اجیب دعوۃ الداع اذا دعان فلیستجیبوا لی ولیؤمنوا بی
از تالیفات محمد بن محمد ابن الجزری رحمۃ اللہ تعالیٰ کتاب جامع اوراد خاتم النبیین مسمیٰ
مترجم اردو
الحصن الحصین
من کلام سید المرسلین
باہتمام خادم اہل اللہ فقیر اللہ عفا اللہ عنہ وعن والدیہ رزقہم اللہ ایمانا کاملا
در مطبع محمدی واقع لاہور مطبوع گردید ۱۳۱۶ھ

فہرس الحصن الحصین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ الْخَلْقِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ لَآ اِلٰہَ

یا اللہ رحمت خاص بھیج اوپر سردار خلق کے کہ نام پاک انکا محمد ہے اور اوپر اولاد انکی کے اور اصحاب انکے اور اسلام بھیج

اِلَّا اللّٰہُ عُدَّۃٌ لِّلِقَآئِہٖ قَالَ الْفَقِیْرُ الضَّعِیْفُ الْمِسْکِیْنُ الْمُنْقَطِعُ اِلَی

کلمہ توحید کا سامان ہے واسطے دیدار خدا کے کہتا ہے محتاج بندہ ضعیف مسکین چھوڑنیوالا لوگونکو رجوع

اللّٰہِ تَعَالٰی الرَّاجِیْ مِنْ کَرَمِہٖ اَنْ یُّنَجِّیَہٗ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ

کرنیوالا طرف اللہ کے امید وار کرم اسکے سے یہ کہ خلاصی دے اسکو قوم ظالمون سے

مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ ابْنِ الْجَزَرِیِّ الشَّافِعِیُّ لَطَفَ اللّٰہُ تَعَالٰی

محمد بیٹا محمد بیٹا محمد بیٹا جزری کا کہ شافعی ہے مہربانی کرے اللہ بند

بِہٖ فِیْ شِدَّتِہٖ اَمَّا بَعْدَ حَمْدِ اللّٰہِ الَّذِیْ جَعَلَ الدُّعَآءَ لِرَدِّ الْقَضَآءِ

بسبب اس کتاب کے بیچ سختی اسکی کے بعد اسکے پیچھے تعریف خدا کے جسنے گردانا دعا کو واسطے پھیرنے تقدیر کے

وَالصَّلٰوۃِ وَالسَّلَامِ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَنْبِیَآءِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ

اور پیچھے پہنچانے رحمت خاص اور سلام کے اوپر محمد کے کہ سردار نبیوں کے ہیں اور اوپر اولاد اور

صَحْبِہِ الْاَتْقِیَآءِ الْاَصْفِیَآءِ فَاِنَّ ھٰذَا الْحِصْنَ الْحَصِیْنَ مِنْ کَلَامِ

اصحاب اونکے کہ پرہیزگار برگزیدہ ہیں پس تحقیق یہ کتاب حصن حصین کلام

سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَسِلَاحِ الْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ خِزَانَۃِ النَّبِیِّ الْاَمِیْنِ

سردار رسولون کے سے ہے اور یہ ہتھیار مومنون کے خزانہ نبی امانت دار کے سے ہے

وَالْهَيْكَلُ الْعَظِيمُ مِنْ قَوْلِ الرَّسُولِ الْكَرِيمِ وَالْحِرْزُ الْمَكْنُونُ

اور یہ تعویذ بڑا قول رسول بزرگ کے سے ہے اور یہ تعویذ محفوظ کلام کو

مِنْ لَفْظِهِ الْمَعْصُومِ الْمَصُونِ بَذَلْتُ فِيهِ النَّصِيحَةَ وَأَخْرَجْتُهُ

بچائے گئے گناہوں سے بچائے گئے خرچ کی مینے اوسمین نصیحت ف اور نکالا مینے اسکو

مِنَ الْأَحَادِيثِ الصَّحِيحَةِ أَبْرَزْتُهُ عُدَّةً عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَجَرَّدْتُهُ

حدیثوں صحیح سے ظاہر کیا مینے اسکو درحالیکہ سامان ہے نزدیک ہر سختی کے اور خالص کیا مینے

جُنَّةً تَقِي مِنْ شَرِّ النَّاسِ وَالْجِنَّةِ تَحَصَّنْتُ بِهِ فِيمَا دَهَمَنِي مِنَ

اسکو درحالیکہ سپر ہے کہ بچاتی ہے برائی آدمیوں و جنوں کے سے ف روکا گیا مینے ساتھ اسکے بیچ پہنچنے کے

الْمُصِيبَةِ وَاعْتَصَمْتُ مِنْ كُلِّ ظَالِمٍ بِمَا حَوَى مِنَ السِّهَامِ الْمُصِيبَةِ

کہ پیش آئی مصیبت سے اور بچاؤ کیا مینے ہر ظالم سے سبب اسکے کہ جمع کیا اس کتاب نے تیروں لو پہنچنے والوں سے

وَقُلْتُ ۵ أَلَا قُولُوا لِشَخْصٍ قَدْ تَقَوَّى + عَلَى ضَعْفِي وَلَمْ يَخْشَ رَقِيبَا

ف اور کہا مینے شعر خبردار رہو کہو تم اس شخص کو کہ تحقیق قوت ظاہر کی اوپر ناتوانی میری کے اور نہ ڈرا نگہبان

خَبَأْتُ لَهُ سِهَامًا فِي اللَّيَالِي + وَأَرْجُو أَنْ تَكُونَ لَهُ مُصِيبَا + أَسْأَلُ

سے چھپا رکھی مینے واسطے اسکے تیر راتوں مین اور امید رکھتا ہوں مین یہ کہ ہو وے تیر اسکو پہنچنے والے +

اللهَ الْعَظِيمَ أَنْ يَنْفَعَ بِهِ وَأَنْ يُفَرِّجَ عَنْ كُلِّ مُسْلِمٍ بِسَبَبِهِ عَلَى أَنَّهُ

اللہ بڑے سے یہ کہ نفع دے سبب اسکے کتاب کے یعنی سب مسلمانوں کو ہر حالت مین اور یہ کہ دور کرے

مَعَ اقْتِصَارِهِ وَاخْتِصَارِهِ لَمْ يَدَعْ حَدِيثًا صَحِيحًا فِي بَابِهِ إِلَّا

سبب اسکے مانگتا ہوں بنابر اسکے کہ تحقیق یہ باوجود کوتاہی اور چھوٹا ہونے کے نہیں چھوڑی کوئی حدیث صحیح ...

اسْتَحْضَرَهُ وَأَتَى بِهِ وَلَمَّا أَكْمَلْتُ تَرْتِيبَهُ وَتَهْذِيبَهُ طَلَبَنِي عَدُوٌّ

وغیرہ کی مگر کہ جمع کیا اسکو اور لایا اسکو اور جب پوری کی مینے ترتیب و اصلاح اسکی طلب کیا مجھکو دشمن نے

لَا يُمْكِنُ أَنْ يَدْفَعَهُ إِلَّا اللهُ تَعَالَى فَهَرَبْتُ مِنْهُ مُخْتَفِيًا وَتَحَصَّنْتُ

کہ نہیں ممکن تہا کہ دفع کرے اسکو کوئی مگر اللہ برتر پس بہاگا مین اس سے چھپ کر اور محافظت کی مینے

بِهَذَا الْحِصْنِ فَرَأَيْتُ سَيِّدَ الْمُرْسَلِينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

ساتہ اس قلعے محکم کے پس دیکھا مینے رسولوں کے سردار کو خواب مین رحمت خاص بھیجے اللہ اوپر اور سلام

اور اختصار کہتے ہین اسکو کہ لفظ تھوڑے ہوں اور معنی بہت ۱۲

معلق وہ ہے جو بعد برین دو وہ ہین ایک دعا وہ کہ مبرم یعنی قطعی تقدیر معلق مبرم کسی چیز سے نہیں ٹلتی ہے اور تقدیر معلق ...

وَاَنَا جَالِسٌ عَلٰى يَسَارِهٖ وَكَاَنَّهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا تُرِيْدُ

حال مین کہ بیٹھا ہون بائین طرف انکی اور گویا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہین کیا چاہتا ہے تو

فَقُلْتُ لَهٗ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ادْعُ اللّٰهَ لِيْ وَلِلْمُسْلِمِيْنَ فَرَفَعَ رَسُوْلُ

پس عرض کی مین نے انسے اے رسول خدا کے دعا کرو اللہ تعالی سے میرے لیئے اور سب مسلمانونکے لیئے پس اٹھائے پیغمبر

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ الْكَرِيْمَتَيْنِ وَاَنَا اَنْظُرُ اِلَيْهِمَا فَدَعَا

صلے اللہ علیہ وسلم نے دونو ہاتھ بزرگ اپنے اور مین دیکھتا ہون طرف دونون ہاتھونکے پس دعا

ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ الْكَرِيْمَ وَكَانَ ذٰلِكَ لَيْلَةَ الْخَمِيْسِ فَهَرَبَ

کی پھر پھیرے دونون ہاتھ منہ اپنے بزرگ پر اور تھا یہ خواب جمعرات کی رات مین

الْعَدُوُّ لَيْلَةَ الْاَحَدِ وَفَرَّجَ اللّٰهُ عَنِّيْ وَعَنِ الْمُسْلِمِيْنَ

پس بھاگا دشمن اتوار کی رات مین اور دور کیا غم اللہ تعالے نے مجھسے اور مسلمانون سے

بِبَرَكَةِ مَا فِيْ هٰذَا الْكِتَابِ عَنْهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ

بسبب برکت اسچیز کے کہ اس کتاب مین ہے روایت کی گئی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے اور تحقیق

رَمَزْتُ لِلْكُتُبِ الَّتِيْ خُرِّجَتْ مِنْهَا هٰذِهِ الْاَحَادِيْثُ بِحُرُوْفٍ

اشارہ کیا مینے واسطے ان کتابونکے کہ روایت کی مینے انسے یہ حدیثین ساتھ حرفون کے

تَدُلُّ عَلٰى ذٰلِكَ سَلَكْتُ فِيْهَا اَخْصَرَ الْمَسَالِكِ فَجَعَلْتُ عَلَامَةَ

کہ دلالت کرین ان کتابون پر چلا مین بیچ ان رمز کتابونکے بہت چھوٹی راہ پس کی مینے نشانی

صَحِيْحِ الْبُخَارِيِّ خ وَمُسْلِمٍ م وَسُنَنِ اَبِيْ دَاوُدَ د وَالتِّرْمِذِيِّ

صحیح بخاری کی خ اور مسلم کی م اور سنن ابی داود کی د اور ترمذی کی

ت وَالنَّسَائِيِّ س وَابْنِ مَاجَةَ الْقَزْوِيْنِيِّ ق وَهٰذِهِ الْاَرْبَعَةِ

ت اور نسائی کی س اور ابن ماجہ قزوینی کی ق اور ان چارونکی

عه وَهٰذِهِ السِّتَّةِ ع وَصَحِيْحِ الْمُسْتَدْرَكِ لِلْحَاكِمِ مس وَصَحِيْحِ

عه اور ان چھونکی ع اور صحیح مستدرک حاکم کی مس اور صحیح

ابْنِ حِبَّانَ حب وَاَبِيْ عَوَانَةَ عو وَابْنِ خُزَيْمَةَ مه

ابن حبان کی حب اور صحیح ابی عوانہ کی عو اور ابن خزیمہ کی مه

وَالْمُوَطَّا طا وَسُنَنِ الدَّارَقُطْنِيِّ قط وَمُصَنَّفِ ابْنِ اَبِي شَيْبَةَ

اور موطا کی طا اور سنن دار قطنی کی قط اور مصنف ابن ابی شیبہ کی

مص وَمُسْنَدِ الْاِمَامِ اَحْمَدَ ا وَالْبَزَّارِ ر وَاَبِي يَعْلَى الْمَوْصِلِيِّ ص وَ

مص اور نشانی مسند امام احمد کی آ اور بزار کی ر اور ابی یعلے موصلی کے ص اور

الدَّارِمِيِّ مي وَمُعْجَمِ الطَّبَرَانِيِّ الْكَبِيرِ ط وَالْاَوْسَطِ طس وَالصَّغِيرِ

مسند دارمی کی می اور معجم کبیر طبرانی کی ط اور معجم اوسط طبرانی کی طس اور معجم صغیر

صط وَالدُّعَاءِ لَهُ طب وَلِابْنِ مَرْدُوَيْهِ مر وَالْبَيْهَقِيِّ في وَالسُّنَنِ

طبرانی کی صط اور نشانی کتاب دعا طبرانی کی طب اور کتاب دعا ابن مردویہ کی مر اور کتاب دعا بیہقی کے فی اور سنن

الْكَبِيرِ لَهُ سني وَعَمَلِ الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ لِابْنِ السُّنِّيِّ ي وَاَقْدَمُ رَمْزَ

سنن کبیر بیہقی کی سنی اور نشانی کتاب عمل الیوم واللیلۃ ابن سنی کی ی اور پہلے لاتا ہوں اشارہ

مَنْ لَهُ اللَّفْظُ وَاِنْ كَانَ الْحَدِيثُ مَوْقُوفًا جَعَلْتُ قَبْلَ رَمْزِهِ

اسکا کہ واسطے اسکے لفظ ہے اور اگر حدیث موقوف لکھا دیتے پہلے اشارے اوسکے کے

مو لِيُعْلَمَ اَنَّهُ مَوْقُوفٌ لِمَا بَعْدَهُ مِنَ الْكُتُبِ وَذٰلِكَ قَلِيلٌ حَيْثُ

لفظ مو کا تو کہ جانا جاوے کہ تحقیق یہ حدیث موقوف ہے ان کتابوں میں کہ جنکا اشارہ کیا ہے بعد لفظ مو کے اور یہ

عُدِمَ الْمُتَّصِلُ اَوِ اخْتُلِفَ فِيهِ عَلَى اَنِّي لَمْ اَجْعَلْ هٰذِهِ الرُّمُوزَ اِلَّا لِعَالِمٍ

کہ نہ پائی گئی متصل یا جہاں اختلاف کیا گیا ہے اسمیں باوجود اسکے تحقیق نہیں کیے میں نے یہ اشارے مگر واسطے اس

يَرْبَأُ بِنَفْسِهِ عَنِ التَّقْلِيدِ وَلِمُتَعَلِّمٍ يَتَعَرَّفُ صَحِيحَ الْكُتُبِ وَالْمَسَانِيدِ

بلند رکھتا ہے نفس اپنے کو تقلید سے اور واسطے طالب کے کہ پہچانتا ہے صحیح کتابوں کو اور مسندوں کو ۲

وَاِلَّا فَفِي الْحَقِيقَةِ لَا احْتِيَاجَ اِلَيْهَا لِعُمُومِ النَّاسِ فَلْيُعْلَمْ اَنِّي

ورنہ پس حقیقت میں نہیں احتیاج ہے طرف اشارہ کی واسطے عام لوگوں کے پس جانا چاہیے کہ تحقیق

اَرْجُو اَنْ يَكُونَ جَمِيعُ مَا فِيهِ صَحِيحًا فَزَالَ الْاِلْتِبَاسُ وَقَدْ

میں امید رکھتا ہوں یہ کہ ہووے سب چیز کہ اس مختصر میں ہے صحیح پس دور ہوا شبہ حدیثوں کا اور تحقیق

جَمَعَ بِحَمْدِ اللّٰهِ تَعَالٰى هٰذَا الْمُخْتَصَرُ اللَّطِيفُ مَا لَمْ يَجْمَعْهُ

جمع کیا ہے شکر خدا تعالی کا اس مختصر لطیف نے ان حدیثوں کو کہ نہیں جمع کیا اسکو

جہاں اختلاف ہوتا ہے لفظوں میں تو رمز اسکی [illegible] ہے جیسے لفظ صحیح [illegible] روایت کی ہیں اگرچہ [illegible] جیسے ایک حدیث بخاری میں بھی آئی ہے اور ترمذی میں بھی اور لفظوں میں فرق ہے اور [illegible] ترمذی کے لفظ روایت کیے ہیں تو [illegible] اور اگر لفظوں میں اتفاق ہے تو ترتیب مذکور سے لاویگا

[illegible] کہتے ہیں کہ جنہیں سند میں صحابی ہو کی ہوں بغیر ترتیب بابوں کے خلاف بخاری ہی غیر کے

مجلدات من التالیف واذا انتہی نرجو من اللہ ان نجعل فی اخرہ

بڑی کتابوں سے تصنیف ہوئی تین سے اور جب تمام ہووے یہ کتاب امید رکھتے ہیں ہم خدا تعالی سے یہ کہ کریں ہم بیچ آخر اس کے

فصلا نفتح اقفل من لفظ ما فیہ قد اشکل وہذہ مقدمۃ

آخر اسکے کے ایک فصل کہ کھولے اسکے قفل کو کہ بند کیا گیا لفظ اسکی سے کہ اسمیں مشکل ہووے اور یہ رسالہ مقدمہ

تشتمل علی احادیث فی فضل الدعاء والذکر ثم اداب

کہ شامل ہے اوپر حدیثوں کے بیچ فضیلت دعا کے اور ذکر کے پھر بیان آداب

الدعاء والذکر واوقات الاجابۃ واحوالہا واماکنہا

دعا کا ہے اور آداب ذکر کا اور وقتوں قبولیت کا اور حالتوں قبولیت کا اور مکان قبولیت

ثم اسم اللہ تعالی الاعظم واسمائہ الحسنی ثم ما یقال فی

پھر بیان اسم اعظم کا اور اسمائے حسنی کا پھر بیان ان دعاؤں کا کہ پڑھی جاوین

الصباح الی المساء وفی طول الحیوۃ الی الممات من جمیع

صبح سے شام تلک اور بیچ درازگی زندگانی کے مرنے تلک تمام چیزوں سے

ما یحتاج الیہ وصح النص عنہ صلی اللہ علیہ وسلم ثم

کہ احتیاج لائی جاتی ہے طرف اسکی اور حال یہ کہ صحیح ہوئی ہے نقل صریح نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پھر بیان

الذکر الذی ورد فضلہ ولم یختص بوقت من الاوقات

اس ذکر کا کہ آئی ہے بزرگی اسکی اور نہیں خاص ہے ساتھ کسی وقت کے وقتوں سے

ثم الاستغفار الذی یمحو الخطیئات ثم فضل القران العظیم

پھر بیان استغفار کا ہے جو مٹاتا ہے گناہوں کو پھر بیان فضیلت قرآن بزرگ کا

وسور منہ وایات ثم الدعاء الذی صح عنہ صلی اللہ علیہ

اور سورتوں اسکی کا اور آیتوں کا پھر بیان ان دعاؤں کا کہ صحیح ہوئی ہیں پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم کذلک ثم ختمتہ بفضل الصلوۃ علی سید الخلق

وسلم سے اسیطرح پھر تمام کیا میں نے اسکو ساتھ فضیلت درود کے اوپر سردار خلق کے

ورسول الحق الذی ہدی اللہ تعالی بہ من الضلالۃ وبصرنا

اور رسول حق کے وہ جو راہ دکھائی اللہ تعالی نے سبب [illegible] کے گمراہی سے اور بینا کیا ہمکو

مِنَ الْعَمٰى فَاَوْضَحَ الْمَحَجَّةَ وَلَمْ يَدَعْ لِاَحَدٍ حُجَّةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اندھے پن سے پس روشن کی راہ سیدھی اور نہ چھوڑی کسی کے لیے حجت رحمت خاص بھیجے اللہ تعالیٰ

وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ

اور سلام جبکہ یاد کریں انکو یاد کرنے والے اور جبکہ غافل ہوویں ذکر انکے سے

الْغَافِلُوْنَ فَضْلُ الدُّعَاءِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

غافل ف یہ حدیثین ہیں فضیلت دعا کے بیان میں ف فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اَلدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ ثُمَّ تَلَا وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ

دعا وہی ہے بندگی پھر پڑھی یہ آیت اور کہا پروردگار تمہارے نے دعا کرو مجھ سے تا قبول کرون

لَكُمُ الْاٰيَةَ مص عه حب مس ا مَنْ فُتِحَ لَهٗ فِيْ

جو کوئی کہ کھولا جاوے واسطے اسکے دروازہ مین دعا تمہاری آخر آیۃ تلک

الدُّعَاءِ مِنْكُمْ فُتِحَتْ لَهٗ اَبْوَابُ الْاِجَابَةِ مص فُتِحَتْ

بیچ دعا کے تم مین سے کھولے جاتے ہین اسکے لیے دروازے قبولیت کے مص کھولے جاتے ہین

لَهٗ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ مس فُتِحَتْ لَهٗ اَبْوَابُ الرَّحْمَةِ وَمَا سُئِلَ اللّٰهُ

اسکے لیے دروازے بہشت کے کھولے جاتے ہین اسکے لیے دروازے رحمت کے اور نہین مانگی جاتی

شَيْئًا اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ اَنْ يُّسْاَلَ الْعَافِيَةَ ت لَا يَرُدُّ الْقَضَاءَ

اللہ تعالیٰ سے کوئی چیز کہ بہت پیاری ہو نزدیک اسکے اس سے کہ مانگی جاوے عافیت ت نہین پھیرتی تقدیر معلق کو

اِلَّا الدُّعَاءُ وَلَا يَزِيْدُ فِي الْعُمُرِ اِلَّا الْبِرُّ ت وحب مس لَا

مگر دعا اور نہین زیادتی کرتی عمر مین کوئی چیز مگر نیکی نہین

يُغْنِيْ حَذَرٌ مِّنْ قَدَرٍ وَالدُّعَاءُ يَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ وَمِمَّا لَمْ يَنْزِلْ وَاِنَّ

فائدہ کرتا ڈر تقدیر سے اور دعا نفع کرتی ہے اس بلا سے کہ اتری اور اس بلا سے کہ نہین اتری اور تحقیق

الْبَلَاءَ لَيَنْزِلُ فَيَتَلَقَّاهُ الدُّعَاءُ فَيَعْتَلِجَانِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مس

بلا البتہ ارادہ اترنے کا کرتی ہے ملتی ہے اس سے دعا پس لڑتی ہین دونون دن قیامت تلک

ط س لَيْسَ شَيْءٌ اَكْرَمَ عَلَى اللّٰهِ مِنَ الدُّعَاءِ

ف نہین کوئی چیز بزرگ قدر نزدیک اللہ تعالیٰ کے دعا سے

ت وحب مس مَنْ لَمْ يَسْأَلِ اللّٰهَ يَغْضَبْ عَلَيْهِ ت مص

جو کوئی نہ مانگے اللہ تعالیٰ سے تو غصے ہوتا ہے اللہ اسپر ف

مَنْ لَمْ يَدْعُ اللّٰهَ غَضِبَ عَلَيْهِ مص لَا تَعْجِزُوا فِي الدُّعَاءِ فَإِنَّهُ

جو کوئی نہ دعا کرے اللہ تعالیٰ سے غصے ہوتا ہے وہ اسپر نہ تھکو دعا میں اسلیے کہ تحقیق

لَنْ يَهْلِكَ مَعَ الدُّعَاءِ أَحَدٌ حب مس مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَسْتَجِيبَ اللّٰهُ

ہرگز ہلاک نہیں ہوتا ساتھ دعا کے کوئی جسکو خوش لگے یہ کہ قبول کرے اللہ تعالیٰ دعا

لَهُ عِنْدَ الشَّدَائِدِ وَالْكُرَبِ فَلْيُكْثِرِ الدُّعَاءَ فِي الرَّخَاءِ ت

اسکی نزدیک سختیوں اور غموں کے پس چاہیئے کہ بہت کرے دعا فراغی کی حالت میں

اَلدُّعَاءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ وَعِمَادُ الدِّيْنِ وَنُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ

دعا ہتھیار مومن کا ہے اور ستون دین کا ہے اور روشنی آسمانوں اور زمین کی

مس مَرَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بِقَوْمٍ مُّبْتَلَيْنَ فَقَالَ أَمَا

ف۲ گذرے پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم ایک قوم پر کہ گرفتار تھے کسی بلا میں پس فرمایا کیا

كَانَ هٰؤُلَاءِ يَسْأَلُوْنَ اللّٰهَ الْعَافِيَةَ ر مَا مِنْ مُّسْلِمٍ يَّنْصِبُ

نہیں تھے یہ یعنی حالت میں ہیں کہ مانگتے خدا سے عافیت ف۳ نہیں کوئی مسلمان کہ قائم کرے

وَجْهَهٗ لِلّٰهِ تَعَالٰى فِيْ مَسْأَلَةٍ إِلَّا أَعْطَاهَا إِيَّاهُ إِمَّا أَنْ يُّعَجِّلَهَا

منہ اپنا واسطے اللہ تعالیٰ کے دعا میں مگر کہ دیتا ہے اسکو اللہ سوال اسکا یا یہ کہ جلدی دیتا ہے سوال اسکا

لَهٗ وَإِمَّا أَنْ يَّدَّخِرَهَا لَهٗ افضل الذكر يَقُوْلُ اللّٰهُ أَنَا عِنْدَ

یعنی دنیا میں یا آئندہ ذخیرہ کرتا ہے اسکو اسکے لیئے یہ بیان فضیلت ذکر کا ہے فرماتا ہے اللہ تعالیٰ میں نزدیک

ظَنِّ عَبْدِيْ بِيْ وَأَنَا مَعَهٗ إِذَا ذَكَرَنِيْ فَإِنْ ذَكَرَنِيْ فِيْ نَفْسِهٖ ذَكَرْتُهٗ

گمان بندے اپنے کے ہوں کہ ساتھ میری رکھتا ہے اور میں ساتھ اسکے ہوں جب یاد کرتا ہے مجھکو پس اگر یاد کرے

فِيْ نَفْسِيْ وَإِنْ ذَكَرَنِيْ فِيْ مَلَإٍ ذَكَرْتُهٗ فِيْ مَلَإٍ خَيْرٍ مِّنْهُ الحديث

ذات اپنی میں اور اگر یاد کرے مجھکو جماعت میں یاد کرتا ہوں میں اسکو اس جماعت میں کہ بہتر ہے اس سے فرمایا آنحضرت

خ م ت س ق أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ أَعْمَالِكُمْ وَأَزْكَاهَا عِنْدَ

کیا نہ خبر دوں میں تمکو ساتھ بہترین عملوں تمہارے کے اور بہت پاکیزہ انکے نزدیک

مَلِيكِكُمْ وَارْفَعِهَا فِي دَرَجَاتِكُمْ وَخَيْرٍ لَكُمْ مِنْ اِنْفَاقِ الذَّهَبِ
بادشاہ تمہارے کے اور بہت بلند اعمال کے درجوں تمہارے میں اور بہتر تمہارے لیے خرچ کرنے سونے اور

وَالْوَرِقِ وَخَيْرٍ لَكُمْ مِنْ اَنْ تَلْقَوْا عَدُوَّكُمْ فَتَضْرِبُوْا اَعْنَاقَهُمْ وَ
چاندی کے سے اور بہت بہتر ہے تمہارے لیے اس سے کہ ملو تم دشمنوں اپنے سے پس مارو تم گردنیں انکی اور

يَضْرِبُوْا اَعْنَاقَكُمْ قَالُوْا بَلٰى قَالَ ذِكْرُ اللّٰهِ ت وَمس مَا صَدَقَةٌ
ماریں وہ گردنیں تمہاری کہا اصحاب نے ہاں فرمایا وہ ذکر اللہ کا ہے نہیں کوئی صدقہ

اَفْضَلُ مِنْ ذِكْرِ اللّٰهِ طس اِنَّ لِلّٰهِ مَلٰئِكَةً يَطُوْفُوْنَ فِي الطُّرُقِ
بہتر ذکر خدا کے سے تحقیق اللہ کے لیے فرشتے ہیں پھرتے ہیں راہوں میں

يَلْتَمِسُوْنَ اَهْلَ الذِّكْرِ فَاِذَا وَجَدُوْا قَوْمًا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ
ڈھونڈھتے ہیں ذکر کرنیوالوں کو پس جب پاتے ہیں ایک جماعت کو کہ یاد کرتے ہیں اللہ عزوجل کو

تَنَادَوْا هَلُمُّوْا اِلٰى حَاجَتِكُمْ قَالَ فَيَحُفُّوْنَهُمْ بِاَجْنِحَتِهِمْ اِلَى السَّمَاءِ
پکارتے ہیں آپس میں آؤ طرف حاجت اپنی کے فرمایا پس گھیر لیتے ہیں انکو ساتھ پروں اپنے کے آسمان دنیا

الدُّنْيَا الحديث م ت مَثَلُ الَّذِيْ يَذْكُرُ رَبَّهٗ وَالَّذِيْ لَا يَذْكُرُ
تک فرمایا آخر حدیث تک مثل اس شخص کی کہ یاد کرتا ہے پروردگار اپنے کو یعنی ہمیشہ شخص کہ نہ یاد

رَبَّهٗ مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ خ م لَا يَقْعُدُ قَوْمٌ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا
کرتا ہے پروردگار اپنے کو یعنی مطلق یا کبھی کبھی مانند زندہ کی اور مردہ کی ہے نہیں بیٹھتی ہے ایک قوم

حَفَّتْهُمُ الْمَلٰئِكَةُ وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِيْنَةُ
مگر کہ گھیر لیتے انکو فرشتے اور ڈھانپ لیتی ہے انکو رحمت اور اترتی ہے انپر تسکین خاطر کی

وَذَكَرَهُمُ اللّٰهُ فِيْمَنْ عِنْدَهٗ م ت ق يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ شَرَائِعَ
اور یاد کرتا ہے انکو اللہ بیچ ان لوگوں کہ نزدیک اسکے ہیں اے رسول خدا کے تحقیق احکام

الْاِسْلَامِ قَدْ كَثُرَتْ عَلَيَّ فَاَنْبِئْنِيْ بِشَيْءٍ اَتَشَبَّثُ بِهٖ قَالَ
اسلام کے تحقیق بہت غالب ہوئے ہیں مجھ پر پس خبر دو مجھکو ساتھ ایسی چیز کے کہ بھروسا کروں میں ساتھ اسکے فرمایا

لَا يَزَالُ لِسَانُكَ رَطْبًا مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ت حب مس مص
ہمیشہ رہے زبان تیری تر ذکر اللہ کے سے

اٰخِرِ کَلَامٍ فَارَقْتُ عَلَیْہِ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

آخر کلام کہ جدا ہوا میں اوس پر رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

اَنْ قُلْتُ اَیُّ الْاَعْمَالِ اَحَبُّ اِلَی اللّٰہِ قَالَ اَنْ تَمُوْتَ وَلِسَانُکَ

یہ تھا کہ عرض کیا میں نے کونسا عمل بہت پیارا ہے نزدیک اللہ کے فرمایا کہ مرے تو اس حال میں کہ زبان تیری

رَطْبٌ مِّنْ ذِکْرِ اللّٰہِ حب رط قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَوْصِنِیْ

تر ہو ذکر اللہ کے سے ف کہا میں نے اے رسول خدا کچھ نصیحت کرو مجھکو

قَالَ عَلَیْکَ بِتَقْوَی اللّٰہِ مَا اسْتَطَعْتَ وَاذْکُرِ اللّٰہَ عِنْدَ کُلِّ حَجَرٍ

فرمایا لازم کر اوپر اپنے تقوی اللہ کا جب تلک طاقت رکھے تو اور یاد کر اللہ کو نزدیک ہر پتھر

وَّشَجَرٍ وَمَا عَمِلْتَ مِنْ سُوْءٍ فَاَحْدِثْ لِلّٰہِ فِیْہِ تَوْبَۃً اَلسِّرُّ

اور ہر درخت کے اور جو کچھ کی ہو تو نے برائی پس پیدا کر واسطے اللہ کے اس میں توبہ پوشیدہ بیچ گناہ پوشیدہ

بِالسِّرِّ وَالْعَلَانِیَۃُ بِالْعَلَانِیَۃِ ط مَا عَمِلَ اٰدَمِیٌّ عَمَلًا اَنْجٰی لَہٗ مِنْ

کے اور توبہ ظاہر بیچ گناہ ظاہر کے نہ عمل کیا کسی آدمی نے کوئی عمل کہ بہت نجات دینے والا ہو

عَذَابِ اللّٰہِ مِنْ ذِکْرِ اللّٰہِ ط امص قَالُوْا وَلَا الْجِھَادُ فِیْ سَبِیْلِ

اسکو عذاب اللہ کے سے ذکر اللہ کے سے ف۲ عرض کیا صحابیوں نے اور نہ جہاد اللہ کی راہ

اللّٰہِ قَالَ وَلَا الْجِھَادُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ اِلَّا اَنْ یَّضْرِبَ بِسَیْفِہٖ حَتّٰی

میں فرمایا اور نہ جہاد اللہ کی راہ میں مگر یہ کہ مارے ساتھ اپنے تلوار کے یہاں تلک کہ

یَنْقَطِعَ قَالَہٗ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ط مص طس صط لَوْ اَنَّ رَجُلًا

ٹوٹ جاوے تلوار فرمایا اسکو تین بار اگر تحقیق ایک آدمی ہو

فِیْ حِجْرِہٖ دَرَاھِمُ یَقْسِمُھَا وَاٰخَرُ یَذْکُرُ اللّٰہَ کَانَ الذَّاکِرُ لِلّٰہِ

کہ گود اسکی میں درہم ہوں کہ بانٹتا ہوا انکو اور دوسرا ہو کہ ذکر کرتا ہو اللہ کا تو ہوگا ذکر کرنیوالا واسطے اللہ کے

اَفْضَلَ ط اِذَا مَرَرْتُمْ بِرِیَاضِ الْجَنَّۃِ فَارْتَعُوْا قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

افضل ف۳ جب گذرو تم باغوں جنت میں پس میوہ کھاؤ کہا صحابیوں نے اے رسول خدا کے

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ وَمَا رِیَاضُ الْجَنَّۃِ قَالَ حِلَقُ الذِّکْرِ

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور کیا ہیں باغ جنت کے فرمایا حلقے ذکر کے

يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ سَيَعْلَمُ اَهْلُ الْجَمْعِ الْيَوْمَ مَنْ اَهْلُ الْكَرَمِ
فرماتا ہے اللہ غالب اور بزرگ قریب ہے کہ جانیں گے سب جمع ہونے قیامت والے اب کہ کون ہیں صاحب

قِيْلَ مَنْ اَهْلُ الْكَرَمِ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اَهْلُ مَجَالِسِ الذِّكْرِ
بزرگی کے عرض کی کون ہیں صاحب بزرگی کے اے رسول اللہ فرمایا صاحب مجلسوں ذکر کے

مِنَ الْمَسَاجِدِ حب ط ص مَامِنْ اٰدَمِيٍّ اِلَّا لِقَلْبِهٖ بَيْتَانِ
مسجدوں سے ف نہیں کوئی آدمی مگر کہ واسطے دل اوسکے دو مکان ہیں

فِيْ اَحَدِهِمَا الْمَلَكُ وَفِي الْاٰخَرِ الشَّيْطَانُ فَاِذَا ذَكَرَ اللّٰهَ
ایک میں ان میں سے فرشتہ ہے اور دوسرے میں شیطان ہے پس جب یاد کرتا ہے اللہ کو

خَنَسَ وَاِذَا لَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ وَضَعَ الشَّيْطَانُ مِنْقَارَهٗ فِيْ قَلْبِهٖ
پیچھے ہٹ جاتا ہے شیطان اور جب نہیں یاد کرتا اللہ کو رکھتا ہے شیطان منہ اپنا اسکے دل میں

وَوَسْوَسَ لَهٗ مص مَنْ صَلَّى الْفَجْرَ فِيْ جَمَاعَةٍ ثُمَّ قَعَدَ يَذْكُرُ اللّٰهَ
اور وسوسے ڈالتا ہے اسکے لیے ف جو کوئی نماز پڑھے فجر کی جماعت میں پھر بیٹھا ہوا یاد کرتا رہے اللہ کو

حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ كَانَتْ لَهٗ كَاَجْرِ حَجَّةٍ
یہاں تک کہ نکلے آفتاب پھر پڑھے نماز دو رکعت ہوتا ہے ثواب اسکے لیے مانند ثواب حج کے

وَعُمْرَةٍ تَامَّةٍ تَامَّةٍ تَامَّةٍ ت اِنْقَلَبَ بِاَجْرِ حَجَّةٍ وَّعُمْرَةٍ
اور مانند ثواب عمرے کے پورے پورے پورے ف ت اور ایک روایت میں ہے کانت کے بدلے یہ ہے پھرتا ہے ساتھ ثواب حج اور عمرے کے
اور طبرانی کی

ط ذَاكِرُ اللّٰهِ فِي الْغَافِلِيْنَ بِمَنْزِلَةِ الصَّابِرِ فِي الْفَارِّيْنَ ر طس
یاد کرنیوالا اللہ کا بیچ غفلت کرنیوالوں کے بمنزلہ صبر کرنیوالوں کے ہے بیچ بھاگنے والوں کے ف

مَامِنْ قَوْمٍ جَلَسُوْا مَجْلِسًا وَتَفَرَّقُوْا مِنْهُ وَلَمْ يَذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْهِ
نہیں کوئی قوم کہ بیٹھیں ایک مجلس میں اور جدا ہوویں اس سے اور نہ یاد کریں اللہ کو اسمیں

اِلَّا كَاَنَّمَا تَفَرَّقُوْا عَنْ جِيْفَةِ حِمَارٍ وَّكَانَ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ
مگر گویا کہ جدا ہوے مردار گدھے کی سے اور ہوگی یہ مجلس اونپر حسرت قیامت کے دن

مس دت حب اس و مَامَشٰى اَحَدٌ مَّمْشًى لَّمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ
اور نہیں چلتا کوئی کسی راہ میں کہ نہ یاد کرتا ہو اللہ کو
ف

فِيهِ إِلَّا كَانَ عَلَيْهِ تِرَةً وَمَا أَوَى أَحَدٌ إِلَى فِرَاشِهِ لَمْ يَذْكُرِ اللهَ

اسمیں مگر ہوگا ذکر کرنا اسپر موجب حسرت کا اور نہیں جگہ پکڑی کوئی بستر اپنے پر کہ نہ یاد کرے اللہ کو

فِيهِ إِلَّا كَانَ عَلَيْهِ تِرَةً س احب إِنَّ الْجَبَلَ يُنَادِي الْجَبَلَ

اسمیں مگر کہ ہوگا عدم ذکر کرنا اسپر موجب حسرت کا ف تحقیق ایک پہاڑ پکارتا ہے پہاڑ دوسرے کو

بِاسْمِهِ أَيْ فُلَانُ هَلْ مَرَّ بِكَ أَحَدٌ ذَكَرَ اللهَ فَإِذَا قَالَ نَعَمْ

ساتھ نام اوسکے اے فلانے کیا گذرا ہے تجھپر کوئی کہ یاد کرتا ہو اللہ کو پس جب کہتا ہے پہاڑ دوسرا ہاں

اسْتَبْشَرَ الْحَدِيثَ ط إِنَّ خِيَارَ عِبَادِ اللهِ الَّذِينَ يُرَاعُونَ الشَّمْسَ

گذرا ہے خوش ہوتا ہے فرمایا آخر حدیث تلک تحقیق اچھے بندے اللہ کے وہ ہیں جو محافظت کرتے ہیں سورج

وَالْقَمَرَ وَالْأَهِلَّةَ وَالنُّجُومَ وَالْأَظِلَّةَ لِذِكْرِ اللهِ مس لَيْسَ تَحَسُّرُ

اور چاند اور ستاروں اور سایونکی واسطے یاد اللہ تعالی کے ف نہیں حسرت

أَهْلُ الْجَنَّةِ إِلَّا عَلَى سَاعَةٍ مَرَّتْ بِهِمْ وَلَمْ يَذْكُرُوا اللهَ تَعَالَى

کرینگے جنت والے مگر اس ساعت پر کہ گذری انپر اور نہ یاد کیا انہوں نے اللہ تعالے کو

فِيهَا طب أَكْثِرُوا ذِكْرَ اللهِ حَتَّى يَقُولُوا مَجْنُونٌ حب اص

اسمیں بہت یاد کرو اللہ کی یہاں تلک کہ کہیں لوگ یہ دیوانہ ہے

كَانَ يَأْمُرُنَ أَنْ نُرَاعِيَ التَّكْبِيرَ وَالتَّقْدِيسَ وَالتَّهْلِيلَ وَأَنْ نَعْقِدَ

تھے آنحضرت صلعم حکم کرتے تھے یہ کہ نگہبانی کیجاوے تکبیر اور سبحان الملک القدوس اور لا الہ الا اللہ اور یہ کہ گنی جاویں

بِالْأَنَامِلِ قَالَ لِأَنَّهُنَّ مَسْؤُلَاتٌ مُسْتَنْطَقَاتٌ د ت

ایک تسبیح وغیرہ ساتھ انگلیوں کے فرمایا اسلئے کہ تحقیق وہ پوچھے جاوینگی طلب گویائی کی کیجاویگی ف

عَلَيْكُنَّ بِالتَّسْبِيحِ وَالتَّقْدِيسِ وَالتَّهْلِيلِ وَلَا تَغْفُلْنَ فَتَنْسَيْنَ

لازم کرو اپنے پر اے عورتو تسبیح اور سبحان الملک القدوس اور لا الہ الا اللہ اور نہ غافل ہو کہ پس بھولجاؤ

الرَّحْمَةَ مص رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْقِدُ

رحمت سے دیکھا میں نے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہ گنتے تھے تسبیح کو

التَّسْبِيحَ بِيَمِينِهِ س لَأَنْ أَقْعُدَ مَعَ قَوْمٍ يَذْكُرُونَ اللهَ تَعَالَى

ساتھ داہنے ہاتھ اپنے کے البتہ بیٹھنا میرا ساتھ قوم کے کہ یاد کرتے ہیں اللہ کو بہت پسند کو

ف نگہبانی کیجاوے یعنی پڑھی جاویں ساعات معینہ کے جیسے آگئی ہے حدیثوں میں مثل سو اور تینتیس وغیرہ کے بعد از نماز وغیرہ کے یہ حدیث دلالت کرتی ہے اسپر کہ مستحب ہے شمار کرنا تسبیحات وغیرہ کا ساتھ انگلیوں کے

مِنْ صَلٰوۃِ الْغَدَاۃِ حَتّٰی تَطْلُعَ الشَّمْسُ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ اَنْ اُعْتِقَ
بعد نماز فجر کی سے آفتاب کے نکلنے تک محبوب تر ہے نزدیک میرے اس سے کہ آزاد

اَرْبَعَۃً مِّنْ وُّلْدِ اِسْمٰعِیْلَ وَلَاَنْ اَقْعُدَ مَعَ قَوْمٍ یَّذْکُرُوْنَ اللّٰہَ
کروں میں چار شخص اولاد اسمٰعیل کی سے اور البتہ بیٹھنا میرا ساتھ ایک قوم کے کہ یاد کرتے ہیں اللہ

تَعَالٰی مِنْ صَلٰوۃِ الْعَصْرِ اِلٰی اَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ اَنْ
تعالیٰ کو نماز عصر کی سے آفتاب کے غروب ہونے تک محبوب تر ہے نزدیک میرے اس سے کہ آزاد

اُعْتِقَ اَرْبَعَۃً د سَبَقَ الْمُفَرِّدُوْنَ قَالُوْا وَمَا الْمُفَرِّدُوْنَ یَا رَسُوْلَ
کروں میں چار شخص کو ف آگے بڑھ گئے مفردون کہا صحابہ نے کون ہیں مفردون اے رسول اللہ

اللّٰہِ م ت قَالَ الذَّاکِرُوْنَ اللّٰہَ کَثِیْرًا وَّالذَّاکِرَاتُ م قَالَ
فرمایا وہ مرد کہ یاد کرتے ہیں خدا کو بہت اور وہ عورتیں کہ یاد کرتی ہیں خدا کو بہت اور ترمذی نے نقل کیا کہ

الْمُسْتَھْتَرُوْنَ فِیْ ذِکْرِ اللّٰہِ یَضَعُ الذِّکْرُ عَنْھُمْ اَثْقَالَھُمْ فَیَاْتُوْنَ
مفردون وہ ہیں کہ شگفتہ اور فریفتہ ہوں اللہ کی یاد میں کہ دور کرے گا ذکر ان سے بوجھ انکے یعنی گناہ پس آویں گے

یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ خِفَافًا ت اِنَّ اللّٰہَ اَمَرَ یَحْیٰی بْنَ زَکَرِیَّا بِخَمْسِ کَلِمَاتٍ
قیامت کے دن ہلکے پھلکے تحقیق اللہ تعالیٰ نے حکم کیا یحییٰ بیٹے زکریا کو ساتھ پانچ باتوں کے

اَنْ یَّعْمَلَ بِھَا وَیَاْمُرَ بَنِیْ اِسْرَآئِیْلَ اَنْ یَّعْمَلُوْا بِھَا وَذَکَرَ الْحَدِیْثَ
یہ کہ عمل کریں ساتھ ان کے اور حکم کریں بنی اسرائیل کو یہ کہ عمل کریں ساتھ ان کے اور ذکر فرمایا حضرت نے حدیث کو

اِلٰی اَنْ قَالَ وَاٰمُرُکُمْ اَنْ تَذْکُرُوا اللّٰہَ فَاِنَّ مَثَلَ ذٰلِکَ کَمَثَلِ
یہاں تلک کہ کہا یحییٰ نے اور حکم کرتا ہوں تم کو یہ کہ یاد کرو اللہ کو پس تحقیق مثال یاد کرنے کی مانند مثال

رَجُلٍ خَرَجَ الْعَدُوُّ فِیْ اَثَرِہٖ سِرَاعًا حَتّٰی اِذَا اَتٰی عَلٰی حِصْنٍ
ایک شخص کی ہے کہ نکلا دشمن پیچھے اس کے دوڑتا ہوا تا کہ اسکو پکڑ لے یہاں تلک کہ جب وہ آیا قلعہ

حَصِیْنٍ فَاَحْرَزَ نَفْسَہٗ مِنْھُمْ کَذٰلِکَ الْعَبْدُ لَا یُحْرِزُ نَفْسَہٗ
محکم پر پس بچایا جان اپنی کو ان دشمنوں سے اسی طرح بندہ نہیں بچاتا ہے نفس اپنے کو

مِنَ الشَّیْطٰنِ اِلَّا بِذِکْرِ اللّٰہِ تَعَالٰی ت حب ص لَیَذْکُرَنَّ اللّٰہَ
شیطان سے مگر ساتھ ذکر اللہ تعالیٰ کے۔ قسم اللہ تعالیٰ کی البتہ یاد کرتی ہے اللہ کو

ف اولاد حضرت اسمٰعیل کے اسلئے فرمایا کہ افضل عرب کے ہیں اور حسب نسب میں ... اور تخصیص ان دونوں وقتوں کی اسلئے ہے کہ فرشتے ... اعمال کے جمع ہوتے ہیں اور وقت ...

قَوْمٌ فِی الدُّنْیَا عَلَی الْفُرُشِ الْمُمَهَّدَةِ یُدْخِلُهُمُ الْجَنَّاتِ الْعُلٰی

ایک قوم دنیا میں اوپر بچھونوں بچھے ہوئے کے داخل کریگا اونکو اللہ بہشتوں بلند میں ف

ص اِنَّ الَّذِیْنَ لَا تَزَالُ اَلْسِنَتُهُمْ رَطْبَةً مِّنْ ذِکْرِ اللّٰهِ یَدْخُلُوْنَ

تحقیق وہ لوگ کہ ہمیشہ ہیں زبانیں اونکی تر یاد اللہ کی سے داخل ہونگے

الْجَنَّةَ وَهُمْ یَضْحَکُوْنَ مو مص اٰدَابُ الدُّعَاءِ مِنْهَا مَا

بہشت میں اور ہنستے ہیں کہ وہ خوش ہونگے یہ ہیں آداب دعا کے ف بعضے اونمیں سے وہ

یَبْلُغُ اَنْ یَّکُوْنَ رُکْنًا وَّاَنْ یَّکُوْنَ شَرْطًا وَّاَنْ یَّکُوْنَ غَیْرَ ذٰلِكَ

ہیں کہ پہنچتے ہیں رکن کے درجے کو اور بعضے شرط ہیں اور بعضے ہیں سوائے ان دونو قسموں کے

مِنْ مَّاْمُوْرَاتٍ وَّمَنْهِیَّاتٍ وَّغَیْرِهَا وَهِیَ تَجَنُّبُ الْحَرَامِ فِی

حکموں سے یعنی مستحبات اور چیز منع کی گئی سے اور سوائے اسکے اور وہ آداب دعا کے بچنا حرام سے ہے

الْمَاْکَلِ وَالْمَشْرَبِ وَالْمَلْبَسِ وَالْمَکْسَبِ مرت وَالْاِخْلَاصُ لِلّٰهِ تَعَالٰی

کھاتے میں اور پیتے میں اور پہننے میں اور کسب کرنے میں ف اور خالص کر کر دعا کرنی واسطے اللہ

مس وَتَقْدِیْمُ عَمَلٍ صَالِحٍ وَّذِکْرُهٗ عِنْدَ الشِّدَّةِ م ت ی وَالتَّنَظُّفُ

تعالی کے ف اور پہلے کرنا عمل اچھے کا اور یاد کرنا عمل اچھے کا نزدیک سختی کے اور ستھرائی اور

وَالتَّطَهُّرُ عه حب مس وَالْوُضُوْءُ ع وَاسْتِقْبَالُ الْقِبْلَةِ

پاکی یعنی نجاست سے اور وضو کرنا اور منہ کرنا قبلے کی طرف

ع وَالصَّلٰوةُ عه حب مس وَالْجُثُوُّ عَلَی الرُّکَبِ عو وَالثَّنَاءُ

اور نماز پڑھنی ف اور بیٹھنا دو زانو اور تعریف کرنی

عَلَی اللّٰهِ تَعَالٰی اَوَّلًا وَّاٰخِرًا ع وَالصَّلٰوةُ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ

اوپر خدا تعالی کے اول اور پچھے دعا کے اور درود بھیجنا نبی صلے اللہ

عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ کَذٰلِكَ دت س حب مس وَبَسْطُ الْیَدَیْنِ

علیہ وآلہ وسلم پر اسیطرح یعنی اول آخر دعا کے اور کھولنا دونوں ہاتھوں کا

ت حس ق وَرَفْعُهُمَا ع وَاَنْ یَّکُوْنَ رَفْعُهُمَا حَذْوَ الْمَنْکِبَیْنِ

اور اوٹھانا دونوں ہاتھوں کا طرف آسمان کی اور یہ کہ ہووے اوٹھانا دونوں ہاتھوں کا برابر مونڈھوں کے

دا مس وَكَشْفُهُمَا مو وَالتَّأَدُّبُ مر دت س وَالْخُشُوعُ مو

اور کھولنا دونوں ہاتھوں کا ف اور آداب پکڑنا اور فروتنی کرنی دل سے

مص وَالتَّمَسْكُنُ مَعَ الْخُضُوعِ ت وَاَنْ لَا يَرْفَعَ بَصَرَهٗ اِلَى السَّمَاءِ

ف اور ظاہر کرنا مسکینی اور ذلت کا ساتھ فروتنی کے اور یہ کہ نہ اوٹھاوے دعا کرنیوالا آنکھ اپنی آسمان کی طرف

مر س وَاَنْ يَّسْأَلَ اللهَ تَعَالٰى بِاَسْمَائِهِ الْحُسْنٰى وَصِفَاتِهِ الْعُلٰى

ف اور یہ کہ دعا کرے اللہ تعالے سے ساتھ وسیلے ناموں اوسکے کہ اچھے ہین اور صفتوں اوسکے کہ بڑی ہین

حب مس وَاَنْ يَّجْتَنِبَ السَّجْعَ وَتَكَلُّفَهٗ خ وَاَنْ لَّا يَتَكَلَّفَ

ف اور یہ کہ پرہیز کرے قافیہ بندی اور تکلف کرنے سجع کیسے اور یہ کہ نہ تکلف کرے

التَّغَنِّيَ بِالْاَنْغَامِ مو وَاَنْ يَّتَوَسَّلَ اِلَى اللهِ تَعَالٰى بِاَنْبِيَائِهٖ

گانیکا ساتھ خوش آوازی کے . اور یہ کہ وسیلہ پکڑے طرف اللہ تعالی کے ساتھ نبیوں اوسکے

خ رمس وَالصَّالِحِيْنَ مِنْ عِبَادِهٖ خ وَخَفْضُ الصَّوْتِ

اور ساتھ نیکوں کے خدا تعالے کے بندوں سے ف۵ اور پست کرنا آواز کا

ع وَالْاِعْتِرَافُ بِالذَّنْبِ ع وَاخْتِيَارُ الْاَدْعِيَةِ الصَّحِيْحَةِ الْمَاثُوْرَةِ

اور اقرار کرنا ساتھ گناہوں کے اور اختیار کرنا دعاؤں صحیح کا کہ روایت کی گئی ہین

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنَّهٗ لَمْ يَتْرُكْ حَاجَةً اِلٰى

نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسلیئے کہ تحقیق وہ حضرت نے نہین چھوڑی ہے کوئی حاجت طرف

غَيْرِهٖ د س وَتَخَيُّرُ الْجَوَامِعِ مِنَ الدُّعَاءِ د وَاَنْ يَّبْدَاَ بِنَفْسِهٖ

غیر اپنے کی اور اختیار کرنا جمع کرنیوالیوں کا دعا سے ف اور یہ کہ شروع کرے ساتھ نفس اپنے کے

اَنْ يَّدْعُوَ لِوَالِدَيْهِ وَاِخْوَانِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ مو وَاَنْ لَّا يَخُصَّ نَفْسَهٗ

اور یہ کہ دعا کرے واسطے ماں باپ اپنے کے اور بھائیوں اپنے مومنین کے اور یہ کہ نہ خالص کرے نفس اپنے کو

بِالدُّعَاءِ اِنْ كَانَ اِمَامًا د ت ق وَاَنْ يَّسْأَلَ بِعَزْمٍ

ساتھ دعا کے اگر ہووے امام اور یہ کہ سوال کرے ساتھ قصد کے

ع وَاَنْ يَّدْعُوَ بِرَغْبَةٍ حب عو وَاَنْ يُّخْرِجَهٗ مِنْ قَلْبِهٖ

اور یہ کہ دعا کرے ساتھ رغبت کے اور یہ کہ نکالے دعا دل اپنے سے

دین و دنیا کو شامل ہونا آخر آیت تک کی ۱۲

جِدٍّ وَّاجْتِهَادٍ وَّاَنْ يُّحْضِرَ قَلْبَهٗ وَيُحْسِنَ رَجَاءَهٗ مس ق اَنْ

ساتھ کوشش اور کوشش کے اور یہ کہ حاضر کرے دل اپنے کو اور اچھی رکھے امید اور یہ کہ

يُّكَرِّرَ الدُّعَاءَ خ وَاَقَلُّهُ التَّثْلِيْثُ دي وَاَنْ يُّلِحَّ فِيْهِ

تکرار کرے دعا کو اور ادنے تکرار کا تین بار کہنا ہے ف اور یہ کہ مبالغہ کرے دعا میں

س مس عو وَاَنْ لَّا يَدْعُوَ بِاِثْمٍ وَّلَا قَطِيْعَةِ رَحِمٍ ت

اور یہ کہ نہ دعا کرے ساتھ گناہ کے اور نہ کاٹنے ناتے کے

وَاَنْ لَّا يَدْعُوَ بِاَمْرٍ قَدْ فُرِغَ مِنْهُ س وَاَنْ لَّا يَعْتَدِيَ فِي

اور یہ کہ نہ دعا کرے ساتھ اس کام کے کہ تحقیق فرغت کی گئی اوس سے ف اور یہ کہ نہ تجاوز کرے حد سے

الدُّعَاءِ بِاَنْ يَّدْعُوَ بِمُسْتَحِيْلٍ اَوْ مَا فِيْ مَعْنَاهُ خ وَاَنْ لَّا يَتَحَجَّرَ

دعا میں ساتھ اس طرح کے کہ دعا کرے ساتھ محال کے یا ساتھ اوس چیز کے کہ بیچ معنی محال کے ہو اور یہ کہ نہ تنگ

خ دس ق وَاَنْ يَّسْاَلَ حَاجَاتِهٖ كُلَّهَا ت حب وَتَاْمِيْنُ

اور یہ کہ مانگے خدا سے سب حاجتیں اپنی اور آمین کہنی دعا

وت الدَّاعِيْ وَالْمُسْتَمِعِ خ م دس وَمَسْحُ وَجْهِهٖ بِيَدَيْهِ بَعْدَ فَرَاغِهٖ

کرنیوالے اور سننے والے کی اور ملنا منہ اپنے کا ساتھ دونوں ہاتھوں کے پیچھے فرغت پانے

دت حب ق مس وَاَنْ لَّا يَسْتَعْجِلَ بِاَنْ يَّسْتَبْطِئَ الْاِجَابَةَ

دعا کے ف اور یہ کہ نہ جلدی کرے ساتھ اس طرح کے کہ دیر جانے قبولیت کو

اَوْ يَقُوْلَ دَعَوْتُ فَلَمْ يُسْتَجَبْ لِيْ خ دس ق

آداب الذکر

یا کہے کہ دعا کی میں نے پس نہ قبول کی گئی میرے لیے ف یہ ہیں آداب ذکر کے

قَالَ الْعُلَمَاءُ يَنْبَغِيْ اَنْ يَّكُوْنَ الْمَوْضِعُ الَّذِيْ يَذْكُرُ اللّٰهَ فِيْهِ نَظِيْفًا

کہا ہے عالموں نے لائق ہے کہ ہووے جگہ کہ جس میں یاد کرتا ہے اللہ تعالے کو پاکیزہ

خَالِيًا وَّاَنْ يَّكُوْنَ الذَّاكِرُ عَلٰى اَكْمَلِ الصِّفَاتِ الْمُتَقَدِّمَةِ

خالی اور یہ کہ ہووے ذکر کرنیوالا اوپر کامل تر صفتوں پہلی کے ف

وَاَنْ يَّكُوْنَ فَمُهٗ نَظِيْفًا وَّاِنْ كَانَ فِيْهِ تَغَيُّرٌ اَزَالَهٗ بِالسِّوَاكِ

اور یہ کہ ہووے منہ اوسکا پاک اور اگر ہووے منہ میں تغیر دور کرے اسکو ساتھ مسواک کے

وَاِنْ كَانَ جَالِسًا فِيْ مَوْضِعٍ اُسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ مُتَخَشِّعًا مُتَذَلِّلًا

اور اگر ہو بیٹھا کسی جگہ متوجہ ہوئے قبلے کی طرف فروتنی کرنیوالا ہو دل سے اپنے آپکو ذلیل جاننے والا

بِسَكِيْنَةٍ وَّوَقَارٍ وَّحُضُوْرِ قَلْبٍ وَّاَنْ يَّتَدَبَّرَ مَا يَذْكُرُ وَيَتَعَقَّلَ

ساتھ آہستگی اور خاطر جمعی کے اور ساتھ حضور دل کے ف۱ فکر کرے اور تامل کرے اوس چیز میں کہ ذکر کرتا ہے اور سمجھے

مَعْنَاهُ فَاِنْ جَهِلَ شَيْئًا يُبَيِّنُ مَعْنَاهُ وَلَا يَحْرِصُ عَلٰى تَحْصِيْلِ الْكَثْرَةِ

معنے اوسکے پس اگر نہ جانے کچھ تو تحقیق کرے معنے اوسکے ف۲ اور نہ حرص کرے اوپر حاصل کرنے ذکر کے

بِالْعَجَلَةِ فَلِذٰلِكَ اسْتَحَبُّوْا اَنْ يَّمُدَّ صَوْتَهٗ بِقَوْلِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

بسبب جلدی کے ف۳ پس واسطے اسکے دوست رکھا ہے عالموں نے یہ کہ دراز کرے آواز اپنی ساتھ قول لا الٰہ الا اللہ کے

وَكُلُّ ذِكْرٍ مَّشْرُوْعٍ وَّاجِبًا كَانَ اَوْ مُسْتَحَبًّا لَا يُعْتَدُّ بِشَيْءٍ مِّنْهُ

ف اور جو ذکر کہ حکم کیا گیا ہے شرع میں فرض ہو یا مستحب ہو نہیں اعتبار کیا جاتا کچھ اوس سے

حَتّٰى يَتَلَفَّظَ بِهٖ وَيُسْمِعَ نَفْسَهٗ وَاَفْضَلُ الذِّكْرِ الْقُرْاٰنُ اِلَّا فِيْمَا

یہاں تلک کہ بولے ساتھ اسکے اور سنا وے نفس اپنے کو اور بہترین ذکر کا قرآن پڑھنا ہے مگر بیچ اوس جگہ کے کہ

شُرِعَ بِغَيْرِهٖ وَلَيْسَ فَضْلُ الذِّكْرِ مُنْحَصِرًا فِي التَّهْلِيْلِ وَالتَّسْبِيْحِ

مشروع ہی ساتھ غیر قرآن کے ف۵ اور نہیں فضیلت ذکر کی منحصر بیچ کہنے لا الٰہ الا اللہ کے اور سبحان اللہ کے

وَالتَّكْبِيْرِ بَلْ كُلُّ مُطِيْعٍ لِّلّٰهِ تَعَالٰى فِيْ عَمَلٍ فَهُوَ ذَاكِرٌ قَالُوْا

اور اللہ اکبر کے بلکہ جو فرمانبردار واسطے اللہ تعالیٰ کے ہے کسی کام میں پس وہ ذکر کرنیوالا ہے کہا ہے عالموں نے

وَكُلَّمَا وَاظَبَ الْعَبْدُ عَلَى الْاَذْكَارِ الْمَاْثُوْرَةِ عَنْهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور جب ہمیشگی کرتا ہے بندہ اوپر ذکروں کے کہ روایت کیے گئے نبی صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم سے

وَسَلَّمَ صَبَاحًا وَّمَسَاءً وَّفِي الْاَحْوَالِ وَالْاَوْقَاتِ الْمُخْتَلِفَةِ لَيْلًا

صبح کو اور شام کو اور بیچ حالتوں کے اور وقتوں مختلف کے رات کو

وَّنَهَارًا كَانَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ اللّٰهَ تَعَالٰى كَثِيْرًا وَّالذَّاكِرَاتِ

اور دن کو تو ہوتا ہے بہت ذکر کرنیوالے مردوں سے خدا تعالیٰ کو اور عورتوں بہت ذکر کرنیوالیوں سے

وَيَنْبَغِيْ لِمَنْ كَانَ لَهٗ وِرْدٌ فِيْ وَقْتٍ مِّنْ لَيْلٍ اَوْ نَهَارٍ اَوْ عَقِيْبَ

اور لائق ہے واسطے اوس شخص کے کہ ہوا اوسکے لئے وظیفہ بیچ ایک وقت کے رات سے یا دن سے یا پیچھے

ف۱ ذکر حضور دل سے فضل انواع ذکر کا ہے کہ مقصود ذکر سے حضور قلب ہے ساتھ رب کے اگرچہ ذاکر غافل کو بھی ثواب ہوتا ہے ساتھ تفاوت مرتبے کے ۱۲ ف۲ یعنی تیزی سے اس طرح کہ ذکر قلیل ہو ساتھ حضور کے بہتر ہے ذکر کثیر سے ساتھ جلدی اور سستی کے ف۳ یہ باعث ہوتا ہے ادا ذکر کو تیزی سے غفلت کے اور یہ خلاف مطلوب ہے کہ مطلوب حضور ہے ساتھ محبوب کے ۱۲

[illegible]

پڑھنا مکروہ ہے ۱۲

صَلٰوۃٍ اَوْ غَیْرِ ذٰلِکَ فَفَاتَہٗ اَنْ یَّتَدَارَکَہٗ وَیَأْتِیَ بِہٖ اِذَا اَمْکَنَہٗ

نماز کے یا سوا اسکے پس فوت کرے اوسکو تو لائق ہے کہ تدارک کرے اُسکا اور بجالاوے اوسکو جبکہ ممکن ہو اُسکو

وَلَا یُہْمِلَہٗ لِیَعْتَادَ الْمُلَازَمَۃَ عَلَیْہِ وَلَا یَتَسَاہَلَ فِیْ قَضَائِہٖ

اور نہ چھوڑے اوسکو بالکل تو کہ عادت پکڑے رہے ملازمت کی ورد پر اور سستی کرے بیچ قضا اوسکے

اَوْقَاتُ الْاِجَابَۃِ لَیْلَۃُ الْقَدْرِ ت س ق مس وَیَوْمُ

یہ بیان ہے وقتوں قبولیت دعا کا ایک لیلۃ القدر ہے اور دن

عَرَفَۃَ ت وَشَہْرُ رَمَضَانَ وَلَیْلَۃُ الْجُمُعَۃِ ت مس

عرفے کا اور مہینہ رمضان کا اور رات جمعہ کی

وَیَوْمُ الْجُمُعَۃِ د س ق حب مس وَنِصْفُ اللَّیْلِ ط الثَّانِیْ

اور دن جمعہ کا اور آدہی رات آخر

اص و ثُلُثُ اللَّیْلِ الْاَوَّلِ اص و ثُلُثُ اللَّیْلِ الْاٰخِرِ اَوْ جَوْفُہٗ ت

ف اور تہائی رات پہلی اور تہائی رات اخیر اور درمیان تہائی رات آخر کا

س مس ط وَوَقْتُ السَّحَرِ ع وَسَاعَۃُ الْجُمُعَۃِ اَرْجٰی

اور وقت سحر کا اور ساعت جمعہ کی بہت امید والی ساعت

ذٰلِکَ وَوَقْتُہَا مَا بَیْنَ اَنْ یَّجْلِسَ الْاِمَامُ فِی الْخُطْبَۃِ اِلٰی اَنْ تَنْقَضِیَ

ان وقتوں کی ہے اور وقت ساعت جمعہ کا بیچ مابین بیٹھنے امام کے سے منبر پر خطبے کے لیے تمام ہونے

الصَّلٰوۃُ م د و مِنْ حِیْنِ تُقَامُ الصَّلٰوۃُ اِلَی السَّلَامِ مِنْہَا ت ق

نماز تک ف اور جو وقت ہے کہ قائم کیجاوے نماز سلام تک نماز سے

وَالدَّاعِیْ قَائِمٌ یُّصَلِّیْ خ م س ق وَقِیْلَ بَعْدَ الْعَصْرِ اِلٰی غُرُوْبِ

اور حال یہ کہ دعا کرنیوالا کھڑا ہو نماز پڑھتا ہو ف اور کہا بعضوں نے پیچھے عصر کے غروب

الشَّمْسِ مو ت وَقِیْلَ اٰخِرُ سَاعَۃٍ مِّنْ یَّوْمِ الْجُمُعَۃِ د س مو

آفتاب تک اور کہا بعضوں نے آخر ساعت دن جمعے کے

طا د ت س مس وَقِیْلَ بَعْدَ طُلُوْعِ الْفَجْرِ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ

اور کہا بعضوں نے بعد طلوع صبح صادق کے پہلے نکلنے آفتاب دن جمعے کے

وَقِيلَ بَعْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَذَهَبَ أَبُو ذَرٍّ الْغِفَارِيُّ رَضِيَ اللهُ
اور کہا بعضوں نے پیچھے نکلنے آفتاب کے اور گئے ہیں ابوذر غفاری صحابی رض

عَنْهُ إِلَى أَنَّهَا بَعْدَ زَيْغِ الشَّمْسِ بِيَسِيرٍ إِلَى ذِرَاعٍ قُلْتُ وَالَّذِي أَعْتَقِدُهُ
طرف اسکے کہ تحقیق وہ ساعت پیچھے ڈھلنے آفتاب کے ہے تھوڑا سا ایک ہاتھ تک کہا مصنف نے اور جسکا میں

أَنَّهَا وَقْتُ قِرَاءَةِ الْإِمَامِ الْفَاتِحَةَ فِي صَلَاةِ الْجُمُعَةِ إِلَى أَنْ
وہ جو عقاد کرتا ہوں میں یہ ہے کہ تحقیق ساعت ہے وقت پڑھنے امام کے الحمد کو نماز جمعہ میں تا وقت کہنے

يَقُولَ آمِينَ جَمْعًا بَيْنَ الْأَحَادِيثِ الَّتِي صَحَّتْ عَنِ النَّبِيِّ
امام کے آمین کو واسطے جمع کرنے کے درمیان حدیثوں کے وہ جو صحیح ہوئی ہیں نبی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا بَيَّنْتُهُ فِي غَيْرِ هٰذَا الْمَوْضِعِ وَقَالَ
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جیسے کہ بیان کیا میں نے اوسکو بیچ غیر اس جگہ کے ف اور کہا ہے

النَّوَوِيُّ وَالصَّحِيحُ بَلِ الصَّوَابُ الَّذِي لَا يَجُوزُ غَيْرُهُ مَا ثَبَتَ فِي
نووی رحمہ اللہ نے شرح مسلم میں اور صحیح بلکہ بہتر اور مناسب تر کہ درست نہیں ہے سوا اوسکے وہ خبر ہے کہ ثابت

صَحِيحِ مُسْلِمٍ مِنْ حَدِيثِ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَحْوَالُ الْإِجَابَةِ
ہوئی صحیح مسلم میں حدیث ابی موسے اشعری سے یہ بیان ہے حالتوں قبولیت

عِنْدَ النِّدَاءِ بِالصَّلَاةِ د مس وَبَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ د ت
دعا کا نزدیک اذان کے واسطے نماز کے ف۲ اور درمیان اذان اور تکبیر کے

س حب وَبَعْدَ الْحَيْعَلَتَيْنِ لِمَنْ نَزَلَ بِهِ كَرْبٌ أَوْ شِدَّةٌ مس وَعِنْدَ
اور پیچھے حی علی الصلوۃ حی علی الفلاح کے واسطے اوسکے کہ اوترے اوس پر غم یا سختی ف۳ اور نزدیک

الصَّفِّ فِي سَبِيلِ اللهِ حب طموطا وَعِنْدَ الْتِحَامِ الْحَرْبِ بَعْضُهُمْ
صف جنگ کے اللہ کے راہ میں اور نزدیک ملنے لڑائی والونکے بعضے اونکے کے

بَعْضًا د وَدُبُرَ الصَّلَوَاتِ الْمَكْتُوبَاتِ ت س وَفِي السُّجُودِ
بعضونکو اور پیچھے نمازوں فرض کے اور بیچ سجدے کے

م د س وَعَقِيبَ تِلَاوَةِ الْقُرْآنِ ت وَلَاسِيَّمَا الْخَتْمِ
اور پیچھے پڑھنے قرآن کے اور خصوصا پیچھے ختم قرآن کے

ط مومص خصوصًا مِنَ الْقَارِي ت ط وعِنْدَ شُرْبِ مَاءِ
خصوصاً پڑھنے والے سے اور نزدیک پینے پانی

زَمْزَمَ مس وَ الْحُضُورِ عِنْدَ الْمَيِّتِ م عه وَصِيَاحِ الدِّيكَةِ خ م
زمزم کے اور نزدیک حاضر ہونے کے پاس مردے کے اور نزدیک آواز مرغ کے

ت س وَ اجْتِمَاعِ الْمُسْلِمِينَ ع و فِي مَجَالِسِ الذِّكْرِ خ م ت
اور نزدیک جمع ہونے مسلمانوں کے اور ذکر کی مجلسوں میں

عِنْدَ قَوْلِ الْإِمَامِ وَلَا الضَّالِّينَ د س ق وَعِنْدَ تَغْمِيضِ
اور نزدیک کہنے امام کے ولا الضالین سوقت کہ فرشتے آمین کہتے ہیں اور نزدیک آنکھ بند کرنے

الْمَيِّتِ م د س ق وَعِنْدَ إِقَامَةِ الصَّلٰوةِ ط م وَعِنْدَ نُزُولِ
میت کے اور نزدیک تکبیر نماز کے اور نزدیک برسنے

الْغَيْثِ د ط م رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ فِي الْأُمِّ مُرْسَلًا وَقَالَ قَدْ
مینہ کے روایت کیا اسکو شافعی نے بیچ کتاب ام کے بطریق ارسال کے اور کہا کہ تحقیق

حَفِظْتُ عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ طَلَبَ الْإِجَابَةِ عِنْدَهُ قُلْتُ وَعِنْدَ رُؤْيَةِ
یاد رکھتا ہوں میں بہت علمای متقدمین سے پانا قبولیت کا نزدیک وتر نے مینہ کے کہا مصنف رح نے کہتا ہوں میں

الْكَعْبَةِ ط وَبَيْنَ الْجَلَالَتَيْنِ فِي الْأَنْعَامِ حَفِظْنَا ذٰلِكَ مُجَرَّبًا
اور نزدیک دیکھنے کعبہ کے اور درمیان دونوں بزرگ اللہ کے سورہ انعام میں یاد رکھتے ہیں ہم اسکو مجرب

عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ مِّنْ أَهْلِ الْعِلْمِ وَنَصَّ عَلَيْهِ الْحَافِظُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ
بہت عالموں سے اور صریح بیان کیا اسپر یعنی اسپر کہ دعا جلالتین میں قبول ہوتی ہے حافظ عبدالرزاق

الرَّسْعَنِيُّ فِي تَفْسِيرِهِ عَنِ الشَّيْخِ الْعِمَادِ الْمَقْدِسِيِّ أَمَاكِنُ الْإِجَابَةِ
رسعنی نے تفسیر اپنی میں شیخ عماد مقدسی سے ف مکان قبولیت دعا کے

فِي الْمَوَاضِعِ الشَّرِيفَةِ قَالَ الْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ فِي رِسَالَتِهِ إِلَى
پس مکان بزرگ ہیں یعنی مانند مساجد وغیرہ کے کہا حسن بصری رحمۃ اللہ نے بیچ رسالے اپنے کے کہ بھیجا تھا طرف

أَهْلِ مَكَّةَ إِنَّ الدُّعَاءَ يُسْتَجَابُ هُنَاكَ فِي خَمْسَةَ عَشَرَ مَوْضِعًا
اہل مکہ کے تحقیق دعا قبول کیجاتی ہے اس جگہ بیچ پندرہ جگہ کے

بس بعد رسل اللہ صاحب رسالت کے قبولیت کا ہے اور حافظ مراد حافظ حدیث سے حافظ حدیث وہ ہے کہ لاکھ حدیثیں مع متن و سند کے جانتا ہو ۱۲

فِي الطَّوَافِ وَعِنْدَ الْمُلْتَزَمِ وَتَحْتَ الْمِيزَابِ فِي الْبَيْتِ وَعِنْدَ
بیچ جگہ طواف کے اور نزدیک ملتزم کے ف اور نیچے پرنالے کعبہ کے اور اندر کعبے کے اور نزدیک
زَمْزَمَ وَعَلَى الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَفِي الْمَسْعٰى وَخَلْفَ الْمَقَامِ وَفِي
زمزم کے اور صفا اور مروہ پر اور بیچ جگہ دوڑنے کے اور پیچھے مقام ابراہیم کے اور
عَرَفَاتٍ وَفِي الْمُزْدَلِفَةِ وَفِي مِنًى وَعِنْدَ الْجَمَرَاتِ الثَّلٰثِ
عرفات میں اور مزدلفے میں اور منا میں اور نزدیک جمرات تین کے یعنی رمی کے
قُلْتُ وَاِنْ لَمْ يُجَبِ الدُّعَاءُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ف کہا مصنف نے کہتا ہوں میں اور اگر نہ قبول کیجاوے دعا نزدیک قبر نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے
فَفِي اَيِّ مَوْضِعٍ يُسْتَجَابُ عَلٰى اَنَّا قَدْ رُوِّيْنَا فِي اسْتِجَابَةِ الدُّعَاءِ
پس کس جگہ میں قبول کیجاوے باوجود اسکے تحقیق ہم روایت کیے گئے ہیں بیچ قبولیت دعا کے
فِي الْمُلْتَزَمِ حَدِيْثًا مُسَلْسَلًا مِّنْ طَرِيْقِ اَهْلِ مَكَّةَ اَلَّذِيْنَ
ملتزم میں حدیث مسلسل طریق اہل مکہ سے یہ بیان ہے اون
يُسْتَجَابُ دُعَاؤُهُمْ اَلْمُضْطَرُّ مد وَالْمَظْلُوْمُ ع وَاِنْ
لوگوں کا کہ قبول کیجاتی ہے دعا اونکی اونمیں سے ایک بیچارہ ہے اور مظلوم اور اگرچہ
كَانَ فَاجِرًا مص وَلَوْ كَانَ كَافِرًا حب وَالْوَالِدُ دس ق
ہووے مظلوم گنہگار اور اگرچہ ہووے مظلوم کافر اور باپ
وَالْاِمَامُ الْعَادِلُ ت وَحب وَالرَّجُلُ الصَّالِحُ خ مق
اور بادشاہ عدل کرنے والا اور آدمی نیک بخت
وَالْوَلَدُ الْبَارُّ بِوَالِدَيْهِ م وَالْمُسَافِرُ د ت ق وَالصَّائِمُ حِيْنَ يُفْطِرُ
اور بیٹا سلوک کرنیوالا ساتھ ماں باپ اپنے کے اور مسافر اور روزہ دار جس وقت افطار کرے
ت وَحب وَالْمُسْلِمُ لِاَخِيْهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ م د مص
اور مسلمان کہ دعا کرے بھائی مسلمان اپنے کے لیئے
وَالْمُسْلِمُ مَا لَمْ يَدْعُ بِظُلْمٍ اَوْ قَطِيْعَةِ رَحِمٍ اَوْ يَقُوْلُ دَعَوْتُ فَلَمْ
اور مسلمان جب تلک کہ نہ دعا کرے ساتھ ارادہ ظلم کے یا کاٹنے ناتے کے یا جب تلک کہ نہ کہے دعا کی میں نے پس

ملتزم اور بیچ ... کے درمیان دروازہ کعبہ ... [illegible]

در میان صفا و مروہ ...

أُجِبْ مص اِنَّ لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ عُتَقَاءَ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ لِكُلِّ
قبولیت کیا گیا تحقیق واسطے اللہ غالب اور بزرگ کے بندے آزاد ہیں ہر دن اور رات میں واسطے ہر
عَبْدٍ مِّنْهُمْ دَعْوَةٌ مُسْتَجَابَةٌ اِنْ جَامِعٍ اَبِي مَنْصُوْرٍ اَلدُّعَاءُ
بندے کے اونہیں سے ایک دعا مقبول ہے بیچ کتاب ابی منصور کے ہے صحیح دعا
الصَّحِيْحُ دَعْوَةُ الْحَاجِّ حَتّٰى يَصْدُرَ اِسْمُ اللّٰهِ تَعَالَى الْاَعْظَمُ
دعا حج کرنے والے کی ہے جبتک واپس آوے اور نام اللہ بزرگ کا بہت بڑا
الَّذِيْ اِذَا دُعِيَ بِهٖ اَجَابَ وَاِذَا سُئِلَ بِهٖ اَعْطٰى لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
وہ جو جب دعا کیا جاوے اوسکے ساتھ اوسکے قبول کرتا ہے اور جب مانگا جاتا ہے ساتھ اسکے دیتا ہے نہیں کوئی معبود مگر تو
سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ مس وَاسْمُ اللّٰهِ تَعَالٰى
پاکی ہے تجھکو تحقیق میں ہوں ظلم کرنیوالوں میں سے اور نام اللہ برتر کا بہت
الْاَعْظَمُ مص الَّذِيْ اِذَا سُئِلَ بِهٖ اَعْطٰى وَاِذَا دُعِيَ بِهٖ
بڑا وہ جو جب مانگا جاوے اللہ ساتھ اوسکے دیتا ہے اور جب دعا کیا جاوے ساتھ اوسکے قبول کرتا ہے
اَجَابَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِاَنِّيْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ
یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے بوسیلہ اسکے کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ تحقیق تو ہی ہے نہیں کوئی معبود
اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا
مگر تو ایک اور بے پروا ایسا کہ نہیں جنا کسی کو اور نہ جنا گیا اور نہیں اسکا ہمسر کوئی
اَحَدٌ عه حب مس اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَحَدُ
ایک یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے بوسیلہ اسکے کہ تو ہی ہے اللہ تنہا
الصَّمَدُ اِلٰى اٰخِرِهٖ مص وَاسْمُ اللّٰهِ تَعَالَى الْعَظِيْمُ الْاَعْظَمُ
بے پروا آخر تلک اور نام اللہ برتر کا بڑا بہت بڑا
عه حب مس مص الَّذِيْ اِذَا دُعِيَ بِهٖ اَجَابَ وَاِذَا سُئِلَ
وہ جو جب دعا کیا جاوے اللہ ساتھ اوسکے قبول کرتا ہے اور جب مانگا جاوے
بِهٖ اَعْطٰى اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
ساتھ اوسکے دیتا ہے یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے بوسیلہ اسکے کہ تیرے لئے ہے سب تعریف نہیں کوئی معبود مگر تو

اسم اعظم کا بیان

وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيعُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ
ایک ہے نہین کوئی شریک تیرا تو مہربان ہے بہت دینے والا پیدا کرنیوالا آسمانون کا اور زمین کا

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ عحب مس امص يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ عه
اے صاحب بزرگی اور بخشش کے اے زندہ اے تدبیر کرنیوالے جہان کے

حب مس وَاسْمُ اللّٰهِ تَعَالَى الْأَعْظَمُ فِي هَاتَيْنِ الْآيَتَيْنِ وَإِلٰهُكُمْ
اور نام اللہ برتر کا بڑا ان دونون آیتون مین ہے ایک یہ ہے اور معبود تمہارا

إِلٰهٌ وَاحِدٌ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ وَفَاتِحَةُ آلِ عِمْرَانَ الم اللّٰهُ
معبود ایک نہین کوئی معبود مگر وہی بخشنے والا مہربان اور دوسری آیت سورہ آل عمران کی ہے کہ وہ یہ ہے

لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ دت ق مص وَاسْمُ اللّٰهِ تَعَالَى
نہین کوئی معبود مگر وہ زندہ خبرگیری کرنیوالا جہان کا اور نام اللہ برتر کا

الْأَعْظَمُ فِي ثَلَاثِ سُوَرٍ الْبَقَرَةِ وَآلِ عِمْرَانَ وَطٰهٰ مس قَالَ الْقَاسِمُ
بڑا تین سورتون مین ہے سورہ بقرہ مین اور آل عمران مین کہا قاسم نے کہ راوی حدیث کا ہے

فَالْتَمَسْتُهَا فَوَجَدْتُهَا أَنَّهُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ قُلْتُ وَعِنْدِي أَنَّهُ اللّٰهُ لَا
پس ڈھونڈھا مینے ان سورتون کو پس پایا مینے ان سورتون مین کہ تحقیق اسم اعظم الحی القیوم ہے کہا مصنف نے کہتا ہون مین اور نزدیک میرے

إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ جَمْعًا بَيْنَ الْحَدِيثَيْنِ وَلِمَا رَوَيْنَاهُ فِي
اسم اعظم اللہ لا الٰہ الا ہو الحی القیوم ہے واسطے جمع کرنے کے درمیان دونون حدیثون کے اور اعتبار کرکے میرا اللہ

كِتَابِ الدُّعَاءِ لِلْوَاحِدِيِّ عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى وَاللّٰهُ تَعَالَى
کو روایت کی گئی ہم سے بیچ کتاب الدعاء کے کہ تصنیف واحدی کی ہے یونس بن عبد الاعلیٰ سے اور اللہ تعالیٰ بہت

أَعْلَمُ وَالْقَاسِمُ هٰذَا هُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الشَّامِيُّ التَّابِعِيُّ صَاحِبُ
جانتا ہے اور قاسم کہ ذکر کیا گیا وہ بیٹا عبدالرحمن کا ہے کہ شامی تابعی یار

أَبِي أُمَامَةَ صَدُوقٌ وَأَسْمَاءُ اللّٰهِ تَعَالَى الْحُسْنَى الَّتِي أُمِرْنَا
ابو امامہ باہلی صحابی کا ہے سچ اور نام اللہ برتر کے اچھے وہ جو حکم کیے گئے ہین ہم

بِالدُّعَاءِ بِهَا تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ اسْمًا مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ
ساتھ پکارنے اللہ تعالیٰ کے ساتھ اونکے ننانوے نام ہین جو شخص یاد کرے اونکو داخل ہوگا بہشت مین

خ م ت س ق ص ح لا یحفظہا احد الا دخل الجنۃ

نہ یاد کریگا اونکو کوئی مگر کہ داخل ہوگا جنت میں

خ ھو اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الرحمٰن الرحیم الملک القدوس

وہ اللہ ہے وہ جو نہیں کوئی معبود مگر وہ بخشنے والا مہربان بادشاہ حقیقی نہایت پاک

السلام المؤمن المھیمن العزیز الجبار المتکبر الخالق البارئ

سلامت امان دینے والا نگہبان ہر چیز کا غالب حکم میں درست کرنیوالا بزرگ و بے نیاز اندازہ کرنیوالا خلق کا

المصور الغفار القہار الوہاب الرزاق الفتاح العلیم القابض

صورت دینے والا بخشنے والا غالب بہت دینے والا روزی پیدا کرنیوالا کھولنے والا جاننے والا تنگ کرنیوالا

الباسط الخافض الرافع المعز المذل السمیع البصیر الحکم

فراخ کرنیوالا پست کرنیوالا اوٹھانیوالا عزت دینے والا خوار کرنیوالا سننے والا دیکھنے والا حکم کرنیوالا

العدل اللطیف الخبیر الحلیم العظیم الغفور الشکور

انصاف کرنیوالا باریک بین آگاہ ساتھ سب چیزوں کے بردباری کرنیوالا بزرگ بہت بخشنے والا قدردان

العلی الکبیر الحفیظ المقیت الحسیب الجلیل الکریم

بلند مرتبہ بڑا نگاہ رکھنے والا قوت دینے والا کفایت کرنے والا بزرگ قدر بخشش کرنیوالا

الرقیب المجیب الواسع الحکیم الودود المجید الباعث

نگاہ رکھنے والا قبول کرنیوالا علم اوسکا فراخ ہے سنوار کار دوست رکھنے والا بزرگ اوٹھانے والا

الشہید الحق الوکیل القوی المتین الولی الحمید المحصی

حاضر ثابت ساتھ شہنشاہی کے کارساز قوت والا استوار مددگار تعریف کرنیوالا گھیرنے والا

المبدئ المعید المحیی الممیت الحی القیوم الواجد الماجد

پیدا کرنیوالا پہلی بار اور دوبارہ زندہ کرنیوالا مارنے والا زندہ قائم رہنے والا غنی اور بے پروا بزرگ

الواحد الصمد القادر المقتدر المقدم المؤخر الاول الآخر

یکتا صفات میں بے پروا قدرت والا قدرت ظاہر کرنیوالا آگے کرنیوالا پیچھے ڈالنے والا پہلے سب سے پیچھے سب سے

الظاہر الباطن الوالی المتعالی البر التواب المنتقم العفو

آشکارا پوشیدہ کارساز بہت بلند نیکی کرنیوالا قبول کرنیوالا بدلا لینے والا درگذر کرنیوالا

الرؤف مالك الملك ذو الجلال والاکرام المقسط الجامع

مہربان خداوند جہان کا صاحب بزرگی اور بخشش کا عدل کرنیوالا جمع کرنیوالا

الغنی المغنی المانع الضار النافع النور الهادی البدیع

بے پروا بے پروا کرنیوالا باز رکھنے والا ضرر پہنچانیوالا اور فائدہ پہونچانیوالا روشن کرنیوالا راہ دکھانیوالا پیدا کرنے والا

الباقی الوارث الرشید الصبور ت ق مس حب وسمع

ہمیشہ رہنے والا باقی اور وارث رہنما حلم کا بردبار اور سنا نبی صلعم نے

رجلا وهو یقول یا ذا الجلال والاکرام فقال قد استجیب

ایک شخص کو کہ وہ کہتا تھا کہ یا ذا الجلال والاکرام پس فرمایا تحقیق قبول کی گئی

لك فسل ت ان لله ملکا موکلا بمن یقول یا ارحم الراحمین

تیرے لیے پس مانگ۔ تحقیق واسطے اللہ کے فرشتہ ہے متعین ساتھ اس شخص کے کہ کہتا ہے یا ارحم الراحمین

فمن قالها ثلثا قال له الملك ان ارحم الراحمین قد اقبل

پس جو کوئی کہتا ہے اسکو تین بار کہتا ہے اوسکے لیے فرشتہ تحقیق ارحم الراحمین متوجہ ہوا

علیك فسل مس ومر برجل وهو یقول یا ارحم الراحمین فقال

تجھپر پس مانگ جو چاہے۔ اور گذرے نبی صلعم ایک شخص پر کہ وہ کہتا تھا یا ارحم الراحمین پس فرمایا

له سل فقد نظر الله الیك مس من سال الله الجنة ثلث

اوسکے لیے مانگ تحقیق نظر رحمت وعنایت کی کی اللہ تعالی نے طرف تیری جو کوئی مانگے اللہ سے بہشت تین

مرات قالت الجنة اللهم ادخله الجنة ومن استجار من النار

بار کہتی ہے بہشت یا اللہ داخل کر اسکو بہشت میں اور جو کوئی پناہ مانگے دوزخ کی آگ سے

ثلثا قالت النار اللهم اجره من النار ت س ق حب مس

تین بار کہتی ہے آگ یا اللہ بچا اسکو آگ سے

من دعا بهؤلاء الکلمات الخمس لم یسال الله شیئا الا اعطاه

جو کوئی دعا کرے اللہ تعالی کو ساتھ ان کلموں پانچ کے نہ مانگے اللہ تعالی سے کوئی چیز مگر کہ دیتا ہے اسکو

لا اله الا الله وحده لا شریك له له الملك وله الحمد وهو

انکو پانچ کلمے یہ ہیں نہیں کوئی معبود مگر اللہ اکیلا نہیں کوئی شریک اسکا اوسکیلیے بادشاہت ہے اور اوسکے لیے سب

یا ذا الجلال والاکرام ۳ بار

یا ارحم الراحمین ۳ بار

اللهم ادخلنی الجنة ۳ بار

اللهم اجرنی ۳ بار

وهؤلاء کلمات ۵ بار [illegible]

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ

ہر چیز پر قادر ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور نہیں ہے پھرنا گناہوں سے اور نہ قوت عبادت پر مگر ساتھ مدد اللہ کے

ط س اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی اِجَابَةِ الدُّعَاءِ مَا یَمْنَعُ

یہ بیان ہے الحمد للہ کہنے کا قبولیت دعا پر کون سی چیز منع کرتی

اَحَدَکُمْ اِذَا عَرَفَ الْاِجَابَةَ مِنْ نَفْسِہٖ فَشُفِیَ مِنْ مَرَضٍ اَوْ

ہے ایک تمہارے کو کہ جب پہچانے قبولیت نفس اپنے سے پس شفا پائی بیماری سے یا

قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ اَنْ یَقُوْلَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ بِعِزَّتِہٖ وَجَلَالِہٖ

آوے سفر سے اس سے کہ کہے الحمد للہ الذی آخر تک ترجمہ اسکا یہ ہے سب تعریف اس خدا کے

تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ مس اَلَّذِیْ یُقَالُ فِیْ صَبَاحِ کُلِّ

پورے ہوتے ہیں کام اچھے ف یہ بیان ہے اوس چیز کا کہ پڑھی جاوے ہر روز کی صبح میں

یَوْمٍ وَّمَسَائِہٖ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی

اور شام میں صبح یا شام کی ہمیشہ ساتھ نام اوس خدا کے کہ نہیں ضرر کرتی ہے ساتھ ذکر کرنے نام اوسکے

الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

کوئی چیز زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہر چیز کو ہے پڑھے اسکو تین بار

عہ حب مس مص اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ

پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ کلموں اللہ کے یعنی نو د نہ نام اور کتابوں اوس کی کے کہ پوری

مَا خَلَقَ ط س ق فِی الْمَسَاءِ فَقَطْ م عہ ط س مص ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

ہیں بدی اس کی کہ پیدا کی اور بیچ شام کے فقط تین بار پڑھے

ت مص اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ

پناہ مانگتا ہوں ساتھ اللہ سننے والے جاننے والے کے شیطان راندے گئے سے

ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَةِ

تین بار پھر یہ آیت پڑھے وہی ہے اللہ جو نہیں کوئی معبود مگر وہ جاننے والا غیب کا اور ظاہر کا

ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ

وہی ہے بخشش کرنیوالا مہربان وہ ہے خدا جو نہیں کوئی معبود مگر وہ بادشاہ ہے نہایت پاک

بیان صبح و شام کے وظیفہ کا

السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا

سلامت امن میں رکھنے والا نگہبان غالب زبردست بزرگوار پاکی ہے خدا کو اوس چیز سے

يُشْرِكُوْنَ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ

کہ شریک کرتے ہیں جاہل وہ خدا ہے پیدا کرنیوالا درست کرنیوالا صورت بنانیوالا واسطے اسکے نام ہیں اچھے ساتھ پاکی کے

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ت مى ے

اوسکو وہ چیز کہ بیچ آسمانوں کے اور زمین کے ہے اور وہ غالب ہے دانا ف۱

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ

قل ہو اللہ تین بار پڑھے اور قل اعوذ برب الفلق تین بار

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ د ن س ے فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ

اور قل اعوذ برب الناس تین بار ف۲ پس تسبیح کرو تم اللہ کو

حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا

جس وقت کہ رات کرتے ہو اور جس وقت کہ صبح کرتے ہو تم اور اسکے لیے سب تعریف ہے بیچ آسمانوں کے اور زمین کے

وَحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ

اور جس وقت کہ ظہر کرتے ہو تم نکالتا ہے اللہ تعالیٰ زندے کو مردے سے اور نکالتا ہے مردے کو زندے سے اور جلاتا ہے

الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ د ى اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

زمین کو پیچھے مرنے اوسکے کے اور اسی طرح نکالے جاؤ گے تم قبروں سے۔ اللہ وہ ہے نہیں کوئی معبود مگر وہ

الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ اٰيَةَ الْكُرْسِيِّ ط وَاٰيَةَ الْكُرْسِيِّ وَالْاٰيَتَيْنِ اَوَّلَ مِنْ سُوْرَةِ

زندہ قائم رہنے والا - مراد رکھتا ہوں میں آیۃ الکرسی کو اور پڑھے آیۃ الکرسی اور آیت ابتدا سورہ

غَافِرٍ اِلٰى قَوْلِهٖ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ح ب ا ت ى اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ

غافر کے سے قول اوسکے الیہ المصیر تک صبح کی ہمنے اور صبح کی ملک نے

لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ

واسطے اللہ کے اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہیں کوئی شریک اسکا اسی کے لیے بادشاہی

وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ه رَبِّ اَسْاَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ

ہے اور اوسی کے لیے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اے پروردگار میرے مانگتا ہوں میں تجھسے بھلائی اوس چیز کی کہ

ف۱ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص اس اعوذ کو کہے صبح تین بار اور پڑھے تین آیتیں آخر سورہ حشر کی مقرر کرے اللہ تعالیٰ ستر ہزار فرشتے کہ دعا بخشش کی کریں اسکے لیے یہاں تک کہ شام ہو اور اگر وہ اس دن میں مر جائے مرے گا شہید اور جو شام کو کہے پاوے یہی درجہ کذا فی المشکوٰۃ و الترمذی ۱۲

ف۲ [illegible]

هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ

اس دن میں ہے اور بھلائی اوس چیز کی کہ پیچھے اس دن کے ہے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے برائی اوس چیز کی سے

وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ رَبِّ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ رَبِّ

کہ اس دن میں ہے اور برائی اوس چیز کی سے کہ پیچھے اسکے ہے اے پروردگار میرے پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے کاہلی اور برائی بڑھاپے سے اے پروردگار

أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ دت س مص

پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے عذاب سے کہ آگ میں ہے اور عذاب سے کہ قبر میں ہے

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ وَفِتْنَةِ

یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے کاہلی سے اور بہت بڑھاپے سے اور برائی بڑھاپے کی سے

الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

فتنہ دنیا کے سے اور عذاب قبر کے سے اور صبح کی ہمنے اور صبح کی ملک نے واسطے اللہ کے پروردگار سب جہان کا

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ فَتْحَهُ وَنَصْرَهُ وَنُوْرَهُ وَ

یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے بھلائی اس دن کی فتح اوسکی اور مدد اوسکی اور روشنی اوسکی اور

بَرَكَتَهُ وَهُدَاهُ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ د اَللّٰهُمَّ

برکت اوسکی اور ہدایت اوسکی اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے برائی اوس چیز کی سے کہ اسمیں ہے اور برائی اوس چیز کی سے کہ پیچھے ہے

بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيٰى وَبِكَ نَمُوْتُ وَإِلَيْكَ

بسبب قدرت تیری کے صبح کی ہمنے اور بسبب تیرے شام کی ہمنے اور بسبب تیرے جیتے ہیں ہم اور بسبب تیرے مرتے ہیں ہم اور طرف

النُّشُوْرُ عه حب ا عو أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا

تیری اوٹھنا ہے بعد مرنے کے ف صبح کی ہمنے اور صبح کی ملک نے واسطے اللہ کے اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے نہیں

شَرِيْكَ لَهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَإِلَيْهِ النُّشُوْرُ ری اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ

شریک کوئی اوسکا نہیں کوئی معبود مگر وہ اور طرف اوسکی ہے اوٹھنا یا اللہ پیدا کرنیوالے آسمانوں

وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكَهُ أَشْهَدُ

اور زمین کے جاننے والے پوشیدہ اور ظاہر کے اے پروردگار ہر چیز کے اور مالک اوسکے گواہی دیتا ہوں

أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ

یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر تو پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے برائی نفس اپنے کی سے اور برائی شیطان کی سے اور شرک اوسکے سے

دت س حب مس مص وَاَنْ نَقْتَرِفَ عَلٰی اَنْفُسِنَا سُوْءً اَوْ

اور پناہ مانگتے ہیں ہم اس سے کہ عامل کریں ہم اوپر نفسوں اپنے کے برائی کو یا

نَجُرَّہٗ اِلٰی مُسْلِمٍ ت اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ (امسیت) اُشْہِدُكَ وَاُشْہِدُ

کھینچیں برائی کو طرف مسلمان کی یا اللہ تحقیق میں نے صبح کی (شام کی) اس حالت میں کہ گواہ کرتا ہوں میں تجھکو اور گواہ کرتا ہوں میں

حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلٰٓئِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ

اوٹھانے والے عرش تیرے کو اور تمام فرشتوں تیرے کو اور تمام مخلوق تیری کو ساتھ اسکے کہ تحقیق تو معبود ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ طس ت اَللّٰھُمَّ

نہیں کوئی معبود مگر تو اور تحقیق محمد بندے تیرے ہیں اور رسول تیرے یا اللہ

اِنِّیْ اَصْبَحْتُ (امسیت) اُشْہِدُكَ وَاُشْہِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلٰٓئِكَتَكَ

تحقیق میں نے صبح کی (شام کی) اس حالمیں کہ گواہ کرتا ہوں میں تجھکو اور گواہ کرتا ہوں اوٹھانے والے عرش تیرے کو اور فرشتوں تیرے کو

وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ

اور تمام مخلوق تیری کو کہ تحقیق تو معبود ہے نہیں کوئی معبود مگر تو تنہا ہے تو نہیں کوئی شریک تیرا

لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ اَرْبَعَ مَرَّاتٍ دت س

اور تحقیق محمد صلعم بندے تیرے ہیں اور رسول تیرے پڑھے یہ دعا چار بار ف ۱

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الْعَافِيَةَ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ

یا اللہ مانگتا ہوں میں تجھسے سلامتی سب آفات و بلیات ظاہر و باطن کی بیچ دنیا و آخرت میں یا اللہ تحقیق میں

اَسْاَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِیْ دِيْنِیْ وَدُنْيَایَ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ

مانگتا ہوں تجھسے معاف ہونا گناہوں کا اور عافیت دین اپنے میں اور دنیا اپنی میں اور اہل اپنے میں اور مال اپنے میں

اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَتِیْ وَاٰمِنْ رَوْعَتِیْ اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْۢ بَيْنِ يَدَیَّ

یا اللہ ڈھانک عیب میرے کو اور نڈر کر خوف میرے کو یا اللہ محافظت کر میری آگے میرے سے

وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ يَّمِيْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ

اور پیچھے میرے سے اور دائیں میرے سے اور بائیں میرے سے اور اوپر میرے سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ بزرگی تیری کے

اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ دق س حب مس مص لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

اس سے کہ دھسایا جاؤں میں زمین میں ف ۲ نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا ہے وہ

ف ۱ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جسنے یہ دعا ایکبار پڑھی چوتھائی اسکی آزاد کرتا ہے اللہ تعالی اوسکو آگ سے اور جسنے دو بار پڑھی آزاد کرتا ہے آدھا اوسکو آگ سے اور جسنے تین بار پڑھی تین چوتھائی اور جسنے چار بار پڑھی سارے کو آزاد کرتا ہے اسکو اللہ تعالی آگ سے ذکر کیا اوسکو حصن حصین میں ۱۲ ف ۲ مراد بلیٰ عافیت سے ہونا عذاب کا ہے اور دوسرے [illegible]

لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا
نہیں شریک کوئی اوسکا اوسی کے لیئے سلطنت ہے اور اوسیکے لیئے تعریف ہے جلاتا ہی اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے
يَمُوتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ د س ق مص ی رَضِينَا بِاللّٰهِ
نہیں مرتا اور وہ ہر چیز پر قادر ہے راضی ہوئے ہم ساتھ اللہ کے
رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا ط رَسُولًا
از روے رب ہونیکے اور ساتھ اسلام کے از روے دین ہونیکے اور ساتھ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے از روے نبی اور رسول ہونیکے
عه مس ا ط رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ
ف راضی ہوا میں ساتھ اللہ کے از روے رب ہونیکے اور ساتھ اسلام کے از روے دین ہونیکے اور ساتھ محمد
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا ثَلٰثَ مَرَّاتٍ مص ی اَللّٰهُمَّ مَا
صلے اللہ علیہ وسلم کے از روے نبی ہونیکے پڑھے یہ تین بار ف یا اللہ جس چیز نے
اَصْبَحَ بِي مِنْ نِّعْمَةٍ س ح ب اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ
صبح کی ساتھ میری کسی نعمت سے یا ساتھ کسیکے مخلوق تیری سے پس تیری ہی طرف سے ہی تو ایک ہے
لَا شَرِيكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ د س ح ب ی اَللّٰهُمَّ
نہیں کوئی شریک تیرا پس تیرے ہی لیئے تعریف ہے اور تیرے ہی لیئے شکر ہے ف یا اللہ
عَافِنِي فِي بَدَنِي اَللّٰهُمَّ عَافِنِي فِي سَمْعِي اَللّٰهُمَّ عَافِنِي فِي بَصَرِي
سلامتی دے مجھکو بدن میرے میں یا اللہ سلامتی دے مجھکو سماعت میری میں یا اللہ سلامتی دے مجھکو بینائی میری میں
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ
نہیں کوئی معبود مگر تو پڑھے یہ تین بار یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے کفر سے اور محتاجگی سے
اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ
یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے عذاب قبر کے سے نہیں کوئی معبود مگر تو پڑھے یہ تین بار
د مص ی سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَاْ
پاک ہی اللہ اور تسبیح کرتا ہوں میں ساتھ تعریف اوسکی کے نہیں قوت بندیکو حرکت اور سکون پر مگر ساتھ قدرت دینے اللہ کے جو چاہا اللہ نے
لَمْ يَكُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا
نہوا جانتا ہوں میں کہ تحقیق اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور تحقیق اللہ نے گھیرا ہر چیز کو از روے جاننے کے

دس — اَصْبَحْنَا عَلٰی فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَکَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَعَلٰی

صبح کی ہمنے اوپر پیدایش اسلام کے اور کلمہ اخلاص کے یعنے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے اور دین

دِیْنِ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰی مِلَّةِ اَبِیْنَا اِبْرٰهِیْمَ

دین نبی اپنے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے اور راہ پر ملت باپ اپنے ابراہیم کے کہ وہ

حَنِیْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا کَانَ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اط فِی الصَّبَاحِ وَالْمَسَاءِ س

توحید کرنیوالے تھے اور تابعدار تھے اور نہیں تھے مشرکوں سے — بیچ صبح اور شام کے

فِی الصَّبَاحِ فَقَطْ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ اَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ

بیچ صبح کے فقط اے زندہ اے ہمیشہ رہنے والے بسبب رحمت تیری کے فریاد کرتا ہوں سنوار دے میرا تمام

کُلَّهٗ وَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ س مس د اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ

حال میرا اور نہ سونپ مجھکو طرف نفس میرے کی ایک پلک مارتے تک — یا اللہ تو رب میرا ہے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ

نہیں کوئی معبود مگر تو پیدا کیا تونے مجھکو اور میں بندہ تیرا ہوں اور میں اوپر عہد تیرے کے ہوں اور وعدے تیرے کے

مَا اسْتَطَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ

بقدر طاقت اپنی کے اقرار کرتا ہوں واسطے تیرے ساتھ نعمت تیری کے اوپر میرے اور اقرار کرتا ہوں ساتھ گناہ اپنے

لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ خ س

نہیں بخشتا گناہوں کو کوئی مگر تو پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیری برائی کرتوت اپنی سے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی

یا اللہ تو رب میرا ہے نہیں کوئی معبود مگر تو پیدا کیا تونے مجھکو اور میں بندہ تیرا ہوں اور میں عہد

عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ

تیرے پر ہوں اور وعدے پر بقدر طاقت اپنی کے پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیری برائی کردار اپنے کی

اَبُوْءُ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ

اقرار کرتا ہوں میں ساتھ نعمت تیری کے جو مجھ پر ہے اور اقرار کرتا ہوں میں ساتھ گناہ اپنے کے پس بخش مجھکو تحقیق نہیں بخشتا گناہوں کو

اِلَّا اَنْتَ دی اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَحَقُّ مَنْ ذُکِرَ وَاَحَقُّ مَنْ عُبِدَ وَاَنْصَرُ

کوئی مگر تو ۔ یا اللہ تو ہی لائق تر ہے ساتھ ذکر اسکے جسکی کہ یاد کیا جاوے اور لائق تر ہے ساتھ عبادت کیے

مَنِ ابْتَغَىٰ وَاَرْاَفُ مَنْ مَّلَكَ وَاَجْوَدُ مَنْ سُئِلَ وَاَوْسَعُ مَنْ
کہ مدد ڈھونڈی جائے اُس سے اور تو ہے بہت مہربان اُس سے کہ مالک ہوا اور تو ہی بہت سخی اُس سے کہ مانگا جاوے اور تو فراخ تر ہے
اَعْطَىٰ اَنْتَ الْمَلِكُ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَالْفَرْدُ لَا نِدَّ لَكَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ
کہ دیا جاوے تو بادشاہ ہے نہیں کوئی شریک تیرا اور تو ایک ہے نہیں کوئی ہمسر تیرا ہر چیز ہلاک ہونیوالی ہے
اِلَّا وَجْهَكَ لَنْ تُطَاعَ اِلَّا بِاِذْنِكَ وَلَنْ تُعْصٰى اِلَّا بِعِلْمِكَ تُطَاعُ
مگر ذات تیری ہرگز نہیں عبادت کیا جاتا تجھے مگر ساتھ توفیق الہی کے اور ہرگز نہیں نافرمانی کیا جاتا تجھے مگر ساتھ علم اپنے کے
فَتَشْكُرُ وَتُعْصٰى فَتَغْفِرُ اَقْرَبُ شَهِيْدٍ وَّاَدْنٰى حَفِيْظٍ حُلْتَ دُوْنَ
پس جزا دیتا ہے اور نافرمانی کیا جاتا ہے تو پس بخشتا ہے تو قریب تر ہے حاضر سے اور نزدیکتر نگہبان سے حائل ہوا تو نزدیک
النُّفُوْسِ وَاَخَذْتَ بِالنَّوَاصِيْ وَكَتَبْتَ الْاٰثَارَ وَنَسَخْتَ الْاٰجَالَ
نفسوں کے اور پکڑے تو نے بال پیشانیوں کے اور لکھا تو نے عملوں کو اور لکھیں تو نے عمریں لوح محفوظ میں
وَالْقُلُوْبُ لَكَ مُفْضِيَةٌ وَّالسِّرُّ عِنْدَكَ عَلَانِيَةٌ اَلْحَلَالُ مَا اَحْلَلْتَ
اور دل بسبب تیرے تجلیات کے ہونیکے فراخ ہیں اور پوشیدہ نزدیک تیرے ظاہر ہے حلال وہ چیز ہے کہ حلال کی تونے
وَالْحَرَامُ مَا حَرَّمْتَ وَالدِّيْنُ مَا شَرَعْتَ وَالْاَمْرُ مَا قَضَيْتَ وَ
اور حرام وہ چیز ہے کہ حرام کی تونے اور دین وہ چیز ہے کہ مقرر کیا تونے اور کام وہ چیز ہے کہ حکم کیا تونے اور
الْخَلْقُ خَلْقُكَ وَالْعَبْدُ عَبْدُكَ وَاَنْتَ اللّٰهُ الرَّءُوْفُ الرَّحِيْمُ
مخلوق پیدایش تیری ہے اور سب بندے بندے تیرے ہیں اور تو ہے اللہ بہت مہربان بخشنے والا
اَسْاَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ اَشْرَقَتْ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ
مانگتا ہوں میں تجھسے ساتھ وسیلے نور ذات تیری کے وہ جو روشن ہوگئے بسبب اوسکے آسمان اور زمین اور مانگتا ہوں
وَبِكُلِّ حَقٍّ هُوَ لَكَ وَبِحَقِّ السَّائِلِيْنَ عَلَيْكَ اَنْ تُقِيْلَنِيْ فِيْ هٰذِهِ
ساتھ وسیلے ہر حق کے کہ وہ واسطے تیرے ہے اور ساتھ وسیلے حق مانگنے والوں کے تجھ پر یہ کہ معاف کرے تو مجھکو اس دن میں یا
الْغَدَاةِ اَوْ فِيْ هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ وَاَنْ تُجِيْرَنِيْ مِنَ النَّارِ بِقُدْرَتِكَ
اس رات میں یعنی صبح کے وظیفے میں وهذه الغداة کہو اور شام کے وظیفے میں فی هذه العشية کہو اور یہ کہ امان دے تو مجھکو آگ سے
طـ طـ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ
قـ ـلـ کفایت ہے مجھکو اللہ نہیں کوئی معبود مگر وہ اوسپر بھروسا کیا میں نے اور وہ پروردگار

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ سَبْعَ مَرَّاتٍ ی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

عرش بڑیکا ہے پڑہے یہہ سات بار نہین کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہین شریک کوئی اوسکا

لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ عَشْرَ مَرَّاتٍ

اوسیکے لیئے بادشاہت ہے اور اوسیکے لیئے سب تعریف اور وہ ہر چیز پر قادر ہے دس بار

س حب ط ی سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ مِائَةَ مَرَّةٍ

پاک ہے اللہ بزرگ اور پاکی بیان کرتا ہون ساتہ تعریف اوسکی کے پڑہے یہ سو بار

مُ ت س مس حب ع و سُبْحَانَ اللّٰهِ مِائَةَ مَرَّةٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

سبحان اللہ سو بار پڑہے اور الحمد للہ

مِائَةَ مَرَّةٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِائَةَ مَرَّةٍ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ مِائَةَ مَرَّةٍ

سو بار لا الٰہ الا اللہ سو بار اللہ اکبر سو بار

ت وَيُصَلِّيْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ مَرَّاتٍ ط

اور درود بہیجے اوپر نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے دس بار ف ل

وَاِنِ ابْتُلِيَ بِهَمٍّ اَوْ دَيْنٍ فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ

اور اگر مبتلا کیا جاوے کوئی غم مین یا قرض مین پس کہے یا اللہ تحقیق مین پناہ مانگتا ہون ساتہ تیرے فکر سے

وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ

اور غم سے اور پناہ مانگتا ہون ساتہ تیرے عاجزی سے اور کاہلی سے اور پناہ مانگتا ہون ساتہ تیرے نامردی سے

وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ د اِلٰى هٰهُنَا

اور بخیل سے اور پناہ مانگتا ہون ساتہ تیرے بوجہ قرض کے سے اور قہر آدمیون کے سے یہان تک

يُقَالُ فِي الصَّبَاحِ وَالْمَسَاءِ جَمِيْعًا وَلٰكِنْ يُقَالُ فِي الْمَسَاءِ مَكَانَ

پڑہا جاوے بیچ صبح اور شام کے دونون کے ولیکن پڑہا جاوے شام کے وظیفے مین جگہ

اَصْبَحَ اَمْسٰى وَمَكَانَ هٰذَا الْيَوْمِ هٰذِهِ اللَّيْلَةَ وَمَكَانَ التَّذْكِيْرِ

اصبح کے لفظ امسے کا اور جگہ ہذا الیوم کے ہذہ اللیلۃ اور جگہ مذکر کے

التَّاْنِيْثُ وَمَكَانَ النُّشُوْرِ الْمَصِيْرُ كَمَا كَتَبْنَاهُ بِالْحُمْرَةِ فَوْقَ كُلِّ كَلِمَةٍ

مؤنث یعنی ہ کی جگہ ہا اور جگہ نشور کے مصیر جیسے کہ لکہا ہمنے اوسکو ساتہ سرخی کے اوپر ہر کلمے کے

وَيُزَادُ فِي الْمَسَاءِ فَقَطْ اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

اور زیادہ کیجاوے شام مین فقط یہ دعا کہ شام کی ہمنے اور شام کی ملک نے واسطے اللہ کے اور سب تعریف اللہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ يُمْسِكُ السَّمَاءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ

کیلیئے ہے پناہ مانگتا ہون مین ساتھہ اللہ کے جسنے تہام رکھاہے آسمانکو اس سے کہ گر پڑے زمین پر مگر ساتہ حکم اسکے

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَاَ وَبَرَاَ وَيُزَادُ فِي الصَّبَاحِ فَقَطْ اَصْبَحْنَا

برائی ہر چیز کی سے کہ اندازہ کیا اور پراگندہ کیا اور پیدا کیا اور زیادہ کیجاوے صبح مین فقط یہ دعا صبح کی ہمنے

وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْعَظَمَةُ وَالْخَلْقُ وَالْاَمْرُ وَاللَّيْلُ

اور صبح کی ملک نے واسطے اللہ کے اور بزرگی ذات کی اور بزرگی صفات کی اور مخلوق اور حکم اور رات

وَالنَّهَارُ وَمَا يَضْحٰى فِيْهِمَا لِلّٰهِ وَحْدَهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ هٰذَا

اور دن اور وہ چیز کہ ظاہر ہوتی ہے رات دن مین واسطے اللہ ہی کے ہین کہ ایک ہے وہ یا اللہ کر اول اس دن کا

النَّهَارِ صَلَاحًا وَّاَوْسَطَهٗ فَلَاحًا وَّاٰخِرَهٗ نَجَاحًا اَسْاَلُكَ خَيْرَ الدُّنْيَا

سبب نیکی کا اور درمیان اسکو سبب مطلب پانے کا اور آخر اسکے کو سبب نجات کا مانگتا ہون مین تجھسے بھلائی دنیا

وَالْاٰخِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ مص لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ

اور آخرت کی اے بہت مہربان مہربانون سے یا اللہ حاضر ہون مین خدمت تیری مین حاضر ہون مین خدمت

وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِيْ يَدَيْكَ وَمِنْكَ وَاِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ مَا قُلْتُ مِنْ

اور سعید ہون طاعت تیری پر اور بھلائی ہاتھون تیرے مین ہے اور بھلائی ہمکو پہونچنے والی تجھسے ہے اور طرف تیری رجوع کرنیوالا

قَوْلٍ اَوْ حَلَفْتُ مِنْ حَلْفٍ اَوْ نَذَرْتُ مِنْ نَذْرٍ فَمَشِيَّتُكَ بَيْنَ يَدَيْ ذٰلِكَ

یا کہا ہی ہمنے قسم یا مانی ہمنے کوئی نذر پس خواہش تیری آگے اس سب کے ہے

كُلِّهٖ مَا شِئْتَ كَانَ وَمَا لَمْ تَشَاْ لَا يَكُوْنُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ اِنَّكَ

جو چاہا تونے ہوا اور جو نہ چاہا تونے نہوگا اور نہین ہے پھر نا گنا ہون سے اور نہ قوت عبادت پر مگر ساتہ مدد تیرے تحقیق تو

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ مَا صَلَّيْتُ مِنْ صَلَاةٍ فَعَلٰى مَنْ صَلَّيْتَ وَمَا

ہر چیز پر قادر ہے یا اللہ جو کچھ کی ہمنے دعا بس جا لگی اسکو کہ دعا کی تونے اوسپر اور لائق دعا کے کیا ہے اسکو اور جو

لَعَنْتُ مِنْ لَعْنٍ فَعَلٰى مَنْ لَعَنْتَ اَنْتَ وَلِيِّيْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

کی ہمنے لعنت پس گرا اوپر اسکے کہ لعنت کی تونے اوسپر تو مالک میرا ہے دنیا اور آخرت مین

تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ی ض س اط اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ

مار مجھکو مسلمان اور ملا مجھکو ساتھ نیکبختوں کے یعنی نبیون اور رسولوں کے ف یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں تجھسے

الرِّضَا بَعْدَ الْقَضَآءِ وَبَرْدَ الْعَیْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰی وَجْھِكَ

خوشنودی اپنی پیچھے تقدیر کے اور ٹھنڈک عیش کی پیچھے مرنیکے اور مزہ دیکھنے کا طرف ذات تیری کے

وَشَوْقًا اِلٰی لِقَآئِكَ فِیْ غَیْرِ ضَرَّآءَ مُضِرَّةٍ وَّلَا فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ وَّ

اور شوق طرف ملنے تیرے کے بیچ غیر حالت سختی کے کہ زیان پہنچانیوالی ہو اور بغیر فتنے گمراہ کرنے والے کے و

اَعُوْذُبِكَ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَعْتَدِیَ اَوْ یُعْتَدٰی عَلَیَّ اَوْ اَکْتَسِبَ

اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے اس سے کہ ظلم کروں میں یا ظلم کیا جاؤں میں یا زیادتی کروں میں یا زیادتی کیجاوے مجھپر یا حاصل کروں میں

خَطِیْئَةً اَوْ ذَنْبًا لَّا تَغْفِرُهٗ اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ

گناہ خطا یا گناہ قصدا کہ نہ بخشے تو اوسکو یعنے شرک یا اللہ پیدا کرنیوالے آسمانوں اور زمین کے اے جاننے والے

الْغَیْبِ وَالشَّھَادَةِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ فَاِنِّیْ اَعْھَدُ اِلَیْكَ فِیْ ھٰذِهِ

پوشیدہ اور ظاہر کے اے صاحب بزرگی اور بخشش کے پس تحقیق میں عہد کرتا ہوں طرف تیری بیچ اس

الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَاُشْھِدُكَ وَکَفٰی بِكَ شَھِیْدًا اَنِّیْ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ

زندگانی دنیا کے اور گواہ کرتا ہوں میں تجھکو اور کافی ہے تو گواہ اسپر کہ تحقیق میں گواہی دیتا ہوں اسکی کہ نہیں کوئی

اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ لَكَ الْمُلْكُ وَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ

معبود مگر تو تنہا ہے تو نہیں کوئی شریک تیرا تیرے ہی لیئے ہے بادشاہت اور تیرے ہی لیئے ہے سب تعریف اور تو

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ

ہر چیز پر قادر ہے اور گواہی دیتا ہوں میں اسکی کہ تحقیق محمد بندے تیرے ہیں اور رسول تیرے

وَاَشْھَدُ اَنَّ وَعْدَكَ حَقٌّ وَّلِقَآئَكَ حَقٌّ وَّالسَّاعَةَ اٰتِیَةٌ لَّا رَیْبَ

اور گواہی دیتا ہوں میں اسکی کہ وعدہ تیرا حق ہے اور دیکھنا تجھکو حق ہے اور قیامت آنیوالی ہے نہیں شک

فِیْھَا وَاَنَّكَ تَبْعَثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ وَاَنَّكَ اِنْ تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ تَکِلْنِیْ

اوسمیں اور تحقیق تو اوٹھاویگا اونکو کہ قبروں میں ہیں اور گواہی دیتا ہوں میں کہ تحقیق تو اگر سونپے گا مجھکو طرف نفس میرے کی

اِلٰی ضَعْفٍ وَّعَوْرَةٍ وَّذَنْبٍ وَّخَطِیْئَةٍ وَّاِنِّیْ لَا اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ

طرف ناتوانی اور عیب اور قصدا گناہ کے اور چوک کے اور گواہی دیتا ہوں میں کہ تحقیق میں نہیں اعتماد کرتا ہوں مگر ساتھ رحمت

فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ کُلَّهَا اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ وَتُبْ عَلَیَّ
پس بخش واسطے میرے گناہ میرے تحقیق نہیں بخشتا گناہوں کو کوئی مگر تو اور توبہ قبول کر میری

اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ مس اط فَاِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ قَالَ
تحقیق تو توبہ قبول کرنیوالا مہربان ہے ف پس جب نکلے آفتاب کہے الحمد للہ الذی آخر تک کہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَقَالَنَا یَوْمَنَا هٰذَا وَلَمْ یُهْلِکْنَا بِذُنُوْبِنَا موم
معنے اوسکے یہ ہین سب تعریف اللہ کے لیئے ہی جسنے عفو کیے گناہ ہمارے ہمکو اس دن ہمارے مین ورنہ ہلاک کیا ہمکو بسبب گناہ ہمارے کے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ وَهَبَنَا هٰذَا الْیَوْمَ وَاَقَالَنَا فِیْهِ عَثَرَاتِنَا
سب تعریف ثابت ہے واسطے اللہ کے جسنے بخشا ہمکو یہ دن اور درگذر کین اوسمین لغزشین ہماری

وَلَمْ یُعَذِّبْنَا بِالنَّارِ موطی ثُمَّ یُصَلِّیْ رَکْعَتَیْنِ ت ط
اور نہ عذاب کیا ہمکو ساتھ آگ کے پھر نماز پڑھے دو رکعت نفل کی ف

عَنِ اللّٰهِ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی یَا ابْنَ اٰدَمَ ارْکَعْ لِیْ اَرْبَعَ رَکَعَاتٍ اَوَّلَ
روایت کی حضرت نبی صلعم نے خداتعالیٰ سے اے بیٹے آدم کے پڑھ میرے لیئے چار رکعت اول دن مین کفایت

النَّهَارِ اَکْفِکَ اٰخِرَهٗ ت دس مَا یُقَالُ فِی النَّهَارِ لَا اِلٰهَ اِلَّا
کرونگا مین تجھکو آخر اوسکے تک یہ بیان ہے اوس چیز کا کہ پڑھی جائے دن مین نہین کوئی معبود مگر

اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی
اللہ ایک ہے وہ نہین کوئی شریک اوسکا اوسی کے لیئے بادشاہت ہے اور اوسی کیلیئے تعریف ہے اور وہ

کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ مِائَةَ مَرَّةٍ خ م ت س ق مص مِائَتَیْ
ہر چیز پر قادر ہے پڑھے یہ کلمہ سو بار دو سو

مَرَّةٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ مِائَةَ مَرَّةٍ م ت س مص
بار پاک ہے اللہ اور تسبیح کرتا ہوں ساتھ تعریف اوسکی کے پڑھے سو بار

مَنِ اسْتَعَاذَ بِاللّٰهِ فِی الْیَوْمِ عَشْرَ مَرَّاتٍ مِّنَ الشَّیْطَانِ وَکَّلَ اللّٰهُ
جو کوئی پناہ مانگے ساتھ اللہ کے دن مین دس بار شیطان سے متعین کرتا ہے اللہ ساتھ اسکے

بِهٖ مَلَکًا یَرُدُّ عَنْهُ الشَّیَاطِیْنَ ص مَنِ اسْتَغْفَرَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
ایک فرشتہ کہ رد کرتا ہے اوس سے شیطان کو جو کوئی بخشش چاہے مومن مردوں کے لیئے اور مومنہ عورتوں کے لیئے

كُلَّ يَوْمٍ سَبْعًا وَعِشْرِيْنَ مَرَّةً أَوْ خَمْسًا وَعِشْرِيْنَ مَرَّةً أَحَدَ الْعَدَدَيْنِ

ہر روز مین ستائیس بار یا پچیس بار فرمایا ایک دو عددون کا

كَانَ مِنَ الَّذِيْنَ يُسْتَجَابُ لَهُمْ وَيُرْزَقُ بِهِمْ أَهْلُ الْأَرْضِ ط أَيَعْجِزُ

ہوتا ہے اون لوگون مین سے کہ قبول کیجاتی ہے دعا اونکی اور رزق دیے جاتے ہین بسبب اونکے زمین کے رہنے والے

أَحَدُكُمْ أَنْ يَكْسِبَ كُلَّ يَوْمٍ أَلْفَ حَسَنَةٍ يُسَبِّحُ مِائَةَ تَسْبِيْحَةٍ فَيُكْتَبُ

کیا عاجز ہوتا ہے ایک تم مین کا یہ کہ حاصل کرے ہر روز مین ہزار نیکیان کہ سبحان اللہ سو بار کہے پس لکھی جاتی ہین

لَهُ أَلْفُ حَسَنَةٍ أَوْ يُحَطُّ م وَيُحَطُّ ت س حب عَنْهُ أَلْفُ

اوسکیلیے ہزار نیکیان یا دور کیے جاتے ہین اور دور کیے جاتے ہین اوس سے ہزار

خَطِيْئَةٍ م ت س حب وَلْيَقُلْ عِنْدَ أَذَانِ الْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ

گناہ ف اور چاہیے کہ کہے نزدیک اذان مغرب کے یا اللہ

هٰذَا إِقْبَالُ لَيْلِكَ وَإِدْبَارُ نَهَارِكَ وَأَصْوَاتُ دُعَاتِكَ فَاغْفِرْ لِيْ

یہ وقت ہے تیری رات کے آنیکا اور تیرے دن کے پیٹھ پھیرنیکا اور تیرے پکارنیوالون کی آوازونکا پس بخش

دت مس مَا يُقَالُ فِي اللَّيْلِ آمَنَ الرَّسُوْلُ الْآيَتَيْنِ أَوَاخِرَ

مجھکو وہ چیز کہ پڑھی جاتی ہے رات مین آمن الرسول ہے مراد رکھتا ہون دو آیتین کہ آخر سورہ

الْبَقَرَةِ ع قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ خ م س ق قِرَاءَةُ مِائَةِ آيَةٍ مس

بقرہ کے ہین ف اور پڑھنا قل ہو اللہ کا ہے اور پڑھنا سو آیتون کا ہے

وَقِرَاءَةُ عَشْرِ آيَاتٍ مس ق قِرَاءَةُ عَشْرِ آيَاتٍ أَرْبَعٍ مِّنْ أَوَّلِ الْبَقَرَةِ

اور پڑھنا دس آیتون کا اور پڑھنا دس آیتونکا ہے کہ چار آیتین اول بقرہ کی سے

وَآيَةُ الْكُرْسِيِّ وَآيَتَيْنِ بَعْدَهَا وَخَوَاتِيْمُهَا موط وَقِرَاءَةُ

مفلحون تلک اور آیۃ الکرسی اور دو آیتین پیچھے آیۃ الکرسی کے ہین اور آخر بقرہ کی تین آیتین ف اور پڑھنا

يٰسٓ حب مَا يُقَالُ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ جَمِيْعًا

یٰس کا ف وہ چیز کہ پڑھی جاتی ہے رات دن دونون مین

سَيِّدُ الْاِسْتِغْفَارِ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِيْ

سید الاستغفار ہو کہ وہ یہ اللھم انت ربی سے الا انت تک ترجمہ اوسکا یہ ہے یا اللہ تو میرا رب ہے کوئی معبود نہین سوا تیرے

وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ

اور مین بندہ تیرا ہون اور مین اوپر عہد تیرے کے ہون اور وعدے تیرے کے بقدر طاقت اپنی کے پناہ پکڑتا ہون

بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ

ساتھ تیرے برائی کرتوت اپنی کی سے اقرار کرتا ہون مین واسطے تیرے ساتھ نعمت تیری کے کہ مجھ پر ہے اور اقرار کرتا ہون

فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ مَنْ قَالَهَا مِنَ النَّهَارِ

پس بخش واسطے میرے پس تحقیق نہین بخشتا ہے گناہونکو کوئی مگر تو جو شخص پڑہے استغفار کو دنکو درحالیکہ

مُوْقِنًا بِهَا فَمَاتَ فَهُوَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَمَنْ قَالَهَا مِنَ اللَّيْلِ وَهُوَ

یقین کرنیوالا ہو ساتھ مضمون اسکیکے پھر مرے پس وہ اہل بہشت سے ہے اور جو کوئی پڑہے اوسکو رات مین اور وہ

مُوْقِنٌ بِهَا فَمَاتَ فَهُوَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ خ س مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ

یقین کرنیوالا ہو ساتھ اسکے پھر مرے پس وہ اہل بہشت سے ہے فصل جس شخص نے کہا نہین کوئی معبود

اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا شَرِيْكَ

مگر اللہ اور اللہ بڑا ہے نہین کوئی معبود مگر اللہ یگانہ نہین کوئی معبود مگر اللہ اور نہین شریک کوئی

لَهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا

اوسکا نہین کوئی معبود مگر اللہ اوسی کیلئے بادشاہت ہے اور اوسیکیلئے تعریف ہے نہین کوئی معبود مگر اللہ اور نہین

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فِيْ يَوْمٍ اَوْ فِيْ لَيْلَةٍ اَوْ فِيْ شَهْرٍ ثُمَّ مَاتَ فِيْ

پھرنا گناہون سے اور نہ قوت عبادت پر مگر ساتھ اللہ کے جو کوئی پڑہے یہ کلمہ دن مین یا رات مین یا مہینے مین پھر مرے اوس

ذٰلِكَ الْيَوْمِ اَوْ فِيْ تِلْكَ اللَّيْلَةِ اَوْ فِيْ ذٰلِكَ الشَّهْرِ غُفِرَ لَهٗ ذَنْبُهٗ

دن مین یا اوس رات مین یا اوس مہینے مین بخشے جاوین اوسکیواسطے گناہ اوسکے

خ س دَعَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلْمَانَ فَقَالَ اِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ

بلایا نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلمان صحابی کو پس فرمایا کہ تحقیق نبی اللہ کا

يُرِيْدُ اَنْ يَّمْنَحَكَ كَلِمَاتٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ تَرْغَبُ اِلَيْهِ فِيْهِنَّ وَتَدْعُوْ

چاہتا ہے یہ کہ دیوے سکہائے تجہکو کتنے ایک کلمے کہ اترے ہین خدا کیطرف سے تو کہ رغبت کرے طرف اللہ کی بیچ اونکے اور طلب

بِهِنَّ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ صِحَّةً فِيْ اِيْمَانٍ

ساتھ اونکے رات مین اور دن مین وہ یہ ہین اللھم انی اسالک آخر تک کہ ترجمہ اونکا یہ ہے یا اللہ تحقیق مین مانگتا ہون تجہسے صحت ایمان مین

وَاِيْمَانًا فِيْ حُسْنِ خُلُقٍ وَّنَجَاةً يَّتْبَعُهَا فَلَاحٌ وَّرَحْمَةً مِّنْكَ وَعَافِيَةً

اور مانگتا ہون بیچ ایمان بیچ اچھے خلق کے اور خلاصی نیامین کہ پیچھے آوے اوسکی مراد پانی اور رحمت تجہسے اور سلامتی

وَّمَغْفِرَةً مِّنْكَ وَرِضْوَانًا طس وَاِذَا دَخَلَ بَيْتَهٗ فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ

اور مانگتا ہون بخشش تجہسے اور رضامندی تیری طس اور جب آوے گھر اپنے مین پس چاہیئے کہ کہے یا اللہ

اِنِّيْ اَسْاَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلِجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ

تحقیق مین مانگتا ہون تجہسے بھلائی گھر مین آنیکی اور بھلائی نکلنے کی ساتھ نام اللہ کے داخل ہوئے ہم اور ساتھ نام اللہ کے

خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا ثُمَّ لِيُسَلِّمْ عَلٰى اَهْلِهٖ د وَاِذَا

نکلے ہم اور اوپر اللہ کے کہ پروردگار ہمارا ہے توکل کیا ہمنے پھر سلام کہے اوپر گھر والون اپنے کے د اور جب

دَخَلَ الرَّجُلُ بَيْتَهٗ فَذَكَرَ اللّٰهَ عِنْدَ دُخُوْلِهٖ وَعِنْدَ طَعَامِهٖ

آوے آدمی گھر اپنے مین پس یاد کرے اللہ کو نزدیک داخل ہونے گھر اپنے کے اور نزدیک کھانا کھانے اپنے کے

قَالَ الشَّيْطَانُ لَا مَبِيْتَ لَكُمْ وَلَا عَشَاءَ وَاِذَا دَخَلَ فَلَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ

کہتا ہے شیطان کہ نہین ہے جگہ رات کے رہنے کی تمکو اور نہ کھانا رات کا اور جب داخل ہووے پس نہ یاد کرے خدا کو

عِنْدَ دُخُوْلِهٖ قَالَ الشَّيْطَانُ اَدْرَكْتُمُ الْمَبِيْتَ فَاِذَا لَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ

نزدیک داخل ہونے گھر اپنے کے کہتا ہے شیطان اپنے تابعین کو پائی تمنے جگہ رات کے رہنے کی اور جب یاد کرے خدا کو

عِنْدَ طَعَامِهٖ قَالَ الشَّيْطَانُ اَدْرَكْتُمُ الْمَبِيْتَ وَالْعَشَاءَ م د

نزدیک کھانا کھانے اپنے کے کہتا ہے شیطان پائی تمنے جگہ رات کے رہنے کی اور کھانا رات کا

س ق ی اِذَا كَانَ جُنْحُ اللَّيْلِ فَكُفُّوْا صِبْيَانَكُمْ فَاِنَّ الشَّيَاطِيْنَ

جب ہووے سرشام پس منع کرو تم اپنے لڑکو نکو باہر نکلنے سے پس تحقیق شیطان

تَنْتَشِرُ حِيْنَئِذٍ فَاِذَا ذَهَبَ سَاعَةٌ مِّنَ الْعِشَاءِ فَخَلُّوْهُمْ وَاَغْلِقْ

پراگندہ ہوتے ہین اسوقت پس جب گذر رہے ایک ساعت رات سے پس چھوڑ دو انکو اور بند کر

بَابَكَ وَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ وَاَطْفِ مِصْبَاحَكَ وَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ وَاَوْكِ

دروازہ اپنا اور یاد کر نام خدا کا یعنی بسم اللہ اور بجھا چراغ اپنا اور یاد کر نام اللہ کا اور منہ باندہ

سِقَاءَكَ وَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ وَخَمِّرْ اِنَاءَكَ وَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ وَلَوْ اَنْ

مشک اپنی کا اور یاد کر نام خدا کا اور ڈھانک برتن اپنا اور یاد کر نام خدا کا اگرچہ

تَعَرَّضَ عَلَيْهِ تَسْبِيحُ عِنْدَ النَّوْمِ إِذَا أَتَى فِرَاشَهُ وَهُوَ طَاهِرٌ د

چہڑا اوین رکہے تو ۱۲ وسر کچہ یہ ق نزدیک سونے کے جب ارادہ کری کوئی اپنے بچہونے پر آنیکا اور حال یہ کہ وہ پاک ہو

أَوْ فَلْيَتَطَهَّرْ طس أَوْ فَلْيَتَوَضَّأْ وُضُوءَهُ لِلصَّلٰوةِ ع ثُمَّ يَأْتِي

یا پس چاہیئے کہ پاک ہووے یا پس چاہیئے وضو کرے مانند وضو اپنے کے نماز کیلیئے پھر آوے

إِلَى فِرَاشِهِ فَيَنْفُضُهُ بِصَنِفَةِ ثَوْبِهِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ لْيَقُلْ بِاسْمِكَ

طرف بچھونے اپنے کے پس جھاڑے اسکو ساتھ کونے کپڑے اپنے کے تین بار پھر کہے باسمک بی آخر تک ترجمہ کا

رَبِّي وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ أَرْفَعُهُ إِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِي فَاغْفِرْ لَهَا

ساتھ نام تیرے کے اے رب میرے رکھا میں نے پہلو اپنا اور ساتھ مدد تیری کے اوٹھاؤنگا اسکو پس جو تو نے اگر بند کری تو جان میری

وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ

اور اگر چھوڑے تو اوسکو پس نگہبانی کر ساتھ اوس طرح کے کہ نگہبانی کرتا ہے تو ساتھ اوسکے اپنے اچھے بندوں کے

ع مص وَلْيَضْطَجِعْ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ م ع وَيَتَوَسَّدْ بِيَمِينِهِ د

اور چاہیئے کہ لیٹے اوپر داہنے پہلو اپنے کے ف اور تکیہ کرے داہنے ہاتھ اپنے کو

أَيْ يَضَعُهَا تَحْتَ خَدِّهِ د ت س ثُمَّ يَقُولُ بِسْمِ اللّٰهِ وَضَعْتُ

یعنے رکہے ہاتھ کو نیچے گال اپنی کے پھر کہے یعنے بعد لیٹنے کے بسم اللہ آخر تک رکھا میں نے

جَنْبِي اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَاخْسَأْ شَيْطَانِي وَفُكَّ رِهَانِي وَثَقِّلْ

پہلو اپنا یا اللہ بخش میرے لیے گناہ میرے اور دور کر شیطان میرے کو اور چھڑا گردن میری کو اور بھاری کر

مِيزَانِي وَاجْعَلْنِي فِي النَّدِيِّ الْأَعْلٰى د مس اَللّٰهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ

ترازو عملوں میری کو اور کر مجھکو مجلس بلند مین یعنے مجلس فرشتوں مقرب و انبیا مین ف یا اللہ بچا مجھکو عذاب اپنے سے

يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ رمص ثَلٰثَ مِرَارٍ د س ت بِاسْمِكَ

اوس دن کہ اوٹھاویگا تو بندوں اپنے کو تین بار پڑہے یہ دعا ساتھ نام تیرے کے

رَبِّي فَاغْفِرْ لِي ذَنْبِي ا بِاسْمِكَ وَضَعْتُ جَنْبِي فَاغْفِرْ لِي مص

پہلو رکھا میں نے اے رب میرے پس بخش میرے لیئے گناہ میرے ساتھ نام تیرے کے رکھا میں نے پہلو اپنا پس بخش مجھکو

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوتُ وَأَحْيٰى خ م د ت س سُبْحَانَ اللّٰهِ

یا اللہ ساتھ نام تیرے کے مرتا ہوں مین اور جیتا ہوں مین سبحان اللہ پڑہے

ثَلٰثًا وَّثَلٰثِيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ثَلٰثًا وَّثَلٰثِيْنَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَرْبَعًا وَّثَلٰثِيْنَ

تینتیس بار اور الحمد للہ تینتیس بار اور اللہ اکبر پڑھے چونتیس بار

خ م د ت س حب وَيَجْمَعُ كَفَّيْهِ ثُمَّ يَنْفُثُ فِيْهِمَا فَيَقْرَأُ

اور جمع کرے دونو ہتھیلیاں اپنی پھر پھونکے بیچ اونکے پس پڑھے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ

قل ہو اللہ احد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس

ثُمَّ يَمْسَحُ بِهِمَا مَا اسْتَطَاعَ مِنْ جَسَدِهٖ يَبْدَأُ بِهِمَا عَلٰى

پھر پھیرے دونوں ہاتھ جہاں تلک قدرت رکھے بدن اپنے سے شروع کرے پھیرنا ہاتھونکا سر

رَأْسِهٖ وَوَجْهِهٖ وَمَا اَقْبَلَ مِنْ جَسَدِهٖ يَفْعَلُ ذٰلِكَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ

اپنے پر اور منہ اپنے پر اور اگلے جانب بدن اپنے سے پھر تمام کرے پیچھے کیجانب سے اس سب کو کرے تین بار

خ عه وَيَقْرَأُ اٰيَةَ الْكُرْسِيِّ خ س مص اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ

اور پڑھے آیۃ الکرسی سب تعریف خدا کے لیے جس نے

اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَاٰوَانَا فَكَمْ مِّمَّنْ لَّا كَافِيَ لَهٗ وَلَا مُؤْوِيَ

کھلایا ہمکو اور پانی پلایا اور کفایت کیا سب حاجت ہماریکو اور نگاہ رکھا ہمکو برائی اور نقصان سے اور جگہ دی

م د ت س اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَفَانِيْ وَاٰوَانِيْ وَاَطْعَمَنِيْ وَسَقَانِيْ

سب تعریف ہے خدا کے لیے جسنے کفایت کیا مجھکو اور جگہ دی مجھکو اور کھلایا مجھکو اور پلایا

وَالَّذِيْ مَنَّ عَلَيَّ وَاَفْضَلَ وَالَّذِيْ اَعْطَانِيْ فَاَجْزَلَ اَلْحَمْدُ

مجھکو اور وہ خدا کہ احسان کیا مجھپر اور زیادہ دیا اور وہ خدا کہ دیا مجھکو پس بہت دیا شکر ہے

لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ اَللّٰهُمَّ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّمَلِيْكَهٗ وَاِلٰهَ كُلِّ شَيْءٍ

اللہ کیلیے ہر حال یا اللہ پروردگار ہر چیز کے اور مالک اوسکے اور معبود ہر چیز کے

اَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ د ت س حب مس عو اَللّٰهُمَّ

پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیرے آگ سے یا اللہ

رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ رَبُّ

پروردگار آسمانوں اور زمین کے جاننے والے پوشیدہ اور ظاہر کے تو ہی ہے پروردگار

كُلِّ شَيْءٍ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَ

ہر چیز کا میں گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر تو ایک ہے تو نہیں شریک تیرا کوئی اور

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ

گواہی دیتا ہوں میں کہ تحقیق حضرت محمد صلعم بندے تیرے ہیں اور رسول تیرے اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں

اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ وَشِرْكِهٖ وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَقْتَرِفَ

یعنی اسکی پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ تیرے شیطان سے اور شرک اوسکے سے اور پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیرے اس سے کہ کروں

عَلٰى نَفْسِيْ سُوْٓءًا اَوْ اَجُرَّهٗ اِلٰى مُسْلِمٍ اط اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ

اوپر نفس اپنے کے برائی یا کھینچوں میں اوسکو طرف کسی مسلمان کی　یا اللہ پیدا کرنیوالے آسمانوں

وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّمَلِيْكَهٗ

اور زمین کے اے جاننے والے پوشیدہ اور ظاہر کے اے پروردگار ہر چیز کے اور مالک اوسکے

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَشَرِّ الشَّيْطٰنِ وَشِرْكِهٖ دت س

پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ تیرے برائی نفس اپنے کی سے اور برائی شیطان اور شرک اوسکے سے

حب مس مص اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَ نَفْسِيْ وَاَنْتَ تَوَفَّاهَا لَكَ

یا اللہ تو نے پیدا کی جان میری　اور تو مار یگا اوسکو تیرے ہی لیئے

مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا اِنْ اَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا وَاِنْ اَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا

موت اوسکی ہے اور زندگی اوسکی اگر جلاوے تو اوسکو پس نگہبانی کر اوسکی گرفتار ہونے برائیوں کے سے اور اگر مارے تو اوسکو پس بخش اوسکو

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ الْعَافِيَةَ م س اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِوَجْهِكَ

یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے سلامتی ف یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ ذات تیری کے

الْكَرِيْمِ وَكَلِمَاتِكَ التَّآمَّةِ مِنْ شَرِّ مَآ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ اَللّٰهُمَّ

کہ بزرگ ہے اور ساتھ کلموں پورے تیرے کے برائی اوس چیز کی سے کہ تو پکڑنیوالا ہے بال پیشانی اوسکی کے یا اللہ

اَنْتَ تَكْشِفُ الْمَغْرَمَ وَالْمَاْثَمَ اَللّٰهُمَّ لَا يُهْزَمُ جُنْدُكَ وَلَا يُخْلَفُ

تو دور کرتا ہے قرض اور گناہ کو یا اللہ نہیں شکست دیا جاتا ہے لشکر تیرا اور نہیں خلاف کیا جاتا ہے

وَعْدُكَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ

وعدہ تیرا اور نہیں نفع دیتی دولتمند کو عذاب تیرے سے دولتمندی پاک ہے تو اور ساتھ تعریف تیری کے تسبیح کرتا ہوں

دس مص اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ

بخشش مانگتا ہون مین اوس اللہ سے کہ نہین کوئی معبود مگر وہ زندہ تدبیر کرنیوالا اور رجوع

اِلَيْهِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ت لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ

کرتا ہون مین طرف اوسکی پڑھے یہ تین بار. نہین کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہین کوئی شریک اوسکا اوسی کیلیے بادشاہت

وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ سُبْحَانَ

ہے اور اوسی کیلیے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے نہین ہے پھر ناگنا ہون سے اور نہ قوت عبادت پر مگر ساتھ اللہ کے

اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ حب موس وَيَقُوْلُ

اللہ اور تعریف ہے اللہ کیلیے اور نہین کوئی معبود مگر اللہ اور اللہ بہت بڑا ہے. ف اور کہے

وَهُوَ مُضْطَجِعٌ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَرَبَّ الْاَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ

حال یہ کہ وہ لیٹنے والا ہو کروٹ سے یہ دعا یا اللہ پروردگار آسمانون کے اور اے پروردگار زمین کے اور اے پروردگار عرش

الْعَظِيْمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى وَمُنْزِلَ التَّوْرٰىةِ

بڑے کے اے پروردگار ہمارے اور اے پروردگار ہر چیز کے اے پھاڑنیوالے دانے اور گٹھلی کے اور اوتارنیوالے توریت

وَالْاِنْجِيْلِ وَالْفُرْقَانِ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ اَنْتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهٖ

اور انجیل اور قرآن کے پناہ مانگتا ہون مین ساتھ تیرے برائی ہر چیز کی سے کہ تو پکڑنیوالا ہے بال پیشانی اوسکی کے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَّاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ

یا اللہ تو پہلے سب سے ہے پس نہین ہے پہلے تیرے کوئی چیز اور تو ہی پیچھے ہے پس نہین ہے پیچھے تیرے

شَيْءٌ وَّاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَّاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ

کوئی چیز اور تو ہی ظاہر ہے پس نہین ہے اوپر تیرے کوئی چیز اور تو ہی پوشیدہ ہے پس نہین ہے نیچے تیرے

شَيْءٌ اِقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ م عه مص ص بِسْمِ

کوئی چیز ادا کر ہمسے قرض اور بے پروا کر ہمکو محتاجگی سے اور لیٹتا ہون مین ساتھ نام اللہ کے

اللّٰهِ س اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِيْ اِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِيْ اِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ

ف یا اللہ تابعدار کیا مینے ذات اپنی کو طرف تیری راضی قضا تیری پر قانع ساتھ قدرت تیری کے اور سونپے مینے

اَمْرِيْ اِلَيْكَ وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِيْ اِلَيْكَ رَغْبَةً وَّرَهْبَةً اِلَيْكَ

سب کام اپنے طرف تیری اور بھروسا کیا مینے تجھپر واسطے خواہش کرنیکے طرف ثواب تیرے کی اور ڈرنیکی عذاب سے

ف حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو پڑھے اس دعا کو سوتے وقت بخشے جاویں گے گناہ اوسکے اگرچہ ہوں برابر جھاگ دریا کے ۱۲ ف یعنی نسائی کی روایت میں دعا بعد کا ہے بسم اللہ کے اور ابوداؤد کی روایت میں اللہم اسلمت سے شروع ہوتی ہے ۱۲

لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا إِلَّا إِلَيْكَ اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِيْ أَنْزَلْتَ

نہین پناہ اور نہ نجات عذاب تیرے سے مگر طرف تیری ایمان لایا مین ساتھہ کتاب تیری کے جو اوتاری تو نے

وَنَبِيِّكَ الَّذِيْ أَرْسَلْتَ وَلْيَجْعَلْهُنَّ اٰخِرَ مَا يَتَكَلَّمُ بِهٖ ع وَلْيَقْرَءْ

اور ساتھہ نبی تیرے کے جو بھیجا تو نے اور چاہیئے کہ پڑھے ان کلمات کو آخر اور سب چیز کے کہ کلام کرتا ہے ساتھہ اسکی اور پڑھے

قُلْ يٰاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ط ثُمَّ لِيَنَمْ عَلٰى خَاتِمَتِهَا دت س حب

قل یایہا الکافرون نزدیک رادے سونے کے پھر چاہیئے کہ سووے اوپر ختم قل یا کے ف٢

مس مص وَكَانَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ الْمُسَبِّحَاتِ

اور تھے حضرت نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ پڑھتے تھے مسبحات

قَبْلَ أَنْ يَّرْقُدَ وَيَقُوْلُ إِنَّ فِيْهِنَّ اٰيَةً خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ اٰيَةٍ د ت

پہلے سونے کے اور فرماتے تھے کہ تحقیق انمین ایک آیت ہے بہتر ہزار آیتون سے

س ق هُنَّ الْحَدِيْدُ وَالْحَشْرُ وَالصَّفُّ وَالْجُمُعَةُ وَالتَّغَابُنُ

ف٣ اور وہ مسبحات سورہ حدید ہے اور سورۂ حشر اور سورۂ صف اور سورۂ جمعہ اور سورۂ تغابن

وَالْأَعْلٰى مو س وَحَتّٰى يَقْرَأَ الٓمّٓ السَّجْدَةَ وَتَبَارَكَ الْمُلْكُ

اور سبح اسم ربک الاعلی اور نہین سوتے تھے نبی صلعم یہان تلک کہ پڑہین الم السجدہ اور سورۂ تبارک

س ت مص مس وَحَتّٰى يَقْرَأَ بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ وَالزُّمَرَ ت

اور نہ سوتے حضرت صلعم یہان تلک کہ پڑہین سورۂ بنی اسرائیل اور سورۂ زمر

س مس مَا كُنْتُ أُرٰى أَحَدًا يَّعْقِلُ يَنَامُ قَبْلَ أَنْ يَّقْرَأَ

حضرت علی فرماتے ہین کہ نہین تہا مین کہ جانون کسیکو کہ عقل رکھتا ہو کہ سووے پہلے اوسکے کہ پڑھے

الْاٰيَاتِ الثَّلٰثَ الْأَوَاخِرَ مِنَ الْبَقَرَةِ مو صحیح إِذَا وَضَعْتَ

تین آیتین کہ آخر سورہ بقرہ کے ہین لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ سے آخر سورہ تلک جب رکھے تو

جَنْبَكَ عَلَى الْفِرَاشِ وَقَرَأْتَ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ

پہلو اپنا بچھونے پر اور پڑھے تو الحمد اور سورۂ اخلاص

أَحَدٌ فَقَدْ اٰمِنْتَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ إِلَّا الْمَوْتَ ز ما من نحل یاوی

پس تحقیق امن مین ہوا تو ہر چیز سے یعنے ہر بلا سے سوای موت کے نہین کوئی آدمی کہ جگہ پکڑے

اِلیٰ فِرَاشِهٖ فَيَقْرَأُ سُوْرَةً مِّنْ كِتَابِ اللّٰهِ اِلَّا بَعَثَ اللّٰهُ اِلَيْهِ مَلَكًا

طرف بچھونے اپنے کے پس پڑہے کوئی سورۃ کتاب اللہ کی سے مگر کہ بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ طرف اوسکی فرشتہ

يَحْفَظُهٗ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُّؤْذِيْهِ حَتّٰى يَهُبَّ مِنْ نَّوْمِهٖ مَتٰى هَبَّ

کہ نگہبانی کرتا ہی اوسکی ہر چیز سے کہ ایذا دے اسکو یہان تلک کہ جاگے نیند اپنی سے جب جاگے

اِذَا اَوَى الرَّجُلُ اِلیٰ فِرَاشِهِ ابْتَدَرَهٗ مَلَكٌ وَّشَيْطَانٌ فَيَقُوْلُ

جب آتا ہے آدمی طرف بچھونے اپنے کی دوڑتا ہے طرف اوسکی فرشتہ اور شیطان پس کہتا ہے

الْمَلَكُ اخْتِمْ بِخَيْرٍ وَّيَقُوْلُ الشَّيْطَانُ اخْتِمْ بِشَرٍّ فَاِنْ ذَكَرَ اللّٰهَ تَعَالٰى

فرشتہ ختم کر عمل اپنا اور کلام اپنا ساتھ بھلائی کے اور کہتا ہی شیطان ختم کر ساتھ برائی کے پس اگر یاد کرے خدا کو

ثُمَّ نَامَ بَاتَ الْمَلَكُ يَكْلَؤُهٗ الْحَدِيْثَ يَاْتِيْ تَتِمَّتُهٗ س حب مس ص

پھر سووے رات گذارتا ہی فرشتہ کہ نگہبانی کرتا ہے اوسکی یہ حدیث ہے کہ آویگا بقیہ اوسکا

وَاِذَا رَاٰى فِيْ مَنَامِهٖ مَا يُحِبُّ فَلْيَحْمَدِ اللّٰهَ عَلَيْهَا وَلْيُحَدِّثْ بِهَا

اور جب دیکھے کوئی بیچ خواب اپنی کے اوس چیز کو کہ دوست رکھتا ہی پس چاہیئے کہ شکر کرے خدا کا اوسپر اور بیان کرے اسکو

خ م س ق وَلَا يُحَدِّثْ بِهَا اِلَّا مَنْ يُّحِبُّ خ وَاِذَا رَاٰى مَا يَكْرَهُ فَلْيَتْفُلْ

اور نہ بیان کرے اوسکو مگر اوس شخص سے کہ دوست رکھتا ہے اور جب دیکھے وہ چیز کہ برا جانتا ہے پس تھتکارے

خ م اَوْ لِيَبْصُقْ م اَوْ لِيَنْفُثْ ع ثَلَاثًا ثَلَاثًا عَنْ يَّسَارِهٖ ع

یا تھوکے یا چاہیئے کہ پھونکے تین تین بار بائیں طرف اپنے

وَلْيَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ وَمِنْ شَرِّهَا ع ثَلَاثًا وَّلَا يَذْكُرْهَا

اور پناہ مانگے ساتھ خدا کے شیطان مردود سے اور برائی خواب کی سے پڑھے اعوذ تین بار اور نہ ذکر کرے اسکو

لِاَحَدٍ خ م د س ق فَاِنَّهَا لَا تَضُرُّهٗ ع وَلْيَتَحَوَّلْ عَنْ جَنْبِهِ

کسی سے پس تحقیق وہ خواب نہیں ضرر کریگا اسکو اور چاہیئے کہ پھر جاوے اوس کروٹ اپنی

الَّذِيْ كَانَ عَلَيْهِ م اَوْ لِيَقُمْ فَلْيُصَلِّ خ وَاِذَا فَزِعَ اَوْ وَجَدَ وَحْشَةً

سے کہ تھا اوسپر یا چاہیئے کہ کھڑا ہو جاوے پس نماز پڑہے اور جب ڈرے یا پاوے وحشت یا نیند

اَوْ اَرِقَ فَلْيَقُلْ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ

اوچٹ جاوے پس چاہیئے کہ کہے اعوذ بکلمات اللہ تا آخر یعنی کہ معنی یہ ہین پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ کلموں پورے کے غضب اوسکے

مرش

ثلاثا

وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ ا

اور برائی بندون انکیسے اور وسوسے شیطانونکے سے اور حاضر ہونے اونکے سے میرے پاس

وَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو يُلَقِّنُهَا مَنْ عَقَلَ مِنْ وَّلَدِهٖ وَمَنْ

اور تھے عبد اللہ بن عمرو بن عاص سکہاتے تھے یہ کلمے بیٹوں عقل رکھنے والے انکو اور جو بیٹا کہ

لَمْ يَعْقِلْ كَتَبَهَا فِيْ صَكٍّ ثُمَّ عَلَّقَهَا فِيْ عُنُقِهٖ د ت س مس عو

نہیں عقل رکھتا تھا لکھتے تھے عبد اللہ انکو کاغذ مین پھر لٹکاتے انکو گلے مین سکے پناہ مانگتا ہون مین

بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ

ساتھ کلموں پورے خدا کے وہ کہ نہین خلاف کرتا ہے اونسے نیک اور نہ برا برائی اوس چیز کی سے کہ اوترتی

مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَاَ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا

آسمان سے اور برائی اوس چیز کیسے کہ چڑھتی آسمان مین اور برائی اوس چیز کی سے کہ پیدا کی زمین مین اور نکلتی ہے اس سے

وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَفِتَنِ النَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

اور برائی فتنون رات کیسے اور فتنون دن کیسے اور برائی حادثون رات اور دن کیسے

اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَّا رَحْمٰنُ ط وفي الارق اَللّٰهُمَّ رَبَّ

مگر حادثہ کہ آوے ساتھ بھلائی کے اے مہربان وفی اور پڑہے نیند اوچٹنے مین یا اللہ پروردگار

السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَآ اَظَلَّتْ وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ وَمَا اَقَلَّتْ وَرَبَّ

ساتون آسمانونکے اور اوس چیز کے کہ سایہ ڈالا ہے اونسے آسمانون نے ای پروردگار زمینونکے اور چیز کے کہ اوٹھایا ہے

الشَّيَاطِيْنِ وَمَآ اَضَلَّتْ كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ شَرِّ خَلْقِكَ اَجْمَعِيْنَ

شیطانونکے اور ان لوگونکے کہ گمراہ کیا شیاطین نے اونکو ہوتو میرے لیئے نگہبان برائی سب مخلوقات اپنی کیسے

اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيَّ اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى عَزَّ جَارُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ

اس سے کہ غالب آوے مجھپر کوئی اونمین سے یا یہ کہ حد سے کوئی تجاوز کرے غالب ہے پناہ دینا تیرا والابرار اور بابرکت

طس مص اَللّٰهُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ وَهَدَاَتِ الْعُيُوْنُ وَاَنْتَ حَيٌّ

یا اللہ چھپ گئے ستارے اور آرام پکڑا آنکھون نے اور تو زندہ

قَيُّوْمٌ لَا تَاْخُذُكَ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَهْدِئْ لَيْلِيْ وَاَنِمْ

تدبیر کرنیوالا ہے نہین آتی ہے تجکو اونگھ اور نہ نیند اے زندہ ای تدبیر کرنیوالے آرام دے رات میری کو اور آرام دے مجکو

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے لا کر زمین پر پچھاڑا جب حضرت جبرائیل نے آنکر یہ دعا [illegible]

عَيْنِيْ وَاِذَا انْتَبَهَ مِنَ النَّوْمِ فَقَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ رَدَّ اِلَيَّ
آنکھ میری کو اور جب جاگے نیند سے پس کہے سب تعریف ہے اللہ کیلیے جسنے پھیری طرف میری
نَفْسِيْ وَلَمْ يُمِتْهَا فِيْ مَنَامِهَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ
جان میری اور نہ مارا اوسکو بیچ وقت سونے اوسکے سب تعریف ہے اللہ کیلیے جسنے تھام رکھا ہے آسمانوں کو
وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ
اور زمین کو یعنی محافظت کرتا ہے اس سے کہ ٹل جاویں جگہ اپنی سے اور البتہ اگر ٹل جاویں نہیں تھامتا ہے کوئی اونکو
اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ
تحقیق وہ ہے بردبار بخشنے والا سب تعریف ہے اللہ کیلیے جسنے تھام رکھا ہے آسمانکو اوس سے
تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ
کہ گر پڑے زمین پر مگر ساتھ ارادے اوسکے تحقیق اللہ ساتھ لوگونکے البتہ بہت مہربان مہربان ہے
س حب مس ص اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يُحْيِي الْمَوْتٰى وَهُوَ عَلٰى
سب تعریف واسطے اللہ کے جو زندہ کرتا ہے مردونکو اور وہ ہر
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ مس اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا
چیز پر قادر ہے سب تعریف ہے واسطے خدا کے جسنے زندہ کیا ہمکو بعد اسکے کہ مارا ہمکو
وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ خ د ت س مص لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ لَا شَرِيْكَ
اور طرف اوسکی پراگندہ ہونا ہے نہیں کوئی معبود مگر تو نہیں کوئی شریک تیرا
لَكَ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ اَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِيْ وَاَسْاَلُكَ رَحْمَتَكَ
پاکی ہے تجھکو یا اللہ تحقیق میں بخشش مانگتا ہوں تجھسے بخشش اپنی گناہ سے اور مانگتا ہوں تجھسے رحمت
اَللّٰهُمَّ زِدْنِيْ عِلْمًا وَّلَا تُزِغْ قَلْبِيْ بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنِيْ وَهَبْ لِيْ
تیری یا اللہ زیادہ کر مجھکو علم اور نہ کج کر دل میرا پیچھے اسکے کہ ہدایت کیا تو نے مجھکو اور بخش میرے لیے
مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ د ت س حب مس
نزدیک اپنے سے رحمت تحقیق تو ہے بخشنے والا
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا
نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا قہر کرنیوالا پروردگار آسمانوں اور زمین کا اور اوس چیز کا کہ درمیان ان دونوں کے ہے

الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ رب حب مس مَنْ تَعَارَّ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ

غالب ہے بہت بخشنے والا ف جو کوئی جاگے رات مین پس کہے

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَ

نہین کوئی معبود مگر اللہ تنہا ہے وہ نہین کوئی شریک اُسکا واسطے اوسکی ہی پادشاہ اور واسطے اوسکی ہی تعریف ہے

هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

اور وہ ہر چیز پر قادر ہے سب تعریف ہی واسطے اللہ کے اور پاکی ہے اللہ کو اور نہین کوئی معبود مگر اللہ

وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي أَوْ يَدْعُوْ

اور اللہ بہت بڑا ہے اور نہین ہے پھرنا گناہ سے اور نہ قوۃ عبادت پر مگر ساتھ اللہ کے یا اللہ بخش مجھکو یا دعا کرے جو

اُسْتُجِيبَ لَهُ فَإِنْ تَوَضَّأَ وَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ قُبِلَتْ صَلٰوتُهُ

چاہے قبول کیجاتی ہے واسطے اُسکے پس اگر وضو کرے اور نماز پڑھے دو رکعات پس قبول کیجاتی ہی نماز اوسکی

خ عه مَنْ قَالَ حِيْنَ يَتَحَرَّكُ مِنَ اللَّيْلِ بِسْمِ اللّٰهِ عَشْرَ مَرَّاتٍ

جو کوئی کہے جب کروٹ بدلے رات مین بسم اللہ دس بار

وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَشْرًا آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَكَفَرْتُ بِالطَّاغُوْتِ عَشْرًا

اور سبحان اللہ دس بار اور ایمان لایا مین ساتھ اللہ کے اور کفر کیا مین ساتھ معبودون باطل کے دس بار

وُقِيَ كُلَّ شَيْءٍ يَتَخَوَّفُهُ وَلَمْ يَنْبَغِ لِذَنْبٍ أَنْ يُدْرِكَهُ إِلٰى مِثْلِهَا

محفوظ رہے ہر چیز سے کہ ڈرتا ہی اوس سے اور نہین لائق ہے کسی گناہ کو کہ پالے اُسکو مانند اوس ساعت تک کہ پھر

طس وَإِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ عَنْ فِرَاشِهِ ثُمَّ عَادَ إِلَيْهِ فَلْيَنْفُضْهُ بِصَنِفَةِ

اور جب اوٹھے کوئی رات کو بچھونے اپنے سے پھر رجوع کرے طرف اوسکی پس چاہیے کہ جہاڑے اُسکو ساتھ

إِزَارِهِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي مَا خَلَفَهُ عَلَيْهِ فَإِذَا اضْطَجَعَ

کنارے لنگی اپنی کے تین بار اسلیئے کہ وہ نہین جانتا ہے کہ کونسی چیز آئی ہے پیچھے اوسکے اوسپر پس جب لیٹے

فَلْيَقُلْ بِاسْمِكَ اللّٰهُمَّ وَضَعْتُ جَنْبِيْ وَبِكَ أَرْفَعُهُ إِنْ أَمْسَكْتَ

پس کہے ساتھ نام تیرے کے یا اللہ رکھا مینے پہلو اپنا اور ساتھ نام تیرے کے اُٹھاؤنگا اُسکو جو روک رکھے تو

نَفْسِيْ فَارْحَمْهَا وَإِنْ رَدَدْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ أَحَدًا

جان میری پس رحم کر اوسپر اور جو پھیرے تو اُسکو پس نگہبانی کر اوسکی ساتھ اوس چیز کے کہ نگہبانی کرتا ہی تو ساتھ اوسکے

کذا فی وظائف النبی

مِنْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ت ى وَاِذَا قَامَ لِيَتَهَجَّدَ فَاِنْ دَخَلَ

بندوں نیکبخت اپنے کے اور جب اوٹھے تو کہ تہجد پڑھے پس اگر داخل ہووے

الْخَلَاءَ فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللّٰهِ مص ى اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ

پاخانہ مین پس کہے بسم اللہ یا اللہ تحقیق مین پناہ مانگتا ہون ساتہ تیرے ناپاک

الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ ع مص وَاِذَا خَرَجَ غُفْرَانَكَ حب عه

جنون اور ناپاک جنیون سے اور جب نکلے کہے مانگتا ہون مین بخشش تیری

مص اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَذْهَبَ عَنِّى الْاَذٰى وَعَافَانِىْ س ے

سب تعریف ہے واسطے اللہ کے جسنے دور کی مجہسے ایذا دینے والی چیز اور چین دیا مجھکو

مو مص وَاِذَا تَوَضَّأَ فَلْيُسَمِّ اللّٰهَ دت ق ثُمَّ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِىْ

اور جب وضو کرے پس چاہیے کہ بسم اللہ کہے فل پہر کہے یا اللہ بخش میرے لیے

ذَنْبِىْ وَوَسِّعْ لِىْ فِىْ دَارِىْ وَبَارِكْ لِىْ فِىْ رِزْقِىْ س ى وَاِذَا

گناہ میرے اور فراخی کر میرے لیے گہر میرے مین اور برکت دے میرے لیے بیچ رزق میرے کے ملا اور جب

فَرَغَ مِنَ الْوُضُوْءِ رَفَعَ نَظَرَهٗ اِلَى السَّمَاءِ دس وَلْيَقُلْ اَشْهَدُ اَنْ

فراغت پاوے وضو سے اوٹہاوے نظر اپنی طرف آسمان کے اور کہے گواہی دیتا ہون مین یہ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ

کہ نہین کوئی معبود مگر اللہ ایک ہے وہ نہین کوئی شریک اوسکا اور گواہی دیتا ہون مین کہ تحقیق محمد بندہ اوسکے ہین

وَرَسُوْلُهٗ مر دس ق مص ى ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ق مص ى اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْ

اور رسول اوسکے تین بار یا اللہ کر مجھکو

مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِىْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ت سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَ

توبہ کرنیوالون سے اور کر مجھکو پاکیزگی کرنیوالون سے پاکی ہے تجھکو یا اللہ اور

بِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ

ساتہ تعریف تیری کے تسبیح کرتا ہون مین گواہی دیتا ہون مین کہ نہین کوئی معبود مگر تو بخشش مانگتا ہون تجہسے اور توبہ کرتا ہون طرف تیری

مس س مَنْ تَوَضَّأَ فَقَالَ سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَسْتَغْفِرُكَ

جو کوئی وضو کرے پس کہے سبحانک اللہم وبحمدک استغفرک

وَ اَتُوْبُ اِلَیْكَ كُتِبَ لَهٗ فِیْ رَقٍّ ثُمَّ جُعِلَ فِیْ طَابَعٍ فَلَمْ یُكْسَرْ اِلٰی

واتوب الیک لکھا جاتا ہے اور سکیلیئے پرچہ کاغذ میں پھر کیا جاتا ہے سر مہر میں نہیں توڑی جاتی ہے

یَوْمِ الْقِیٰمَةِ طس التَّهَجُّدُ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْمَكْتُوْبَةِ الصَّلٰوةُ

پھر قیامت تلک — یہ بیان تہجد کا — بہترین نماز ثواب میں پیچھے فرض کے نماز

فِیْ جَوْفِ اللَّیْلِ م اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ صَلٰوةُ الْمَرْءِ فِیْ بَیْتِهٖ اِلَّا

درمیان رات کے ہے — بہترین نماز کی نماز آدمی کی بیچ گھر اپنے کے ہے مگر

الْمَكْتُوْبَةَ خ م صَلٰوةُ اللَّیْلِ خ م وَالنَّهَارِ مَثْنٰی مَثْنٰی خ م ا

فرض ف — نماز رات کی اور نماز دن کی دو دو رکعت ہیں ف

وَكَانَ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّیْلِ یَتَهَجَّدُ قَالَ اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ

اور تھے آنحضرت صلعم جب اٹھتے رات میں کہ تہجد پڑھیں پڑھتے تھے یا اللہ تیرے لیے سب تعریف ہے تو ہے

قَیِّمُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ مَلِكُ

قائم رکھنے والا آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ انہیں ہے اور تیرے لیے سب تعریف ہے تو ہی بادشاہ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ

آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ انہیں ہے اور تیرے ہی لیے سب تعریف ہے تو ہی روشن کرنیوالا آسمانوں

وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَلِقَاؤُكَ

اور زمین کا اور جو کچھ انہیں ہے اور تیرے ہی لیے سب تعریف ہے تو ہی ثابت و موجود اور وعدہ تیرا سچا ہے اور ملنا

حَقٌّ وَقَوْلُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالنَّبِیُّوْنَ حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ

تیرا حق ہے اور قول تیرا سچا ہے اور جنت حق ہے اور موجود اور دوزخ حق ہے اور سب نبی حق ہیں اور محمد صلی اللہ علیہ

حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَیْكَ

وآلہ وسلم حق ہیں اور قیامت حق ہے یا اللہ واسطے تیرے فرمانبردار ہوا میں اور ساتھ تیرے ایمان لایا میں اور تجھی پر کام

تَوَكَّلْتُ وَاِلَیْكَ اَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَاِلَیْكَ حَاكَمْتُ

اپنے سونپے میں نے اور طرف تیری رجوع کی میں نے اور ساتھ مدد تیری کے جھگڑتا ہوں ساتھ دشمنوں دین کے اور طرف تیری فریاد لایا

اَنْتَ رَبُّنَا وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ فَاغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ

تو رب ہمارا ہے اور طرف تیری بازگشت ہے پس بخش میرے لیے وہ گناہ کہ پہلے کیے میں اور جو پیچھے کیے میں

ف دو رکعت ہیں نفل ہیں اور امام صاحب رحمہ اللہ کے نزدیک چار چار افضل ہیں اور صاحبین کے نزدیک رات کو دو رکعت پڑھنی افضل ہیں اور دن میں چار اور ہر ایک مذہب پر سند لاتے ہیں کذا ذکر العینی ۱۲

وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ خ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ
اور جو پوشیدہ کیے ہیں مینے اور جو ظاہر کیے ہیں مینے اور وہ گناہ کہ تو خوب جانتا ہے اُسکو مجھسے تو ہے

الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ أَنْتَ إِلٰهِي لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ ع وَلَا
آگے بڑہانیوالا اور تو ہے پیچھے رکھنے والا تو ہے معبود میرا نہیں کوئی معبود مگر تو اور نہیں ہے

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ خ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
پھرنا گناہ سے اور قوت عبادت پر مگر ساتھ مدد اللہ کے ش قبول کی اللہ تعالیٰ نے تعریف اُس شخص کی کہ تعریف کی اوسکی

رَبِّ الْعَالَمِينَ ت سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ سُبْحٰنَ اللهِ
سب تعریف ہے واسطے خدا کے جو پروردگار ہے سارے جہان کا پاکی ہے اللہ کو جو پروردگار ہے عالموں کا پاک ہے اللہ

وَبِحَمْدِهِ دس ق قَعَدَ الثُّلُثَ الْآخِرَ مِنَ اللَّيْلِ فَنَظَرَ إِلَى
اور ساتھ تعریف وسیکی پاکی بیان کرتا ہوں اور بیٹھے نبی صلعم پچھلی تہائی رات میں پس دیکھا طرف

السَّمَاءِ فَقَالَ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ
آسمان کی پس پڑہیں یہ آیتیں تحقیق بیچ پیدا کرنے آسمانوں کے اور زمین کے اور آنے جانے رات

وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ لِأُولِي الْأَلْبَابِ لِعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ آلِ عِمْرَانَ
اور دن کے البتہ نشانیاں ہیں واسطے صاحبوں عقل کے پڑہیں دس آیتیں کہ آخر سورہ آل عمران کے ہیں

حَتّٰى خَتَمَهَا ثُمَّ قَامَ فَتَوَضَّأَ وَاسْتَنَّ فَصَلّٰى إِحْدٰى عَشْرَةَ
یہانتک کہ تمام کیا اوسکو پھر کھڑے ہوئے پس وضو کیا اور مسواک کی پس پڑہیں گیارہ رکعتیں یعنی آٹھ تہجد کی

رَكْعَةً ثُمَّ أَذَّنَ بِلَالٌ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الصُّبْحَ
اور تین وتر کی پھر اذان دی صبح کی بلال نے پس پڑہیں حضرت نے دو رکعتیں سنت صبح کی پھر نکلے طرف مسجد کے پس نماز پڑہی

خ م دس ق وَكَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ ثَلٰثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً
صبح کی اور تھے پیغمبر خدا صلعم کہ نماز پڑہتے تھے رات سے یعنی کبھی کبھی تیرہ رکعت

يُوتِرُ مِنْ ذٰلِكَ بِخَمْسٍ لَا يَجْلِسُ فِي شَيْءٍ إِلَّا فِي آخِرِهِنَّ خ م وَ
وتر کرتے تھے اونمیں سے ساتھ پانچ کے نہیں بیٹھتے تھے کسی رکعت میں مگر بیچ آخر اونکے کے ق ط اور

كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ إِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ خ م
تھے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کہ نماز پڑہتے تھے رات سے یعنی کبھی گیارہ رکعت وتر کرتے تھے ساتھ ایک کے

وَاِذَا قَامَ يُصَلِّی صَلٰوةَ اللَّيْلِ كَبَّرَ عَشْرًا وَّحَمِدَ عَشْرًا وَّسَبَّحَ عَشْرًا

اور جب اوٹھے کو پڑھے نماز رات کے یعنے تہجد کے اللہ اکبر کہے دس بار اور الحمد للہ کہے دس بار اور سبحان اللہ دس بار

وَّاسْتَغْفَرَ عَشْرًا د س ق مص عشرًا حب وَقَالَ اللّٰهُمَّ

اور استغفار پڑھے دس بار اور پڑھے یا اللہ

اغْفِرْ لِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَعَافِنِيْ عَشْرًا وَّيَتَعَوَّذُ بِاللّٰهِ مِنْ

بخش مجھکو اور راہ دکھا مجھکو اور رزق دے مجھکو اور عافیت دے مجھکو یہ دعا دس بار پڑھے اور پناہ مانگے ساتھ اللہ کے

ضِيْقِ الْمَقَامِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ د س ق مص عشرًا حب وَاِذَا افْتَتَحَ

تنگی مکان کی سے دن قیامت کے یہ دعا دس بار پڑھے اور جب شروع کرے

صَلٰوةَ اللَّيْلِ قَالَ اللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ

نماز تہجد کی پڑھے یا اللہ اے پروردگار جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل کے

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ

اے پیدا کرنیوالے آسمانوں اور زمین کے جاننے والے پوشیدہ اور ظاہر کے تو حکم کریگا یعنی قیامت کو

بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ اهْدِنِيْ لِمَا اخْتُلِفَ

درمیان بندوں اپنے کے بیچ اوس چیز کے کہ تھے اوسمیں اختلاف کرتے راہ دکھا مجھکو اوس چیز کی کہ اختلاف کیا گیا ہے

فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ اِنَّكَ تَهْدِيْ مَنْ تَشَاۤءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

اوسمیں حق سے ساتھ حکم اور توفیق اپنی کے تحقیق تو راہ دکھاتا ہے جسکو چاہتا ہے طرف راہ سیدہے کی

م عه حب وَاِذَا صَلَّى الْوِتْرَ ثَلٰثًا فَيَقْرَاُ فِي الْاُوْلٰى سَبِّحِ

ف . اور جب پڑھے وتر تین رکعت بس پڑھے پہلی مین سبح اسم

اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَفِي الثَّانِيَةِ قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ

ربک الاعلیٰ اور دوسری مین قل یایہا الکافرون

وَفِي الثَّالِثَةِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ د ت س ا ق ص حب ى

اور تیسری مین قل ہو اللہ احد اور قل اعوذ برب الفلق

وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ د ا ق ت حب وَيَفْصِلُ بَيْنَ الشَّفْعِ وَالْوِتْرِ

اور قل اعوذ برب الناس ۔ اور جدائی کرے درمیان دو رکعت کے کہ وتر کے پہلے ہوتے ہین

بیان وتر کا

بِتَسْلِيمَةٍ يُسْمِعُهَا أَوْ لَا يُسَلِّمُ إِلَّا فِي آخِرِهِنَّ س ے أَوْ يُوتِرُ
اور درمیان نماز وتر کے ساتھ سلام پھیرنے کے کہ سناوے سلام لوگونکو یا نہ سلام پھیرے مگر بیچ آخر تین رکعت وتر کے یا وتر کرے

بِوَاحِدَةٍ خ م أَوْ بِخَمْسٍ أَوْ بِسَبْعٍ قط سنی أَوْ بِتِسْعٍ أَوْ إِحْدَى
ساتھ ایک کے یا وتر کرے ساتھ پانچ رکعت یا سات کے یا وتر کرے ساتھ نو رکعت کے یا گیارہ

عَشْرَةَ رَكْعَةً أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ سنی و يَقْنُتُ فِي الْأَخِيرَةِ إِذَا
کے یا زیادہ اس سے یعنی تیرہ رکعت اور دعا قنوت پڑھے اخیر رکعت میں جب

رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ مس فَيَقُولُ اللّٰهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ
اٹھاوے سر اپنا رکوع سے پس کہے یعنی دعا قنوت پڑھے یا اللہ راہ دکھا مجھکو بیچ اون

هَدَيْتَ وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ
لوگونکے کہ راہ دکھائی تونے اور عافیت دے مجھکو بیچ اون لوگونکے کہ عافیت دی تونے اور دوست رکھ مجھکو اون لوگونمیں

لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ إِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضٰى
میرے لیے اوس چیز میں کہ دی تونے اور بچا مجھکو برائی اوس چیز کی سے کہ مقدر کی تونے تحقیق تو حکم کرتا ہے اور نہیں حکم کیا جاتا

عَلَيْكَ وَإِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ تَبَارَكْتَ
ہے تجھپر اور تحقیق نہیں ذلیل ہوتا وہ شخص کہ دوست رکھا تونے اور نہیں عزیز ہوتا وہ شخص کہ دشمن رکھا تونے برکت والا ہے

رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ نَسْتَغْفِرُكَ وَنَتُوبُ إِلَيْكَ عہ حب
تو اے رب ہمارے اور برتر ہے تو بخشش مانگتے ہین ہم تجھسے اور رجوع کرتے ہین ہم طرف تیری

مس مص وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ س اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا
اور رحمت خاص بھیجے اللہ نبی صاحب پر یا اللہ بخش ہمکو

وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَأَلِّفْ
اور مومن مردون اور مومن عورتون کو اور مسلمان مردون اور مسلمان عورتونکو اور الفت ڈال

بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَانْصُرْهُمْ عَلَى عَدُوِّكَ
درمیان دلون اونکے اور اصلاح کر درمیان اونکے یعنی سنوار امور اونکے اور حالتین اور مدد دے اونکو

وَعَدُوِّهِمْ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْكَفَرَةَ الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِكَ
اور دشمنون اونکے کے اے اللہ رحمت سے دور کر کافرونکو جو روکتے ہین راہ تیری سے

ملا علی قاری نے لکھا ہے کہ ولا یسلم واو سے موافق روایت اور درایت کے ہے اور جس صورت میں او ہو تو تنویع روایت کی ہے یعنی بعضی روایت میں یون بھی آیا ہے ۱۲

وَيُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَيُقَاتِلُوْنَ اَوْلِيَاءَكَ اَللّٰهُمَّ خَالِفْ

اور جھٹلاتے ہین رسولون تیرے کو اور لڑتے ہین دوستون تیرے سے یا اللہ اختلاف ڈال

بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ وَاَنْزِلْ بِهِمْ بَاْسَكَ الَّذِيْ

درمیان باتون اونکی کے اور ڈگا قدم اونکے اور اوتار اونپر عذاب اپنا وہ جو نہین

لَاتَرُدُّهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

روکتا ہے تو اوسکو قوم کا فرونکی سے شروع کرتا ہون ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ

یا اللہ تحقیق ہم مدد مانگتے ہین تجھسے اور بخشش مانگتے ہین تجھسے اور تعریف کرتے ہین اوپر تیری ساتھ بھلائی کے

وَلَانَكْفُرُكَ نَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

اور نہین ناشکری کرتے ہین نعمت تیری کی الگ ہوتے ہین ہم یعنی دل سے بیزار رہتے ہین ہم شروع کرتا ہون ساتھ نام اللہ بخشش

الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَ

کرنیوالے مہربان کے یا اللہ تجھی کو عبادت کرتے ہین ہم اور تیرے ہی لیے نماز پڑھتے ہین ہم اور سجدہ کرتے ہم اور طرف عبادت تیری کی کو

نَحْفِدُ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ الْجِدَّ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ اِنَّ عَذَابَكَ الْجِدَّ

طرف خدمت تیری کے چلتے ہین ہم اور ڈرتے ہم عذاب تیرے سے کہ خوب ہی او امید رکھتے ہم رحمت تیری کی تحقیق عذاب تیرا کہ حق ہے سو

بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ موصص سنی وَاِذَا سَلَّمَ مِنْهُ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ

کافرونکے ملنے والا ہے ف اور جب سلام پھیرے وتر کا کہے پاک ہے بادشاہ

الْقُدُّوْسِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ يَمُدُّ صَوْتَهٗ فِي الثَّالِثَةِ وَيَرْفَعُ س ح

نہایت پاک تین بار کھینچے آواز اپنی بیچ تیسری دفعہ کے اور بلند کرے

مص قط رَبِّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ قط اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ

پروردگار فرشتون اور جبرائیل کا ہے یا اللہ تحقیق مین پناہ مانگتا ہون ساتھ خوشنودی تیری کے

مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ

غضب تیرے سے یعنی پناہ مانگتا ہون یہ کہ راضی ہو تو اور غصہ کرے او ساتھ عافیت تیری کے عذاب تیرے سے اور پناہ

لَا اُحْصِيْ ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ ع ط س مص

نہین گن سکتا ہون مین تعریف تیری تو ویسا ہی ہے جیسے کہ تعریف کی تونے اوپر نفس اپنے کے

وإذا صلى ركعتي الفجر يقرأ في الأولى قل يا أيها الكافرون

اور جب پڑھے دو رکعت سنت فجر کی پڑھے پہلی رکعت میں قل یا ایہا الکافرون

وفي الثانية قل هو الله أحد م حب أو في الأولى قولوا آمنا

اور دوسری میں قل ہو اللہ احد یا پڑھے پہلی رکعت میں قولوا آمنا

بالله الآية وفي الثانية قل يا أهل الكتاب تعالوا الآية م و

باللہ ساری آیت اور دوسری میں قل یا اہل الکتاب تعالوا ساری آیت اور

يقول وهو جالس اللهم رب جبرئيل وميكائيل وإسرافيل

پڑھے بعد سلام سنت فجر کے حال یہ کہ وہ بیٹھا ہو یا اللہ پروردگار جبرئیل کے اور میکائیل کے اور اسرافیل کے

ومحمد النبي صلى الله عليه وآله وسلم أعوذ بك من النار

اور محمد کہ نبی ہیں رحمت خاص بھیجے خدا ان پر اور آل انکے اور سلام پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے

ثلث مرات مس ى ثم ليضطجع على شقه الأيمن د ت

پڑھے یہ تین بار پھر چاہیے کہ لیٹے داہنی پہلو اپنے پر ف

وإذا خرج من بيته قال بسم الله توكلت على الله

اور جب نکلے گھر اپنے سے پڑھے ساتھ نام اللہ کے نکلتا ہوں میں توکل کیا میں نے اللہ پر

د س ق مص اللهم إنا نعوذ بك من أن نزل أو نزل

یا اللہ تحقیق ہم پناہ مانگتے ہیں ساتھ تیرے اس سے کہ پھسلیں ہم یعنی گناہ بغیر قصد کے کریں یا پھسلاویں ہم

أو نضل أو نظلم أو يظلم علينا أو نجهل أو يجهل علينا

یا گمراہ کریں ہم یا ظلم کریں یا ظلم کیا جاوے ہم پر یا جہالت کریں ہم یا جہالت کیجاوے ہم پر یعنی

عه مس ى بسم الله لا حول ولا قوة إلا بالله التكلان

ساتھ نام اللہ کے نکلتا ہوں میں نہیں ہے پھرنا گناہوں سے اور نہ قوت عبادت پر مگر ساتھ مدد اللہ کے توکل

على الله مس ق ى بسم الله توكلت على الله لا حول ولا

ساتھ نام خدا کے نکلتا ہوں میں بھروسا کیا میں نے خدا پر نہیں ہے پھرنا گناہوں سے اور اللہ پر ہے

قوة إلا بالله د ت س حب ى ما خرج صلى الله عليه وسلم

قوت عبادت پر مگر ساتھ مدد اللہ کے حضرت ام سلمہ روایت کرتی ہیں کہ نہیں نکلتے تھے پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم

مِنْ بَیْتِیْ قَطُّ اِلَّا رَفَعَ طَرْفَهٗ اِلَی السَّمَآءِ فَقَالَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
گھر میرے سے کبھو مگر کہ اُٹھاتے تھے نظر اپنی طرف آسمان کی پس کہتے تھے یا اللہ تحقیق میں پناہ

اَعُوْذُبِكَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْ اَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ
پکڑتا ہوں ساتھ تیری اس سے کہ گمراہ ہوں میں یا گمراہ کیا جاؤں میں یا پھسلوں میں یا پھسلایا جاؤں میں یا ظلم کروں میں یا ظلم کیا

اَوْ اَجْهَلَ اَوْ یُجْهَلَ عَلَیَّ دق وَاِذَا خَرَجَ لِلصَّلٰوةِ قَالَ
یا جہالت کروں میں یا جہالت کیجاوے مجھپر اور جب نکلے گھر اپنے سے واسطے نماز فجر کے کہے راہ میں

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا وَّفِیْ سَمْعِیْ
یا اللہ کر دل میرے میں روشنی اور بینائی میری میں روشنی اور سماعت میری میں

نُوْرًا وَّعَنْ یَّمِیْنِیْ نُوْرًا وَّعَنْ شِمَالِیْ نُوْرًا وَّخَلْفِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ
روشنی اور داہنی طرف میری روشنی اور بائیں طرف میری روشنی اور پیچھے میرے روشنی اور کر

لِیْ نُوْرًا خ م دس ق وَفِیْ عَصَبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ لَحْمِیْ نُوْرًا وَّفِیْ
واسطے میرے روشنی اور کر بیچ پٹھوں میرے کے روشنی اور بیچ گوشت میرے کے روشنی اور بیچ

دَمِیْ نُوْرًا وَّفِیْ شَعْرِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَشَرِیْ نُوْرًا خ م د
خون میرے کے روشنی اور بالوں میرے میں روشنی اور جلد میرے میں روشنی

س ق وَفِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّیْ فِیْ نَفْسِیْ نُوْرًا وَّاَعْظِمْ
اور کر زبان میری میں روشنی اور کر جان میری میں روشنی اور بڑی کر

لِیْ نُوْرًا م وَاجْعَلْنِیْ نُوْرًا س مس اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا
واسطے میرے روشنی اور کر مجھکو روشنی ف یا اللہ کر دل میرے میں روشنی

وَّفِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِیْ بَصَرِیْ
اور زبان میری میں روشنی اور کر سماعت میری میں روشنی اور کر بینائی میری میں

نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِنْ خَلْفِیْ نُوْرًا وَّمِنْ اَمَامِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ
روشنی اور کر پیچھے میرے روشنی اور آگے میرے روشنی اور کر

مِنْ فَوْقِیْ نُوْرًا وَّمِنْ تَحْتِیْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ نُوْرًا م دس
اوپر میرے روشنی اور نیچے میرے روشنی یا اللہ دے مجھکو روشنی

[illegible handwritten marginal notes]

ف یعنی انوار معنوی ایسی نصیب کر کہ ظاہر و باطن جسم روح اور سب طرفوں میرے کو گھیرے بلکہ خود مجھکو نور کر دے حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب عوارف میں لکھا ہے کہ میں نے دیکھا بعضے لوگوں کو ورد کرتا ہوا اس دعا کو نزدیک اور اسکے ایک برکت اور نورانیت ہوتی ہے ۱۲

وَعِنْدَ دُخُوْلِ الْمَسْجِدِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ

اور نزدیک داخل ہونے مسجد کے پڑھے پناہ پکڑتا ہون ساتہ اللہ بزرگ کے اور ساتہ ذات بزرگ اوسکی کے

وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ د وَاِذَا دَخَلَهُ فَلْيُسَلِّمْ

اور بادشاہت قدیم اوسکی کے شیطان راندے ہوئے سے اور جب داخل ہووے مسجد مین پس

عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دس ق حب مس ي

چاہیئے کہ سلام کرے اوپر نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

وَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ م دس ق حب

اور چاہیئے کہ کہے یا اللہ کہول میرے لیئے دروازے رحمت اپنی کے

مس ى اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لَنَا اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَسَهِّلْ لَنَا اَبْوَابَ

یا اللہ کہول ہمارے لیئے دروازے رحمت اپنی کے اور آسان کر ہمارے لیئے دروازے

رِزْقِكَ ق عو اَوْ يَقُوْلُ بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ

رزق اپنے کے یا کہے ساتہ نام خدا کے داخل ہوتا ہون اور سلام ہووے اوپر رسول خدا کے

مص وَعَلٰى سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ق ت مص مه اَللّٰهُمَّ

اور داخل ہوتا ہون اوپر سنت رسول خدا کے یا اللہ

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ مه اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ

رحمت خاص بہیج اوپر حضرت محمد کے اور اوپر تابعدارون حضرت محمد کے ف یا اللہ بخش میرے لیئے

ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ق ت مص مه وَبَعْدَ

گناہ میرے اور کہول میرے لیئے دروازے رحمت اپنی کے اور کہے پیچہے

دُخُوْلِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ مو مس

داخل ہونے مسجد کے سلامتی ہووے ہم پر یعنے جو حاضر ہین اوپر اچہے بندون خدا کے

فَاِذَا خَرَجَ مِنْهُ فَلْيُسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پس جب نکلے مسجد سے پس چاہیئے کہ سلام بہیجے اوپر نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

وَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ اعْصِمْنِيْ مِنَ الشَّيْطَانِ ن ق حب مس يه

اور کہے یا اللہ بچا مجہکو شیطان سے

ف [illegible]

الرجيم ق اللهم اني اسألك من فضلك م دس او بسم الله

جو رانده کیا ہے یا اللہ تحقیق مین مانگتا ہون تجھ سے برکت تیری ف یا کہے کہ نکلتا ہون مین ساتھ

والسلام على رسول الله مصت ومه اللهم صل على

اور سلام ہووے رسول خدا پر یا اللہ رحمت خاص بھیج حضرت

محمد وعلى ال محمد مه اللهم اغفر لي ذنوبي وافتح

محمد پر اور تابعدارون محمد پر یا اللہ بخش میرے لیئے گناہ میرے اور کھول

لي ابواب فضلك مصت ومه ولا يجلس حتى يصلي

میرے لیئے دروازے برکت اپنی کے اور نہ بیٹھے یہان تک کہ پڑھے

ركعتين خ م وان سمع من ينشد ضالة في المسجد

دو رکعت اور اگر سُنے کوئی آواز اوسکی کہ ڈہونڈہتا ہے گم ہوئی چیز کو مسجد مین

فليقل لا ردها الله عليك فان المساجد لم تبن لهذا

پس چاہیئے کہ کہے نہ پھیرے اوسکو اللہ تجھپر اسلیئے کہ تحقیق مسجدین نہین بنائی گئی ہین اسلیئے

م دق وان رأى من يبيع او يبتاع في المسجد فليقل

اور اگر دیکھے اوس شخص کو کہ بیچتا ہے یا خرید کرتا ہے مسجد مین پس چاہیئے کہ کہے

لا اربح الله تجارتك ت س مسحب والاذان تسع

نہ فائدہ دے اللہ سوداگری تیری مین اور اذان انیس

عشرة كلمة معروف عه امه ويزاد في اذان

کلمے مشہور ہے اور زیادہ کیا جاوے اذان

الصبح الصلوة خير من النوم مرتين دقط مه واذا سمع

صبح مین کہ نماز بہتر ہے نیند سے دو بار اور جب سنے کوئی

المؤذن فليقل كما يقول ع ى وبعد الحيعلة لا حول ولا قوة

موذن کو یعنی اذان اوسکی پس چاہیئے کہ کہے جیسا کہ کہتا ہے وہ اور کہے جواب مین پیچھے حی علی الصلوۃ اور حی

الا بالله خ م دس اذا قال ذلك من قلبه دخل الجنة

الا باللہ جب کہے اسکو یعنے جواب اذان کو تہ دل اپنے سے داخل ہوگا بہشت مین

اور امام اعظم صاحب کے مذہب مین پندرہ کلمے ہین اور حدیثون مشہور قوی سے ثابت کرتے ہین اور اذان سنت موکدہ ہے پانچون نمازون اور جمعہ کے لیئے

مدس من قال حین یسمع المؤذن اشہد ان لا الٰہ الا اللّٰہ
جو کوئی کہے جب سنے مؤذن کو کہ گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر اللّٰہ

وحدہ لا شریک لہ وان محمدا عبدہ ورسولہ رضیت
اکیلا نہیں شریک کوئی اوسکا اور تحقیق محمد بندے اوسکے ہیں اور رسول اوسکے راضی ہوا میں

باللّٰہ ربا وبمحمد رسولا وبالاسلام دینا غفر لہ ذنبہ
ساتھ اللّٰہ کے ازروے رب ہونیکے اور ساتھ محمد کے ازروے رسول ہونیکے اور ساتھ اسلام کے ازروے دین ہونے کے بخشے جاتے ہیں

م عہ ی من قال مثل مقالہ یعنی المؤذن وشہد مثل
جو کوئی کہے مانند کہنے اوسکے مراد رکھتے تھے نبی صلعم ساتھ ضمیر مقالہ کے مؤذن کو اور گواہی دے مانند

شہادتہ فلہ الجنۃ ص و کان اذا سمع المؤذن یتشہد قال
گواہی دینی مؤذن کے پس اسکے لیے بہشت ہے اور تھے پیغمبر صلعم جب سنتے تھے مؤذن کو کہ شہادتین کہتا ہے فرماتے

وانا وانا د حب مس ثم یصل علی النبی صلی اللّٰہ علیہ و
اور میں بھی گواہی دیتا ہوں اور میں بھی گواہی دیتا ہوں ف پھر درود بھیجے حضرت نبی صلے اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم پر

الہٖ وسلم ثم یسال اللّٰہ لہ الوسیلۃ د ت س ی یقول
پھر مانگے خدا سے واسطے پیغمبر صلے اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم کے مقام وسیلہ اور وسیلہ یوں مانگے کہے سننے والا

اللّٰہم رب ہذہ الدعوۃ التامۃ والصلوۃ القائمۃ اٰت
یا اللّٰہ پروردگار اس پوکار پوری کے اور نماز حاضر کے دے

محمدا ن الوسیلۃ والفضیلۃ وابعثہ مقاما محمودا ن الذی
محمد کو وسیلہ اور فضیلت اور اوٹھا اوسکو مقام محمود میں وہ جو

وعدتہ خ عہ حب سنی انک لا تخلف المیعاد سنی
وعدہ کیا ہے تو نے کہ تو نہیں خلاف کرتا ہے وعدہ میں

ما من مسلم یسمع النداء فیکبر ویکبر ویقول اشہد ان لا الٰہ
نہیں کوئی مسلمان کہ سنے اذان پس اللّٰہ اکبر کہے مؤذن اور اللّٰہ اکبر کہے سننے والا اور جیسے کہ شہادتین کہے سننے والا اسیطرح

الا اللّٰہ واشہد ان محمدا رسول اللّٰہ ثم یقول اللّٰہم اعط
اشہد ان لا الٰہ الا اللّٰہ واشہد ان محمدا رسول اللّٰہ پھر کہے یعنی بعد فراغت اذان سے اور تمام کو نضحوا کہے یا اللّٰہ دے

مُحَمَّدًا الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَاجْعَلْهُ فِي الْاَعْلَيْنَ دَرَجَتَهُ

حضرت محمدؐ کو وسیلہ اور فضیلت اور کر اونکو بیچ بلند ترین مرتبے والونکے مرتبہ اونکا

وَفِي الْمُصْطَفَيْنَ مَحَبَّتَهُ وَفِي الْمُقَرَّبِيْنَ ذِكْرَهُ اِلَّا وَجَبَتْ لَهُ الشَّفَاعَةُ

اور کر بیچ دل برگزیدونکے محبت اونکی اور کر بیچ زبان مقربونکے ذکر اونکا مگر وجب ہوئی اوسکے لیے شفاعت

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط مَنْ قَالَ حِيْنَ يُنَادِي الْمُنَادِيْ اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ

دن قیامت کے جو کوئی کہے جس وقت کہ اذان دے موذن یا اللہ پروردگار اس پکار

الدَّعْوَةِ الْقَائِمَةِ وَالصَّلٰوةِ النَّافِعَةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

ہمیشہ رہنے والی کے اور اے پروردگار اس نماز فائدہ دینے والی کے رحمت خاص بھیج اوپر محمدؐ

وَارْضَ عَنِّيْ رِضًا لَا تَسْخَطُ بَعْدَهُ اسْتَجَابَ اللّٰهُ دَعْوَتَهُ

کے اور راضی ہو مجھسے یعنی ساتھہ تھوڑے عمل کے راضی ہو ناکہ نہ غضب کرے تو پیچھے اوسکے قبول کرتا ہے خدا دعا اوسکی

طس ی مَنْ نَزَلَ بِهٖ كَرْبٌ اَوْ شِدَّةٌ فَلْيَتَحَيَّنِ الْمُنَادِيَ

جسپر اوترے غم یا سختی پس چاہیے کہ تا انس کرے وقت موذن کا

فَاِذَا كَبَّرَ كَبَّرَ وَاِذَا تَشَهَّدَ تَشَهَّدَ وَاِذَا قَالَ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ

پس جب اللہ اکبر کہے موذن اللہ اکبر کہے سننے والا اور جب شہادتین کہے شہادتین کہے سننے والا اور جب حی علی الصلوة کہے سننے

قَالَ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ وَاِذَا قَالَ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ قَالَ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ

والا حی علی الصلوة کہے اور جب کہے موذن حی علی الفلاح کہے سننے والا حی علی الفلاح

ثُمَّ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ الصَّادِقَةِ الْمُسْتَجَابِ

پھر کہے سننے والا یہ دعا یا اللہ پروردگار اس دعا سچی مقبول کے

لَهَا دَعْوَةُ الْحَقِّ وَكَلِمَةُ التَّقْوٰى اَحْيِنَا عَلَيْهَا وَاَمِتْنَا

کہ وہ حق ہے اور کلمہ تقوی کا ہے زندہ رکھہ ہمکو اسپر اور مار ہمکو

عَلَيْهَا وَابْعَثْنَا عَلَيْهَا وَاجْعَلْنَا مِنْ خِيَارِ اَهْلِهَا اَحْيَاءً وَاَمْوَاتًا

اسپر اور اوٹھا ہمکو اسپر اور کر ہمکو بہترین اہل دعا میں سے حالت زندگی میں اور موت

ثُمَّ يَسْاَلُ اللّٰهَ حَاجَتَهُ مس ی وَالدُّعَاءُ بَيْنَ الْاَذَانِ

پھر مانگے خدا تعالی سے حاجت اپنی فـ اور دعا درمیان اذان

وَالْاِقَامَةِ لَا يُرَدُّ دت ۳ حب ص فَادْعُوا ص فَاسْئَلُوا

اور تکبیر رد نہیں کیجاتی پس دعا کرو پس مانگو

اللّٰهَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ت وَالْاِقَامَةُ اللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ تعالیٰ سے عافیت بیچ دنیا اور آخرت میں اور تکبیر یہ ہے بہت بڑا ہے اللہ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

بہت بڑا ہے گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ تحقیق محمد رسول اللہ کے ہیں

حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ قَدْ

آؤ تم نماز پر آؤ تم مراد ملنے پر تحقیق قائم ہوئی نماز تحقیق

قَامَتِ الصَّلٰوةُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اد

قائم ہوئی نماز اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ

ق مه ت اَوْهِيَ كَالْاَذَانِ اِلَّا فِي التَّرْجِيْعِ وَزِيَادَةِ

فد یا تکبیر مانند اذان کے ہے مگر بیچ ترجیع کے اور زیادتی

قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ اعه مه وَاِذَا قَامَ

قد قامت الصلوٰۃ قد قامت الصلوٰۃ کے اور جب کھڑا ہووے

اِلَى الصَّلٰوةِ الْمَكْتُوْبَةِ حب ت قَالَ م عه حب

طرف نماز فرض کے کہے

بَعْدَ التَّكْبِيْرِ م ت وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ

پیچھے تکبیر تحریمہ کے متوجہ کیا میں نے منہ اپنا طرف اوس ذات کے کہ پیدا کیا آسمانوں

وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا حب مُسْلِمًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ

اور زمین کو درحالیکہ توحید کرنے والا ہوں اور نہیں میں مشرکوں سے

اِنَّ صَلٰوتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

تحقیق نماز میری اور عبادت میری اور زندہ رہنا میرا اور مرنا میرا واسطے خدا پروردگار عالموں کے ہے

لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ

نہیں کوئی شریک اوسکا اور ساتھ اسی کے حکم کیا گیا ہوں میں اور ہوں میں مسلمانوں سے یا اللہ

أَنْتَ الْمَلِكُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْتَ رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ
تو بادشاہ ہے نہین کوئی معبود مگر تو تو پروردگار میرا ہے اور مین بندہ تیرا ہون ظلم کیا مین نے
نَفْسِي وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي جَمِيعًا إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ
جان اپنی پر اور اقرار کیا مینے ساتھ گناہ اپنے کے پس بخش میرے لیئے گناہ میرے سب تحقیق نہین بخشتا
الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ وَاهْدِنِي لِأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ لَا يَهْدِي
گناہونکو کوئی مگر تو اور راہ دکہا مجھکو طرف اچھے خلقون کی نہین راہ دکہاتا طرف
لِأَحْسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّي سَيِّئَهَا
اچھے خلقونکے مگر تو اور دور کر مجہسے برے اخلاق نہین دور کرتا ہے مجھسے برے اخلاق
إِلَّا أَنْتَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهُ فِي يَدَيْكَ وَ
مگر تو حاضر ہون مین خدمت تیری مین اور بجالانے حکم تیرے مین اور تمام بہلایان بیچ ہاتہ تیرے مین اور
الشَّرُّ لَيْسَ إِلَيْكَ أَنَا بِكَ وَإِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ
برائی نہین نسبت کیجاتی طرف تیری مین بسبب تیرے موجود ہون اور طرف تیری رجوع کرتا ہون برکت
أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ مع ه حب ط اللّٰهُمَّ بَاعِدْ
یا اللہ دور رکہ ڈال
بخشش چاہتا ہون مین تجھسے اور توبہ کرتا ہون مین طرف تیری
بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ
درمیان میرے اور درمیان گناہون میرے کے جیسے کہ دوری ڈالی تونے درمیان مشرق اور مغرب کے
اللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ خ م د س ق
یا اللہ دہو گناہ میرے ساتہ پانی اور برف اور اولون کے
سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ تَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ
پاک ہے تو یا اللہ اور پاکی بیان کرتا ہون ساتھ تعریف تیری کے اور بابرکت ہے نام تیرا اور بلند ہے بزرگی تیری اور
وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ د ت ق مس ط مو م اللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا
اللہ بہت بڑا ہے
نہین کوئی معبود سوائے تیرے
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا م ت س
اور تعریف ہے خدا کیلیئے بہت اور ساتھ پاکی کے یاد کرتا ہون مین اللہ کو صبح اور شام مین

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا م دس فیہ دس اَللّٰھُمَّ

سب تعریف اللہ کیلیئے ہے تعریف بہت پاک بابرکت اور ایک روایت مین ابو داؤد و نسائی نے لفظ فیہ کا

بَاعِدْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ ذُنُوْبِیْ کَمَا بَاعَدْتَّ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

دوری ڈال درمیان میرے اور درمیان گناہون میرے کے جیسے کہ دوری ڈالی تونے درمیان مشرق اور مغرب کے اور

نَقِّنِیْ مِنْ خَطِیْئَتِیْ کَمَا نَقَّیْتَ الثَّوْبَ مِنَ الدَّنَسِ ط وَفِیْ صَلٰوۃِ

پاک کر مجھکو گناہون میرے سے جیسکہ پاک کیا تونے کپڑے کو میل سے اور بیچ نماز

التَّطَوُّعِ د اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا ثَلٰثًا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا ثَلٰثًا سُبْحَانَ

نفل مین یہ دعا اللہ بہت بڑا ہے بڑا تین بار پڑھے سب تعریف اللہ کو ہے بہت پڑھے تین بار پاکی بیان کرتا

اللّٰہِ بُکْرَۃً وَّاَصِیْلًا ثَلٰثًا اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ وَفِیْ

ہون مین اللہ کی صبح اور شام مین تین بار پڑھے پناہ مانگتا ہون ساتھ اللہ کے شیطان راندے ہوئے سے

مِنْ نَّفْخِہٖ وَنَفْثِہٖ وَھَمْزِہٖ دق حب مس مص سنی

تکبر اوسکے سے اور سحر اوسکے سے اور وسوسے اوسکے سے

سُبْحَانَ ذِی الْمَلَکُوْتِ وَالْجَبَرُوْتِ وَالْکِبْرِیَاءِ وَالْعَظَمَۃِ

پاک ہے صاحب بادشاہت کا اور صاحب غلبے کا اور بزرگواری کا اور بزرگی کا

طس وَاِذَا قَالَ الْاِمَامُ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ

اور جب کہے امام غیر المغضوب علیہم ولا الضالین

فَلْیَقُلِ الْمَامُوْمُ اٰمِیْنَ یُجِبْہُ اللّٰہُ م دس ق وَاِذَا اَمَّنَ الْاِمَامُ

پس چاہیے کہ کہے مقتدی آمین قبول کریگا اللہ تعالیٰ دعا اوسکی اور جب آمین کہے امام

فَلْیُؤَمِّنِ الْمَامُوْمُ فَمَنْ وَّافَقَ تَاْمِیْنُہٗ تَاْمِیْنَ الْمَلٰٓئِکَۃِ غُفِرَ لَہٗ

پس چاہیے کہ آمین کہے مقتدی پس جو شخص کہ موافق ہووے آمین کہنی اوسکی آمین کہنے فرشتون کے بخشا جاوے واسطے

مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہٖ خ م وَلَمَّا قَالَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

اوسکے جو پہلے گذرے گناہ اوسکے اور جب کہتے پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم

اٰمِیْنَ مَدَّ بِھَا صَوْتَہٗ ادت مص رَفَعَ بِھَا صَوْتَہٗ د وَکَانَ

آمین دراز کرتے تھے ساتھ اوسکے آواز اپنی۔ بلند کرتے تھے ساتھ آمین کے آواز اپنی۔ اور تھے

اِذَا قَالَ اٰمِیْنَ یُسْمِعُ مَنْ تَلِیْهِ مِنَ الصَّفِّ الْاَوَّلِ دق

پیغمبر صلعم جب آمین کہتے تھے سنتا تھا وہ شخص کہ قریب ونکے ہوتا تھا صف پہلی مین سے

فَیَرْتَجُّ بِهَا الْمَسْجِدُ ق وَقَالَ اٰمِیْنَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ط وَحِیْنَ قَالَ

بس گونجتی تھی ساتھ اوسکے مسجد اور کہتے تھے حضرت کبھی آمین تین بار اور جب کہتے تھے پیغمبر

وَلَا الضَّآلِّیْنَ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ اٰمِیْنَ ط وَاِذَا رَكَعَ سُبْحَانَ

صلعم ولا الضالین فرماتے تھے یعنی کہتے اے رب میرے بخش مجھکو قبول کر دعا میری اور جب رکوع کریں کہے پاک

رَبِّیَ الْعَظِیْمِ م عه جب مس د ثَلٰثًا ر وَ ذٰلِكَ اَدْنَاهُ

ہے پروردگار میرا بڑا اور ایک روایت مین بزار نے تین بار پڑھنا اسکا نقل کیا ہے اور تین بار کہنا ادنے

د سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ خ

پاکی ہے تجھکو یا اللہ رب ہمارے اور پاکی بیان کرتا ہون ساتھ تعریف تیری کے یا اللہ بخش مجھکو

م د س ق سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ا ط

یا پڑھے سبحان اللہ وبحمدہ تین بار

اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ خَشَعَ لَكَ

یا اللہ تیرے ہی لیئے رکوع کیا مینے اور ساتھ تیرے ایمان لایا مین اور تیرے ہی لیئے اسلام لایا مین اور ڈرا بعد

سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَمُخِّیْ وَعَظْمِیْ وَعَصَبِیْ م د س سُبُّوْحٌ

سماعت میری نے اور بینائی میری نے اور گودی میری نے اور ہڈی میری نے اور پٹھے میرے نے ع تو ہے پاک نہایت

قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ م د س رَكَعَ لَكَ سَوَادِیْ

پاک پروردگار فرشتون اور جبرائیل کا رکوع کیا تیرے لیئے ظاہر میرے نے

وَخَیَالِیْ وَاٰمَنَ بِكَ فُؤَادِیْ اَبُوْءُ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ هٰذِهٖ یَدَایَ

اور باطن میرے نے اور ایمان لایا ساتھ تیرے دل میرا اقرار کرتا ہون مین ساتھ نعمت تیری کے کہ مجھپر ہے یہ مین ہاتھ میرے

وَمَا جَنَیْتُ عَلٰی نَفْسِیْ ر سُبْحَانَ ذِی الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَكُوْتِ

اور جو کچھ گناہ کیا مینے اوپر جان اپنی کے ط پاک ہے صاحب غلبے اور صاحب بادشاہت

وَالْكِبْرِیَآءِ وَالْعَظَمَةِ د س وَاِذَا قَامَ مِنَ الرُّكُوْعِ قَالَ

اور صاحب بڑائی اور بزرگی کا اور جب کھڑا ہووے رکوع سے کہے

کرتا ہون اسکا مقصود ظاہر کرنا عجز کا ہے اور اقرار ساتھ تقصیر کے طاعات مین اور نہ بجالانے اوامر و نواہی کے ۱۲ مع

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ مرعه ط اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ خ م ت

قبول کیا اللہ نے سننا اوسکی کہ تعریف کی اوسکی یا اللہ پروردگار ہمارے تیرے ہی لیے تعریف ہے

س د رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ح م رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ خ رَبَّنَا وَلَكَ

اے رب ہمارے اور تیرے ہی لیئے تعریف ہے اے رب ہمارے تیرے ہی لیئے تعریف ہے اے پروردگار ہمارے تیرے ہی لیے

الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ خ د س اَللّٰهُمَّ لَكَ

تعریف ہے تعریف بہت پاکیزہ بابرکت یعنی ساتھ زیادتی خلوص و حضور کے یا اللہ تیرے ہی لیئے

الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوَاتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ

سب تعریف ہے آسمانوں بھر اور زمین بھر اور بقدر بھرنے اوس چیز کے کہ چاہے تو

مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِيْ بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ اَللّٰهُمَّ

کسی چیز سے پیچھے آسمان و زمین کے یا اللہ پاک کر مجھکو ساتھ برف اور اولے اور پانی ٹھنڈے کے یا اللہ

طَهِّرْنِيْ مِنَ الذُّنُوْبِ وَالْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْوَسَخِ

پاک کر مجھکو گناہوں سے اور چوکوں سے جیسے پاک کیا جاتا ہے کپڑا سفید میل سے ف

م د ت ق اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمٰوٰتِ وَمِلْءُ الْاَرْضِ

یا اللہ پروردگار ہمارے تیرے ہی لیئے سب تعریف ہے آسمانوں بھر اور زمین بھر

م وَمِلْءُ مَا بَيْنَهُمَا وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ اَهْلَ الثَّنَاءِ

اور بقدر بھرنے اوس چیز کے کہ درمیان اونکے ہے اور بقدر بھرنے اوس چیز کے کہ چاہے تو کسی چیز سے بعد اوسکے اے صاحب

وَالْمَجْدِ اَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ

اور بزرگی کے تو لائق تر ہے اوس چیز سے کہ کہے بندہ اور ہم سب واسطے تیرے بندے ہیں نہیں کوئی روکنے والا اوس چیز کو

وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ م د س

اور نہیں کوئی دینے والا اوس چیز کو کہ روکی تو نے اور نہیں فائدہ دیتی ہے دولتمند کو عذاب تیرے سے دولتمندی

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمٰوٰتِ وَفِي الْاَرْضِ وَمِلْءُ مَا بَيْنَهُمَا

یا اللہ پروردگار ہمارے تیرے ہی لیئے تعریف آسمانوں اور زمین بھر اور بقدر بھرنے اوس چیز کی کہ درمیان اونکے ہے

وَمِلْءُ مَا شِئْتَ بَعْدُ اَهْلَ الثَّنَاءِ وَاَهْلَ الْكِبْرِيَاءِ وَالْمَجْدِ

اور بقدر بھرنے اوس چیز کے کہ چاہے تو بعد اسکے نہایت لائق تعریف کے اور اے صاحب بڑائی اور بزرگی کے

لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ ط وَاِذَا

نہین کوئی روکنے والا اوس چیز کو کہ دی تونے اور نہین نفع دیتی ہے دولتمند کو عذاب تیرے سے دولتمندی اور جب

سَجَدَ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی مرعہ رحب مس ثَلٰثًا مرو

سجدہ کرے کہے پاک ہے پروردگار بلند میرا تین بار پڑھے اور

ذٰلِكَ اَدْنَاهُ د اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ

تین بار کہنا اونی درجا ہے سجدہ کا یا اللہ پناہ مانگتا ہون ساتہ خوشنودی تیری کے غضب تیرے سے اور ساتہ عافیت

مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِیْ ثَنَاءً عَلَیْكَ اَنْتَ

تیری کے عذاب تیرے سے اور پناہ مانگتا ہون ساتہ تیرے عذاب تیرے سے نہین گن سکتا مین تعریف تجہپر تو ویسا ہی

كَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِكَ مرعہ اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ

جیسے کہ تعریف کی تونے اوپر نفس اپنے کے یا اللہ تیرے ہی لیئے سجدہ کیا مینے اور ساتہ تیرے

اٰمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ سَجَدَ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ خَلَقَهٗ وَصَوَّرَهٗ

ایمان لایا مین اور واسطے تیرے اسلام لایا مین سجدہ کیا منہ میرے نے یعنی ذات میری نے اوس ذات کو کہ پیدا کیا اوسکو

فَاَحْسَنَ صُوْرَتَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ

پس اچھی بنائین صورتین اوسکی اور کہولے کان سننے کے اور آنکہین اوسکی بہت برکت والا ہے خدا بہترین پیدا کرنیوالونکا

مردس خَشَعَ سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَدَمِیْ وَلَحْمِیْ وَعَظْمِیْ وَعَصَبِیْ

ف عاجزی کی کان میرے نے اور آنکہون میری نے اور لہو میری نے اور گوشت میرے نے اور ہڈی میری نے اور

حب وَمَا اسْتَقَلَّتْ بِهٖ قَدَمِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ س حب

اور اوس چیز نے کہ اوٹہایا اوسکو پاؤن میرے نے واسطے خدا پروردگار عالمونکے ف

سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ مردس سُبْحَانَكَ

تو پاک ہے نہایت پاک پروردگار فرشتون اور جبرائیل کا پاک ہے تو اے اللہ

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ خ م دس ق اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ

پروردگار ہمارے اور پاکی بیان کرتا ہون ساتہ تعریف تیری کے یا اللہ بخش واسطے میرے گناہ میرے

كُلَّهٗ دِقَّهٗ وَجِلَّهٗ وَاَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ وَعَلَانِیَتَهٗ وَسِرَّهٗ مرد اَللّٰهُمَّ

سب چہوٹے اور بڑے اور اگلے اور پچہلے یعنی جو کر چکا ہون اور جو مقدر ہین آئندہ کو اور ظاہر اور پوشیدہ یا اللہ

سَجَدَ لَكَ سَوَادِي وَخَيَالِي وَبِكَ اٰمَنَ فُؤَادِي اَبُوْءُ بِنِعْمَتِكَ
سجدہ کیا واسطے تیرے ظاہر میرے نے اور باطن میرے نے اور ساتھ تیرے ایمان لایا دل میرا اقرار کرتا ہوں میں ساتھ نعمت تیری کے

عَلَيَّ وَهٰذَا مَا جَنَيْتُ عَلٰى نَفْسِي يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ اغْفِرْ لِي
کہ مجھ پر ہے اور یہ ہے جو کچھ گناہ کیا میں نے اوپر نفس اپنے کے اے بزرگ اے بزرگ بخش مجھکو اسلیے

فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ الْعَظِيْمَةَ اِلَّا الرَّبُّ الْعَظِيْمُ مص سُبْحَانَ
کہ تحقیق نہیں بخشتا بڑے گناہوں کو کوئی مگر پروردگار بزرگ پاک ہے

ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ
صاحب سلطنت ظاہر اور باطن کا پاک ہے صاحب عزت اور قدرت کا پاک ہے وہ

الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوْتُ اَعُوْذُ بِعَفْوِكَ مِنْ عِقَابِكَ وَاَعُوْذُ بِرِضَاكَ
زندہ کہ نہ مرے پناہ مانگتا ہوں ساتھ عفو تیرے کے عذاب تیرے سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ خوشنودی

مِنْ سَخَطِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ جَلَّ وَجْهُكَ مس رَبِّ
تیری کے غضب تیرے سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے عذاب تیرے سے بزرگ ہے ذات تیری اے رب میرے

اَعْطِ نَفْسِي تَقْوٰهَا وَزَكِّهَا اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكّٰهَا اَنْتَ وَلِيُّهَا
دے نفس میرے کو تقویٰ اوسکا پاک کر اوسکو تو بہترین اون شخصوں کا ہے کہ پاک کرتے ہیں نفس کو تو ہی کارساز

وَمَوْلٰهَا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ مص
اور مالک اوسکا ہے یا اللہ بخش میرے واسطے وہ گناہ کہ پوشیدہ کیے ہیں اور جو ظاہر کیے ہیں

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِي سَمْعِي نُوْرًا وَّاجْعَلْ
یا اللہ کر دل میرے میں روشنی اور کر سماعت میری میں روشنی اور کر

فِي بَصَرِي نُوْرًا وَّاجْعَلْ اَمَامِي نُوْرًا وَّاجْعَلْ خَلْفِي نُوْرًا
بینائی میری میں روشنی اور کر آگے میرے روشنی اور کر پیچھے میرے روشنی

وَّاجْعَلْ مِنْ تَحْتِي نُوْرًا وَّاَعْظِمْ لِي نُوْرًا مص وَفِي سُجُوْدِ الْقُرْاٰنِ
اور کر نیچے میرے روشنی اور بڑی کر میرے لیے روشنی اور پڑھے قرآن کے سجدوں میں

سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِي خَلَقَهٗ وَصَوَّرَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ بِحَوْلِهٖ
کہ سجدہ کیا منہ میرے نے واسطے اوس ذات کے کہ پیدا کیا اوسکو اور صورت دی اوسکو اور نکالے کان اوسکے اور آنکھیں اوسکی

تو تو نہی یعنی بدکاری اور پرہیزگاری حرام چیزوں کا اور اعتراض زیادتی حرص وہوا سے اور محقق بیکے باطن کو تزکیہ نفس کا سبب ہوتا ہے تصفیہ دل کا جبکہ نفس آمرزش ہوا اور ریا سے پاک ہوتا ہے فی الحال دل آلودگی

اسواء نفس سے صاف ہو جاتا ہے

وَقُوَّتِهٖ س د ت مس مرارًا د فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ

اور قوت اپنی کے کئی بار پس بہت برکت والا ہے اللہ نیکترین

اَلْخَالِقِيْنَ مس اَللّٰهُمَّ اكْتُبْ لِيْ عِنْدَكَ بِهَا اَجْرًا وَّضَعْ

پیدا کرنیوالوں سے ۔ یا اللہ لکھ میرے لیے نزدیک اپنے سبب سجدے کے ثواب اور دور کر

عَنِّيْ بِهَا وِزْرًا وَّاجْعَلْهَا لِيْ عِنْدَكَ ذُخْرًا وَّتَقَبَّلْهَا مِنِّيْ كَمَا

مجھسے سبب اوسکے بوجھ گناہونکا اور کر اوسکو میرے لیئے نزدیک اپنے ذخیرہ اور قبول کر اوسکو مجھسے جیسے

تَقَبَّلْتَهَا مِنْ عَبْدِكَ دَاوُدَ ت ق حب مس ما وَضَعَ رَجُلٌ

قبول کیا تونے اوسکو بندے سے اپنے داؤد سے ۔ نہ رکھی کسی آدمی نے

جَبْهَتَهٗ لِلّٰهِ سَاجِدًا فَقَالَ يَا رَبِّ اغْفِرْ لِيْ ثَلٰثًا اِلَّا رَفَعَ رَأْسَهٗ

پیشانی اپنی واسطے اللہ کے حال یہ کہ سجدہ کرنیوالا ہے پس کہا اے رب میرے بخش مجھکو تین بار مگر کہ اوٹھایا

وَقَدْ غُفِرَ لَهٗ مو مص وَاِذَا جَلَسَ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ اَللّٰهُمَّ

سر تحقیق بخشے گئے واسطے اوسکے گناہ اوسکے اور جب بیٹھے درمیان دونوں سجدوں کے پڑھے یا اللہ

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ

بخش مجھکو اور رحم کر مجھپر اور چین دے مجھکو اور راہ دکھا مجھکو اور رزق دے مجھکو

د ت ق مس سني وَاجْبُرْنِيْ ت سني وَارْفَعْنِيْ

اور غنی کر مجھکو اور مرتبہ میرا بلند کر

مس ق سني وَيَقْنُتُ فِي الْفَجْرِ مس مو مص وَفِيْ

اور دعا قنوت پڑھے فجر کی نماز مین اور قنوت

سَائِرِ الصَّلَوَاتِ اِنْ نَّزَلَ نَازِلَةٌ اِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ

پڑھے تمام نمازوں مین اگر اوترے کوئی حادثہ قوی جبکہ کہے امام سمع اللہ لمن حمدہ

فِي الرَّكْعَةِ الْاٰخِرَةِ وَيُؤَمِّنُ مَنْ خَلْفَهٗ د وَاِذَا جَلَسَ لِلتَّشَهُّدِ

بیچ رکعت آخر کے اور آمین کہیں وہ لوگ کہ پیچھے اوسکے ہین اور جب بیٹھے واسطے التحیات

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ

کے پڑھے سب عبادتین زبان کی اور عبادتین بدن کی اور عبادتین مال کی ثابت ہین واسطے خدا کے

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ
اور رحمت خدا کی اور برکتین اوسکی سلام ہو ہمپر اور اوپر بندون نیکبخت خدا کے
اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
گواہی دیتا ہون مین یہ کہ نہین کوئی معبود مگر اللہ اور گواہی دیتا ہون مین کہ تحقیق محمد بندے اوسکے ہین اور رسول
ع سنی اَلتَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوٰتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ
ف عبادتین زبان کی بابرکت اور عبادتین بدن کی اور عبادتین مالی واسطے خدا کے ہین
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا
سلام ہووے تمپر اے نبی اور رحمت اللہ کی اور برکتین اوسکی سلام ہے ہمپر
وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ
اور اوپر بندون نیکبخت خدا کے گواہی دیتا ہون مین یہ کہ نہین کوئی معبود مگر اللہ اور گواہی دیتا
اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ م عہ حب اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ
ہون مین یہ کہ تحقیق محمد رسول اللہ کے ہین ف عبادتین زبانی اور عبادتین مالی
الصَّلَوٰتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ
اور عبادتین بدنی واسطے خدا کے ہین سلام ہووے تمپر اے نبی اور رحمت خدا کی اور برکتین اوسکی
اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ
سلام ہو ہمپر اور اوپر بندون نیکبخت خدا کے گواہی دیتا ہون مین یہ کہ نہین کوئی معبود
اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
مگر اللہ ایک ہے وہ نہین کوئی شریک اوسکا اور گواہی دیتا ہون مین یہ کہ تحقیق محمد بندے اوسکے ہین اور رسول
م دس ق اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ وَالصَّلَوٰتُ وَالْمُلْكُ لِلّٰهِ
اوسکے عبادتین زبانی اور عبادتین مالی اور عبادتین بدنی اور بادشاہت واسطے خدا کے ہے
د بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ
شروع کرتا ہون مین ساتھ نام اللہ کے اور ساتھ توفیق اللہ کے عبادتین زبانی واسطے اللہ کے ہین اور عبادتین بدنی اور
عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا
عبادتین مالی بھی سلام ہووے تیرا اے نبی اور رحمت خدا کی اور برکتین اوسکی سلام ہو ہمپر

مذہب حنفی مین یہ تشہد ہے جو ابن مسعود سے روایت کی گئی ہے بندون نیکبخت خدا کے اور یہ خواہ حاضر ہوں یا غائب اور بندہ صالح وہ ہے کہ حق بندگی کا ادا کرے
[illegible]

وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ اَشْہَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْہَدُ
اور اوپر بندون نیکبخت خدا کے گواہی دیتا ہون میں یہ کہ نہین کوئی معبود مگر اللہ اور گواہی دیتا ہون مین

اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ س قمس اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ
یہ کہ تحقیق محمد بندے اوسکے ہین اور رسول اوسکے ف عبادتین زبان کی خدا کے لیے

اَلزَّاکِیَاتُ لِلّٰہِ الطَّیِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ
ہین اور عبادتین مال کی خدا کیلیے ہین اور عبادتین بدنی خدا کے لیے ہین سلام ہووے تیر

اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی
اے نبی اور رحمت اللہ کی اور برکتین اوسکی سلام ہے ہمپر اور اوپر

عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ اَشْہَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْہَدُ اَنَّ
نیک بندون خدا کے گواہی دیتا ہون مین یہ کہ نہین کوئی معبود مگر خدا اور گواہی دیتا ہون مین کہ

مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ مومسط بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَاءِ
تحقیق محمد بندے خدا کے ہین اور رسول اوسکے ف شروع کرتا ہون مین ساتھ نام خدا کے اور ساتھ توفیق خدا کے

اَلتَّحِیَّاتُ الطَّیِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰہِ اَشْہَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
عبادتین زبان کی اور عبادتین مال کی اور عبادتین بدن کی واسطے خدا کے ہین گواہی دیتا ہون میں یہ کہ نہین کوئی

وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ وَاَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اَرْسَلَہٗ
تنہا نہین کوئی شریک اوسکا اور گواہی دیتا ہون میں کہ تحقیق محمد بندے اوسکے ہین اور رسول اوسکے بھیجا اونکو

بِالْحَقِّ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِیَةٌ لَّا رَیْبَ فِیْہَا اَلسَّلَامُ
ساتھ دین حق کے حال یہ کہ وہ خوشخبری دینے والے ہین اور ڈرانیوالے ہین عقبی کا فرونکو ساتھ دوزخ کے اور گواہی دیتا ہون

عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا
نہین شک اوسمین سلام ہووے تیرے اے نبی اور رحمت خدا کی اور برکتین اوسکی سلام ہووے ہمپر

وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ اَللّٰہُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَاہْدِنِیْ طس
اور اوپر بندون نیکبخت خدا کے یا اللہ بخش مجھکو اور راہ دکھا مجھکو

وَکَیْفِیَّةُ الصَّلٰوةِ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَللّٰہُمَّ
اور طریق درود بھیجنے کا حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر یا اللہ

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرٰهِیْمَ وَعَلٰی

رحمت خاص بھیج حضرت محمد پر اور تابعداروں پر حضرت محمد کے جیسے کہ رحمت بھیجی تو نے اوپر ابراہیم

اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

اور اوپر تابعداروں ابراہیم کے تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے یا اللہ برکت اوتار اوپر محمد کے اور اوپر

اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرٰهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِیْمَ اِنَّكَ

تابعداروں محمد کے جیسے کہ برکت اوتاری تو نے اوپر ابراہیم کے اور اوپر تابعداروں ابراہیم کے تحقیق تو

حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ع اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا

تعریف کیا گیا بزرگ ہے یا اللہ رحمت خاص بھیج اوپر محمد کے اور اوپر تابعداروں محمد کے جیسے کہ

صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرٰهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰهُمَّ

رحمت بھیجی تو نے اوپر ابراہیم کے اور اوپر تابعداروں ابراہیم کے تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے یا اللہ

بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ

برکت اوتار اوپر محمد کے اور اوپر تابعداروں محمد کے جیسے کہ برکت اوتاری تو نے ابراہیم پر تحقیق تو

حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ خ م س اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ

تعریف کیا گیا بزرگ ہے یا اللہ رحمت خاص بھیج حضرت محمد پر اور تابعداروں محمد پر جیسے کہ رحمت بھیجی

عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ

تابعداروں ابراہیم پر تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے یا اللہ برکت اوتار حضرت محمد پر

وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرٰهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

اور تابعداروں محمد کے پر جیسے کہ برکت اوتاری تو نے ابراہیم پر تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے

خ س اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ کَمَا

ط یا اللہ رحمت خاص بھیج اوپر محمد کے اور اوپر بیبیوں اونکی کے اور اولاد اونکی کے جیسے کہ

صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ

رحمت بھیجی تو نے اوپر ابراہیم کے اور برکت اوتار اوپر محمد کے اور اوپر بیبیوں اونکی کے اور اولاد اونکی

کَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ خ م د س ق حب

کے جیسے کہ برکت اوتاری تو نے تابعداروں ابراہیم پر

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ م اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ

تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے ۔ یا اللہ رحمت خاص بھیج حضرت محمد پر کہ بندے تیرے ہیں اور رسول تیرے

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

جیسیکہ رحمت بھیجی تونے تابعداروں ابراہیم پر اور برکت وتار محمد پر اور تابعداروں محمد کے پر

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ خ س ق اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

جیسیکہ برکت اوتاری تونے تابعداروں ابراہیم پر ۔ یا اللہ رحمت خاص بھیج حضرت محمد پر

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

جیسیکہ رحمت بھیجی تونے ابراہیم پر اور برکت وتار محمد پر اور اوپر تابعداروں محمد کے جیسیکہ

بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ خ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

برکت اوتاری تونے ابراہیم پر اور تابعداروں ابراہیم کے پر ۔ یا اللہ رحمت خاص بھیج

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

حضرت محمد پر اور تابعداروں محمد کے پر ۔ جیسے کہ رحمت بھیجی تونے تابعداروں ابراہیم پر

وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

اور برکت اوتار اوپر محمد کے اور اوپر تابعداروں محمد کے جیسیکہ برکت اوتاری تونے تابعداروں

فِى الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ م د ت س اَللّٰهُمَّ صَلِّ

کہ پیغمبر ہیں بیچ عالموں کے تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے ۔ یا اللہ رحمت خاص

عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ د س كَمَا صَلَّيْتَ

بھیج محمد پر کہ نبی امی ہیں اور اوپر تابعداروں محمد کے ۔ جیسے کہ رحمت

عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ كَمَا بَارَكْتَ

بھیجی تونے ابراہیم پر اور برکت اوتار اوپر محمد نبی امی کے جیسے کہ برکت اوتاری تونے

عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ س اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

ابراہیم پر تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے ف ل یا اللہ رحمت خاص بھیج

مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ

محمد پر اور برکت اوتار اوپر محمد کے اور اوپر تابعداروں محمد کے جیسیکہ رحمت بھیجی تونے اور برکت اوتاری

عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ فَاَقْبَلَ رَجُلٌ حَتّٰی جَلَسَ

ابراہیم پر تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے آیا ایک آدمی یہاں تک کہ بیٹھا

بَیْنَ یَدَیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ عِنْدَہٗ

آگے حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور ہم یعنی صحابہ نزدیک حضرت کے تھے

فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَمَّا السَّلَامُ عَلَیْکَ فَقَدْ عَرَفْنَاہُ فَکَیْفَ

پس عرض کیا اوسنے اے رسول خدا کے اے پر سلام بھیجنا تمپر پس تحقیق پہچانا ہمنے اسکو پس کیونکر

نُصَلِّیْ عَلَیْکَ اِذَا نَحْنُ صَلَّیْنَا عَلَیْکَ فِیْ صَلٰوتِنَا صَلَّی اللّٰہُ

درود بھیجیں ہم تمپر جب ہم درود بھیجیں تمپر بیچ نماز اپنی کے رحمت خدا کی ہووے

عَلَیْکَ قَالَ فَصَمَتَ حَتّٰی اَحْبَبْنَا اَنَّ الرَّجُلَ لَمْ یَسْاَلْہُ

تمپر کہا ابو سعید انصاری راوی نے پس چپکے رہے حضرت یہاں تک کہ دوست رکھا ہمنے کہ کاشکے یہ آدمی نہ پوچھتا تمپر

مس ثُمَّ قَالَ اِذَا صَلَّیْتُمْ عَلَیَّ فَقُوْلُوا اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

مسلم سے پھر فرمایا حضرت نے جب درود بھیجو تم مجھپر پس کہو یا اللہ رحمت خاص بھیج اوپر محمد

النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ

نبی ان پڑھ کے اور اوپر تابعداروں محمد کے جیسے کہ رحمت بھیجی تو نے اوپر ابراہیم کے

وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

اور اوپر تابعداروں ابراہیم کے اور برکت اوتار اوپر محمد نبی ان پڑھ کے

وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ

اور اوپر تابعداروں محمد کے جیسے کہ برکت اوتاری تو نے ابراہیم پر اور اوپر تابعداروں

اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ حب مس اَمَنْ سَرَّہٗ اَنْ

ابراہیم کے تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے ف جسکو خوش آوے یہ کہ

یُّکْتَالَ بِالْمِکْیَالِ الْاَوْفٰی اِذَا صَلّٰی عَلَیْنَا اَھْلَ الْبَیْتِ

ماپے ثواب گویا ساتھ ماپنے پورے کے جب کہ درود بھیجے ہمپر کہ اہل بیت نبوت کے ہیں

فَلْیَقُلِ اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ

پس چاہیے کہ پڑھے یا اللہ رحمت خاص بھیج اوپر محمد نبی کے اور اوپر بیبیوں اونکی کے کہ مائیں ہیں

الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اٰلِ

ایمان والونکی اور اوپر اولاد اونکی کے اور اوپر اہل بیت اونکے کے جیسیکہ رحمت بھیجی تونے

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ف مَنْ صَلّٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّقَالَ

ابراہیم کے تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے ف جو کوئی درود بھیجے اوپر محمد کے اور کہے

اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَجَبَتْ

بعد درود کے یا اللہ اوتار اونکو اوس مقام میں کہ نزدیک کیا جاوے نزدیک تیری دن قیامت کے واجب ہووے

لَهٗ شَفَاعَتِيْ رطس ثُمَّ لْيَتَخَيَّرْ مِنَ الدُّعَاۤءِ مَا اَعْجَبَهٗ اِلَيْهِ

اوسکے لیئے شفاعت میری پھر چاہیئے کہ اختیار کرے دعا سے جو کہ پسندیدہ تر ہو طرف اوسکے

فَيَدْعُوْ خ وَلْيَسْتَعِذْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ

پس دعا کرے اور چاہیئے کہ پناہ مانگے یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتہ تیری عذاب دوزخ

وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ

کیسے اور عذاب قبر کے سے اور فتنے زندگانی سے اور فتنے موت کیسے اور برائی فتنے کانے

الدَّجَّالِ م عه حب اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ

دجال کی سے　یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہون ساتہ تیرے عذاب

الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُ بِكَ

قبر کیسے اور پناہ مانگتا ہون ساتہ تیرے فتنے کانے دجال کے سے اور پناہ مانگتا ہون ساتہ تیرے

مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَ

فتنے زندگانی اور موت کے سے　یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہون ساتہ تیرے گناہ سے اور

الْمَغْرَمِ خ م د س اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَآ اَخَّرْتُ وَمَا

قرض سے ف　یا اللہ بخش میرے لیئے وہ گناہ کہ پہلے کیئے ہین مینے اور وہ کہ پیچھے کیئے مینے

اَسْرَرْتُ وَمَآ اَعْلَنْتُ وَمَآ اَسْرَفْتُ وَمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ

پوشیدہ کیئے مینے اور وہ کہ ظاہر کیئے مینے اور جو کچھ کہ فضول خرچی کی مینے اور وہ گناہ کہ تو بہت جاننے والا ہے

اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ م د ت س

تو ہی آگے کرنیوالا اور تو ہی پیچھے ڈالنے والا نہین کوئی معبود مگر تو

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

یا اللہ تحقیق میں نے ظلم کیا جان اپنی پر ظلم کرنا بہت اور نہیں بخشتا گناہوں کو کوئی سوا تیرے

فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

پس بخش مجھکو بخشنا خاص نزدیک اپنے سے اور رحم کر مجھپر تحقیق تو بخشنے والا مہربان ہے

خ م ت س ق اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ یَا اَللّٰہُ الْاَحَدُ

ف یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے اے خدا اے یگانہ بے

الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ

نیاز وہ جو نہیں جنتا اور نہ جنا گیا اور نہیں ہے اوسکے لیئے کوئی ہمسر یہ کہ بخشے تو میرے

ذُنُوْبِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ د س مس اَللّٰھُمَّ حَاسِبْنِیْ

گناہ میرے تحقیق تو بخشنے والا مہربان ہے یا اللہ حساب کر مجھے

حِسَابًا یَّسِیْرًا مس اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ جَھَنَّمَ

حساب آسان یعنی دن قیامت کو ف یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے عذاب دوزخ کے

وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَۃِ الْمَسِیْحِ

اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے عذاب قبر کے سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے فتنہ کانے دجال

الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَۃِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ م ولیقل

کے سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے فتنے زندگانی اور مرنے کیسے اور چاہیئے کہ کہے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنَ الْخَیْرِ کُلِّہٖ مَا عَلِمْتُ مِنْہُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ

یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں تجھسے تمام بھلائی کہ میں جانتا ہوں میں اوسکو اور جو نہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا سَأَلَكَ بِہٖ عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ

یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے بھلائی امر خیر کی کہ مانگا تجھسے اوسکو بندوں نیکبخت تیرے نے

وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ مِنْہُ عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ

اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے برائی امر شر کی سے کہ پناہ پکڑی اوس سے اچھے بندوں تیرے نے

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا

اے پروردگار ہمارے دے ہمکو دنیا میں بھلائی اور عاقبت میں بھلائی اور بچا ہمکو

عَذَابَ النَّارِ رَبَّنَا اِنَّنَا اٰمَنَّا فَاغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ
عذاب آگ کیسے اے رب ہمارے تحقیق ہم ایمان لائے پس بخش واسطے ہمارے گناہ ہمارے اور بچا ہمکو عذاب
النَّارِ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
آگ کیسے اے رب ہمارے اور دے ہمکو وہ چیز کہ وعدہ کیا ہے تونے ہمسے اوپر زبان پیغمبرون اپنی کے اور نہ خوار کر
اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ موص سَيِّدُ الْاِسْتِغْفَارِ اَنْ يَّقُوْلَ الرَّجُلُ
تحقیق تو نہین خلاف کرتا ہی وعدے کو سردار استغفار کا یہ ہے کہ کہے آدمی
اِذَا جَلَسَ فِيْ صَلٰوتِهِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ
جسوقت کہ بیٹھے نماز اپنی مین یا اللہ تو پروردگار میرا ہے نہین کوئی معبود سوا تیرے پیدا کیا تو نے
وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ
اور مین بندہ تیرا ہون اور مین اوپر عہد تیرے کے ہون اور وعدے تیرے کے ہون بقدر طاقت اپنی کے پناہ پکڑتا ہون
مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ
ساتہ تیرے برائی کرتوت اپنی کی سے اقرار کرتا ہون مین ساتہ نعمت تیری کے کہ مجھپر ہے اور اقرار کرتا ہون مین ساتہ گناہ اپنے
اِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ رو اِذَا سَلَّمَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
تحقیق نہین بخشتا گناہون کو کوئی مگر تو اور جب سلام پھیرے پڑھے نہین کوئی معبود مگر اللہ
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ بِيَدِهِ
ایک ہے وہ نہین کوئی شریک اوسکا اوسی کیلیے بادشاہت ہے اور اوسی کیلیے سب تعریف ہے جلاتا ہے اور مارتا
الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا
بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے یا اللہ نہین کوئی روک رکھنے والا اسچیز کا کہ دی تو نے
مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ خ م د س ر
اور نہین کوئی دینے والا اوسچیز کو کہ روکی تو نے اور نہین فائدہ دیتی ہے دولتمند کو عذاب تیرے سے دولتمندی
طی او لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
ط نہین کوئی معبود مگر اللہ ایک ہے وہ نہین کوئی شریک اوسکا اوسی کیلیے بادشاہت ہے اور اوسی
الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ خ س ا وَمَرَّةً
کیلیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے تین بار یا ایکبار بھی کلمہ پڑہے

وَبَعْدَهٗ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا

اور بعد اسکے پڑھے نہیں ہے پھر جانا ہونیو اور نہ قوت عبادت پر مگر ساتھ مدد اللہ کے نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور نہیں

اِيَّاهُ لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَآءُ الْحَسَنُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

اوسی کو اوسی کیلئے انعام ہے اور اوسی کیلئے ہے فضل اور اوسی کیلئے ہے تعریف اچھی نہیں کوئی معبود مگر

اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ م د س م ص

اللہ درحالیکہ خالص کرنیوالے ہیں ہم واسطے اوسکے دین کو اور اگرچہ برا جانیں کافر

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ

استغفر اللہ تین بار پڑھے اور پھر کہے یا اللہ تو سالم ہے سب عیبوں سے اور تجھ سے سلامتی ہے

تَبَارَكْتَ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ م ع ه ط ى سُبْحَانَ اللّٰهِ

بہت برکت والا ہے تو اے صاحب بزرگی اور بخشش کے ف پڑھے سبحان اللہ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ لِيَكُوْنَ مِنْهُنَّ كُلِّهِنَّ ثَلٰثًا وَّ

والحمد للہ واللہ اکبر تو کہ ہوں ان کلمات سے تمام اونکے تینتیس

ثَلٰثِيْنَ مَرَّةً خ م س اَوْ اِحْدٰى عَشْرَةَ وَاِحْدٰى عَشْرَةَ

یا گیارہ بار سبحان اللہ اور گیارہ

وَاِحْدٰى عَشْرَةَ فَذٰلِكَ كُلُّهٗ ثَلٰثَةٌ وَّثَلٰثُوْنَ م وَعَشْرًا عَشْرًا

بار الحمد للہ اور گیارہ بار اللہ اکبر کہیں یہ سب تینتیس ہوئے یا دس بار سبحان اللہ دس بار الحمد للہ

عَشْرًا خ مَنْ سَبَّحَ اللّٰهَ دُبُرَ كُلِّ صَلٰوةٍ ثَلٰثًا وَّثَلٰثِيْنَ وَحَمِدَ اللّٰهَ

دس بار اللہ اکبر جو کوئی سبحان اللہ پڑھے پیچھے ہر نماز فرض کے تینتیس بار اور الحمد للہ

ثَلٰثًا وَّثَلٰثِيْنَ وَكَبَّرَ اللّٰهَ ثَلٰثًا وَّثَلٰثِيْنَ ثُمَّ قَالَ تَمَامَ الْمِائَةِ

تینتیس بار اور اللہ اکبر تینتیس بار پھر کہے پورا کرنے سینکڑے کیلئے لا الٰہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

الا اللہ آخر تک کہ معنے یہ ہیں نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہیں کوئی شریک واسطے اوسکے اوسی کیلئے بادشاہت ہے

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ غُفِرَتْ خَطَايَاهُ وَاِنْ كَانَتْ مِثْلَ

اور اوسی کیلئے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے بخشے جاتے ہیں گناہ اوسکے اور اگرچہ ہوں مانند

زبد البحر (س) معقبات لا یخیب قائلهن او فاعلهن دبر

جھاگ دریا کے کتنے کلمے پیچھے آنیوالے نہیں محروم ہوتا ہے کہنے والا انکا یا کرنیوالا انکا پیچھے

كل صلوة مكتوبة ثلث وثلثون تسبيحة وثلث وثلثون

ہر نماز فرض کے تینتیس بار سبحان اللہ پڑھنا ہے اور تینتیس بار

تحميدة واربع وثلثون تكبيرة (م ت س) من سبح دبر كل صلوة

الحمد للہ اور چونتیس بار اللہ اکبر جو کوئی سبحان اللہ پڑھے پیچھے ہر نماز

مكتوبة مائة وكبر مائة وهلل مائة وحمد مائة

فرض کے سو بار اور اللہ اکبر پڑھے سو بار اور لا الہ الا اللہ پڑھے سو بار اور الحمد للہ پڑھے

غفر له ذنوبه وان كانت اكثر من زبد البحر (س) او

بخشے جاتے ہیں اوسکے لئے گناہ اوسکے اور اگرچہ ہوں گناہ بہت جھاگ دریا کی سے یا

من كل خمسا وعشرين (س حب مص) او من كل من

ہر ایک چاروں تسبیح کو پڑھے پچیس پچیس بار یا ہر ایک

التسبيح والتحميد ثلثا وثلثين والتكبير اربعا وثلثين

سبحان اللہ اور الحمد للہ تینتیس تینتیس بار اور اللہ اکبر چونتیس بار پڑھے

ولا اله الا الله عشر مرات (ت س) وكذلك والتكبير

اور لا الہ الا اللہ دس بار یا پڑھے اسی طرح اور تکبیر بھی

ثلثا وثلثين (س) او من كل من التسبيح والتحميد والتكبير

تینتیس بار یا ہر ایک تسبیح اور تحمید اور تکبیر سے

مائة مائة مع لا اله الا الله وحده لا شريك له ولا حول

سو سو بار پڑھے ساتھ لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ ولا حول

ولا قوة الا بالله لو كانت خطاياه مثل زبد البحر لمحتها

ولا قوۃ الا باللہ کے اگر ہوویں گناہ پڑھنے والے ان کلمات کے مانند جھاگ دریا البتہ مٹادیں

او اية الكرسي دبر كل صلوة مكتوبة لم يمنعه من

اور جو کوئی پڑھے آیۃ الکرسی پیچھے ہر نماز فرض کے نہیں منع کرتی ہے اوسکو

دُخُولِ الْجَنَّةِ اِلَّا اَنْ تَمُوْتَ س حب ى كَانَ فِيْ ذِمَّةِ اللّٰهِ

داخل ہونے بہشت کے سے کوئی چیز مگر موت ہووےگا بیچ امان اور محافظت خدا

اِلَى الصَّلٰوةِ الْاُخْرٰى ط وَلْيَقْرَأِ الْمُعَوِّذَتَيْنِ دُبُرَ كُلِّ صَلٰوةٍ

کے نماز دوسری تلک ف اور چاہیے کہ پڑھے قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پیچھے ہر

ت د س حب مس ى اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ

نماز کے یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے نامردی سے

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰى اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ

اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے اس سے کہ پھیر جاؤں طرف خوار تر عمر کے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے

فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ خ ت س رَبِّ

فتنے دنیا کے سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے عذاب قبر کے سے ۲ اے رب میرے

قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ م ع ه اَوْ تَجْمَعُ عِبَادَكَ ع و م ع ه

بچا مجھکو عذاب اپنے سے اوس دن کہ اوٹھاوے تو یا جمع کرے تو بندوں اپنے کو

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ عو اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَئِيْلَ

یا اللہ بخش مجھکو اور مہربانی کر مجھپر اور دکھا مجھکو راہ سیدھی اور رزق دے مجھکو یا اللہ پروردگار جبرئیل

وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ اَعِذْنِيْ مِنْ حَرِّ النَّارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ

اور میکائیل اور اسرافیل کے بچا مجھکو گرمی آگ کی سے اور عذاب قبر کے سے

طس اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ

یا اللہ بخش میرے لیئے وہ گناہ کہ پہلے کیے ہیں اور جو پیچھے کیے ہیں اور جو پوشیدہ کیے ہیں

وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ اَنْتَ

اور جو ظاہر کیے ہیں اور جو فضول خرچی کی ہے اور وہ گناہ کہ تو بہت جاننے والا ہے اسکو مجھسے تو

الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ د م ت حب اَللّٰهُمَّ

آگے کرنیوالا ہے اور تو پیچھے کرنیوالا ہے نہیں کوئی معبود مگر تو یا اللہ

اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ د س حب

مدد کر میری اوپر ذکر اپنے کے اور اوپر شکر اپنے کے اور خوبی عبادت اپنی کے

مس ی اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ کُلِّ شَیْءٍ اَنَا شَھِیْدٌ اَنَّکَ الرَّبُّ ۱

ف یا اللہ پروردگار ہمارے اور پروردگار ہر چیز کے میں گواہی دینے والا ہوں کہ تحقیق تو پروردگار

وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ کُلِّ شَیْءٍ اَنَا شَھِیْدٌ

اکیلا نہیں کوئی شریک تیرا یا اللہ پروردگار ہمارے اور پروردگار ہر چیز کے میں گواہی دینے والا ہوں

اَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ

کہ تحقیق محمد درود خدا کا ہو اوپر اور سلام بندے تیرے ہیں اور رسول تیرے

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ کُلِّ شَیْءٍ اَنَا شَھِیْدٌ اَنَّ الْعِبَادَ کُلَّھُمْ اِخْوَۃٌ

یا اللہ پروردگار ہمارے اور پروردگار ہر چیز کے میں گواہی دینے والا ہوں کہ تحقیق بندے سب آپس میں بھائی ہیں

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ کُلِّ شَیْءٍ اِجْعَلْنِیْ مُخْلِصًا لَکَ وَاَھْلِیْ فِیْ

یا اللہ پروردگار ہمارے اور پروردگار ہر چیز کے کر مجھ کو مخلص واسطے اپنے اور اہل میرے کو ہر

کُلِّ سَاعَۃٍ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اِسْمَعْ

ساعت میں امور دنیا میں اور آخرت میں اے صاحب بزرگی اور بخشش کے سن

وَاسْتَجِبْ اَللّٰہُ اَکْبَرُ الْاَکْبَرُ حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ

اور قبول کر دعا میری خدا تعالیٰ بہت بڑا ہے بڑا کفایت ہے مجھ کو اللہ اور اچھا ہے کارساز

اَللّٰہُ اَکْبَرُ الْاَکْبَرُ س دی اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْکُفْرِ

خدا تعالیٰ بہت بڑا ہے بڑا ف۲ یا اللہ تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے کفر سے

وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ س مس مص ی اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ

اور محتاجگی سے اور عذاب قبر سے یا اللہ سنوار میرے

لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ جَعَلْتَہٗ عِصْمَۃَ اَمْرِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ

لئے دین میرا وہ کہ کیا ہے تو نے اس کو سبب بچاؤ کام میرے کا اور سنوار میرے لئے دنیا میری وہ

جَعَلْتَ فِیْھَا مَعَاشِیْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاکَ مِنْ سَخَطِکَ

کہ کی ہے تو نے اس میں معیشت اور زندگانی میری یا اللہ تحقیق پناہ پکڑتا ہوں ساتھ خوشنودی تیری کے

وَاَعُوْذُ بِعَفْوِکَ مِنْ نِقْمَتِکَ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْکَ لَا مَانِعَ

اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ عفو تیرے کے عذاب تیرے سے اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے عذاب تیرے سے نہیں کوئی منع

آخر تک کذا فی المشکوٰۃ ۱۲

لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

اور جو چیز کہ دی تو نے اور نہیں کوئی دینے والا اس چیز کو کہ منع کی تو نے اور نہیں فائدہ دیتی ہے دولتمند کو عذاب

س ح ب اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ خَطَائِيْ وَعَمَدِيْ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ

یا اللہ بخش میرے لیے وہ گناہ کہ چوک سے کیا میں نے اور قصد سے کیا میں نے یا اللہ راہ دکھا

لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ لَا يَهْدِيْ لِصَالِحِهَا وَلَا يَصْرِفُ

مجھکو طرف اچھے عملوں کے اور اچھے خلقوں کے نہیں راہ دکھاتا کوئی طرف اچھے عملوں کی اور نہیں پھیرتا کوئی

سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ ر اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ

برے عملوں کو مگر تو یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے عذاب دوزخ کے سے

وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ الْمَسِيْحِ

اور عذاب قبر کے سے اور فتنے زندگانی کے سے اور فتنے موت کے سے اور برائی کانے دجال

الدَّجَّالِ ع و م س اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ خَطَايَايَ وَذُنُوْبِيْ كُلَّهَا

کی سے یا اللہ بخش میرے لیے گناہ صغیرہ میرے اور گناہ کبیرہ میرے تمام گناہ

اَللّٰهُمَّ انْعَشْنِيْ وَاَحْيِنِيْ وَاجْبُرْنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَاهْدِنِيْ

یا اللہ بلند کر مرتبہ میرا اور زندہ رکھ مجھکو اور غنی کر مجھکو اور رزق دے مجھکو اور راہ دکھا مجھکو

لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ اِنَّهٗ لَا يَهْدِيْ لِصَالِحِهَا

طرف نیک عملوں کے اور نیک خلقوں کے تحقیق نہیں راہ دکھاتا ہے طرف نیک عملوں کی

وَلَا يَصْرِفُ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ م س ط ی اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيْ

اور نہیں پھیرتا ہے برے عملوں کو کوئی مگر تو یا اللہ سنوار میرے لیے دین میرا

وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ ط ص سُبْحَانَ

اور فراخ کر میرے لیے معیشت میری گھر میرے میں اور برکت دے میرے لیے بیچ رزق میرے کے پاک ہے پروردگار

رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

تیرا صاحب غلبے کا اس چیز سے کہ بیان کرتے ہیں کافر اور سلام ہو اوپر رسولوں کے اور سب تعریف واسطے اللہ

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ص ی وَكَانَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کے پروردگار عالموں کے ف اور تھے پیغمبر درود ہو اللہ کا اوپر ان کے اور سلام

إِذَا صَلَّى وَفَرَغَ مِنْ صَلٰوتِهٖ مَسَحَ بِيَمِيْنِهٖ عَلٰى رَأْسِهٖ وَ

جب نماز پڑھتے اور فرصت پاتے نماز اپنی سے پھیرتے دایاں ہاتھ اپنا سر مبارک کے اوپر اور

قَالَ بِسْمِ اللهِ الَّذِيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ

کہتے شروع کیا ہوں میں ساتھ نام خدا کے وہ جو نہیں کوئی معبود مگر وہ بخشنے والا مہربان یا اللہ

أَذْهِبْ عَنِّي الْهَمَّ وَالْحُزْنَ ر طس ی وَدُبُرَ صَلٰوةِ الصُّبْحِ

دور کر مجھسے فکر اور غم اور پڑھے پیچھے نماز صبح کے

وَهُوَ ثَانٍ رِجْلَيْهِ ت س طس ی قَبْلَ أَنْ يَّتَكَلَّمَ ت

حال یہ کہ وہ موڑے ہوئے ہو دونوں پاؤں اپنے پہلے کلام کرنے کے

س لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہیں کوئی شریک اوسکا اوسی کیلئے بادشاہت ہے اور اوسی کیلئے

يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ عَشْرَ

جلاتا ہے اور مارتا ہے بیچ ہاتھ اوسکے کے بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے پڑھے یہ دس

مَرَّاتٍ ت س مِائَةَ مَرَّةٍ طس ی اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ

بار سو بار یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے

رِزْقًا طَيِّبًا وَّعِلْمًا نَّافِعًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا ص طی وَدُبُرَ

رزق حلال اور علم نفع دینے والا اور عمل مقبول اور پیچھے

صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ وَالصُّبْحِ جَمِيْعًا لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ

نماز مغرب اور صبح دونوں کے پڑھے نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا ہے وہ

لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ت يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ

نہیں کوئی شریک اوسکا اوسی کے لیئے بادشاہت ہے اور اوسی کیلیئے تعریف ہے جلاتا ہے اور مارتا ہے

اط بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ عَشْرَ مَرَّاتٍ س

بیچ ہاتھ اوسکے کے بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے دس بار

حب اط قَبْلَ أَنْ يَّنْصَرِفَ وَيَثْنِيَ رِجْلَيْهِ مِنْهُمَا

پڑھے پہلے اس سے کہ پھرے اور کھولے دونوں پاؤں اپنے دونوں کا زانو کی طرح

او بعد صلوتی الصبح والمغرب ایضا قبل ان یتکلم اللھم
اور پڑھے پیچھے نماز صبح اور مغرب کے بھی پہلے کلام کرنے کے یا اللہ
اجرنی من النار سبع مرات دس حب وبعد صلوة
بچا مجھکو آگ سے سات بار اور پڑھے پیچھے نماز
الضحی اللھم بك احاول وبك اصاول وبك اقاتل ی
چاشت کے یا اللہ ساتھ مدد تیری کے مانگتا ہوں مقاصد اپنے اور ساتھ مدد تیری کے حملہ کرتا ہوں دشمنوں پر
واذا دعی الی طعام فلیجب م دت س ق لا سیما ولیمة العرس
اور جب بلایا جاوے کوئی طرف کھانے کی پس چاہیئے کہ قبول کرے اور خصوصًا قبول کرے کھانے شادی کے کو
دق عو فان کان صائما صلی مدت س ودعا وبرك
پس اگر ہووے مہمان روزہ دار دعا کرے اور دعا کرے اور برکت مانگے
دق عو واذا افطر قال ذھب الظماء وابتلت العروق
اور جب افطار کرے پڑھے گئی پیاس بسبب پانی پینے کے اور تر ہوئیں رگیں
وثبت الاجر ان شاء اللہ مد س مس اللھم انی اسالك
اور ثابت ہوا ثواب اگر چاہے اللہ تعالے یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھے
برحمتك التی وسعت کل شیء ان تغفرلی ذنوبی مو س
ساتھ وسیلے رحمت تیری کے وہ جو فراخ ہوئی ہے یعنی گھیر لیا ہے ہر چیز کو یہ کہ بخشے تو میرے لیئے گناہ میرے
ق ی فان افطر عند قوم قال افطر عندکم الصائمون و
ف پس اگر افطار کرے نزدیک ایک قوم کے کہے افطار کریں نزدیک تمہارے روزہ دار اور
اکل طعامکم الابرار وصلت علیکم الملئکة وحب د و
کھاویں کھانا تمہارا نیک کار اور بخشش چاہیں اوپر تمہارے فرشتے اور
اذا حضر الطعام فلیسم اللہ ولیاکل مما یلیه بیمینه خ م ت س
جب آوے کھانا پس چاہیئے کہ بسم اللہ کہے اور کھاوے اوس طرف سے کہ قریب اوسکے ہے ساتھ داہنے ہاتھ اپنے
فان الشیطان یستحل الطعام الذی لا یذکر اسم اللہ علیه
پس تحقیق شیطان حلال کرتا ہے اپنے اوپر اوس کھانے کو کہ نہ ذکر کیا جاوے نام خدا کا یعنی بسم اللہ نہ پڑھی جاوے

اور صبح اور مغرب کے بعد قبل کلام کے سات بار یہ دعا پڑھے

مسئلہ روزہ دار افطار کے وقت یہ دعا پڑھے

مسئلہ دعوت

مردس قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا نَأكُلُ وَلَا نَشْبَعُ قَالَ فَلَعَلَّكُمْ
عرض کیا صحابہ نے اے رسول خدا کے تحقیق ہم کہاتے ہین اور سیر نہین ہوتے فرمایا حضرتؐ نے پس شاید تم
تَأْكُلُونَ مُتَفَرِّقِينَ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَاجْتَمِعُوا عَلَى طَعَامِكُمْ
کہاتے ہو جدا جدا کہا انہون نے ہان اسیطرح ہے فرمایا حضرتؐ نے پس جمع ہو اوپر کہانے اپنے
وَاذْكُرُوا اسْمَ اللهِ يُبَارَكْ لَكُمْ فِيهِ دق س وَأَمَرَ الصَّحَابَةَ
کے اور یاد کرو نام خدا تعالیٰ کا برکت کیجاوی تمہارے لیئے اوسمین ف اور حکم کیا صحابہ کو
فِي الشَّاةِ الْمَسْمُومَةِ الَّتِي أَهْدَتْهَا إِلَيْهِ الْيَهُودِيَّةُ أَنْ اُذْكُرُوا اسْمَ
بیچ وقت حاضر ہونے گوشت بکری زہر ملائی گئی کے وہ جو بہیجا تہا اوسکو طرف پیغمبر صلعم کی ایک یہودیہ نے
اللهِ وَكُلُوا فَأَكَلُوا فَلَمْ يُصِبْ أَحَدًا مِنْهُمْ شَيْءٌ مس وَفِي حَدِيثِ
خدا تعالیٰ کا اور کہاؤ پس کہایا صحابہ نے پس نہ پہونچا اونمین سے کسیکو کچھہ ضرر ملا اور بیچ حدیث
مَسِيرِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ إِلَى بَيْتِ
قصے جانے پیغمبر درود خدا کا ہو اوپر اور سلام ساتہ ابوبکر اور عمر کے طرف گہر
أَبِي الْهَيْثَمِ وَأَكْلِهِمُ الرُّطَبَ وَاللَّحْمَ وَشُرْبِهِمُ الْمَاءَ قَوْلُهُ
ابی ہیثم صحابی کے اور کہانے اونکے کے کہجور تر کو اور گوشت کو اور پیلنے اونکے پانی کو قول پیغمبر
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا هُوَ النَّعِيمُ الَّذِي تُسْأَلُونَ
صلے اللہ علیہ وسلم کا ہے کہ تحقیق یہ کہانا اور پینا وہ نعمت ہے کہ پوچہے جاؤگے تم
عَنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَلَمَّا كَبُرَ عَلَى أَصْحَابِهِ قَالَ إِذَا أَصَبْتُمْ
اوس سے دن قیامت کے پس جبکہ دشوار ہوگئی یہ بات اصحاب پیغمبر صلعم کے پر فرمایا حضرتؐ نے جسوقت کہ
مِثْلَ هَذَا وَضَرَبْتُمْ بِأَيْدِيكُمْ فَقُولُوا بِسْمِ اللهِ وَعَلَى بَرَكَةِ اللهِ
اور پاؤ تم مانند اسکے کو اور ڈالو تم ہاتہ اپنے یعنی کہانا شروع کرو پس کہو کہاتے ہین ہم ساتہ نام خدا کے اور اوپر برکت
فَإِذَا شَبِعْتُمْ فَقُولُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي هُوَ أَشْبَعَنَا وَأَرْوَانَا
خدا کے پس جب سیر ہو چکو تم پس کہو سب تعریف ثابت ہے واسطے خدا کے جسنے سیر کیا ہمکو اور سیراب کیا ہمکو
وَأَنْعَمَ عَلَيْنَا وَأَفْضَلَ فَإِنَّ هَذَا كَفَافُ هَذَا مس
اور نعمت دی ہمیر اور بہت دی پس تحقیق یہ کہنا بدلہ ہے اس نعمت کا اور عوض ادای شکر اس نعمت

وَاِنْ نَسِيَ التَّسْمِيَةَ اَوَّلَ الطَّعَامِ فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللهِ اَوَّلَهُ وَ

اور اگر بھول جاوے کوئی بسم اللہ کہنی پہلے کہانیکے پس کہے بسم اللہ کہتا ہون اول کہانے مین اور

اٰخِرَهُ دت س حب مس وَلَنْ اَكَلَ مَعَ مَجْذُوْمٍ اَوْ

آخر کہانے مین اور اگر کہانا کہاوے ساتھ جذامی کے

ذِيْ عَاهَةٍ قَالَ بِسْمِ اللهِ ثِقَةً بِاللهِ وَتَوَكُّلًا عَلَيْهِ ت ق

ساتھ آفت والے کے کہے کہاتا ہون مین ساتھ نام خدا کے اوسحال مین کہ اعتماد کرتا ہون تمدابر اور توکل کرتا ہون

حب مس ی فَاِذَا فَرَغَ مِنَ الْاَكْلِ وَالشُّرْبِ قَالَ

پس جب فارغ ہووے کہانا کہانے سے اور پانی پینے سے کہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ

سب تعریف ثابت ہے واسطے خدا کے تعریف بہت پاکیزہ بابرکت نہ کفایت کی گئی

وَلَا مُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا خ عه اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ

اور نہ چھوڑی گئی اور نہ بے پروائی کی گئی اوس سے اے رب ہمارے قبول کر حمد ہمارا سب تعریف ہے

كَفَانَا وَاٰوَانَا غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلَا مَكْفُوْرٍ خ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ

کہ کفایت کیا ہمکو یعنی سب ضرورتوں ہماری کو قسم کہانے وغیرہ سے کفایت کیا اوسیر اپنا ہمکو درحالیکہ اللہ کی کفایت

اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ عه ی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

کہ کہلایا ہمکو اور پلایا ہمکو اور کیا ہمکو مسلمانون سے سب تعریف ہے واسطے اوس خدا کے

الَّذِيْ اَطْعَمَ وَسَقٰى وَسَوَّغَهٗ وَجَعَلَ لَهٗ مَخْرَجًا د س حب

کہ کہلایا اور پلایا اور آسان کیا نگلنا کہانے پانی کا حلق مین اور کی اوسکیلیے جگہ نکلنی کی

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنِيْ هٰذَا الطَّعَامَ وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ

سب تعریف ہے واسطے اوس خدا کے کہ کہلایا مجھکو یہ کہانا اور نصیب کیا مجھکو یہ بغیر حیلہ اور

حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ دت ق مس ی وَاِذَا اَكَلَ الطَّعَامَ

حرکت اور قوت کے میری طرف سے اور جب کہاوے کہانا پس

فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَاَطْعِمْنَا خَيْرًا مِّنْهُ دت ق

چاہیے کہ کہے یا اللہ برکت کر ہمارے لیئے اس مین اور کہلا ہمکو بہتر اس سے

فَاِنْ كَانَ الطَّعَامُ لَبَنًا فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا

پس اگر ہووے کہانا دودہ پس چاہیئے کہ کہے یا اللہ برکت دے ہمارے لیئے اسمیں اور زیادہ کر ہمکو

مِنْهُ د ت ق اِنَّ اللّٰهَ لَيَرْضٰى عَنِ الْعَبْدِ اَنْ يَّاْكُلَ الْاَكْلَةَ

اس سے ف تحقیق اللہ تعالی البتہ راضی ہوتا ہے بندہ سے اور دوست رکہتا ہے یہ کہ کہاوے کہانا

فَيَحْمَدَهٗ عَلَيْهَا اَوْ يَشْرَبَ الشَّرْبَةَ فَيَحْمَدَهٗ عَلَيْهَا م ت س

پس تعریف کرے خدا کی اوسپر یا پیوے ایکبار پس تعریف کرے اوسکی اوسپر ف

وَاِذَا غَسَلَ يَدَيْهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ مَنَّ

اور جب دہووے ہاتہ اپنے کہے سب تعریف ثابت ہے اوس خدا کے لیئے کہ کہلاتا ہے اور نہیں کہلایا جاتا احسان کیا

عَلَيْنَا فَهَدَانَا وَاَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكُلَّ بَلَاۤءٍ حَسَنٍ اَبْلَانَا

ہمپر پس سیدہی راہ دکہائی ہمکو اور کہانا کہلایا ہمکو اور پانی پلایا ہمکو اور ہر نعمت خوب انعام کی ہمکو سب

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ غَيْرَ مُوَدَّعٍ وَّلَا مُكَافٰى وَّلَا مَكْفُوْرٍ وَّلَا مُسْتَغْنًى

تعریف ہے واسطے خدا کے درحالیکہ وہ نعمت نہیں ترک کی گئی ہے اور نہ بدلا کی گئی ہے اور نہ ناشکری کی گئی ہے

عَنْهُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَ مِنَ الطَّعَامِ وَسَقٰى مِنَ

کی گئی اوس سے سب تعریف ہے اوس خدا کے لیئے کہ کہلایا ہمکو کہانا اور پلائی ہمکو پینے کی چیز

الشَّرَابِ وَكَسٰى مِنَ الْعُرْيِ وَهَدٰى مِنَ الضَّلَالَةِ وَبَصَّرَ

یعنے پانی اور دودہ وغیرہ اور پہنایا ہمکو ننگے پن سے اور راہ بتائی ہمکو گمراہی سے اور بینا کیا

مِنَ الْعَمٰى وَفَضَّلَ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

ہمکو اندہے پن سے اور بزرگی دی اوپر بہتوں کے اون لوگوں سے کہ پیدا کیا بزرگی دینی سب تعریف

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ س حب مس اَللّٰهُمَّ اَشْبَعْتَ

واسطے اللہ پروردگار عالموں کے ف یا اللہ سیر کیا تونے

وَاَرْوَيْتَ فَهَنِّئْنَا وَرَزَقْتَنَا فَاَكْثَرْتَ وَاَطَبْتَ فَزِدْنَا

اور سیراب کیا تونے پس گوارا کر کہانے پینے ہمارے کو انجام بخیر ہو اور رزق دیا تونے ہمکو پس بہت دیا تونے

مو مص وَيَدْعُوْ لِاَهْلِ الطَّعَامِ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ

اور دعا کرے کہلانے والے کیلیئے یا اللہ برکت دے اونکے لیئے

فِيمَا رَزَقْتَهُمْ فَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ م ت س مص

بیچ اوس چیز کے کہ رزق دی تو نے اونکو بس بخش اونکو اور مہربانی کر اونپر

اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِيْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِيْ م وَاِذَا لَبِسَ

یا اللہ کھلا میوے بہشت کے اوسکو کہ کھلایا مجھکو اور پلا اوسکو کہ پلایا مجھکو اور جب پہنے

ثَوْبًا قَالَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِهٖ وَخَيْرِ مَا هُوَ لَهٗ وَ

کچھ کپڑا تو کہے یا اللہ تحقیق مین مانگتا ہون تجھسے بہلائی اوسکی اور بہلائی کہ یہ کپڑا بنایا گیا ہے جسکے

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا هُوَ لَهٗ ی وَاِنْ كَانَ جَدِيْدًا سَمَّاهُ

اور پناہ پکڑتا ہون مین ساتھ تیرے برائی اوسکی سے اور برائی اوس چیز کی سے کہ بنایا گیا ہے یہ واسطے اوسکے اور جو ہووے نیا

بِاسْمِهٖ عِمَامَةً اَوْ قَمِيْصًا اَوْ غَيْرَهٗ ثُمَّ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ

ساتھ نام اوسکے کے پگڑی ہو یا کرتہ یا سوا اوسکے پھر کہے یا اللہ

لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ كَسَوْتَنِيْهِ اَسْاَلُكَ خَيْرَهٗ وَخَيْرَ مَا صُنِعَ لَهٗ

تیرے ہی لیئے سب تعریف ہے تو نے پہنایا مجھکو یعنی بغیر مشقت میرے کے مانگتا ہون مین تجھسے بہلائی اوسکی اور بہلائی

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهٗ د ت س حب

اور پناہ مانگتا ہون مین تجھسے برائی اوسکی سے اور برائی اوس چیز کی سے کہ بنایا گیا ہے واسطے اوسکے

مس اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ مَا اُوَارِيْ بِهٖ عَوْرَتِيْ وَ

سب تعریف ہے اللہ کیلئے جسنے پہنائی مجھکو وہ چیز کہ ڈہانپتا ہون مین ساتھ اوسکے ستر اپنا اور

اَتَجَمَّلُ بِهٖ فِيْ حَيَاتِيْ ت ق مص مس وَمَنْ لَبِسَ ثَوْبًا

زینت کرتا ہون مین ساتھ اوسکے بیچ زندگانی اپنی کے اور جو کوئی پہنے کپڑا

فَقَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ هٰذَا وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ

پس کہے سب تعریف ہے خدا کے لیئے جسنے پہنایا مجھکو یہ لباس اور دیا مجھکو بغیر

حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ د ت

حیلے کے مجھسے اور بغیر قوت کے بخشا جاتا ہے اوسکے لیئے جو کچھ کہ پہلے گذرا ہے گناہ اوسکے سے

ق مس وَمَا تَاَخَّرَ د وَاِذَا رَاٰى عَلٰى صَاحِبِهٖ ثَوْبًا

اور وہ گناہ کہ پیچھے کیئے اور جب دیکھے یار اپنے پر کپڑا

جَدِيدًا قَالَ لَهُ تُبْلِي وَيُخْلِفُ اللهُ دمص اَبْلِ وَاَخْلِقْ ثُمَّ

نیا کہا اوسکے لیے پرانا کرے تو اور بدلے اوسکے اللہ کپڑا ف پرانا کر اور پرانا کر پھر

اَبْلِ وَاَخْلِقْ ثُمَّ د فَاِذَا خَلَعَ ثِيَابَهُ فَسِتْرُ مَا بَيْنَ اَعْيُنِ الْجِنِّ

پرانا کر کہو پرانا کر ف پس جب اوتارے کپڑا اپنا پس پردہ درمیان آنکھوں جن کے

وَعَوْرَتِهِ اَنْ يَقُوْلَ بِسْمِ اللهِ مص ى وَاِذَا هَمَّ بِاَمْرٍ

اور ستر اوسکے کہنا بسم اللہ کا ہے ف اور جب قصد کرے کسی کام کا

فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ مِنْ غَيْرِ الْفَرِيْضَةِ ثُمَّ لِيَقُلِ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ

پس چاہیے کہ پڑھے دو رکعتین سوائے فرض کے پھر کہے یا اللہ تحقیق مین

اَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْاَلُكَ

مانگتا ہون تجھسے اس کام مین بھلائی ساتھ مدد علم تیرے کے اور قدرت مانگتا ہون تجھسے اور مانگتا ہون فضل تیرے سے اور سوال

مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا

فضل بڑے تیرے سے پس تحقیق تو قدرت رکھتا ہے ہر چیز پر اور نہین قدرت رکھتا مین کسی چیز پر اور جانتا ہے

اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ

جانتا مین اور تو بہت جاننے والا ہے پوشیدہ باتونکا یا اللہ جو جانتا ہے تو کہ تحقیق

هٰذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ

یہ کام بہتر ہے میرے لیے دین میرے مین اور زندگانی میری مین اور انجام کار میرے مین

اَوْ عَاجِلِ اَمْرِيْ وَاٰجِلِهٖ فَاقْدُرْهُ لِيْ وَيَسِّرْهُ لِيْ ثُمَّ بَارِكْ

یا اس جہان مین اور اوس جہان مین پس حکم کر اور مہیا کر اوسکو میرے لیے اور آسان کر پھر برکت دے

لِيْ فِيْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ

میرے لیے اوس مین اور جو جانتا ہے تو کہ تحقیق یہ کام برا ہے میرے لیے دین میرے مین

وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ اَوْ عَاجِلِ اَمْرِيْ وَاٰجِلِهٖ

اور زندگانی میری مین اور انجام کار میرے مین یا اس جہان مین اور اوس جہان مین

فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ

پس پھیر اوسکو مجھسے اور پھیر مجھکو اوس سے اور حکم کر اور مہیا کر میرے لیے بھلائی جہان کہین ہو

لی فی

ثُمَّ أَرْضِنِيْ بِهٖ مَرْعِهِ إِنْ كَانَ خَيْرًا لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَادِيْ

پھر راضی کر مجھکو ساتھ اسکے اگر ہووے یہ کام بہتر دین میں میرے اور آخرت میری میں

ویسره لی

وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ أَمْرِيْ فَقَدِّرْهُ لِيْ وَيَسِّرْهُ لِيْ وَبَارِكْ لِيْ

اور زندگانی میری میں اور انجام کار میں پس حکم کر اور مہیا کر اوسکو میرے لیے اور برکت دے میرے لیے

فِيْهِ وَإِنْ كَانَ شَرًّا لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَادِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ

اوس میں اور اگر ہووے یہ کام برا دین میں میرے اور آخرت میری میں اور زندگانی میری میں اور انجام کار

أَمْرِيْ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ وَقَدِّرْ لِيَ الْخَيْرَ وَرَضِّنِيْ

میرے میں پس پھیر اسکو مجھسے اور پھیر مجھکو اس سے اور حکم کر اور مہیا کر میرے لیے بھلائی اور راضی کر مجھکو

بِهٖ حب مص خَيْرًا لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَخَيْرًا لِّيْ فِيْ مَعِيْشَتِيْ

ساتھ اوسکے اگر ہووے یہ کام بہتر میرے لیے دین میں میرے اور اچھا میرے لیے زندگانی میں

وَخَيْرًا لِّيْ فِيْ عَاقِبَةِ أَمْرِيْ فَاقْدُرْهُ لِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَ

اور اچھا میرے لیے انجام کار میرے میں پس حکم کر اور مہیا کر اوسکو میرے لیے اور برکت دے میرے لیے اوس میں

إِنْ كَانَ غَيْرُ ذٰلِكَ خَيْرًا لِّيْ فَاقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُمَا كَانَ

اور جو ہووے سوا اسکے بہتر میرے لیے پس حکم کر میرے لیے بھلائی کو جہاں کہیں کہ ہو اور

وَرَضِّنِيْ بِقَدَرِكَ حب خَيْرًا لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعِيْشَتِيْ

راضی کر مجھکو ساتھ تقدیر اپنی کے اور ایک روایت میں یوں ہے اگر ہووے یہ کام بہتر میرے لیے دین میں میرے اور زندگانی

للامر

وَعَاقِبَةِ أَمْرِيْ فَاقْدُرْهُ لِيْ وَيَسِّرْهُ لِيْ وَإِنْ كَانَ كَذَا وَكَذَا الْأَمْرُ

میری میں اور انجام کار میں پس حکم کر اوسکو میرے لیے اور آسان کر اوسکو میرے لیے اور اگر ہووے ایسا اور ایسا اشارہ کرے

الَّذِيْ يُرِيْدُ شَرًّا لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعِيْشَتِيْ وَعَاقِبَةِ أَمْرِيْ

واسطے اوس کام کے کہ ارادہ کیا ہے برا میرے لیے دین میں میرے اور زندگانی میری میں اور انجام کار میرے میں

فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ ثُمَّ اقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ أَيْنَمَا كَانَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

پس پھیر اوسکو مجھسے پھر حکم کر میرے لیے بھلائی کو جہاں ہووے نہیں ہے پھرنا گناہوں سے اور نہ قوت عبادت پر

إِلَّا بِاللّٰهِ حب وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ فَإِنَّهُمَا

مگر ساتھ مدد اللہ کے اور مانگتا ہوں میں تجھسے بھلائی فضل تیرے سے اور رحمت تیری سے پس تحقیق فضل اور رحمت

بِيَدِكَ لَا يَمْلِكُهُمَا اَحَدٌ سِوَاكَ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ

بیچ ہاتھ قدرت تیری کے ہیں کہ نہیں مالک ہے ان دونوں کا کوئی سوا تیرے پس تحقیق تو جانتا ہے اور نہیں جانتا ہوں میں

وَتَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ

اور قدرت رکھتا ہے تو اور نہیں قدرت رکھتا ہوں اور تو بہت جاننے والا ہے غیب کی باتوں کا یا اللہ اگر ہووے

هٰذَا الْاَمْرُ الَّذِيْ يُرِيْدُهٗ خَيْرًا لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَفِيْ دُنْيَايَ وَ

یہ کام ایسا کام کہ ارادہ رکھتا ہے اسکا استخارہ کرنیوالا بہتر میرے لیئے دین میرے میں اور دنیا میری میں اور

عَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَوَفِّقْهُ وَسَهِّلْهُ وَاِنْ كَانَ غَيْرُ ذٰلِكَ خَيْرًا لِّيْ فَوَفِّقْنِيْ

انجام کار میرے میں پس توفیق دے اوسکی اور آسان کر اسکو اور جو ہووے سوا اسکے بہتر میرے لیئے پس توفیق دے مجھکو

لِلْخَيْرِ حَيْثُ كَانَ فَاِنْ كَانَ زِوَاجًا فَلْيَكْتُمِ الْخِطْبَةَ ثُمَّ

واسطے خیر کے جہاں ہووے پس جو ہووے کام نکاح پس چاہیئے کہ پوشیدہ کرے منگنی پھر

لِيَتَوَضَّأْ فَيُحْسِنْ وُضُوْءَهٗ ثُمَّ لِيُصَلِّ مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ ثُمَّ لِيَحْمَدِ اللّٰهَ

وضو کرے پس اچھا کرے وضو اپنا پھر نماز پڑھے جسقدر کہ مقدر کی ہے خدا نے اوسکے لیئے پھر چاہیئے کہ تعریف کرے

وَيُمَجِّدْهُ ثُمَّ لِيَقُلِ اللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا

خدا تعالیٰ کی اور بزرگی سے یاد کرے اسکو پھر کہے یا اللہ تحقیق تو قادر ہے اور نہیں قادر ہوں میں اور جانتا ہے تو اور نہیں

اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ فَاِنْ رَاَيْتَ اَنَّ فِيْ فُلَانَةَ

جانتا ہوں اور تو بہت جاننے والا ہے غیب کی باتوں کا پس جو جانتا ہے تو کہ تحقیق بیچ فلانی عورت کے اور ذکر کرے

وَيُسَمِّيْهَا بِاسْمِهَا خَيْرًا لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَاٰخِرَتِيْ

اوسکو ساتھ نام اوسکے کے بھلا ہے میرے لیئے دین میرے میں اور دنیا میری میں اور آخرت میری میں

فَاقْدُرْهَا لِيْ وَاِنْ كَانَ غَيْرُهَا خَيْرًا مِّنْهَا لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَاٰخِرَتِيْ

پس نصیب کر اور مہیا کر اوسکو میرے لیئے اور جو ہووے سوا اس عورت کے بہتر اس سے میرے لیئے دین میرے میں اور آخرت

فَاقْدُرْهَا لِيْ حب مس مِنْ سَعَادَةِ ابْنِ اٰدَمَ اسْتِخَارَتُهُ

میری میں پس نصیب کر اوسکو میرے لیئے فـ نیکبختی بیٹے آدم کی سے ہے خیریت چاہنی اوسکی خدا

اللّٰهَ وَمِنْ شِقْوَتِهٖ تَرْكُهُ اسْتِخَارَةَ اللّٰهِ مص ت وَاِنْ تَوَلّٰى

تعالیٰ سے اور بدبختی بیٹے آدم کی سے ہے چھوڑنا اوسکا استخارہ کو خدا تعالیٰ سے اور جو متولی ہووے

عَقْدُ الْخُطْبَةِ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ
نکاح باندھنے کا یہ خطبہ نکاح ہے کہ سب تعریف اللہ کیلئے ہے تعریف کرتے ہیں ہم اسکی اور مدد چاہتے
وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ
اس سے اور پناہ پکڑتے ہیں ہم ساتھ خدا کے برائیوں نفس اپنی کی سے اور برائیوں عملوں اپنے کے سے جسکو راہ
يَّهْدِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَ
راہ دکھلاوے خدا ایس نہیں کوئی گمراہ کرنیوالا اسکو اور گمراہ کرے جسکو پس نہیں کوئی راہ دکھلانیوالا اسکو اور
اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا
گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اکیلا نہیں کوئی شریک اوسکا اور گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ
بندے اوسکے ہیں اور رسول اوسکے اے لوگو ڈرو پروردگار اپنے سے جسنے پیدا کیا تمکو
مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا
ایک جان سے یعنے حضرت آدم علیہ السلام سے اور پیدا کیا اوس سے جوڑا اسکا یعنے حضرت حوا اور پھیلائے ان دونو سے مرد
كَثِيْرًا وَّنِسَآءً وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ
بہت اور عورتیں اور ڈرو خدا سے جسکے نام سے مانگتے ہو آپس میں اور ڈرو قرابت سے یعنے ناتے کا
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ
سے پرہیز کرو اور آپس میں محبت رکھو تحقیق اللہ ہے تم پر نگہبان اور اے لوگو جو ایمان لائے ہو ڈرو خدا سے
حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا
حق ڈرنے اوسکے کا اور ہرگز نہ مرو تم مگر اور تم مسلمان ہو یعنے ہمیشہ اسلام پر قائم رہو اور اے لوگو جو ایمان
اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ
اللہ سے اور کہو بات سیدھی یعنی جھوٹ نہ بولا کرو سنوار دیگا واسطے تمہارے عمل تمہارے اور بخشے گا اللہ گناہ تمہارے
الْاٰيَةَ عه مس عو وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا
پڑھے سارا آیت ف اور رسول اوسکے بھیجا اونکو ساتھ حق کے حال یہ کہ خوشخبری دینے والے ہیں
بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ
اور ڈرانیوالے بھیجا اونکو آگے قیامت کے جو شخص پیروی کرے خدا تعالیٰ اور رسول اوسکے کی پس تحقیق راہ پائی

ومن يعصهما فانه لا يضر الا نفسه ولا يضر الله شيئا

اور جو کوئی نافرمانی کرے اسکے اور رسول کی پس تحقیق وہ نہین نقصان پونہچاتا ہے مگر جان اپنی کو اور نہین نقصان پونہچاتا

ونسال الله ان يجعلنا ممن يطيعه ويطيع رسوله

اور مانگتے ہین ہم اللہ سے یہ کہ کرے ہمکو اون لوگون سے کہ اطاعت کرتے ہین اللہ کی اور اطاعت کرتے ہین رسول

ويتبع رضوانه ويجتنب سخطه فانما نحن به وله مود

اور پیروی کرتے ہین خوشنودی اوسکی کی اور بچتے ہین غضب اوسکے سے پس سوا اسکے نہین کہ ہم ساتھ اوسکے ایمان لائے

ويقول لمن تزوج بارك الله لك خ م وبارك الله عليك

اور کہے واسطے اوس شخص کے کہ نکاح کرے برکت دے اللہ تعالی تیرے لیئے یعنی اولاد پیدا ہو اور برکت اوتارے اللہ تعالی

وجمع بينكما في خير عه حب مس آ و ق فبارك الله عليك

اور جمع کرے اور اتفاق دے درمیان تمہارے بیچ بھلائی کے یا کہے پس برکت اوتارے اللہ اوپر تیرے

خ م ت س ولما زوج صلى الله عليه وسلم عليا

اور جب نکاح باندھا پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رض کا ساتھ

فاطمة دخل البيت فقال لفاطمة ائتيني بماء فقامت

حضرت فاطمہ رض کے داخل ہوئے حضرت علی کے گھر مین پس فرمایا حضرت فاطمہ رض کو لا میرے پاس پانی پس کہڑی

الى قعب في البيت فاتت فيه بماء فاخذه ومج فيه ثم

طرف پیالے کے کہ گھر مین تھا پس لائین بیچ اوسمین پانی پس لیا پیالہ حضرت صلعم نے اور کلی ڈالی اوسمین پھر

قال لها تقدمي فتقدمت فنضح بين ثدييها وعلى راسها

فرمایا حضرت فاطمہ رض کو آگے آ پس آگے آئین پس چھڑکا پانی درمیان سینے اونکے اور سر اونکے پر

وقال اللهم اني اعيذها بك وذريتها من الشيطان الرجيم

اور کہا یا اللہ تحقیق مین تیری پناہ مین دیتا ہون فاطمہ رض کو اور اولاد اوسکی کو شیطان راندہ ہوئے سے

ثم قال لها ادبري فادبرت فصب بين كتفيها ثم قال

پھر فرمایا پیغمبر صلعم نے حضرت فاطمہ رض کو پیٹھ پھیر پس پیٹھ پھیری انہون نے پس ڈالا پانی درمیان دونون مونڈہون

اللهم اني اعيذها بك وذريتها من الشيطان الرجيم

یا اللہ تحقیق مین تیری پناہ مین دیتا ہون فاطمہ رض کو اور اولاد اوسکی کو شیطان راندہ ہوئے سے

ثُمَّ قَالَ ائْتُونِي بِمَاءٍ قَالَ عَلِيٌّ فَعَلِمْتُ الَّذِي يُرِيدُ فَقُمْتُ

پھر فرمایا لاؤ تم میرے پاس پانی کہا حضرت علی نے پس جانا میں نے جو کچھ ارادہ رکھتے ہیں حضرت پس کھڑا ہوا

فَمَلَأْتُ الْقَعْبَ مَاءً وَأَتَيْتُهُ بِهٖ فَأَخَذَهُ وَمَجَّ فِيهِ ثُمَّ قَالَ

میں پس بھر لیے پیالہ پانی سے اور لایا میں پیالہ حضرت کے پاس پس لیا اوسکو اور کلی ڈالی اوسمیں پھر فرمایا

تَقَدَّمْ فَتَقَدَّمْتُ فَصَبَّ عَلَى رَأْسِي وَبَيْنَ يَدَيَّ ثُمَّ قَالَ

آگے آ پس آگے آیا میں پس ڈالا پانی سر میرے پر اور آگے میرے یعنے سینے پر پھر کہا

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أُعِيذُهُ بِكَ وَذُرِّيَّتَهُ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

یا اللہ تحقیق میں تیری پناہ دیتا ہوں اوسکو اور اولاد اوسکی کو شیطان راندے ہوئے سے

ثُمَّ قَالَ أَدْبِرْ فَأَدْبَرْتُ فَصَبَّ بَيْنَ كَتِفَيَّ وَقَالَ اللّٰهُمَّ إِنِّي أُعِيذُهُ

پھر فرمایا پیٹھ پھیر پس پیٹھ پھیری میں نے پس ڈالا پانی درمیان مونڈھوں میرے کے اور فرمایا یا اللہ تحقیق میں

بِكَ وَذُرِّيَّتَهُ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ثُمَّ قَالَ ادْخُلْ

اسکو اور اولاد اوسکی کو شیطان راندے ہوئے سے پھر فرمایا حضرت علی کو داخل ہو ساتھ

بِأَهْلِكَ بِسْمِ اللّٰهِ وَالْبَرَكَةِ حب وَإِذَا دَخَلَ بِأَهْلِهٖ

اہل اپنے کے ساتھ نام خدا کے اور برکت کے عد اور جب آوے کوئی بی بی اپنے کے پاس یعنی

أَوِ اشْتَرٰى رَقِيقًا فَلْيَأْخُذْ بِنَاصِيَتِهَا د س ص ثُمَّ

یا خریدے بردہ پس چاہیئے کہ پکڑے بال پیشانی اوسکی کے ف پھر

لِيَقُلِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَ

کہے یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی اسکی اور بھلائی اوس چیز کی کہ پیدا کیا تو نے اوسکو اوس پر یعنی

أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ د س ق ص

پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیری برائی اوسکی سے اور برائی اوس چیز کی سے کہ پیدا کیا تو نے اوسکو اوپر اسکے

مص وَكَذٰلِكَ فِي الدَّابَّةِ وَيَأْخُذُ بِذِرْوَةِ سَنَامِ الْبَعِيرِ

اور اسی طرح کرے بیچ چارپایہ کے یعنی گھوڑا وغیرہ خریدے بال پیشانی کے پکڑ کر کہے وہ چاہیئے اور پکڑے کوہان کی

د س ص وَكَانَ إِذَا اشْتَرٰى مَمْلُوكًا قَالَ اللّٰهُمَّ بَارِكْ

ھ اور تھے ابن مسعود جس وقت کہ خریدتے تھے غلام کہتے تھے یا اللہ برکت کر میرے لیے

فِيهِ وَاجْعَلْهُ طَوِيلَ الْعُمُرِ كَثِيرَ الرِّزْقِ موص وَإِذَا
آمین اور کر اسکو بڑی عمر والا بہت رزق والا ف اور جب

أَرَادَ الْجِمَاعَ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَ
ارادہ کرے کوئی جماع کا کہے ساتھ نام خدا کے یہ کام کرتا ہوں میں یا اللہ دور رکھ ہمکو شیطان سے

جَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا فَإِذَا أَنْزَلَ قَالَ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ
دور رکھ شیطان کو اوس چیز سے کہ نصیب کرے تو ہمکو یعنی اولاد ف پس جب منزل ہووے کہے یا اللہ مکر

لِلشَّيْطَانِ فِيمَا رَزَقْتَنِي نَصِيبًا موص وَإِنْ أُتِيَ بِمَوْلُودٍ
واسطے شیطان کے بیچ اوس چیز کے کہ نصیب کی تونے مجھکو حصہ اور اگر پیدا ہووے بچہ اذان کہے

أَذَّنَ فِي أُذُنِهِ حِينَ وِلَادَتِهِ دت وَوَضَعَهُ فِي حِجْرِهِ وَ
کان اوسکے میں وقت پیدا ہونے اوسکے کے اور رکھے اوسکو گود اپنی میں اور

حَنَّكَهُ بِتَمْرَةٍ وَدَعَا لَهُ وَبَرَّكَ عَلَيْهِ خ م وَأَمَرَ صَلَّى اللّٰهُ
تحنیک کرے اسکو ساتھ کھجور کے اور دعا کرے اوسکیلیئے اور دعا برکت کرے اوسپر ف اور حکم کیا پیغمبر صلے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَسْمِيَةِ الْمَوْلُودِ يَوْمَ سَابِعِهِ وَوَضْعِ الْأَذَى
اللہ علیہ وسلم نے ساتھ نام رکھنے بچے کے ساتوین دن یعنے پیدا ہونے اوسکے اور ساتھ دور کرنے

عَنْهُ وَالْعَقِّ ت وَتَعْوِيذُ الطِّفْلِ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ
اوس سے اور حکم کیا ساتھ عقیقے کے اور تعویذ لڑکے کا یہ ہے پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ کلموں پورے خدا کے

مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ خ عه
برائی ہر شیطان کی سے اور کاٹنے والے زہریلے کیسے اور برائی ہر نظر لگ جانیوالے کیسے

ر وَإِذَا أَفْصَحَ الْوَلَدُ فَلْيُعَلِّمْهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ ى وَكَانَ إِذَا
اور جب بولنے لگے لڑکا پس چاہیئے کہ سکھاوے اوسکو لا الہ الا اللہ اور تھے نبی صلعم کہ جب

أَفْصَحَ الْوَلَدُ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَلَّمَهُ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي
بولنے لگتا کوئی لڑکا اولاد عبد المطلب کی سے سکھاتے تھے اسکو یہ آیت اور کہہ سب تعریف واسطے

لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا الْآيَةَ ى اضْرِبُوهُ عَلَى الصَّلٰوةِ لِسَبْعٍ وَاعْزِلُوا
خدا کے ہے جسنے نہیں پکڑا بیٹا ساری آیت اور مارو تم فرزند کو اوپر چھوڑنے نماز کے وقت ہو پہنچے کی سات برس

فِرَاشِهٖ لِتِسْعٍ وَزَوِّجُوهُ لِسَبْعَ عَشَرَةَ فَاِذَا فَعَلَ ذٰلِكَ فَلْيُجْلِسْهُ

بچھونا انکا وقت پہنچنے کے نو برس کی عمر کو اور نکاح کرو اوسکا وقت پہنچنے کے ستر برس کی عمر کو پس جب کرے

بَيْنَ يَدَيْهِ ثُمَّ يَقُلْ لَا جَعَلَكَ اللّٰهُ عَلَيَّ فِتْنَةً ى وَاِنْ كَانَ

آگے اپنے پیچھے نہ گردانے تجھکو اللہ مجھپر فتنہ اور موجب آزمایش اور گمراہی کا اور اگر ہووے

سَفَرًا صَافِحْ وَقَالَ حب اَيِ الْمُقِيمُ اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَ

کوئی سفر کرنے والا مصافحہ کرے مقیم اور کہے سونپتا ہوں میں اللہ کو دین تیرا اور امانت

اَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيمَ عَمَلِكَ س د ت مس حب وَاَقْرَءُ عَلَيْكَ

تیری اور آخری عمل تیرے یعنے خاتمہ بخیر ہو ف اور کہتا ہوں میں تجھپر

السَّلَامَ س وَيَقُولُ لِمَنْ يُوَدِّعُهُ اَسْتَوْدِعُكَ اَوْ اَسْتَوْدِعُكُمْ

سلام اور کہے مسافر اوس شخص کو کہ رخصت کرتا ہے سونپتا ہوں میں تجھے یا تمکو اوس

اللّٰهَ الَّذِي لَا يَخِيبُ اَوْ لَا تَضِيعُ وَدَائِعُهُ ى ط ب وَمَنْ قَالَ

خدا کو کہ سلامت رہتی ہیں یا نہیں ضائع ہوتی ہیں امانتیں پاس اوسکے اور جو کوئی کہے

لَهُ اُرِيدُ السَّفَرَ فَاَوْصِنِي قَالَ لَهُ عَلَيْكَ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَالتَّكْبِيرِ

مقیم کو کہ ارادہ رکھتا ہوں میں سفر کا پس نصیحت کر مجھکو کہے مقیم اسکو لازم کر لینے پر تقوی خدا کا اور لازم کرا سکو تکبیر

عَلَى كُلِّ شَرَفٍ فَاِذَا وَلَّى قَالَ اللّٰهُمَّ اطْوِلَهُ الْبُعْدَ وَهَوِّنْ

کہنا ہر بلندی پر پس جب پیٹھ پھیرے مسافر کہے مقیم یا اللہ لپیٹ اسکے لیے درازی راہ کی اور آسان کر

عَلَيْهِ السَّفَرَ ت س ق زَوَّدَكَ اللّٰهُ التَّقْوَى وَغَفَرَ ذَنْبَكَ

اوپر مشقت سفر کی توشہ دے تجھکو اللہ پرہیزگاری اور بخشے گناہ تیرے

وَيَسَّرَ لَكَ الْخَيْرَ حَيْثُ مَا كُنْتَ ت مس حب جَعَلَ اللّٰهُ التَّقْوَى

اور آسان کرے تیرے لیے بھلائی یعنے توفیق دنیا اور آخرت کی بھلائی کی جہاں کہیں ہووے کرے اللہ تقوی کو

زَادَكَ وَغَفَرَ ذَنْبَكَ وَوَجَّهَ لَكَ الْخَيْرَ حَيْثُمَا تَوَجَّهْتَ ر ط

توشہ تیرا اور بخشے گناہ تیرے اور پیش لاوے تیرے لیے بھلائی جہاں کہ متوجہ ہووے تو ط

وَاِذَا اَمَّرَ اَمِيرًا عَلَى جَيْشٍ اَوْ سَرِيَّةٍ اَوْصَاهُ فِي خَاصَّتِهٖ

اور جب امیر کرتے تھے حضرت صلعم کسیکو بڑے لشکر یا چھوٹے لشکر پر نصیحت کرتے تھے اوسکو بیچ حق نفس اوسکی

بِتَقْوَى اللّٰهِ وَمَنْ مَّعَهٗ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ خَيْرًا ثُمَّ قَالَ اغْزُوْا
ساتھ تقویٰ خدا کے اور نصیحت کرتے سکو بیچ حق ہمراہیوں اوسکے کے مسلمانوں سے ساتھ بھلائی کرنیکے پھر فرماتے
بِسْمِ اللّٰهِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَاتِلُوْا مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ اغْزُوْا وَلَا تَغُلُّوْا
ساتھ نام خدا کے لڑو نہ خیانت کرنا تم غنیمت میں اور نہ عہد توڑنا تم اور نہ مثلہ کرنا تم یعنی ناک کان وغیرہ
وَلَا تَغْدِرُوْا وَلَا تُمَثِّلُوْا وَلَا تَقْتُلُوْا وَلِيْدًا مَعَهٗ انْطَلِقُوْا
کافروں کے نہ کاٹنا اور نہ مارنا تم لڑکوں کو اور ایک روایت میں یوں آیا ہے جاؤ تم برکت ڈھونڈتے
بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ لَا تَقْتُلُوْا شَيْخًا
ساتھ نام خدا کے اور مدد چاہتے ہوئے ساتھ خدا کے اور ثابت رہنے والے اوپر دین رسول خدا کے نہ مارنا
فَانِيًا وَّلَا طِفْلًا وَّلَا صَغِيْرًا وَّلَا امْرَاَةً وَّلَا تَغُلُّوْا وَضُمُّوْا
فانی کو اور نہ دودھ پیتے لڑکے کو اور نہ عورت کو اور نہ خیانت کرنا تم غنیمت میں اور جمع کرنا تم
غَنَائِمَكُمْ وَاَصْلِحُوْا وَاَحْسِنُوْا اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ د فَاِذَا
لوٹوں اپنی کو اور درست کرو معاملت آپس کے اور احسان کرنا تم تحقیق خدا دوست رکھتا ہے نیکو کاروں کو پس جب
مَشٰى مَعَهُمْ قَالَ انْطَلِقُوْا عَلَى اسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَعِنْهُمْ فَسَوْ
چلنے تھے آنحضرت صلعم ساتھ لشکر کے رخصت کیلیے فرماتے تھے چلو تم اعتماد کیے ہوئے اوپر ذات خدا کے الٰہی
اِذَا اَرَادَ سَفَرًا قَالَ اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصُوْلُ وَبِكَ اَحُوْلُ وَبِكَ
جب ارادہ کرے کوئی سفر کا کہے یا اللہ ساتھ قوت تیری کے حملہ کرتا ہوں میں اور ساتھ مدد تیری کے حیلہ کرتا ہوں
اَسِيْرُ وَاِنْ خَافَ مِنْ عَدُوٍّ اَوْ غَيْرِهٖ فَقِرَاءَةُ لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ
چلتا ہوں میں اور جو ڈرے کوئی دشمن سے کہ آدمی ہو یا سوا اوسکے سے پس پڑھنا سورہ لایلاف کا
اَمَانٌ مِّنْ كُلِّ سُوْءٍ مُّجَرَّبٌ فَاِذَا وَضَعَ رِجْلَهٗ فِي الرِّكَابِ
سبب امن کا ہے ہر برائی سے کہ پیش آئے بسبب دشمن وغیرہ کے پس جب ارادہ کرے پاؤں رکھنے کا رکاب میں
قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ فَاِذَا اسْتَوٰى عَلٰى ظَهْرِهَا قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سُبْحَانَ
اوس میں کہ قائم مقام رکاب کے ہو کہے بسم اللہ پس جب بیٹھ چکے جانور کی پیٹھ پر کہے سب تعریف ہے واسطے خدا کے
الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ
اوس خدا کو کہ تابعدار کیا ہے ہمارے لیے اسکو اور نہیں تھے ہم اسکی طاقت پانیوالے اور تحقیق ہم طرف پروردگار اپنی کی البتہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
سب تعریف واسطے خدا کے ہے پڑھے تین بار اللہ بہت بڑا ہے پڑھے تین بار نہیں کوئی معبود مگر اللہ

مَرَّةً سُبْحَانَكَ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ
پڑھے ایکبار پھر کہے پاکی یاد کرتا ہوں تجھکو اے اللہ تحقیق مینے ظلم کیا نفس اپنے پر پس بخش مجھکو پس تحقیق

فائدہ

الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ دت س حب مس وَاِذَا اسْتَوٰى كَبَّرَ
نہیں بخشتا گناہونکو کوئی مگر تو　　　پس جب سوار ہو چکے جانور پر تکبیر کہے

ثَلٰثًا وَقَرَأَ سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا الْاٰيَةَ وَقَالَ اَللّٰهُمَّ
تین بار اور پڑھے سبحان الذی سخر لنا ہذا ساری آیت اور کہے یا اللہ تحقیق

اِنَّا نَسْاَلُكَ فِیْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى
ہم مانگتے ہیں تجھسے بیچ اس سفر اپنے کے نیکی اور پرہیزگاری اور عمل سے وہ جو خوش ہووے تو اس سے

اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهٗ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ
یا اللہ آسان کر ہم پر اس سفر ہمارے کو لپیٹ یعنی دفع کر ہمسے درازی اوسکی یا اللہ تو ہے یار

الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِی الْاَهْلِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ
یعنے نگہبان سب بلاؤنسے سفر میں اور تو خلیفہ ہے بیچ اہل کے یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہون

مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَاٰبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَهْلِ
تیری مشقت سفر کی سے اور بُری حالت دیکھنے سے اور بُرائی پھرنے کی سے مال میں اور اہل میں

وَالْوَلَدِ وَاِذَا رَجَعَ قَالَهُنَّ وَزَادَ فِيْهِنَّ اٰيِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ
اور اولاد میں اور جب ارادہ پھرنے کا کرے سفر سے پڑھے یہ کلمات اور زیادہ کرے آخر اونکے میں ہم رجوع ہونیوالے

لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ م د س ت وَاِذَا رَكِبَ مَدَّ اِصْبَعَهٗ
پروردگار اپنے کیلئے تعریف کرنیوالے ہیں　　　اور جب سوار ہووے اوٹھاوے انگلی اپنی

وَقَالَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِی الْاَهْلِ
یعنے اشارہ توحید کیلئے اور کہے یا اللہ تو یار ہے سفر میں　　　اور خلیفہ ہے اہل میں

اَللّٰهُمَّ اَصْحِبْنَا بِنُصْحِكَ وَاقْلِبْنَا بِذِمَّةٍ اَللّٰهُمَّ ازْوِ لَنَا الْاَرْضَ
یا اللہ محفوظ رکھ ہمکو ساتھ حفاظت اپنی کے اور پھیر ہمکو یعنی وطن کیطرف ساتھ سلامتی کے یا اللہ لپیٹ ہمارے

وَهَوِّنْ عَلَيْنَا السَّفَرَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ
اور آسان کر ہمپر سفر یا اللہ تحقیق مین پناہ پکڑتا ہون تیرے مشقت سفر کی سے
وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ ت س مَا مِنْ بَعِيْرٍ اِلَّا فِيْ ذِرْوَتِهٖ شَيْطَانٌ
اور بری حالت پھرنیکی سے نہین کوئی اونٹ مگر کہ بیچ بلندی کوہان اوسکیکی شیطان ہے
فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اِذَا رَكِبْتُمُوْهُ كَمَا اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ثُمَّ
پس یاد کرو نام خدا غالب وبزرگ کا جبکہ سوار ہو تم اوسپر جیسکہ حکم کیا ہے تمکو خدا تعالیٰ نے پھر
امْتَهِنُوْهَا لِاَنْفُسِكُمْ فَاِنَّمَا يَحْمِلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ ط وَيَتَعَوَّذُ
خدمت مین لاؤ اوسکو واسطے نفسون اپنے کے پس نہین سوار کرتا ہے تمکو کوئی سوائے اللہ غالب وبزرگ کے وا
فِي السَّفَرِ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ
بیچ سفر کے مشقت سفر کی سے اور بری حالت پھرنے کی سے اور نقصان پیچھے
الْكَوْرِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ فِي الْاَهْلِ وَالْمَالِ م ت
زیادتی کے اور دعائے مظلوم کی سے اور برائی دیکھنے کی سے بیچ اہل کے اور مال کے
س ق اَللّٰهُمَّ بَلَاغًا يَّبْلُغُ خَيْرًا وَّمَغْفِرَةً مِّنْكَ وَرِضْوَانًا بِيَدِكَ
یا اللہ مانگتا ہون مین تجھسے وسیلہ کہ پہنچاوے نیکی کو اور مانگتا ہون بخشش تجھسے اور خوشنودی تیری بیچ
الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ
بھلائی ہے تحقیق تو ہر چیز پر قادر ہے یا اللہ تو یار ہے سفر مین
وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا السَّفَرَ وَاطْوِ لَنَا الْاَرْضَ
اور خلیفہ ہے اہل مین یا اللہ آسان کر ہمپر سفر اور لپیٹ ہمارے لیے زمین
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ ص ی
یا اللہ تحقیق مین پناہ پکڑتا ہون ساتھ تیرے مشقت سفر کیسے اور بری حالت پھرنے کیسے
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ اَللّٰهُمَّ اصْحَبْنَا
یا اللہ تو یار ہے سفر مین اور خلیفہ ہے اہل مین یا اللہ یار ہو تو ہمارا
فِيْ سَفَرِنَا وَاخْلُفْنَا فِيْ اَهْلِنَا ت س وَاِذَا عَلَا ثَنِيَّةً كَبَّرَ
بیچ سفر ہمارے کے اور خلیفہ رہ ہمارا بیچ اہل ہمارے کے اور جب چڑھے بہاڑی پر اللہ اکبر کہے

وَاِذَا هَبَطَ سَبَّحَ خ س د وَاِذَا اَشْرَفَ عَلٰى وَادٍ هَلَّلَ

اور جب وترے اوس سے سبحان اللہ کہے اور جب گذرے جنگل پر لا الہ الا اللہ اور اللہ اکبر کہے

وَكَبَّرَ ع وَاِنْ عَثَرَتْ بِهٖ دَابَّتُهٗ فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللّٰهِ س مص

اور جو گرا دے کسی کو جانور اوسکا پس چاہیئے کہ کہے بسم اللہ

اط وَاِذَا رَكِبَ الْبَحْرَ اَمَانٌ مِّنَ الْغَرَقِ اَنْ يَّقُوْلَ بِسْمِ اللّٰهِ

اور جب سوار ہووے کوئی دریا میں یعنی کشتی میں امان ہے ڈوبنے سے پڑھنا بسم اللہ

مَجْرٖىهَا الْاٰيَةَ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ الْاٰيَةَ فِى الزُّمَرِ

مجریہا آخر آیت تلک کا اور وما قدروا اللہ حق قدرہ آخر آیت تلک کا وہ جو سورۂ زمر میں ہے

ط ص ى وَاِذَا انْفَلَتَتْ دَابَّتُهٗ فَلْيُنَادِ اَعِيْنُوْا يَا عِبَادَ اللّٰهِ

اور جب بھاگ جاوے جانور کسی کا پس چاہیئے کہ پکارے مدد کرو میری اے بندو خدا کے

رَحِمَكُمُ اللّٰهُ مو مص وَاِنْ اَرَادَ عَوْنًا فَلْيَقُلْ يَا عِبَادَ اللّٰهِ

رحمت کرے تمپر اللہ تعالی اور جو چاہے مدد یعنی اللہ تعالی کی جانب سے کہے

اَعِيْنُوْنِىْ يَا عِبَادَ اللّٰهِ اَعِيْنُوْنِىْ يَا عِبَادَ اللّٰهِ اَعِيْنُوْنِىْ ط وَقَدْ

مدد کرو میری اے بندو خدا کے مدد کرو میری اے بندو خدا کے مدد کرو میری اور تحقیق آزمایا

جُرِّبَ ذٰلِكَ ط وَاِذَا اَشْرَفَ عَلٰى مَكَانٍ مُّرْتَفِعٍ قَالَ اللّٰهُمَّ لَكَ

گیا ہے یہ امر اور جب چڑھے کوئی جگہ بلند پر کہے یا اللہ واسطے تیرے

الشَّرَفُ عَلٰى كُلِّ شَرَفٍ وَّلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى كُلِّ حَالٍ ص ى وَاِذَا اَرَادَ

بزرگی ہے ہر بلندی پر اور تیرے لیئے سب تعریف ہے ہر حال اور جب دیکھے اوس

بَلَدًا يُرِيْدُ دُخُوْلَهَا قَالَ حِيْنَ يَرَاهَا اللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ

شہر کو کہ چاہتا ہے داخل ہونا اوس میں کہے جبکہ دیکھے اوسکو یا اللہ پروردگار ساتوں آسمانوں کے

وَمَا اَظْلَلْنَ وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا اَقْلَلْنَ وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ

اور اوس چیز کے کہ سایہ ڈالا ہے اونہوں نے اور اے رب ساتوں زمینوں کے اور اوس چیز کے کہ اوٹھایا ہے انہوں نے اور اے رب شیطانوں کے

وَمَا اَضْلَلْنَ وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَيْنَ فَاِنَّا نَسْاَلُكَ خَيْرَ

اور اوس کے کہ گمراہ کیا ہے شیطانوں نے اونکو اور اے رب ہواؤں کے اور اوس چیز کے کہ پراگندہ کرتی ہیں ہوائیں پس تجھ سے ہم مانگتے

هٰذِهِ الْقَرْيَةِ وَخَيْرَ اَهْلِهَا وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ

اس شہر کی اور بھلائی اس شہر والونکی اور پناہ پکڑتے ہم ساتھ تیرے برائی اسکی سے اور برائی رہنے

اَهْلِهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا س حب مس اَسْاَلُكَ خَيْرَهَا

والون اسکے سے اور برائی او سچیز کیسے کہ او سمین ہے ف مانگتا ہون مین تجھسے بھلائی شہر کی

وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا ط

اور بھلائی او سچیز کی کہ او سمین ہے اور پناہ مانگتا ہون مین ساتھ تیرے برائی اسکی سے اور برائی او سچیز کیسے کہ اوسمین ہے

وَعِنْدَ مَا يُرِيْدُ اَنْ يَّدْخُلَهَا اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهَا ثَلٰثَ

اور پڑہے وقت ارادے داخل ہونے شہر کے یا اللہ برکت دیجیو واسطے ہمارے شہر مین پڑہے یہ

مَرَّاتٍ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاهَا وَحَبِّبْنَا اِلٰی اَهْلِهَا وَحَبِّبْ

تین بار یا اللہ نصیب کر ہمکو میوے اسکے اور دوست کر ہمکو طرف شہر والونکے اور دوست کر

صَالِحِيْ اَهْلِهَا اِلَيْنَا طس وَاِذَا نَزَلَ مَنْزِلًا اَعُوْذُ

نیکبخت شہر والون کو طرف ہمارے اور جب اوترے کسی منزل پر پڑہے پناہ پکڑتا ہون مین

بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ فَاِنَّهٗ لَمْ يَضُرَّهٗ

ساتھ کلمون پورے خدا کے برائی او سچیز کی سے کہ پیدا کی پس تحقیق نہین ضرر کریگی اوسکو کوئی چیز

شَيْءٌ حَتّٰى يَرْتَحِلَ م ت س ق ط مص وَاِذَا اَمْسٰى

کوئی چیز یہان تلک کہ کوچ کرے اور جب شام کرے مسافر

وَاَقْبَلَ اللَّيْلُ يَا اَرْضُ رَبِّيْ وَرَبُّكِ اللّٰهُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ

اور آوے رات پڑہے اے زمین رب میرا اور رب تیرا اللہ ہے پناہ پکڑتا ہون مین ساتھ اللہ کے

شَرِّكِ وَشَرِّ مَا خُلِقَ فِيْكِ وَشَرِّ مَا يَدِبُّ عَلَيْكِ وَاَعُوْذُ

برائی تیری سے اور برائی او سچیز کی سے کہ پیدا کی گئی تجھمین اور برائی او سچیز کیسے کہ چلتی ہے تجھپر اور پناہ پکڑتا ہون مین

بِاللّٰهِ مِنْ اَسَدٍ وَّاَسْوَدَ وَمِنَ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ وَمِنْ شَرِّ

ساتھ اللہ کے برائی شیر کی سے اور اژدہے کالے کیسے اور ہرطرح کے سانپ کی سے اور بچھو کی سے اور برائی

سَاكِنِ الْبَلَدِ وَمِنْ وَّالِدٍ وَّمَا وَلَدَ د س مس وَوَقْتَ

رہنے والون شہر کیسے اور برائی جننے والے کیسے یعنی آدمی ابلیس کے اور بیٹے کی سے یعنے اولاد آدمی یا ابلیس

السَّحَرِ یَقُوْلُ سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَنِعْمَتِهٖ وَحُسْنِ بَلَاۗئِهٖ
کہے مسافر سنی سننے والے نے تعریف کرنی میری خدا کو اقرار کرنا میرا ساتھ نعمت اوسکے اور خوبی نعمت

عَلَیْنَا رَبَّنَا صَاحِبْنَا وَاَفْضِلْ عَلَیْنَا عَائِذًا بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ
اوسکی کے ہمپر اے رب ہمارے یار ہو یعنی مددگار ہمارا اور فضل کر ہمپر کہتا ہوں یہ کلام پناہ چاہتا ہوا ساتھ خدا کے

مِرَّسِ عُو یَقُوْلُ ذٰلِكَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ وَیَرْفَعُ بِهَا صَوْتَهٗ
آگ سے کہے اسطرح تین بار اور بلند کرے ساتھ اوسکے آواز اپنی

عومسرو وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَتُحِبُّ یَا جُبَیْرُ اِذَا
اور فرمایا پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم نے چاہتا ہے تو اے جبیر کہ جب

خَرَجْتَ فِیْ سَفَرٍ اَنْ تَكُوْنَ اَمْثَلَ اَصْحَابِكَ هَیْئَةً وَّاَكْثَرَهُمْ
نکلے تو سفر میں یہ کہ ہووے تو بہتر یاروں اپنے سے ہیئت میں یعنی صورت و حال میں اور بہت

زَادًا فَقُلْتُ نَعَمْ بِاَبِیْ اَنْتَ وَاُمِّیْ قَالَ فَاقْرَاْ هٰذِهِ السُّوَرَ
زیادہ اونکا زر رہے توشے کے ف پس عرض کیا میںنے ہاں فدا ہوں تجپر باپ میرے فرمایا پس پڑھ پانچ

الْخَمْسَ قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ وَاِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَقُلْ هُوَ
سورتین قل یا ایہا الکافرون اور اذا جاء نصر اللہ اور قل ہو

اللّٰهُ اَحَدٌ وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ وَافْتَحْ
اللہ احد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس اور شروع کر

كُلَّ سُوْرَةٍ بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاخْتِمْ قِرَاءَتَكَ
ہر سورت کو ساتھ بسم اللہ کے اور ختم کر قرارت اپنی ساتھ بسم اللہ کے یعنی

بِهَا قَالَ جُبَیْرٌ وَّكُنْتُ غَنِیًّا كَثِیْرَ الْمَالِ فَكُنْتُ اَخْرُجُ
بعد چھ ہوگی کہا جبیر نے اور تھا میں غنی بہت مال والا پس تھا میں کہ نکلتا تھا

فِیْ سَفَرٍ فَاَكُوْنُ اَبَذَّهُمْ هَیْئَةً وَّاَقَلَّهُمْ زَادًا فَمَا زِلْتُ
سفر میں پس ہو جاتا تھا بہت تباہ حال یاروں سے ہیئت میں اور کمتر اونسے توشے میں پس ہمیشہ رہا میں

مُنْذُ عُلِّمْتُهُنَّ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
جبسے کہ سیکھیں میںنے یہ سورتیں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے

وَكَرَاتُ بِهِنَّ اَكُوْنُ مِنْ اَحْسَنِهِمْ هَيْئَةً وَاَكْثَرِهِمْ زَادًا
اور بہت دفعہ پڑھنے کی ہوا مین بہتر ان لوگوں سے ہیئت مین اور زیادہ تر ان میں توشہ مین
حَتّٰى اَرْجِعَ مِنْ سَفَرِيْ ص مَا رَاكِبٌ يَخْلُوْ فِيْ مَسِيْرِهٖ
یہان تلک کہ پھر آؤن سفر اپنے سے ف نہین کوئی سوار کہ خالی ہو اپنے چلنے مین دنیا سے
بِاللّٰهِ وَذِكْرِهٖ اِلَّا رَدِفَهُ اللّٰهُ بِمَلَكٍ وَلَا يَخْلُوْ بِشِعْرٍ وَنَحْوِهٖ
ساتھ اللہ کے اور زبان ساتھ ذکر اوسکے مگر کہ پیچھے اوسکے سوار کرتا ہے اللہ تعالیٰ فرشتے کو اور نہین خالی ہوتا ذکر
اِلَّا رَدِفَهُ بِشَيْطَانٍ ط وَاِنْ كَانَ فِيْ حَجٍّ فَاِذَا اسْتَوَتْ
ساتھ شعر وغیرہ کے اور مانند اوسکے یعنی ساتھ کلام دنیا اور بیہودہ کے مگر کہ پیچھے سوار کرتا ہے اللہ اوسکے شیطان کو اور جب
بِهٖ رَاحِلَتُهٗ عَلَى الْبَيْدَاءِ حَمِدَ اللّٰهَ وَسَبَّحَ وَكَبَّرَ
ساتھ اوسکے سواری اوسکی بیدا پر الحمد للہ کہے اور سبحان اللہ کہے اور اللہ اکبر کہے
فَاِذَا اَحْرَمَ لَبّٰى لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ
پس جب احرام باندھے لبیک کہے اسطرح حاضر ہوں مین خدمت مین تیری یا اللہ حاضر ہون مین خدمت مین تیری
لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ ع
حاضر ہون مین خدمت مین تیری تحقیق تعریف اور نعمت تیرے ہی لیے ہے اور ملک تیرا ہی ہے نہین کوئی شریک تیرا
لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ بِيَدَيْكَ لَبَّيْكَ وَ
حاضر ہون مین خدمت مین تیری حاضر ہون مین خدمت مین تیری اور مستعد ہون طاعت پر اور بھلائی تیرے ہاتھون مین ہے اور
الرَّغْبَاءُ اِلَيْكَ وَالْعَمَلُ لَبَّيْكَ موم عه لَبَّيْكَ اِلٰهَ الْحَقِّ
رغبت طرف تیری ہے اور عمل طرف تیری پھرتے ہین حاضر ہون مین خدمت مین تیری لبیک کہتا ہون اے معبود برحق
لَبَّيْكَ س وَحَبَّ مس وَاِذَا فَرَغَ مِنْ تَلْبِيَتِهٖ
لبیک اور جب فراغت پاوے لبیک کہنے سے
سَاَلَ اللّٰهَ مَغْفِرَتَهٗ وَرِضْوَانَهٗ وَاسْتَعْتَقَهٗ مِنَ النَّارِ ط
مانگے خداتعالیٰ سے بخشش اوسکی اور خوشنودی اوسکی اور مانگے اوس سے آزادگی آگ سے
فَاِذَا طَافَ كُلَّمَا اَتَى الرُّكْنَ كَبَّرَ وَيَقُوْلُ بَيْنَ الرُّكْنَيْنِ رَبَّنَا
پس جب طواف کرے جبکہ آوے رکن اسود کے پاس تکبیر کہے اللہ اکبر کہے درمیان دونون رکنون کے اے رب ہمارے

اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

دے ہمکو دنیا مین نیکی اور آخرت مین نیکی اور بچا ہمکو عذاب آگ کے سے

د س حب مس مص وَكَذٰلِكَ بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْحَجَرِ

اور اسیطرح ربنا پڑہے درمیان رکن اسود اور حجر کے ف

مص وَفِي الطَّوَافِ مس وَبَيْنَ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ مو

اور پڑہے طواف مین اور درمیان رکن اور مقام ابراہیم کے ف

مص اَللّٰهُمَّ قَنِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَاخْلُفْ

یا اللہ قناعت دے مجھکو ساتھ اوس چیز کے کہ نصیب کی تو نے مجھکو اور برکت دے میرے لئے اوسمین اور خلیفہ ہو

عَلٰى كُلِّ غَائِبَةٍ لِّيْ بِخَيْرٍ مس مو مص لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اور پر ہر چیز میرے کہ غائب ہے ساتھ بہلائی کے نہین کوئی معبود مگر خدا

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى

ایک ہے وہ نہین کوئی شریک اوسکا واسطے اوسکے بادشاہت ہے اور اوسکی لئے تعریف ہے اور وہ ہر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ مص فَاِذَا فَرَغَ مِنَ الطَّوَافِ تَقَدَّمَ اِلٰى

چیز پر قادر ہے ف پس جب فراغت پاوے طواف سے آوے طرف

مَقَامِ اِبْرَاهِيْمَ فَقَرَأَ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرَاهِيْمَ مُصَلًّى

مقام ابراہیم کے پس پڑہے یہ آیت اور پکڑو مقام ابراہیم کو جاے نماز

وَجَعَلَ الْمَقَامَ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْبَيْتِ وَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ فِي

اور کرے مقام ابراہیم کو درمیان اپنے اور درمیان کعبے کے اور پڑہے دو رکعت پڑہے پہلی رکعت

الْاُوْلٰى قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَفِي الثَّانِيَةِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

مین قل یا ایہا الکافرون اور دوسری مین قل ہو اللہ احد

ثُمَّ يَرْجِعُ اِلَى الرُّكْنِ فَيَسْتَلِمُهٗ ثُمَّ يَخْرُجُ مِنَ الْبَابِ اِلَى

پہر پہرے طرف رکن کے یعنی حجر اسود کے پس چومے اوسکو پہر نکلے دروازے مسجد کے سے طرف

الصَّفَا فَاِذَا دَنَا مِنْهُ قَرَأَ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ

صفا کی پس جب قریب ہووے صفا سے پڑہے یہ آیت تحقیق صفا اور مروہ نشانیون خدا کی سے ہے

ابدء بما بدء الله عزوجل به فبدئ بالصفا حتی یری البیت

پھر کہا ابتدا کرتا ہوں میں ساتھ اوس چیز کے کہ ابتدا کی اللہ عزوجل نے ساتھ اسکے یعنی ساتھ ذکر صفا کے پھر چڑھے صفا

فیستقبل القبلة فیوحد الله ویکبره ویقول لا اله الا الله

پس منہ کرے قبلہ کیطرف پس کہے وحدانیت خدا کی اور بڑائی اوسکی ف اور کہے نہیں کوئی معبود

وحده لا شریک له له الملک وله الحمد یحیی ویمیت و

اللہ تنہا نہیں کوئی شریک اوسکا اوسی کیلیے بادشاہت ہے اور اوسی کیلیے سب تعریف ہے وہی جلاتا ہے

هو علی کل شیء قدیر لا اله الا الله وحده انجز وعده

وہ ہر چیز پر قادر ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا پورا کیا وعدہ اپنا یعنی کہ فتح ہوا اور قریش

ونصر عبده وهزم الاحزاب وحده ثم یدعو بین

اور مدد کی بندے اپنے کی یعنی رسول خدا کی اور شکست دی کفار کے گروہوں کو پھر دعا کرے درمیان

ذلک ویقول مثل هذا ثلث مرات ثم ینزل الی المروة حتی

اوسکے اور کہے مانند اسکے تین بار ف پھر اوترے صفا سے اور قصد کرے مروہ کا

اذا انصبت قدماه فی بطن الوادی سعی حتی اذا صعد

یہانتک کہ جب اوتریں دونوں پاؤں اوسکے بیچ نشیب کے یہانتک کہ جب چڑھے چلے

مشی حتی اذا اتی المروة فعل علی المروة کما فعل علی

اپنی چال ف یہانتک کہ جب آوے مروہ پر کرے مروہ پر جیسے کہ کیا تھا

الصفا مدس ق عو وإذا رقی الصفا کبر ثلثا و

صفا پر ف اور جب چڑھے صفا پر تکبیر کہے تین بار اور

یقول لا اله الا الله وحده لا شریک له له الملک و

کہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہیں کوئی شریک اسکا اوسی کیلیے بادشاہت ہے

له الحمد وهو علی کل شیء قدیر یصنع ذلک سبع مرات

اوسی کیلیے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے کہ یعنی تین بار تکبیر کہنی اور ایک بار کلمہ پڑھنا سات بار

فیصیر من التکبیر احدی وعشرون ومن التهلیل سبع

پس ہونگی تکبیریں اکیس بار اور کلمے سات بار

وَيَدْعُو فِيمَا بَيْنَ ذٰلِكَ وَيَسْأَلُ اللّٰهَ ثُمَّ يَهْبِطُ فَاذَا رَقِيَ
اور دعا کرے درمیان اسکے یعنی درمیان اسکے کہ مذکور ہوا سا بار پڑھنے اور مانگے خدا سے پھر اوترے پھر جب چڑھے
عَلَى الْمَرْوَةِ صَنَعَ كَمَا صَنَعَ عَلَى الصَّفَا حَتّٰى يَفْرُغَ مِنْ سَعْيِهٖ
مروے پر کرے جیسیکہ کیا تہا صفا پر یہانتک کہ فرغت پاوے سعی اپنی سے
موطا مص وَيَدْعُو عَلَى الصَّفَا اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ ادْعُوْنِيْ
اور دعا کرے صفا پر یا اللہ تحقیق تو نے فرمایا ہے دعا کرو مجھے قبول کرونگا
اَسْتَجِبْ لَكُمْ وَاِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ وَاِنِّيْ اَسْأَلُكَ كَمَا هَدَيْتَنِيْ
دعا تمہاری اور تحقیق تو نہیں خلاف کرتا ہے وعدے کو اور تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے کہ جیسی ہدایت کیا تو نے
لِلْاِسْلَامِ اَنْ لَا تَنْزِعَهٗ مِنِّيْ حَتّٰى تَتَوَفَّانِيْ وَاَنَا مُسْلِمٌ
مجھکو واسطے اسلام کے نہ نکالے تو اوسکو مجھسے یہانتک کہ مارے تو مجھکو اوس حال میں کہ میں مسلمان ہوں
موطا وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ اِنَّكَ
اور پڑھے درمیان صفا اور مروے کے اے رب میرے بخش اور رحم کر تحقیق
اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ مو مص وَاِذَا سَارَ اِلٰى عَرَفَاتٍ
تو ہے غالب تر بزرگ تر اور جب چلے طرف عرفات کے لبیک کہے
لَبّٰى وَكَبَّرَ مد وَخَيْرُ الدُّعَاءِ دُعَاءُ يَوْمِ عَرَفَةَ وَخَيْرُ
اور تکبیر ف اور بہترین دعا کی دعا دن عرفے کی ہے اور بہترین اوسچیز کا
مَا قُلْتُ اَنَا وَالنَّبِيُّوْنَ قَبْلِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ
کہ کہا میں نے اور سب انبیا نے کہ پہلے مجھسے تھے یہ ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہیں کوئی شریک
لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ت اَكْثَرُ
اوسکا واسطے اوسیکے بادشاہت ہے اور واسطے اوسیکے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے بہت
دُعَائِيْ وَدُعَاءِ الْاَنْبِيَاءِ مِنْ قَبْلِيْ بِعَرَفَةَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
دعا میری اور دعا انبیا کی کہ پہلے مجھسے تھے دن عرفے کی یہ ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
تنہا نہیں کوئی شریک اوسکا واسطے اوسکی بادشاہت ہے اور واسطے اوسکے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

ف جبکہ عرفات کو چلے تب یہ دعا پڑھے ... (margin note, partly illegible)

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا
یا اللہ کر دل میں میرے روشنی اور سماعت میں میری روشنی اور بینائی میں میری روشنی

اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ
یا اللہ کھول میرے لیئے سینہ میرا اور آسان کر میرے لیئے کام میرے اور پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ تیرے

وَسَاوِسِ الصَّدْرِ وَشَتَاتِ الْاَمْرِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
وسوسوں سینے کے سے اور پراگندگی کام کی سے اور فتنے قبر کے سے یا اللہ تحقیق میں پناہ

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَلِجُ فِي اللَّيْلِ وَشَرِّ مَا يَلِجُ فِي النَّهَارِ وَشَرِّ
پکڑتا ہوں ساتھ تیرے برائی اوس چیز کی سے کہ داخل ہوتی ہے رات میں اور برائی اوس چیز کے سے کہ داخل ہوتی ہے

مَا تَهُبُّ بِهِ الرِّيَاحُ مص وَالتَّلْبِيَةُ بِعَرَفَاتٍ سُنَّةٌ س ص
چلاوین اوسکو ہوائین یعنی شیاطین و جنات اور لبیک کہنی عرفات مین سنت ہے ف ا

وَلَمَّا وَقَفَ بِعَرَفَاتٍ قَالَ لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ قَالَ اِنَّمَا الْخَيْرُ
اور جب وقوف کرے عرفات مین او رکہے حاضر ہوں میں خدمت تیری مین یا اللہ حاضر ہوں میں خدمت تیری مین بہ

خَيْرُ الْاٰخِرَةِ طس فَاِذَا صَلَّى الْعَصْرَ وَوَقَفَ بِعَرَفَةَ يَرْفَعُ
بھلائی آخرت کی ہے پس جب نماز پڑہے عصر کی اور وقوف کرے عرفات مین اوٹھاوے

يَدَيْهِ وَيَقُوْلُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ
ہاتھ اپنے اور کہے اللہ بہت بڑا ہے اور اللہ کیلیئے سب تعریف ہے اللہ بہت بڑا ہے اور اللہ کیلیئے سب

اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ
اللہ بہت بڑا ہے اور اللہ کیلیئے سب تعریف ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہیں کوئی شریک اوسکا اوسیکیلیئے

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ بِالْهُدٰى وَنَقِّنِيْ بِالتَّقْوٰى
بادشاہت ہے اور اوسیکیلیئے تعریف ہے یا اللہ دکھا مجھکو راہ سیدہی اور پاک کر مجھکو بسبب تقوی کے

وَاغْفِرْ لِيْ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ثُمَّ يَرُدُّ يَدَيْهِ فَيَسْكُتُ قَدْرَ مَا يَقْرَأُ
اور بخش مجھکو بیچ آخرت مین اور دنیا مین پھر چھوڑ دے ہاتھ اپنے پھر چپکا رہے دعا پڑہنے سے مقدار پڑہنے

اِنْسَانٌ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ ثُمَّ يَعُوْدُ فَيَرْفَعُ يَدَيْهِ وَيَقُوْلُ
آدمی کے الحمد کو پھر عود کرے یعنے دعا پڑہے پس اوٹھاوے ہاتھ اپنے اور کہے

مِثْلُ ذٰلِكَ مو مص وَاِذَا رَجَعَ وَاَتَى الْمَشْعَرَ الْحَرَامَ
مانند اوسکے یعنی عطا وغیرہ نے ہے اور جب پھرے عرفات سے اور آوے مشعر الحرام پر
اِسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَدَعَاهُ وَكَبَّرَهٗ وَهَلَّلَهٗ وَوَحَّدَهٗ فَلَمْ
منہ کرے قبلے کیطرف پس دعا کرے اللہ تعالیٰ سے اور یاد کرے تکبیر اور تہلیل اور توحید کے یاد کرے پس
يَزَلْ وَاقِفًا حَتّٰى اَسْفَرَ جِدًّا م د س ق عو لم يزل
ہمیشہ کھڑا رہے یہاں تک کہ روشن ہو وے صبح خوب ف ل اور ہمیشہ لبیک
يُلَبِّيْ حَتّٰى يَرْمِيَ الْجَمْرَةَ اَيْ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ ع وَاِذَا اَرَادَ
کہتا رہے یہاں تک کہ رمی کرے جمرے کو یعنی جمرۃ العقبہ کو اور جب چاہے سنگریزے
رَمْيَ الْجِمَارِ فَاِذَا اَتَى الْجَمْرَةَ الدُّنْيَا رَمَاهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ
مارنے یعنی تینوں مناروں پر گیارویں بارویں تاریخ پس جب آوے جمرہ دنیا پر پھینکے اوسپر سات کنکر یعنی
يُكَبِّرُ عَلٰى اِثْرِ كُلِّ حَصَاةٍ خ س ا وَمَعَ كُلِّ حَصَاةٍ م د س
تکبیر کہتا جاوے پیچھے ہر کنکر کے یا تکبیر کہے ساتھ ہر کنکر کے
ف مص ثُمَّ يَتَقَدَّمُ فَيُسْهِلُ فَيَقُوْمُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ
پھر آگے بڑھے تھوڑا سا یعنے بعد رمی جمرۃ الدنیا کے پس ٹھہرے زمین نرم میں پس کھڑا ہووے مقابل
قِيَامًا طَوِيْلًا وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ ثُمَّ يَرْمِي الْجَمْرَةَ الْوُسْطٰى
کھڑا ہونا دراز پس دعا کرے اور اوٹھاوے ہاتھ اپنے پھر رمی کرے جمرۃ الوسطی پر اسیطرح
كَذٰلِكَ فَيَاخُذُ ذَاتَ الشِّمَالِ فَيُسْهِلُ وَيَقُوْمُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ
یعنی جمرۃ الدنیا کے پس چلے بائیں طرف پس داخل ہووے زمین نرم میں اور کھڑا رہے سامنے قبلے
قِيَامًا طَوِيْلًا فَيَدْعُوْ وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ ثُمَّ يَرْمِي الْجَمْرَةَ ذَاتَ
کھڑا ہونا دراز پس دعا کرے اور اوٹھاوے ہاتھ اپنے پھر پھینکے سنگریزے جمرۃ
الْعَقَبَةِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِيْ وَلَا يَقِفُ عِنْدَهَا خ س ق
العقبہ پر نشیب نالے کی میں سے اور نہ ٹھہرے نزدیک اوسکے اور
يَسْتَبْطِنُ الْوَادِيَ حَتّٰى اِذَا فَرَغَ قَالَ اللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا
داخل ہووے نشیب نالے میں یعنے رمی جمرۃ العقبہ کیلئے یہاں تک کہ جب فرغت پاوے پڑھے یا اللہ کر اسکو حج

عرفات سے پھر رات کو مزدلفے میں رہیے یہ کی سنت ہے اور وہاں فجر کی نماز اول وقت پڑھ کر مشعر الحرام کا ... وقوف کرنا وہاں ... اگرچہ امام ... بھی ہو ...

مَبْرُوْرًا وَّذَنْبًا مَّغْفُوْرًا مص مومص وَيَدْعُوْ عِنْدَ

مقبول اور کرگناہ ہمار یکو گناہ بخشا گیا ف ۱ اور دعا کرے پاس ہر

اَلْجَمَرَاتِ كُلِّهَا وَلَا يُوَقِّتُ شَيْئًا مومص وَاِذَا ذَبَحَ سَمّٰى

جمرات کے اور نہ مقرر کرے کوئی دعا یعنے جو چاہے مانگے ف ۲ اور جب ذبح کرے قربانی

وَكَبَّرَ وَوَضَعَ رِجْلَهٗ عَلٰى صِفَاحِهٖ اَىْ عَرْضِ خَدِّهٖ

بسم اللہ اور اللہ اکبر کہے اور رکھے پاؤن اپنا اوپر صفاح اوسکی کے یعنی چوڑاؤ کلہ قربانی کی

ع وَيَقُوْلُ فِى الْاُضْحِيَةِ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّىْ وَمِنْ

اور کہے وقت ذبح قربانی کے ذبح کرتا ہون مین ساتھ نام خدا کے یا اللہ قبول کر مجھ سے یعنی قربانی میری

اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مد اِنِّىْ وَجَّهْتُ

اور امت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی سے یعنی قربانیان اونکی ف ۳ تحقیق مینے متوجہ کیا

وَجْهِىَ لِلَّذِىْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ عَلٰى مِلَّةِ اِبْرٰهِيْمَ

منہ اپنا واسطے اوس ذات کے کہ پیدا کیا آسمانون کو اور زمین کو حال یہ کہ مین دین ابراہیم پر ہون

حَنِيْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اِنَّ صَلٰوتِىْ وَنُسُكِىْ وَمَحْيَاىَ

توحید کرنیوالا اور نہین مین مشرکون سے تحقیق نماز میری اور عبادتین میری اور زندگی میری

وَمَمَاتِىْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ

اور موت میری واسطے خدا پروردگار عالمون کے ہے نہیں کوئی شریک اوسکا اور ساتھ اسکے حکم کیا گیا ہون مین

وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

اور مین مسلمانون سے ہون یا اللہ یہ قربانی تجھ سے ہے یعنی تیری عطا ہے اور تیری ہی لیے ہے یعنی تیری

ثُمَّ يَذْبَحُ د ق مس وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِفَاطِمَةَ

پھر ذبح کرے اور فرمایا پیغمبر خدا درود خدا کا ہو اوپر اوسکے اور سلام حضرت فاطمہ کو

قُوْمِىْ اِلٰى اُضْحِيَتِكِ فَاشْهَدِيْهَا فَاِنَّهٗ يُغْفَرُ لَكِ عِنْدَ اَوَّلِ قَطْرَةٍ

کہ اوٹھ طرف قربانی اپنی کے پس حاضر ہو اوسکے پاس پس تحقیق بخشا جاویگا واسطے تیرے نزدیک اول قطرہ کے

مِّنْ دَمِهَا كُلُّ ذَنْبٍ عَمِلْتِيْهِ وَقُوْلِىْ اِنَّ صَلٰوتِىْ وَنُسُكِىْ وَمَحْيَاىَ

کے گرنے خون اوسکے سے ہر گناہ کہ کیا ہے تو نے اور پڑھ یہ آیت وقت ذبح کے ان صلوتی ونسکی ومحیای

ف ۳ اگر نام اللہ تعالیٰ کا ذبح کیوقت قصداً ترک کرے وہ جانور کہ ذبح کیا حرام ہوگا پس لفظ بسم اللہ کا ضرور ہے اور بسم اللہ اللہ اکبر کہنا مستحب ہے اور دعائیں کہ مذکور ہوئی ہیں وہ بھی سنت ہیں پڑھنا اونکا ۱۲ منہ

الاٰیۃ قال عمران قلت یا رسول اللہ ان ھذا لک ولاھل

آخر آیت تلک کہا عمران صحابی نے کہ عرض کیا مین نے اے رسول خدا کے یہ ثواب تمہارے لیے اور اہل تمہارے

بیتک خاصۃ قال بل للمسلمین عامۃ مس فان کانت

کے لیے ہے خاص کر یا امت آپکی بھی اسمین شریک ہے فرمایا حضرت نے بلکہ سب مسلمانون کیلیے ہے واسطے عموم کے

بدنۃ فلیقفھا ثم لیقل اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر

قربانی اونٹ پس چاہیئے کہ کھڑا کرے اوسکو پھر کہے اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر

اللھم منک ولک ثم لیسم اللہ ثم لیذبح وان کانت

یا اللہ یہ تجھسے ہے اور تیرے ہی لیے ہے پھر بسم اللہ کہے پھر نحر کرے اور جو ہووے جانور ذبح

عقیقۃ فعل کالاضحیۃ مومس ویسمی علی العقیقۃ

کا عقیقہ کرے مانند قربانی کے یعنی بسم اللہ اللہ اکبر وغیرہ اوسیطرح پڑھے ف اور بسم اللہ کہے عقیقہ پر

کما یسمی علی الاضحیۃ بسم اللہ عقیقۃ فلان مومص

جیسے کہ بسم اللہ کہتا قربانی پر اسطرح کہے بسم اللہ یہ عقیقہ فلانے لڑکے کا ہے

واذا دخل البیت کبر فی نواحیہ خ دو فی زوایاہ دوید عو

اور جب داخل ہووے خانہ کعبہ مین تکبیر کہے بیچ چارون کونون اوسکے اور بیچ کونون کعبے کے اور دعا کرے

فی نواحیہ کلھا فاذا خرج رکع فی قبل البیت رکعتین م

بیچ سب کونون کعبے کے پس جب نکلے پڑھے سامنے کعبے کے دو رکعتین

س ودخل النبی صلی اللہ علیہ وسلم الکعبۃ ھو و

اور داخل ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کعبے مین اور

اسامۃ وعثمان بن طلحۃ الحجبی وبلال بن رباح فاغلقھا

اسامہ رض اور عثمان رض بن طلحہ حجبی اور بلال بن رباح پس بند کیا دروازہ کعبہ کا

علیہ ومکث فیھا فسألت بلالا حین خرج ماذا صنع

عثمان نے اور ٹھہرے بیچ اسکے تا دیر بہت ٹھہرے اور ٹھہرے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم اسمین پس پوچھا مینے یعنی ابن

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال جعل عمودا عن

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یعنے کعبے مین ٹھہر کر کہا بلال نے کہ کیا .. پیغمبر صلعم نے ایک ستون

يَسَارِهِ وَعَمُودَيْنِ عَنْ يَمِينِهِ وَثَلَاثَةَ أَعْمِدَةٍ وَرَاءَهُ وَكَانَ
بائین طرف اپنے اور دو ستون داہنی طرف اپنے اور تین ستون پیچھے اپنے اور تھا کعبہ اوسدن اوپر

الْبَيْتُ يَوْمَئِذٍ عَلَى سِتَّةِ أَعْمِدَةٍ ثُمَّ صَلَّى خ م وَلَمَّا دَخَلَ
چھہ ستونون کے یعنے اب تین ستون ہین پہر نماز پڑہی اور جب داخل ہوئے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ أَمَرَ بِلَالًا فَأَجَافَ الْبَابَ وَالْبَيْتُ
پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کعبہ مین حکم کیا بلال رض کو پس بند کیا دروازہ اور کعبہ

إِذْ ذَاكَ عَلَى سِتَّةِ أَعْمِدَةٍ فَمَضَى حَتَّى إِذَا كَانَ بَيْنَ الْأُسْطُوَانَتَيْنِ
اوسوقت مین اوپر چھہ ستونون کے تھا پس گئے آنحضرت صلعم یعنی طرف دیوار کعبے کے سامنے دروازے کے

اللَّتَيْنِ تَلِيَانِ بَابَ الْكَعْبَةِ جَلَسَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ
کہ قریب تہے دروازے کعبے کے یعنے سامنے دروازے کے تھے بیٹھے پس تعریف کی خدا تعالی کی اور ثنا کی اوسکی

وَسَأَلَهُ وَاسْتَغْفَرَهُ ثُمَّ قَامَ حَتَّى إِذَا أَتَى مَا اسْتَقْبَلَ مِنْ دُبُرِ
اور حاجتین مانگی اوس سے اور بخشش چاہی اس سے پہر کہڑے ہوے یہانتک کہ جبوقت آئے اوس چیز کو کہ سامنے تھی پشت

الْكَعْبَةِ فَوَضَعَ وَجْهَهُ وَخَدَّهُ عَلَيْهِ وَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنَى
کعبے کی سے پس رکہا منہ اپنا اور رخسارہ مبارک اپنا اوسپر اور حمد کی خدا تعالی کی اور ثنا کی

عَلَيْهِ وَسَأَلَهُ وَاسْتَغْفَرَهُ ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى كُلِّ رُكْنٍ مِنْ أَرْكَانِ
اوسپر اور حاجتین مانگی اوس سے اور بخشش چاہی وس سے پھر پہرے طرف ہر کونے کے کونون کعبے

الْكَعْبَةِ فَاسْتَقْبَلَهُ بِالتَّكْبِيرِ وَالتَّهْلِيلِ وَالتَّسْبِيحِ وَالثَّنَاءِ
کے سے پس متوجہ ہوے طرف ہر کونیکے ساتھ تکبیر کہنے کے اور لا الہ الا اللہ پڑہنے کے اور سبحان اللہ پڑہنے کے

عَلَى اللّٰهِ وَالْمَسْأَلَةِ وَالْاسْتِغْفَارِ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ
اللہ تعالی پر اور مانگنے حاجتون کے اور بخشش چاہنے کے پھر باہر نکلے پس پڑھی دو رکعتین

مُسْتَقْبِلَ وَجْهِ الْكَعْبَةِ ثُمَّ انْصَرَفَ س وَإِذَا شَرِبَ
سامنے دروازے کعبہ کے پھر پہرے طرف مکان کے اور جب پیوے کوئی

مَاءَ زَمْزَمَ فَلْيَسْتَقْبِلِ الْكَعْبَةَ وَلْيَذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ وَلْيَتَنَفَّسْ
پانی زمزم کا پس منہ کرے کعبے کی طرف اور بسم اللہ کہے اور تین دم لے یعنے تین دم مین

ثلثا و لیتضلع منها فاذا فرغ فلیحمد الله ان اٰیة ما بیننا و
اور سیراب ہووے اوس سے یعنے بہت پیٹ بہر کے پیوے کہ کوکین تن ہوجاوین پس جب فراغت پاوے پس تعریف کرے
بین المنافقین لا یتضلعون من زمزم و عن ماء زمزم
کی درمیان ہمارے اور درمیان منافقوں کے یہ ہے کہ سیراب نہین ہوتے ہین زمزم سے اور پانی زمزم کا
لما شرب له فان شربته تستشفی به شفاك الله و ان شربته
واسطے اوس چیز کے ہے کہ پیا جاوے واسطے اوسکے پس جو پیوے تو اوسکو حال یہ کہ شفا چاہتا ہو تو اوسکو شفا دیگا
مستعیذا اعاذك الله و ان شربته لیقطع ظمأك قطعه
حال یہ کہ پناہ چاہنے والا ہو تو پناہ دیگا تجہکو خدا اور جو پیوے تو اوسکو کہ بجہاوے تو پیاس اپنی بجہاویگا
و کان ابن عباس اذا شرب ماء زمزم قال اللهم انی اسألك
پیاس کو اور تہے ابن عباس جب پیتے تہے پانی زمزم کا کہتے تہے یا الله تحقیق میں مانگتا ہوں تجہسے
علما نافعا و رزقا واسعا و شفاء من کل داء و عن ولما اتی
علم نفع دینے والا اور رزق فراخ اور شفا ہر بیماری سے اور جبکہ آئے
الامام الحجة عبد الله بن المبارك زمزم و استسقی منه شربة
پیشوا دلیل اسلام کہ نام اونکا عبد الله بن مبارک ہے کو مین زمزم پر اور چاہا اوس سے پانی پینا
ثم استقبل القبلة قال اللهم ان ابن ابی الموال حدثنا عن
پہر متوجہ ہوئے قبلے کیطرف کہا یا الله تحقیق ابن ابی الموال نے یعنے اونکے اوستاد نے روایت کی
محمد بن المنکدر عن جابر ان رسول الله صلی الله علیه و سلم
محمد بن منکدر سے کہ روایت کی جابر سے یہ حدیث کہ تحقیق رسول خدا صلے الله علیه وسلم نے
قال ماء زمزم لما شرب له و هذا اشربه لعطش یوم القیمة
فرمایا کہ پانی زمزم کا واسطے اوس چیز کے ہے کہ پیا جاوے واسطے اوسکے اور یہ پانی پیتا ہوں مین واسطے پیاس قیامت کے
ثم شرب قلت هذا سند صحیح و الراوی عن ابن المبارك
پہر پیا کہا مصنف نے کہتا ہوں مین یہ سند صحیح ہے اور راوی ابن مبارک مذکور سے
ذلك سوید بن سعید ثقة روی له مسلم فی صحیحه و ابن
سوید بن سعید ہے کہ ثقہ ہے روایت کی ہے حدیث اوسکی مسلم نے بیچ صحیح مسلم کے یعنی اگر وہ ثقہ نہوتا تو مسلم

یہ علامت تو منافقون کی ہے کہ یہ پانی پیرو نار لیتے ہین اور حقیقت منافقین کی یہ ہے کہ وہ نہین پیٹ بہر کر پیتے ہین اوسکو اور زمزم نام کوہین کا ہے اسیطرح فرق کچہ سمجہ سکتے ہیں اول حضرت جبرئیل علیہ السلام نے پانی اوسکا نکالا واسطے حضرت اسمعیل علیہ السلام کیلیے

أَبِي الْمَوَالِ ثِقَةٌ رَوٰى لَهُ الْبُخَارِيُّ فِي صَحِيحِهٖ فَصَحَّ الْحَدِيثُ

اور ابن ابی الموال بھی ثقہ ہے روایت کی ہے حدیث اوسکی بخاری نے بیچ صحیح بخاری کے پس صحیح ہوئی یہ حدیث

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَإِنْ كَانَ سَفَرُ غَزَاةٍ مص وَلَقِيَ الْعَدُوَّ اَللّٰهُمَّ

اور شکر اللہ تعالیٰ کا ہے اور جو سفر ہووے سفر جہاد کا　یا ملے دشمن سے کہے یا اللہ تو ہے

أَنْتَ عَضُدِي وَنَصِيرِي بِكَ أَحُولُ وَبِكَ أَصُولُ وَبِكَ أُقَاتِلُ

مدد کرنے والا اور مددگار میرا ساتھ مدد تیری کے حیلہ کرتا ہوں اور ساتھ قوت تیری کے حملہ کرتا ہوں اور ساتھ مدد

د ت س حب مص عو رَبِّ بِكَ أُقَاتِلُ وَبِكَ أُصَاوِلُ وَلَا حَوْلَ

تیری کے لڑتا ہوں　اے پروردگار میرے ساتھ مدد تیری کے لڑتا ہوں اور ساتھ قوت تیری کے حملہ کرتا ہوں

وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ س اَللّٰهُمَّ أَنْتَ عَضُدِي وَأَنْتَ نَاصِرِي

اور نہ قوت لڑنیکی مگر ساتھ قوت تیری کے　یا اللہ تو مدد کرنیوالا میرا ہے اور مددگار میرا ہے اور ساتھ مدد تیری کے

وَبِكَ أُقَاتِلُ عو وَإِذَا أَرَادُوا لِقَاءَ الْعَدُوِّ وَانْتَظَرَ الْإِمَامُ حَتّٰى مَالَتِ

لڑتا ہوں اور جب ارادہ کریں لوگ ملنے دشمن کا یعنی جنگ کفار کا انتظار کرے سردار یہانتک کہ ڈھلے

الشَّمْسُ ثُمَّ قَامَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ لَا تَتَمَنَّوْا لِقَاءَ الْعَدُوِّ

آفتاب پھر کھڑا ہووے پس کہے اے لوگو نہ آرزو کرو ملنے دشمن یعنی آسنے لڑائی کفار کی کہ وہ کہ یہ بلا ناگہانی ہے

وَسَلُوا اللّٰهَ الْعَافِيَةَ فَإِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاصْبِرُوا وَاعْلَمُوا أَنَّ الْجَنَّةَ

اور مانگو اللہ تعالیٰ سے عافیت پس جب ملو تم اونسے پس صبر کرو　اور جانو کہ تحقیق بہشت

تَحْتَ ظِلَالِ السُّيُوفِ ثُمَّ قَالَ اَللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ وَمُجْرِيَ السَّحَابِ

نیچے سائے تلواروں کے ہے　پھر پڑھے یہ دعا یا اللہ اوتارنیوالے کتاب کے اور چلانیوالے ابر کے

وَهَازِمَ الْأَحْزَابِ اهْزِمْهُمْ وَانْصُرْنَا عَلَيْهِمْ خ م د اَللّٰهُمَّ

اور شکست دینے والے کفار کے گروہوں کے شکست دے اونکو اور مدد دے ہمکو اوپر　یا اللہ

مُنْزِلَ الْكِتَابِ سَرِيعَ الْحِسَابِ اهْزِمِ الْأَحْزَابَ اَللّٰهُمَّ

اوتارنیوالے کتاب کے جلدی لینے والے حساب کے شکست دے کفار کے گروہوں کو　یا اللہ

اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ خ م وَإِذَا أَشْرَفَ عَلٰى بَلَدِهِمْ اَللّٰهُ أَكْبَرُ

شکست دے اونکو اور ہلا دے اونکو یعنی ثابت مقابلے میں نہ رہیں　اور جب آوے اوپر شہر کافروں کے کہے اللہ بہت بڑا ہے

خَرِبَتْ اَیْ یُسَمّٰی اَلْبَلْدَۃَ الَّتِیْ قَصَدَھَا اِنَّا اِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَۃِ قَوْمٍ
خراب ہوئے وہ یہ شہر یعنے نام لیوے اوس شہر کا کہ ارادہ رکھتا ہے اوسکا تحقیق ہم جسوقت کہ اوترین

فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِیْنَ خ م ت س ق ثَلَاثَ مَرَّاتٍ م
کسی قوم کے پس بری ہوئے صبح ڈرائے گیوں کی ف یہ تین بار پڑھے

وَاِذَا خَافَ قَوْمًا اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِكَ
اور جب ڈرے کسی قوم سے کہے یا اللہ تحقیق ہم کرتے ہین تجھکو بیچ مقابلہ اونکے یعنی تو دفع کر اونکو

مِنْ شُرُوْرِھِمْ د س حب مس فَاِنْ حَصَرَھُمْ عَدُوٌّ
اور پناہ پکڑتے ہین ساتھ تیرے برائیون اونکی سے پس اگر گھیرے مسلمانونکو دشمن کہے

اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا ر فَاِنْ اَصَابَتْہُ جِرَاحَۃٌ
یا اللہ ڈھانپ عیب ہمارے اور امن مین کر دہشتین ہماری پس جو پہونچے اوسکو زخم

قَالَ بِسْمِ اللّٰہِ س فَاِذَا انْھَزَمَ الْعَدُوُّ سَوَّی الْاِمَامُ الْجَیْشَ صُفُوْفًا
کہے بسم اللہ ف پس جب شکست پاوے دشمن برابر کرے سردار لشکر کو صفین باندھکر

خَلْفَہٗ ثُمَّ قَالَ اَللّٰھُمَّ لَكَ الْحَمْدُ کُلُّہٗ لَا قَابِضَ لِمَا بَسَطْتَ وَلَا
پیچھے اپنے پھر کہے یا اللہ تیرے ہی لیے سب تعریف ہے نہین کوئی تنگ کرنیوالا اوس چیز کو کہ فراخ کی

بَاسِطَ لِمَا قَبَضْتَ وَلَا ھَادِیَ لِمَنْ اَضْلَلْتَ وَلَا مُضِلَّ لِمَنْ ھَدَیْتَ
کوئی فراخ کرنیوالا اوس چیز کو کہ تنگ کی تونے اور نہین کوئی راہ کہانیوالا اوس شخص کو کہ گمراہ کیا تونے اور نہین گمراہ کرنیوالا

وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُقَرِّبَ لِمَا بَاعَدْتَ
تو نے اور نہین کوئی روزی دینے والا اوسکو کہ منع کی تو روزی اوسکی اور نہین کوئی منع کرنیوالا اوسکو کہ روزی دی تونے اوسکو اور نہین کوئی

وَلَا مُبَاعِدَ لِمَا قَرَّبْتَ اَللّٰھُمَّ ابْسُطْ عَلَیْنَا مِنْ بَرَکَاتِكَ وَ
اوسکو کہ دور رکہا تونے یعنی رحمت سے اور نہین کوئی دور کرنیوالا اوسکو کہ نزدیک کیا تونے یا اللہ فراخ کر ہمپر برکتین اپنی اور

رَحْمَتِكَ وَفَضْلِكَ وَرِزْقِكَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ النَّعِیْمَ الْمُقِیْمَ الَّذِیْ
رحمت اپنی اور فضل اپنا اور رزق اپنا یا اللہ تحقیق مین مانگتا ہون تجھسے نعمت ہمیشہ رہنے والی جو کہ

لَا یَحُوْلُ وَلَا یَزُوْلُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الْاَمْنَ یَوْمَ الْخَوْفِ اَللّٰھُمَّ
نہ بگڑے اور نہ جاتی رہے یعنی نعمتین بہشت کی خداوندا تحقیق مین مانگتا ہون تجھسے امن خوف کے دن

ف بری ہووے صبح یہ علامت اونکی بری ہونے کی ہے اور اسلئے فرمایا کہ صبح کو اکثر واقع ہوتی ہے اسلیئے اوسکا نام صبح کہا ۵ فی غزوہ

ف ۲ جب حضرت طلحہ کی انگلی جنگ احد مین کٹی تو انہون نے کہا حس تب یہ ہوا

عَائِذٌ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا أَعْطَيْتَنَا وَمِنْ شَرِّ مَا مَنَعْتَنَا اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ
ہم پناہ پکڑتے ہیں ساتھ تیرے برائی او سچیز کیسے کہ دی تو نے ہمکو یعنی مال وغیرہ باعث تکبر کا ہو اور برائی او سچیز کی سے کہ باز رکھی تو نے
إِلَيْنَا الْإِيْمَانَ وَزَيِّنْهُ فِيْ قُلُوْبِنَا وَكَرِّهْ إِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ
طرف ہمارے ایمان کو اور آراستہ کر ایمان بیچ دلوں ہمارے کے اور ناخوش کر طرف ہمارے کفر کو اور فسق کو
وَالْعِصْيَانَ وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ
اور نافرمانی کرنیکو اور کر ہمکو ہدایت والوں میں سے یا اللہ مار ہمکو مسلمان
وَأَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِيْنَ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا مَفْتُوْنِيْنَ اَللّٰهُمَّ قَاتِلِ الْكَفَرَةَ
اور ملا ہمکو ساتھ نیکو کاروں کے درحالیکہ نہ خوار ہوویں ہم اور نہ فتنہ زدہ خداوندا مار کافروں کو
الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ وَاجْعَلْ
جو کہ جھٹلاتے ہیں رسولوں تیرے کو اور روکتے ہیں لوگوں کو راہ تیری سے یعنی بہکاتے ہیں اور کر
عَلَيْهِمْ رِجْزَكَ وَعَذَابَكَ إِلٰهَ الْحَقِّ اٰمِيْنَ س حب مس
اوپر ان کے عذاب آزار دینے والا اپنا اور عذاب اپنا اے معبود برحق قبول کر
وَيُعَلِّمُ مَنْ أَسْلَمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ
اور سکھاوے اوسکو کہ اسلام لاوے یہ دعا یا اللہ بخش مجھکو اور مہربانی کر مجھپر اور راہ دکھا مجھکو اور رزق دے مجھے
عو فَإِذَا رَجَعَ مِنْ سَفَرِهٖ يُكَبِّرُ عَلٰى كُلِّ شَرَفٍ مِّنَ الْأَرْضِ ثَلٰثَ
پس جب پھرے سفر اپنے سے تکبیر کہے اوپر ہر بلندی زمین کے تین
تَكْبِيْرَاتٍ ثُمَّ يَقُوْلُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ
تکبیریں پھر کہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ ایک ہے وہ نہیں کوئی شریک اوسکا اوسی کیلئے بادشاہت
وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اٰئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ
ہے اور اوسی کیلئے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ہم پھرنے والے ہیں توبہ کرنیوالے ہیں بندگی کرنیوالے ہیں
سَاجِدُوْنَ سَائِحُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ
سجدہ کرنیوالے ہیں چلنے والے ہیں یعنی جہاد کے لیے واسطے پروردگار اپنے کے تعریف کرنیوالے ہیں سچ کیا اللہ نے وعدہ اپنا
وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهٗ خ م دت س ق وَإِذَا
اور مدد کی بندے اپنے کی یعنی آنحضرت صلعم کی اور شکست دی کفار کے گروہوں کو اکیلے اور جب

اَشْرَفَ عَلٰی بَلْدَۃٍ آئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ

اور جب آوے نزدیک شہر اپنے کے کہے ہم پھر ہوئے ہیں توبہ کرنیوالے ہیں عبادت کرنیوالے ہیں واسطے پروردگار اپنے کے حمد کرنیوالے

وَلَا یَزَالُ یَقُوْلُهَا حَتّٰی یَدْخُلَ بَلْدَہٗ خ م س وَاِذَا دَخَلَ عَلٰٓی

اور ہمیشہ کہتا رہے ان کلمات کو یہاں تک کہ داخل ہووے شہر اپنے میں اور جب داخل ہووے اہل

اَهْلِهٖ قَالَ تَوْبًا تَوْبًا لِرَبِّنَا اَوْبًا لَا یُغَادِرُ عَلَیْنَا حَوْبًا اطی

اپنے پر کہے توبہ کرتا ہوں توبہ طرف پروردگار اپنے کے درحالیکہ پھر تا ہوں سفر سے توبہ کہ نہ چھوڑے [illegible]

اَوْبًا اَوْبًا لِرَبِّنَا تَوْبًا لَا یُغَادِرُ عَلَیْنَا حَوْبًا ارص وَمَنْ نَزَلَ بِہٖ

پھرتا ہوں پھرنا درحالیکہ توبہ کرنیوالا ہوں پروردگار اپنے سے ایسی توبہ کہ نہ چھوڑے ہم پر کوئی گناہ اور جس پر اترے

غَمٌّ اَوْ کَرْبٌ اَوْ اَمْرٌ مُّهِمٌّ فَلْیَقُلْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِیْمُ الْحَلِیْمُ

غم یا سختی یا کار دشوار پس چاہیے کہ کہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ بزرگ بردبار

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ

نہیں کوئی معبود مگر اللہ جو پروردگار عرش بڑے کا ہے نہیں کوئی معبود مگر جو پروردگار آسمانوں کا

رَبُّ الْاَرْضِ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ خ م ت س ق لَا اِلٰهَ اِلَّا

اور زمین کا ہے اور پروردگار عرش بزرگ کا نہیں کوئی معبود مگر

اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

اللہ بردبار بزرگ نہیں کوئی معبود مگر اللہ پروردگار عرش بڑے کا

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ

نہیں کوئی معبود مگر اللہ پروردگار آسمانوں کا اور پروردگار زمین کا اور پروردگار

الْکَرِیْمِ خ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْعَظِیْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ

عرش بزرگ کا نہیں کوئی معبود مگر اللہ بردبار بزرگ نہیں کوئی معبود مگر خدا پروردگار

الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ثُمَّ یَدْعُوْ بَعْدَ ذٰلِكَ ع و لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

عرش بڑے کا پھر دعا کرے پیچھے اسکے یعنے جو چاہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ

الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَتَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

بردبار بزرگ پاک ہے اللہ اور بہت برکت والا ہے اللہ پروردگار عرش بڑے کا

مص س حب مس وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

اور سب تعریف ہے واسطے خدا کے جو پروردگار عالموں کا ہے

س حب مس لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ

نہیں کوئی معبود مگر اللہ　بردبار بزرگ　پاک ہے

اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

خدا کہ پروردگار ہے ساتوں آسمانوں کا اور پروردگار عرش بڑے کا سب تعریف ہے واسطے خدا کے

رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ عِبَادِكَ صحيح

کہ پروردگار عالموں کا　یا اللہ تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے برائی بندوں تیرے سے کہا صنف نے

السَّنَدِ لِابْنِ اَبِيْ عَاصِمٍ فِيْ كِتَابِهِ الدُّعَاءِ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ

کہ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے　روایت کی ابن ابی عاصم نے بیچ کتاب اپنی کہ نام اوسکا دعا ہے کفایت ہے ہمکو اللہ اور

الْوَكِيْلُ خ ت س حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ خ اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ

اچھا ہے کام بنانیوالا　کفایت ہے مجھکو اللہ اور اچھا کارساز ہے　اللہ اللہ پروردگار میرا ہے

لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا د س ق مص طس اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ

نہیں شریک کرتا ہوں میں ساتھ اوسکے کسی چیز کو　اللہ پروردگار میرا ہے

لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا ثَلٰثَ مَرَّاتٍ طب اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَآ اُشْرِكُ

نہیں شریک کرتا ہوں میں ساتھ اوسکے کسی چیز کو پڑھے یہ تین بار نقل کی طبرانی نے دعا میں　ف معنے اسکے

بِهٖ شَيْئًا اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا حب تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ

وہی ہیں جو گذرے　بھروسا کیا میں نے اوپر زندہ کے

الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ

جو نہ مرے اور سب تعریف ہے واسطے خدا کے جسنے نہیں پکڑی اولاد اور نہیں ہے اسکا شریک کوئی

فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا مس اَللّٰهُمَّ

بادشاہت میں اور نہیں ہے اوسکیلئے دوست بچانیوالا ذلت سے اور بڑائی کر اوسکی بڑائی کرنا　یا اللہ

رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَّاَصْلِحْ لِيْ

مہربانی تیری کی امید رکھتا ہوں نہیں سونپ مجھکو طرف نفس میرے کی ایک پلک ماتے اور سنوار میرے لیئے

شَانِیْ کُلَّہٗ دحب ط مص لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ دحب
سب کام میرے یعنے دین و دنیا کے — نہین کوئی معبود مگر تو
مص ی یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ مس ی
ف اے زندہ اے خبرگیری کرنے والے بسبب رحمت تیری کے فریاد کرتا ہون مین
وَیُکَرِّرُ وَھُوَ سَاجِدٌ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ س مص لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ
اور بار بار کہے یاحی یاقیوم اور حال ہے کہ وہ سجدے مین ہو — نہین کوئی معبود مگر تو
سُبْحَانَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ی لَمْ یَدْعُ بِھَا رَجُلٌ
پاک ہے تو تحقیق مین ہون ظالمون سے — نہ دعا کی ساتھ اس آیت کے کسی آدمی
مُسْلِمٌ فِیْ شَیْءٍ قَطُّ اِلَّا اسْتَجَابَ اللّٰہُ لَہٗ ت س مس ا ر
مسلمان نے بیچ کسی چیز کے یعنی روائی حاجت اور دفع بلیات کے مگر کہ قبول کی خدا نے اوسکی دعا
ص وَمَا قَالَ عَبْدٌ اَصَابَہٗ ھَمٌّ اَوْ حُزْنٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ
اور نہ کہا کسی بندے نے کہ پہنچا ہو اسکو فکر یا غم اللھم انی عبدک کو دعا یہی تک مگر کہ لیجاتا ہے خدا اوسکا
وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِیَتِیْ بِیَدِكَ مَاضٍ فِیَّ حُکْمُكَ
غم اسکا اور بدل دیتا ہے جگہ غم اوسکے خوشی کو معنے یہ ہین یا اللہ تحقیق مین بندہ تیرا ہون اور بیٹا بندے تیرے کا
عَدْلٌ فِیَّ قَضَاءُكَ اَسْاَلُكَ بِکُلِّ اسْمٍ ھُوَ لَكَ سَمَّیْتَ بِہٖ نَفْسَكَ
اور بیٹا لونڈی تیری کا ہون پیشانی میری بیچ ہاتھ تیرے کے ہے جاری ہے بیچ حق میرے حکم تیرا عدل ہے بیچ حق میرے
اَوْ اَنْزَلْتَہٗ فِیْ کِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَہٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ
ساتھ اوسکے ذات اپنی کا یا اوتارا تو نے اوسکو کتاب اپنی مین یا سکھایا تو نے اوسکو کسی کو خلق اپنی سے یا اختیار
بِہٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمَ رَبِیْعَ
کیا تو نے اسکو بیچ علم غیب کے نزدیک اپنے ہے یہ کہ کرے تو قرآن بزرگ کو بہار دل
قَلْبِیْ وَنُوْرَ بَصَرِیْ وَجِلَاءَ حُزْنِیْ وَذَھَابَ ھَمِّیْ اِلَّا اَذْھَبَ
میرے کی اور روشنی آنکھون میری کی اور دور کرنیوالا غم میرے کا اور لیجانیوالا فکر میرے کا معنے الا اذھب اللہ
اللّٰہُ ھَمَّہٗ وَاَبْدَلَ مَکَانَ حُزْنِہٖ فَرَحًا حب مس اص مص ط
فرحا تک پہلے لکھے گئے ہین

مَنْ قَالَ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ كَانَتْ لَهٗ دَوَاءً مِّنْ تِسْعَةٍ

جو کوئی کہے نہین بچنا گناہون سے اور نہ قوت عبادت پر مگر ساتھ مدد اللہ کے ہوتا ہی یہ کلمہ دوا ننانوے

وَّتِسْعِيْنَ دَاءً اَيْسَرُهَا الْهَمُّ مسط مَنْ لَزِمَ الْاِسْتِغْفَارُ

بیماریون سے کہ ادنی اونمین سے غم ہی ۔ جو کوئی لازم کرے استغفار کو

دقحب مَنْ اَكْثَرَ مِنَ الْاِسْتِغْفَارِ س جَعَلَ اللهُ لَهٗ مِنْ

جو کوئی بہت پڑہے استغفار یعنی مداومت کرے اوسکی کرتا ہے اللہ تعالی واسطے اوسکے

كُلِّ ضِيْقٍ مَّخْرَجًا وَّمِنْ كُلِّ هَمٍّ فَرَجًا وَّرَزَقَهٗ مِنْ حَيْثُ

ہر تنگی سے نکلنا اور ہر غم سے رہائی اور رزق پہنچاتا ہے اوسکو اوس جگہ سے کہ

لَا يَحْتَسِبُ دس قحب وَتَقَدَّمَ مَا يَقُوْلُ مَنْ نَّزَلَ بِهٖ

نہین گمان رکہتا ہے اور پہلے گذرے وہ چیز کہ کہے وہ شخص کہ اوترا ہو اوسپر

كَرْبٌ اَوْشِدَّةٌ عِنْدَ سَمَاعِهِ الْمُؤَذِّنَ مس وَاِنْ تَوَقَّعَ بَلَاءً

غم یا سختی نزدیک سننے اوسکے اذان موذن کو اور جو توقع رکہے کوئی کسی بلا کی

اَوْ اَمْرًا مَّهُوْلًا اَوْ وَقَعَ فِيْ اَمْرٍ عَظِيْمٍ قَالَ حَسْبُنَا اللهُ وَنِعْمَ

یا کسی کام دہشت ناک کی یا پڑے کام بڑے مین کہے کافی ہے ہمکو اللہ اور اچہا

الْوَكِيْلُ عَلَى اللهِ تَوَكَّلْنَا ت مص وَاِنْ اَصَابَتْهُ مُصِيْبَةٌ

کارساز اللہ ہی پر بہروسا کیا ہمنے اور جو پہنچے اوسکو مصیبت پس

فَلْيَقُلْ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ عِنْدَكَ اَحْتَسِبُ

چاہیے کہ کہے تحقیق ہم ملک ہین واسطے خدا کے اور ہم طرف اوسکی پہر جاوینگے یا اللہ تیری پاس سے مانگتا

مُصِيْبَتِيْ فَاْجُرْنِيْ فِيْهَا وَاَبْدِلْنِيْ مِنْهَا خَيْرًا ت س ق

ہون مصیبت اپنی کا ثواب تو دے مجہکو اوسمین اور بدلہ دے مجہکو بہتر اوس سے

اِنَّا لِلّٰهِ كُلُّنَا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ اْجُرْنِيْ فِيْ مُصِيْبَتِيْ وَاَخْلِفْ

تحقیق ہم سب ملک ہین واسطے اللہ کے اور ہم تحقیق ہم طرف اوسکے پہرنے والے ہین یا اللہ ثواب دے مجہکو

لِيْ خَيْرًا مِّنْهَا م وَاِذَا خَافَ اَحَدٌ اَللّٰهُمَّ اكْفِنَاهُ بِمَا شِئْتَ

بیچ مصیبت میری کے اور بدلہ دے واسطے میرے بہتر اوس سے اور جب ڈرے کسی سے یا اللہ کفایت کر ہمکو اوس سے ساتھ جس طرح کے چاہے تو

صحیح رواہ ابو نعیم فی المستخرج علی مسلم اللّٰھم انا نعوذ بک

تو یہ حدیث صحیح ہے روایت کیا اسکو ابو نعیم نے بیچ کتاب اپنی کے کہ نام اسکا مستخرج علی مسلم ہے ف یا اللہ تحقیق ہم

من شرورھم وندرأ بک فی نحورھم عو اللّٰھم انی

برائی دشمنوں کی سے اور دفع کرتے ہم شر اونکی ساتھ مدد تیری کے حال یہ کہ کرتے ہم تجھکو مقابل اونکے بیچ یا اللہ تحقیق مین

اجعلک فی نحورھم واعوذ بک من شرورھم عو و

کرتا ہون تجھکو مقابلے اونکے مین اور پناہ پکڑتا ہون ساتھ تیرے برائی اونکی سے

اذا خاف سلطانا او ظالما فلیقل اللہ اکبر اللہ اعز

اور جو ڈرے بادشاہ سے یا کسی ظالم سے پس کہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ غالب تر ہے

من خلقہ جمیعا اللہ اعز مما اخاف واحذر اعوذ باللہ

سب خلق اپنی سے اللہ غالب تر ہے اوس چیز سے کہ ڈرتا ہون مین اور پرہیز کرتا ہون مین پناہ پکڑتا ہون مین ساتھ

الذی لا الہ الا ھو الممسک السماء ان تقع علی الارض الا

اوس اللہ کے کہ نہین کوئی معبود مگر وہ جو تھامنے والا ہے آسمان کو اس سے کہ گر پڑے زمین پر مگر ساتھ

باذنہ من شر عبدک فلان وجنودہ واتباعہ واشیاعہ

حکم اوسکے کے برائی بندے تیرے کی سے کہ فلانا ہے اور برائی لشکر اوسکے سے اور تابعداروں اوسکے سے اور گروہون

من الجن والانس اللّٰھم کن لی جارا من شرھم جل ثناءک

اوسکے سے کہ جن سے ہون اور انسان سے یا اللہ ہو واسطے میرے نگہبان برائی اونکی سے بڑی ہے تعریف تیری

وعز جارک ولا الہ غیرک ثلث مرات ط مو مص مر ط

اور غالب ہے پناہ پکڑنیوالا تیرا اور نہین کوئی معبود سوا تیرے کہے یہ تین بار آورا اور روایتون مین ڈر کی

اللّٰھم انا نعوذ بک ان یفرط علینا احد منھم او ان یطغی

یا اللہ تحقیق ہم پناہ پکڑتے ہین ساتھ تیرے اس سے کہ زیادتی کرے ہمپر کوئی اونمین سے یا یہ کہ ظلم کرے

مو مص اللّٰھم الہ جبرئیل ومیکائیل واسرافیل والہ

یا اللہ معبود جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل کے اے معبود

ابراھیم واسمٰعیل واسحٰق عافنی ولا تسلطن احدا

ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق کے عافیت دے مجھکو اور نہ غالب کر کسیکو

مِنْ خَلْقِكَ عَلَىٰ شَيْءٍ لَا طَاقَةَ لِيْ بِهٖ مو مص رَضِيْتُ

مخلوق اپنی سے مجھپر ساتہ او چیز کے کہ نہیں طاقت ہے مجھکو اوسکی　راضی ہوا مین ساتہ

بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا وَّبِالْقُرْاٰنِ حَكَمًا

اللہ کے ازروے رب ہونیکے اور ساتہ اسلام کے ازروے دین ہونیکے اور ساتہ محمد صلعم کے ازروے نبی ہونیکے اور

وَّاِمَامًا مو مص وَاِنْ خَافَ شَيْطَانًا اَوْ غَيْرَهٗ فَلْيَقُلْ

اور امام ہونیکے　اور جو ڈرے شیطان سے یا سوا اسکے سے پس چاہیے کہ کہے

اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ النَّافِعِ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ

پناہ پکڑتا ہون مین ساتہ خدا بزرگ نفع دینے والیکے ساتہ کلمون پورے خدا کے وہ جو

لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَاَ وَبَرَاَ

نہین تجاوز کرتا ہے اونسے نیک کار اور نہ بدکار برائی او چیز کی سے کہ اندازہ کی اور پراگندہ کی اور پیدا کی

مِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَمِنْ شَرِّ

برائی او چیز کی سے کہ اوترتی ہے آسمان سے اور برائی او چیز کیسے کہ چڑہتی ہے آسمان مین اور برائی او چیز

مَا ذَرَاَ فِي الْاَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ

کی سے کہ پیدا کی زمین مین　اور برائی او چیز کی سے کہ نکلتی ہے اس سے اور برائی فتنون

اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ

رات　اور دن کی سے اور برائی ہر حادثے رات کیسے یعنے چور وغیرہ سے مگر حادثہ کہ آوے ساتہ بہلائی کے

يَا رَحْمٰنُ اطب س مص ص وَاِذَا تَغَوَّلَتِ الْغِيْلَانُ نَادٰى

اے مہربان مہربانی کر مد　اور جس وقت کہ ظاہر ہوین چھلاوے سے　پکار کر کہے

بِالْاَذَانِ مر مص وَقِرَاءَةِ اٰيَةِ الْكُرْسِيِّ ت مص وَمَنْ

اذان　اور پکار کر پڑہے آیۃ الکرسی　اور جو کوئی ڈرے

فَزِعَ فَلْيَقُلْ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ

نیند میں یا جاگتے پس کہے پناہ پکڑتا ہون مین ساتہ کلمون پورے خدا کے غصے اوسکے سے اور برائی بندون اوسکے

وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ د ن س

اور وسوسے شیطانون کے سے　اور اس سے کہ آوین شیطان میرے پاس

وَمَنْ غَلَبَهُ أَمْرٌ فَلْيَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ د س

اور جسپر غالب آوے کوئی کام لاعلاج بس چاہیئے کہ کہے کفایت ہے مجھکو خدا اور اچھا ہے کارساز

وَمَنْ وَقَعَ لَهُ مَا لَا يَخْتَارُهُ فَلَا يَقُلْ لَوْ أَنِّي فَعَلْتُ كَذَا وَكَذَا

اور جو شخص کہ واقع ہووے اسکو وہ چیز کہ ناخوش کہتا ہے اسکو پس نہ کہے کاش کہ تحقیق میں کرتا ایسا اور ایسا

وَلٰكِنْ لِيَقُلْ بِقَدَرِ اللّٰهِ وَمَا شَاءَ فَعَلَ م س ق ی وَإِنِ

تو نہ ہوتی یہ بات ولیکن کہے ساتھ تقدیر خدا کے واقع ہوا یہ امر اور جو کچھ چاہا خدا نے کیا ف اور جو

اسْتَصْعَبَ عَلَيْهِ أَمْرٌ قَالَ اللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ إِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا

دشوار ہووے کسی پر کوئی کام کہے اے اللہ نہیں آسان ہے مگر وہ چیز کہ کیا تو نے اسکو آسان

وَأَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَهْلًا إِذَا شِئْتَ حب ی وَمَنْ كَانَتْ

اور تو کرتا ہے دشوار کو آسان جب چاہے اور جسکو ہووے

لَهُ حَاجَةٌ إِلَى اللّٰهِ أَوْ إِلَى أَحَدٍ مِنْ بَنِي آدَمَ فَلْيَتَوَضَّأْ وَلْيُحْسِنْ

حاجت طرف خدا کے یا طرف کسی کے بنی آدم سے بس چاہیئے کہ وضو کرے اور اچھا کرے

وُضُوءَهُ ثُمَّ لِيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يُثْنِي عَلَى اللّٰهِ وَيُصَلِّي عَلَى

وضو اپنا پھر پڑھے دو رکعت نماز کی پھر تعریف کرے خدا پر اور درود بھیجے

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلْيَقُلْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر اور پڑھے یہ دعا نہیں کوئی معبود مگر خدا بردبار بزرگ

سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ أَسْأَلُكَ

پاک ہے خدا پروردگار عرش بڑے کا سب تعریف ہے واسطے خدا پروردگار عالموں کے مانگتا ہوں

مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْعِصْمَةَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ

تجھسے خصلتیں ایسی کہ واجب کریں رحمت تیری کو اور کام لازم کرنیوالے بخشش تیری کے اور بچاؤ ہر گناہ سے

وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ م س ت

اور مانگتا ہوں غنیمت ہر نیکی سے یعنی پوری نیکی اور سلامتی ہر گناہ سے ف ۲

لَا تَدَعْ لِي ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَّجْتَهُ وَلَا حَاجَةً

نہ چھوڑ میرے لیئے کوئی گناہ مگر کہ بخشے تو اوسکو اور نہ چھوڑ کوئی غم مگر کہ دور کرے تو اوسکو اور نہ چھوڑ کوئی

هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ت وَمَنْ كَانَتْ لَهٗ
کہ پسندیدہ تیری ہووے مگر کہ روا کرے تو اوسکو ای بہت مہربان مہربانونکے اور جسکو ہووے کوئی

ضَرُوْرَةٌ فَلْيَتَوَضَّأْ فَيُحْسِنْ وُضُوْءَهٗ ت س ق وَمس ق
ضرورت یعنی کوئی حاجت اللہ تعالی کیطرف یا آدمی کیطرف پس وضو کرے اور اچھا وضو کرے اور

يُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ س ثُمَّ يَدْعُوْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ اَتَوَجَّهُ
پڑھے دو رکعتین پھر دعا کرے یا اللہ تحقیق مین مانگتا ہون تجھسے حاجت اپنی اور متوجہ ہوتا ہون

اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ الرَّحْمَةِ يَا مُحَمَّدُ اِنِّيْ اَتَوَجَّهُ
مین طرف تیری ساتھ وسیلے نبی تیرے کے کہ حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم نبی رحمت ہین ای حضرت محمد

بِكَ اِلٰى رَبِّيْ فِيْ حَاجَتِيْ هٰذِهٖ لِتُقْضٰى اَللّٰهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِيَّ
تیرے طرف پروردگار اپنے کے بیچ اس حاجت اپنی کے تو کہ روا کیجاوے حاجت واسطے میرے پس شفاعت قبول کر

ت س ق وَمس ق وَمَنْ اَرَادَ حِفْظَ الْقُرْاٰنِ فَاِذَا كَانَتْ لَيْلَةُ الْجُمُعَةِ
اوسکی میرے حق مین اور جو کوئی چاہے یاد کرنا قرآن کا پس جب ہووے رات جمعہ کی

فَاِنِ اسْتَطَاعَ اَنْ يَّقُوْمَ فِيْ ثُلُثِ اللَّيْلِ الْاٰخِرِ فَلْيَقُمْ فَاِنَّهَا
پس اگر کر سکے کہ یہ اوٹھے بیچ تہائی رات اخیر کے پس چاہیئے کہ اوٹھے اسلیے کہ تحقیق

سَاعَةٌ مَّشْهُوْدَةٌ وَّالدُّعَاءُ فِيْهَا مُسْتَجَابٌ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ
وہ ساعت ایسی ساعت ہے کہ حاضر ہوتے ہین اوسمین فرشتے اور دعا اوسمین قبول کیجاتی ہے پس جو نکر سکے

فَفِيْ وَسَطِهَا فَاِنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَفِيْ اَوَّلِهَا فَيُصَلِّيْ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ
پس اوٹھے آدھی رات مین پس جو یہ بھی نکر سکے پس اوٹھے اول رات مین پس پڑھے چار رکعتین

يَقْرَأُ فِي الْاُوْلٰى الْفَاتِحَةَ وَسُوْرَةَ يٰسٓ وَفِي الثَّانِيَةِ الْفَاتِحَةَ
پڑھے پہلی رکعت مین الحمد اور سورہ یٰس اور دوسری مین الحمد

وَحٰمٓ الدُّخَانَ وَفِي الثَّالِثَةِ الْفَاتِحَةَ وَالٓمٓ تَنْزِيْلُ السَّجْدَةِ
اور سورہ حم الدخان اور تیسری مین الحمد اور الم تنزیل کہ اوسورہ سجدہ ہے

وَفِي الرَّابِعَةِ الْفَاتِحَةَ وَتَبَارَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ فَاِذَا فَرَغَ
اور چوتھی مین الحمد اور تبارک الذی پس جب فراغت پاوے التحیات کے پڑھنے سے

مِنَ التَّشَهُّدِ فَلْيَحْمَدِ اللّٰهَ وَلْيُحْسِنِ الثَّنَاءَ عَلَى اللّٰهِ وَلْيُصَلِّ عَلَى

یعنے جب سلام پھیر چکے پس چاہیئے کہ تعریف کرے اللہ کی اور خوب تعریف کرے اسکی اور درود بھیجے حضرت

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلْيُحْسِنْ وَعَلَى سَائِرِ النَّبِيِّينَ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر اور اچھی طرح بھیجے اور درود بھیجے سب پیغمبروں پر

وَلْيَسْتَغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَلِاِخْوَانِهِ الَّذِينَ سَبَقُوهُ

اور بخشش مانگو واسطے مومن مردوں کے اور مومن عورتوں کے اور بخشش مانگے واسطے بھائیوں اپنے کے جو سبقت لے گئے

بِالْاِيْمَانِ ثُمَّ لْيَقُلْ فِي اٰخِرِ ذٰلِكَ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِي بِتَرْكِ الْمَعَاصِي

اور تابعین پھر کہے بیچ آخر اسکے کے یا اللہ مہربانی کر مجھپر ساتھ چھوڑنے گناہوں کے

اَبَدًا مَا اَبْقَيْتَنِي وَارْحَمْنِي اَنْ اَتَكَلَّفَ مَا لَا يَعْنِينِي وَارْزُقْنِي

ہمیشہ جبتک کہ زندہ رکھے تو مجھکو اور مہربانی کر مجھپر ساتھ چھوڑنے اسکے کہ تکلف کروں میں اوس چیز کا کہ نہ فایدہ دے

حُسْنَ النَّظَرِ فِيمَا يُرْضِيكَ عَنِّي اَللّٰهُمَّ بَدِيعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

مجھکو بھلائی نظر کی بیچ اوس چیز کے کہ راضی کرے تجھکو مجھسے یا اللہ پیدا کرنیوالے آسمانوں کے اور زمین کے

ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِي لَا تُرَامُ اَسْاَلُكَ يَا اللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ

اے صاحب بزرگی اور بخشش کے اور اے صاحب اوس عزت کے کہ نہ قصد کیجاوے مانگتا ہوں میں تجھسے اے اللہ

بِجَلَالِكَ وَنُورِ وَجْهِكَ اَنْ تُلْزِمَ قَلْبِي حِفْظَ كِتَابِكَ كَمَا

ساتھ وسیلے بزرگی تیری کے اور نور ذات تیری کے یہ کہ لازم کرے تو دل میرے میں یاد کرنا کتاب اپنی کا جیسے کہ

عَلَّمْتَنِي وَارْزُقْنِي اَنْ اَتْلُوَهُ عَلَى النَّحْوِ الَّذِي يُرْضِيكَ عَنِّي

سکھائی تو نے مجھکو وہ اور نصیب کر مجھکو یہ کہ پڑھوں میں اوسکو اوسطرح کہ راضی کرے تجھکو مجھسے

اَللّٰهُمَّ بَدِيعَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَ

یا اللہ پیدا کرنیوالے آسمان اور زمین کے اے صاحب بزرگی اور بخشش کے اور

الْعِزَّةِ الَّتِي لَا تُرَامُ اَسْاَلُكَ يَا اللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَنُورِ

صاحب اوس عزت کے کہ نہ قصد کیجاوے مانگتا ہوں میں تجھسے اے اللہ اے بخشش کرنیوالے ساتھ وسیلے بزرگی

وَجْهِكَ اَنْ تُنَوِّرَ بِكِتَابِكَ بَصَرِي وَاَنْ تُطْلِقَ بِهٖ لِسَانِي

ذات تیری کے یہ کہ روشن کرے تو ساتھ برکت کتاب اپنی کے بینائی میری اور یہ کہ جاری کرے تو ساتھ اوسکے زبان

وَاَنْ تُفَرِّجَ بِهٖ عَنْ قَلْبِیْ وَاَنْ تَشْرَحَ بِهٖ صَدْرِیْ وَاَنْ تَغْسِلَ
اور یہ کہ دور کرے تو غم بسبب برکت اوسکے دل میرے سے اور یہ کہ کہولے تو بسبب اوسکے سینہ میرا اور یہ کہ دہوے
بِهٖ بَدَنِیْ فَاِنَّهٗ لَا یُعِیْنُنِیْ عَلَی الْحَقِّ غَیْرُكَ وَلَا یُؤْتِیْهِ اِلَّا اَنْتَ
تو بسبب اوسکے بدن میرا پس تحقیق نہیں مدد کرتا ہے کوئی میرے کام کی حق پر سوا تیرے اور نہیں دیتا ہے حق کو مگر تو
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ یَفْعَلُ ذٰلِكَ
اور نہیں بچنا گناہ سے اور نہ قوت عبادت پر مگر ساتھ مدد اللہ بلند مرتبہ بزرگ قدر کے کرے اس عمل کو
ثَلٰثَ جُمَعٍ اَوْ خَمْسًا اَوْ سَبْعًا یُجَابُ بِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰی
تین جمعے یا پانچ یا سات جمعے قبول کیا جاویگا ساتھ حکم اللہ بہت بلند کے فرمایا
وَالَّذِیْ بَعَثَنِیْ بِالْحَقِّ مَا اَخْطَاَ مُؤْمِنًا قَطُّ ت مس وَاِذَا
آنحضرت صلعم نے کہ قسم ہے اوس ذات کی کہ بھیجا مجھکو ساتھ حق کے نہیں خطا کرتی ہے قبولیت اس عمل کی مومن کو کبھی
اَخْطَاَ اَوْ اَذْنَبَ فَاَحَبَّ اَنْ یَتُوْبَ اِلَی اللّٰهِ فَلْیَاْتِ فَلْیَمُدَّ یَدَیْهِ
جو کہ گناہ کرے کوئی یا جانکر پس چاہے توبہ کرنی طرف خدا کے پس چاہیے کہ آوے پس پھیلاوے ہاتھ اپنے
اِلَی اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ یَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتُوْبُ اِلَیْكَ مِنْهَا لَا
طرف خدا غالب بزرگ کے پھر کہے یا اللہ تحقیق میں توبہ کرتا ہوں طرف تیری گناہ سے نہیں
اَرْجِعُ اِلَیْهَا اَبَدًا فَاِنَّهٗ یُغْفَرُ لَهٗ مَا لَمْ یَرْجِعْ فِیْ عَمَلِهٖ ذٰلِكَ
پھرونگا میں طرف اوسکی کبھی پس تحقیق بخشا جاتا ہے گناہ اوسکا جبتک کہ نہ پھرے بیچ اوس کام اپنے کے یعنی جس
مس مَا مِنْ رَجُلٍ یُذْنِبُ ذَنْبًا ثُمَّ یَقُوْمُ فَیَتَطَهَّرُ ثُمَّ یُصَلِّیْ
فرمایا آنحضرت صلعم نے نہیں کوئی آدمی کہ کرے کوئی گناہ پھر اوٹھے پس طہارت کرے پھر پڑھے
رَكْعَتَیْنِ ثُمَّ یَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ی لِذٰلِكَ الذَّنْبِ اِلَّا غَفَرَ لَهٗ
دو رکعتیں پھر بخشش چاہے خدا تعالے سے واسطے اوس گناہ کے مگر کہ بخشش کیجاتی ہے اسکو
عه حب ی وَجَاءَ رَجُلٌ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
اور آیا ایک شخص پاس حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے
فَقَالَ وَا ذُنُوْبَاهُ وَا ذُنُوْبَاهُ فَقَالَ قُلِ اللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ
پس کہا افسوس گناہ میرے افسوس گناہ میرے پس فرمایا حضرت نے کہہ یا اللہ بخشش تیری بہت فراخ ہے

مِنْ ذُنُوْبِيْ وَرَحْمَتُكَ اَرْجٰى عِنْدِيْ مِنْ عَمَلِيْ فَقَالَ لَهَا ثُمَّ

گناہوں میرے سے اور رحمت تیری بہت امید کی گئی ہے نزدیک میرے عمل میرے سے پس کہا اوسکو ان کلمات کو

قَالَ عُدْ فَعَادَ ثُمَّ قَالَ عُدْ فَعَادَ فَقَالَ قُمْ فَقَدْ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ

پہر فرمایا حضرتؐ نے پہر کہہ اسکو پس کہا پہر فرمایا حضرتؐ نے پہر کہہ اسکو پس پہر کہا پس فرمایا حضرتؐ نے کہڑا ہو جا پس تحقیق بخشا

مس اِنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ يَدَهٗ بِاللَّيْلِ لِيَتُوْبَ مُسِيْءُ النَّهَارِ وَيَبْسُطُ

ف تحقیق اللہ تعالی پہیلاتا ہے ہاتھ رحمت اپنی کا رات کو تو کہ توبہ کرے گنہگار دن کا اور پہیلاتا ہے

يَدَهٗ بِالنَّهَارِ لِيَتُوْبَ مُسِيْءُ اللَّيْلِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا

ہاتہ اپنا دن کو تو کہ توبہ کرے گنہگار رات کا یہان تک نکلیگا آفتاب مغرب اپنے سے

م مس وَجَاءَهٗ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَحَدُنَا يُذْنِبُ قَالَ

اور آیا حضرتؐ کے پاس ایک آدمی پس عرض کیا ای رسول خدا کے ایک ہم مین سے گناہ کرتا ہے فرمایا

يُكْتَبُ عَلَيْهِ قَالَ ثُمَّ يَسْتَغْفِرُ مِنْهُ وَيَتُوْبُ قَالَ يُغْفَرُ لَهٗ وَيُتَابُ

لکھا جاتا ہی اوسپر عرض کیا پہر بخشش چاہتا ہے اوس گناہ سی اور توبہ کرتا ہی فرمایا بخشا جاتا ہی گناہ اوسکا

عَلَيْهِ قَالَ فَيَعُوْدُ فَيُذْنِبُ قَالَ يُكْتَبُ عَلَيْهِ قَالَ ثُمَّ يَسْتَغْفِرُ

اسکی عرض کیا پس اگر پہر گناہ کا پس گناہ کرتا ہی فرمایا لکہا جاتا ہی اوسپر عرض کیا پہر بخشش مانگتا ہے

مِنْهُ وَيَتُوْبُ قَالَ يُغْفَرُ لَهٗ وَيُتَابُ عَلَيْهِ وَلَا يَمَلُّ اللّٰهُ حَتّٰى

اوس سے اور توبہ کرتا ہی فرمایا بخشا جاتا ہی گناہ اوسکا اور توبہ مقبول ہوتی ہے اور نہین ملول ہوتا ہے خدا بخشش

تَمَلُّوْا طس ط وَاِذَا قُحِطُوا الْمَطَرَ فَلْيَجْثُوْا عَلَى الرُّكَبِ ثُمَّ لِيَقُوْلُوْا

سے یہان تک کہ تم بخشش چاہنے سے ف اور جب نہ برسائے جاوین لوگ مینہ پس چاہیے کہ بیٹھین زانو کے بل پہر کہین

يَا رَبِّ يَا رَبِّ عو وَدُعَاءُ الْاِسْتِسْقَاءِ اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا اَللّٰهُمَّ

اے پروردگار میرے ای پروردگار میرے اور دعا مینہ مانگنے کی یہ ہے یا اللہ پانی پلا ہمکو یا اللہ

اسْقِنَا اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا خ اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا اَللّٰهُمَّ

پانی پلا ہمکو یا اللہ پانی پلا ہمکو یا اللہ مینہ برسا ہمپر یا اللہ مینہ برسا ہمپر یا اللہ مینہ برسا ہمپر

اَغِثْنَا م وَاِنْ كَانَ اِمَامًا خَرَجَ اِذَا بَدَا حَاجِبُ الشَّمْسِ فَقَعَدَ

اور اگر ہووے دعا کرنیوالا بادشاہ یا نائب اوسکا یعنی قاضی وغیرہ نکلے جنگل کو جبکہ نکلے کنارہ آفتاب کا

عَلَى الْمِنْبَرِ فَكَبَّرَ وَحَمِدَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ قَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

منبر پر پس اللہ اکبر کہے اور تعریف کرے اللہ تعالیٰ بزرگ کی پھر کہے تعریف ہے واسطے خدا کے

الْعَالَمِيْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ لَا اِلٰهَ اِلَّا

جو پروردگار عالموں کا بخشنے والا مہربان خاوند دن جزا کا نہیں کوئی معبود مگر

اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَنِيُّ

اللہ کرتا ہے جو چاہتا ہے یا اللہ تو ہی معبود ہے نہیں کوئی معبود مگر تو کہ تو تونگر ہے

وَنَحْنُ الْفُقَرَاءُ اَنْزِلْ عَلَيْنَا الْغَيْثَ وَاجْعَلْ مَا اَنْزَلْتَ عَلَيْنَا

اور ہم محتاج برسا ہم پر مینہ اور کر اوس چیز کو کہ اوتاری تو نے ہم پر یعنی رزق و مینہ

قُوَّةً وَّبَلَاغًا اِلٰى حِيْنٍ ثُمَّ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتّٰى يَبْدُوَ بَيَاضُ اِبْطَيْهِ

سبب طاعت کی قوت کا اور باعث پہنچنے کا مطلب کو زمانہ دراز تک یعنی اسکے سبب سے فائدہ اوٹھاویں

ثُمَّ يُحَوِّلُ اِلَى النَّاسِ ظَهْرَهٗ وَيُحَوِّلُ رِدَاءَهٗ وَهُوَ رَافِعٌ يَدَيْهِ ثُمَّ

پھر پھیرے طرف آدمیوں کی پیٹھ اپنی اور اولٹے چادر اپنی اوس حال میں کہ اوٹھائے ہوئے ہو ہاتھ اپنے

يُقْبِلُ عَلَى النَّاسِ وَيَنْزِلُ فَيُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ دحب مس

پھر منہ کرے طرف آدمیوں کی اور اوترے منبر سے پس پڑھے دو رکعت نفل کی

اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُّغِيْثًا مَّرِيْئًا مَّرِيْعًا نَّافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ عَاجِلًا

یا اللہ برسا ہم پر مینہ فریاد کو پہنچنے والا بہت ارزانی کرنیوالا نفع دینے والا نہ ضرر کرنیوالا جلدی

دمص غَيْرَ اٰجِلٍ د رَائِثٍ مص اَللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَ

نہ دیر کرنیوالا نہ دیر کرنے والا ف یا اللہ پانی دے بندوں اپنے کو اور

بَهَائِمَكَ وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَاَحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ د اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْ

جانوروں اپنے کو اور پھیلا رحمت اپنی اور جلا شہر مردے اپنے کو یعنی سرسبز کر یا اللہ اوتار

عَلٰى اَرْضِنَا زِيْنَتَهَا وَسَكَنَهَا عو اَللّٰهُمَّ ضَاحَتْ جِبَالُنَا

زمین ہماری پر سنگار اوسکا اور چین اوسکا ف یا اللہ ظاہر ہوئے پہاڑ ہمارے یعنی سبب

وَاغْبَرَّتْ اَرْضُنَا وَهَامَتْ دَوَابُّنَا مُعْطِيَ الْخَيْرَاتِ مِنْ اَمَاكِنِهَا

اور خاک اوڑتی ہے زمین ہماری اور پیاسے ہوئے جانور ہمارے اے دینے والے بھلائیوں کے جگہوں ان کی

وَمُنْزِلَ الرَّحْمَةِ مِنْ مَعَادِنِهَا وَمُجْرِيَ الْبَرَكَاتِ عَلَى اَهْلِهَا

اور اے اوتارنیوالے رحمت کے یعنی مینہ کے کانون اسکے سے اور جاری کرنیوالے برکتون کے برکت والون پر

بِالْغَيْثِ الْمُغِيْثِ اَنْتَ الْمُسْتَغْفَرُ الْغَفَّارُ فَنَسْتَغْفِرُكَ لِلْجَامَّاتِ

بسبب مینہ نفع دینے والے کے تجھسے بخشش مانگتے ہین لوگ بہت بخشنے والا بخشش چاہتے ہین ہم تجھسے سکے

مِنْ ذُنُوْبِنَا وَنَتُوْبُ اِلَيْكَ مِنْ عَوَامِّ خَطَايَانَا اَللّٰهُمَّ فَاَرْسِلِ

خاص گناہون اپنے کے اور توبہ کرتے ہین طرف تیری عام گناہون اپنے سے یا اللہ پس بھیج مینہ

السَّمَاءَ عَلَيْنَا مِدْرَارًا وَاَوْصِلْ بِالْغَيْثِ وَاكِفًا مِنْ تَحْتِ عَرْشِكَ حَيْثُ

زور کا اور مینہ مسلسل یعنے ایک بوند دوسری سے ملی ہو اور کفایت کرینے رنج ہمارے کو بسبب مینہ کے نیچے عرش

يَنْفَعُنَا وَيَعُوْدُ عَلَيْنَا غَيْثًا عَامًّا طَبَقًا غَدَقًا مُجَلِّلًا غَدَقًا خِصْبًا

اپنے سے اسجگہ نفع دے ہمکو اور پہر ہم پر ہو مینہ عام یعنی سب جگہ برسے تمام ساتھ کثرت کے ڈھانپ دینے والا اور

رَائِعًا مُمْرِعَ النَّبَاتِ عوَاسْتَسْقَى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَمَا زَادَ

کھانے کی چیز دینے کا بہت اگانیوالا سبزی کا اور مینہ مانگا حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے پس نہ زیادہ کیا

عَلَى الْاِسْتِغْفَارِ مص وَاِذَا رَاٰى سَحَابًا مُقْبِلًا ؏ اَللّٰهُمَّ اِنَّا

استغفار پر کچھ اور جب دیکھے ابر آنیوالا پڑھے یا اللہ تحقیق ہم

نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اُرْسِلَ بِهٖ اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا نَافِعًا فَاِنْ كَشَفَهُ اللّٰهُ

پناہ پکڑتے ہین ساتھ تیرے برائی اوس چیز کی سے کہ بھیجا گیا ہے یہ ابر واسطے اوسکے یا اللہ کر ابر کو جاری نفع دینے والا

وَلَمْ يُمْطِرْ حَمِدَ اللّٰهَ عَلٰى ذٰلِكَ دس ق وَاِذَا رَاٰى الْمَطَرَ

اور نہ برسے الحمد للہ کہے اسپر اور جب دیکھے مینہ کو کہے

اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا نَافِعًا خ اَللّٰهُمَّ سَيْبًا نَافِعًا مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلٰثًا مص

یا اللہ برسا مینہ بہت نفع دینے والا یا اللہ کر مینہ کو جاری نفع دینے والا پڑھے اسکو دو بار یا تین بار

فَاِذَا كَثُرَ وَخِيْفَ الضَّرَرُ اَللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا اَللّٰهُمَّ عَلَى

پس جب بہت ہووے مینہ اور خوف ہووے ضرر کا کہے یا اللہ مینہ برسا گرد ہمارے اور نہ برسا ہم پر یا اللہ برسا مینہ

الْاٰكَامِ وَالْاٰجَامِ وَالظِّرَابِ وَالْاَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ خ م

ٹیلون پر اور قلعون پر اور پہاڑون پر اور نالون پر اور اوگنے کی جگہ درختون کے

وَاِذَا سَمِعَ الرَّعْدَ وَالصَّوَاعِقَ اَللّٰهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا

اور جب سنے گرجنا اور کڑکنا کوڑکا پڑھے یا اللہ نہ مار ہمکو ساتھ غصے اپنے کے اور نہ

تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ ت س مس سُبْحَانَ

ہلاک کر ہمکو ساتھ عذاب اپنے کے اور عافیت دے ہمکو پہلے اسکے پاک ہے

الَّذِيْ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ موطا

وہ اللہ کہ پاکی بیان کرتا ہے اسکی رعد ساتھ تعریف اسکی کے اور پاکی بیان کرتے ہیں سب فرشتے خوف سے اسکے

وَاِذَا هَاجَتِ الرِّيْحُ اسْتَقْبَلَهَا بِوَجْهِهٖ وَجَثَا عَلٰى رُكْبَتَيْهِ وَ

اور جب چلے ہوا متوجہ ہووے اوسکی طرف یعنی جدہر سے چلتی ہے اودہر منہ کرے اور بیٹھے اوپر گھٹنوں اپنے کے اور

مَدَّ يَدَيْهِ طب ط وَقَالَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ

ہاتھوں اپنے کے اور پڑھے یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے بھلائی اوسکی اور بھلائی

مَا فِيْهَا وَخَيْرَ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ

اوس چیز کی کہ اوس میں ہے اور بھلائی اوس چیز کی کہ بھیجی گئی ہے ہوا ساتھ اوسکے اور پناہ پکڑتا ہوں میں

مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ م ت س طب اَللّٰهُمَّ

کہ اوس میں ہے اور برائی اوس چیز کی سے کہ بھیجی گئی ہے ہوا ساتھ اوسکے یا اللہ

اجْعَلْهَا رِيَاحًا وَّلَا تَجْعَلْهَا رِيْحًا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا رَحْمَةً وَّ

کر اس ہوا کو ریاح اور نہ کر اسکو ریح یا اللہ کر اسکو رحمت اور

لَا تَجْعَلْهَا عَذَابًا طب وَاِنْ جَآءَ مَعَ الرِّيْحِ ظُلْمَةٌ تَعَوَّذَ

نہ کر اسکو عذاب ف اور جو آوے ساتھ ہوا کے اندھیری پناہ پکڑے ساتھ پڑھنے

بِالْمُعَوِّذَتَيْنِ د اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ هٰذِهِ الرِّيْحِ وَخَيْرِ

قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس کے یا اللہ تحقیق ہم مانگتے ہیں تجھسے بھلائی اس ہوا کی اور بھلائی

مَا فِيْهَا وَخَيْرِ مَا اُمِرَتْ بِهٖ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هٰذِهِ الرِّيْحِ وَشَرِّ

اوس چیز کی کہ اوس میں ہے اور بھلائی اوس چیز کی کہ حکم کی گئی ہے ساتھ اوسکے اور پناہ پکڑتے ہیں ساتھ تیرے برائی اس ہوا

مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَا اُمِرَتْ بِهٖ ت س اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ

اوس چیز کی سے کہ اوس میں ہے اور برائی اوس چیز کی سے کہ حکم کی گئی ہے ساتھ اوسکے یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے بھلائی

مَا اُمِرَتْ بِهٖ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اُمِرَتْ بِهٖ ص اَللّٰهُمَّ لَقِّحْهَا

حکم کی گئی ہے ہوا ساتھ اوسکے اور پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ تیرے برائی اوس چیز کی سے کہ حکم کی گئی ہے وہ ساتھ اوسکے یا اللہ کر

لَاعَقِيْمًا حب طس وَاِذَا سَمِعَ صِيَاحَ الدِّيَكَةِ فَلْيَسْاَلِ اللّٰهَ

نہ کر اسکو بانجھ یعنے نہ بر لانیوالی اور نہ فائدہ مند اور جب سنے آواز مرغونکی پس چاہیے کہ مانگے اللہ

مِنْ فَضْلِهٖ خ م د ت س وَاِذَا سَمِعَ نَهِيْقَ الْحَمِيْرِ فَلْيَتَعَوَّذْ

تعالےٰ سے فضل اوسکا ف۱ اور جب سنے آواز گدہونکی پس چاہیے کہ پناہ پکڑے

بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ خ م د ت س مس

ساتہ اللہ کے شیطان راندے ہوئے سے یعنے اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑہے

وَكَذٰلِكَ اِذَا سَمِعَ نُبَاحَ الْكِلَابِ د س مس وَاِذَا رَاَى

اور اسیطرح اعوذ پڑہے جب سنے آواز کتون کی ف۲ اور جب دیکھے

الْكُسُوْفَ فَلْيَدْعُ اللّٰهَ وَلْيُكَبِّرْ وَلْيُصَلِّ وَلْيَتَصَدَّقْ خ م

سورج گہن یا چاند گہن پس چاہیے کہ دعا کرے اللہ تعالےٰ سے اور تکبیر کہے اور نماز پڑہے اور صدقہ دے

د س وَاِذَا رَاَى الْهِلَالَ قَالَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ مى اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا

اور جب دیکھے چاند پہلی رات کا تو کہے اللہ اکبر یا اللہ چاند دکہا ہمکو

بِالْيُمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِيْقِ لِمَا تُحِبُّ

ساتہ برکت کے اور ثابت رہنے ایمان کے اور سلامتی کے اور اسلام کے اور توفیق دے واسطے اوس چیز کے

وَتَرْضٰى رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ تت حب مى هِلَالُ خَيْرٍ وَّرُشْدٍ

تو اوسے پسند رکہتا ہے تو اے چاند پروردگار میرا اور پروردگار تیرا اللہ تعالےٰ ہے یہ چاند بہلائی اور ہدایت کا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ هٰذَا الشَّهْرِ وَخَيْرِ الْقَدَرِ وَ

یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجہسے بہلائی اس مہینے کی اور بہلائی تقدیر کی اور

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهٖ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ طا اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا خَيْرَهٗ وَنَصْرَهٗ وَ

پناہ پکڑتا ہوں میں ساتہ تیرے برائی اوسکی سے تین بار پڑہے یا اللہ نصیب کر ہمکو بہلائی اس مہینے کی اور مدد

بَرَكَتَهٗ وَفَتْحَهٗ وَنُوْرَهٗ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ مو ص

برکت اوسکی اور فتح اوسکی اور نور اوسکا اور پناہ پکڑتے ہیں ہم ساتہ تیرے برائی اوسکی سے اور برائی اوس چیز کی جو پیچہے

وَاِذَا نَظَرَ اِلَی الْقَمَرِ فَلْیَقُلْ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شَرِّ هٰذَا الْغَاسِقِ

اور جب دیکھے طرف چاندکے پس کہے پناہ پکڑتا ہون مین ساتھ خداکے برائی اسکی سے

ت س مس وَاِذَا رَاٰی لَیْلَةَ الْقَدْرِ فَلْیَقُلْ اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ

ف اور جب دیکھے کوئی لیلۃ القدر کو یعنی علامتین اوسکی پس چاہیے کہ کہے یا اللہ تحقیق تو

عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ ت س ق مس وَاِذَا نَظَرَ

بہت معاف کرنیوالا ہے دوست رکھتا ہے تو عفو کو پس عفو کر مجھسے گناہ میرے اور جب دیکھے

وَجْهَهٗ فِی الْمِرْاٰةِ اَللّٰھُمَّ حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ

منہ اپنا آئینے مین تو پڑہے یا اللہ تو نے اچھی بنائی صورت میری پس اچھا کر خلق میرا

حب می اَللّٰھُمَّ كَمَا حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَاَحْسِنْ خُلُقِیْ وَحَرِّمْ

یا اللہ جیسکہ اچھی بنائی تو نے صورت میری پس اچھا کر خلق میرا اور حرام کر

وَجْهِیْ عَلَی النَّارِ ر وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ سَوّٰی خَلْقِیْ وَاَحْسَنَ صُوْرَتِیْ

ذات میری کو آگ پر سب تعریف ہے واسطے اوس خدا کے کہ برابر پیدا کیے اعضا میرے اور اچھی بنائی صورت

وَزَانَ مِنِّیْ مَا شَانَ مِنْ غَیْرِیْ ر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ سَوّٰی

میری اور سنواری بدن میں میرے وہ چیز کہ عیب دار کی غیر میرے سب تعریف ہے واسطے اوس خدا کے کہ درست

خَلْقِیْ فَعَدَّلَهٗ وَصَوَّرَ صُوْرَةَ وَجْهِیْ فَاَحْسَنَهَا وَجَعَلَنِیْ مِنَ

کی صورت میری پس برابر کیا اسکو اور پیدا کی ہیئت منہ میرے کی پس خوب بنائی وہ اور کیا مجھکو مسلمانون

الْمُسْلِمِیْنَ طس ی وَاِذَا سَلَّمَ عَلٰۤی اَحَدٍ فَلْیَقُلِ السَّلَامُ

مین سے اور جب سلام کرے کوئی کسیکو پس چاہیے کہ کہے سلامتی ہوو

عَلَیْكُمْ خ م س اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ د ت س می ق

سلامتی ہو وسے بتجھپر

تمپر اور

رَحْمَةُ اللّٰہِ د ت س می وَبَرَكَاتُهٗ د ت س می وَاِذَا

رحمت خداکی اور برکتین اوسکی پس جسپر

رَدَّ السَّلَامَ وَعَلَیْكُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَكَاتُهٗ ع مر حب

جواب دے سلام کا یعنی سلام کو تو کہے جسپر اور تمپر سلامتی ہوو اور رحمت خداکی اور برکتین اسکی

وَعَلٰی اَھْلِ الْکِتَابِ عَلَیْکَ م ت س اَوْ وَعَلَیْکَ ح

اور جو جواب دے کافر کتابی یعنے یہود و نصاریٰ کو تو کہے علیک فقط یا کہے وعلیک

م د ت س وَاِذَا بَلَّغَ سَلَامًا مِنْ اَحَدٍ فَلْیَقُلْ وَعَلَیْہِ

اور جب پہنچایا کوئی تجھکو سلام کسی طرف سے پس چاہیئے کہ کہے تجھپر اور اوسپر

السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ع اَوْ وَعَلَیْکَ وَعَلَیْہِ السَّلَامُ

سلام ہو اور رحمت خدا کی اور برکتیں اوسکی یا کہے اور تجھپر اور اوسپر سلام ہو

س وَاِذَا عَطَسَ فَلْیَقُلْ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ خ د س عَلٰی کُلِّ حَالٍ

ف اور جب چھینکے پس چاہیئے کہ کہے سب تعریف ہے خدا کیلیے بہر حال یعنے اس روایت میں الحمد للہ

د ت س مس ق اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا

علے کل حال کہنا آیا ہے سب تعریف ہے خدا کیلیے تعریف بہت پاکیزہ بابرکت

فِیْہِ مُبَارَکًا عَلَیْہِ کَمَا یُحِبُّ رَبُّنَا وَیَرْضٰی د ت س اَلْحَمْدُ

برکت کی گئی اوسپر جیسیکہ چاہتا ہے پروردگار ہمارا اور پسند کرتا ہے سب تعریف ہے

لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ د ت س حب وَلْیَقُلْ لَہٗ یَرْحَمُکَ اللّٰہُ

خدا کیلیے جو پروردگار ہے سارے جہان کا اور کہا جاوے واسطے چھینکنے والیکے رحمت کرے تجکو اللہ

خ د س ت مس ق وَلْیَرُدَّ عَلَیْہِ یَھْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَ

اور چاہیئے کہ جواب دیا جاوے جواب دینے والا ہدایت کرے تمکو اللہ اور

یُصْلِحُ بَالَکُمْ خ د س ت مس ق یَغْفِرُ اللّٰہُ لِیْ وَلَکُمْ د

سنوارے حال تمہارا یا یون جواب دے بخشے اللہ مجکو اور تمکو

ت س حب لَنَا وَلَکُمْ س ق مس یَرْحَمُنَا اللّٰہُ وَاِیَّاکُمْ

بخشے اللہ ہمکو اور تمکو مہربانی کرے اللہ ہمپر اور تمپر

وَیَغْفِرُ لَنَا وَلَکُمْ مو ط وَاِنْ کَانَ کِتَابِیًّا قِیْلَ لَہٗ یَھْدِیْکُمُ

اور بخشے ہمکو اور تمکو اور جو ہووے چھینکنے والا کتابی کہا جاوے جواب اسکو ہدایت کرے

اللّٰہُ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ ت د س مس وَمَنْ قَالَ عِنْدَ کُلِّ عَطْسَۃٍ

تمکو اللہ اور سنوارے حال تمہارا اور جو کوئی کہے نزدیک ہر چھینک کے

الحمد لله رب العالمين على كل حال ما كان لم يجد وجع

تعریف ہے اللہ کیلیے جو پروردگار ہے عالموں کا ہر حال تو جب تک جیتا رہیگا نہیں پائیگا درد

ضرس ولا اذن ابدا مو مص واذا طنت اذنه فليذكر

دانت کا اور نہ کان کا کبھی ف اور جب بولے کان کسی کا پس چاہیئے کہ یاد کرے

النبي صلى الله عليه وسلم وليصل عليه وليقل ذكر الله

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو اور درود بھیجے اوپر اور کہے کہ یاد کرے اللہ تعالی

بخير من ذكرني ط ى واذا بشر بما يسره فليحمد الله خ م

ساتھ بھلائی کے اوسکو کہ یاد کیا مجھکو ف اور جب خوشخبری دیا جاوے کوئی ساتھ اوس چیز کے کہ خوش کرے

دس ق او حمد وكبر خ م او سجد لله شكرا مس

یا کہے الحمد للہ اور اللہ اکبر یا سجدہ کرے واسطے اللہ کے شکر کا

واذا راى من نفسه او ماله او غيره ما يعجبه فليدع

اور جب دیکھے کوئی ذات اپنی سے یا مال اپنے سے یا ذات و مال غیر اپنے سے اوس چیز کو کہ خوش کرے اوسکو

بالبركة س ق مس واذا اراد نمو ماله قال اللهم صل على

ساتھ برکت کے اور جب چاہیئے بڑھنا مال اپنے کا تو کہے یا اللہ رحمت بھیج اوپر

محمد عبدك ورسولك وعلى المؤمنين والمؤمنات و

محمد کے جو بندے تیرے ہیں اور رسول تیرے اور اوپر مومن مردوں اور مومن عورتوں کے اور

على المسلمين والمسلمات ص واذا راى اخاه المسلم يضحك

اور پر مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کے اور جب دیکھے کوئی اپنے بھائی مسلمان کو کہ ہنستا ہے

قال اضحك الله سنك خ م س واذا احب اخاه فليعلمه

تو کہے کہ ہنساوے اللہ دانت تیرے اور جب دوست رکھے اپنے بھائی مسلمان کو تو چاہیئے کہ خبر کرے

ذلك ى س د حب فاذا قال له اني احبك في الله قال

اسکو یہ پس جب کہے کوئی اوسکو کہ تحقیق میں دوست رکھتا ہوں تجھکو اللہ کے واسطے تو کہے

احبك الذي احببتني له س د حب ى واذا قال له

وہ دوست رکھے تجھکو جس کے واسطے دوست رکھا تو نے مجھکو اور جب کہے کوئی اوسکو

غَفَرَ اللّٰہُ لَکَ قَالَ وَلَکَ س و اِذَا قِیلَ لَہٗ کَیْفَ اَصْبَحْتَ قَالَ

کہ بخشے تجھکو اللہ تو کہے وہ اور تجھکو بھی بخشے اور جب کہا جاوے اُسکو کہ کیونکر صبح کی تونے تو کہے

اَحْمَدُ اللّٰہَ اِلَیْکَ ط وَاِذَا نَادَاہُ رَجُلٌ رَدَّ عَلَیْہِ لَبَّیْکَ ی

تعریف کرتا ہوں اللہ کی تیرے پاس پہنچنے تک اور جب پکارے اُسکو کوئی آدمی تو جواب دے اوسکو کہ حاضر ہوں

وَاِذَا صُنِعَ اِلَیْہِ مَعْرُوْفٌ فَقَالَ لِفَاعِلِہٖ جَزَاکَ اللّٰہُ خَیْرًا

اور جب کیا جاوے طرف اوسکی احسان پس کہے وہ احسان کرنیوالے کو کہ بدلہ دے تجھکو اللہ بہتر

فَقَدْ اَبْلَغَ فِی الثَّنَآءِ ت س حب وَاِذَا عَرَضَ عَلَیْہِ اَخُوْہُ

پس تحقیق مبالغہ کیا تعریف میں اور ادا کیا حق اوسکا ف اور جب سامنے اوسکے لاوے بھائی اُسکا

مِنْ اَہْلِہٖ وَمَالِہٖ قَالَ بَارَکَ اللّٰہُ فِیْ اَہْلِکَ وَمَالِکَ خ ت

اہل اپنے اور مال اپنا تو کہے کہ برکت دے اللہ تعالیٰ اہل تیرے میں اور مال تیرے میں

س ی وَاِذَا اسْتَوْفٰی دَیْنَہٗ قَالَ اَوْفَیْتَنِیْ اَوْفَی اللّٰہُ بِکَ خ

اور جب پھر پاوے قرض اپنا تو کہے ادا کیا تونے قرض میرا دے اللہ تجھکو اجر

مر ت س ق وَفَی اللّٰہُ بِکَ خ اَوْفَاکَ اللّٰہُ مر وَاِذَا رَاٰی

یا کہے دے تجھکو اللہ اجر یا کہے اوفاک اللہ معنے وہی ہیں جو گذرے ہیں اور جب

مَا یُحِبُّ قَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِہٖ تَتِمُّ الصّٰلِحَاتُ وَاِذَا

اوس چیز کو کہ دوست رکھتا ہے تو کہے سب تعریف اوس خدا کیلئے کہ ساتھ انعام اوسکے کے پورے ہوتے ہیں عمل

رَاٰی مَا یَکْرَہُ قَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ ق مس ی

دیکھے اوس چیز کو کہ برا جانتا ہے تو کہے تعریف ہے اللہ کیلئے ہر حال

مَا اَنْعَمَ اللّٰہُ عَلٰی عَبْدٍ مِّنْ نِّعْمَۃٍ فَقَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اِلَّا وَقَدْ

نہ دی اللہ تعالیٰ نے کسی بندے کو کوئی نعمت پس کہا اوسنے الحمد للہ یعنی ایکبار مگر حال یہ کہ تحقیق

اَدّٰی شُکْرَہَا فَاِنْ قَالَہَا الثَّانِیَۃَ جَدَّدَ اللّٰہُ لَہٗ ثَوَابَہَا فَاِنْ

ادا کیا شکر اوس نعمت کا ف پس اگر کہا اوسنے الحمد للہ دوسری بار تو پھر نو دیتا ہے اللہ تعالیٰ اوسکو ثواب اسکا

قَالَہَا الثَّالِثَۃَ غَفَرَ اللّٰہُ لَہٗ ذُنُوْبَہٗ مس مَا اَنْعَمَ اللّٰہُ عَلٰی عَبْدٍ

کہا یہ کلمہ تیسری بار بخشتا ہے اللہ تعالیٰ گناہ اوسکے . نہ دی اللہ تعالیٰ نے کسی بندہ کو کوئی

مِنْ نِعْمَةٍ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ إِلَّا كَانَ قَدْ أَعْطَى خَيْرًا

نعمت پس کہا اوسنے تعریف ہے واسطے اللہ پروردگار عالمون کے مگر کہ ہوتا ہے بندہ کہ تحقیق دیا گیا بہتر

مِمَّا أَخَذَ ی وَإِذَا ابْتُلِيَ بِالدَّيْنِ قَالَ اللّٰهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ

اوس چیز سے کہ لی تھی ف اور جب مبتلا کیا جاوے کوئی ساتھ قرض کے تو پڑھے یا اللہ کفایت کر مجھکو ساتھ حلال اپنے

عَنْ حَرَامِكَ وَأَغْنِنِي بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ت مس اللّٰهُمَّ

کے اور بے پرواہ کر حرام اپنے سے کہ احتیاج حرام کی نہ پڑے اور بے پرواہ کر مجھکو ساتھ فضل اپنے کے فضل اوسکے سوا

فَارِجَ الْهَمِّ كَاشِفَ الْغَمِّ مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ رَحْمٰنَ الدُّنْيَا

دور کرنیوالے فکر کے کھولنے والے غم کے قبول کرنیوالے دعا عاجزوں کے بخشش کرنیوالے دنیا والوں کے

وَرَحِيمَهَا أَنْتَ تَرْحَمُنِي فَارْحَمْنِي رَحْمَةً تُغْنِينِي بِهَا عَنْ رَحْمَةِ

اور مہربان دنیا کے تو ہی مہربانی کرنیوالا ہے مجھپر پس رحم کر مجھپر ساتھ اوس رحمت کے کہ بے نیاز کرے تو مجھکو بسبب اوسکے

مَنْ سِوَاكَ مس مر اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ

کہ سوا تیرے ہیں ف یا اللہ مالک ملک کے دیتا ہے تو ملک جسکو

تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ

چاہے اور چھین لیتا ہے ملک جس سے چاہے اور عزت دیتا ہے جسکو چاہے اور ذلت دیتا ہے جسکو چاہے

بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

بیچ ہاتھ تیرے کے ہے بھلائی تحقیق تو ہر چیز پر قادر ہے بخشش کرنیوالے خلق کے دنیا اور آخرت میں

تُعْطِيهِمَا مَنْ تَشَاءُ وَتَمْنَعُ مِنْهُمَا مَنْ تَشَاءُ ارْحَمْنِي رَحْمَةً

دیتا ہے دنیا اور آخرت جسکو چاہے اور باز رکھتا ہے ان دونوں سے جسکو چاہے دے مجھکو وہ رحمت کہ

تُغْنِينِي بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ صط وَتَقَدَّمَ مَا يَقُولُ

بے پرواہ کرے تو بسبب اسکے مہربانی اونکی سے کہ سوا تیرے ہیں اور پہلے گذری وہ دعا کہ پڑھے

إِذَا أَصْبَحَ وَإِذَا أَمْسَى د وَإِذَا أَخَذَهُ إِعْيَاءٌ مِنْ شُغْلٍ أَوْ طَلَبَ

جو وقت کہ صبح کرے اور جو وقت کہ شام کرے اور جب پکڑے کسی کو ماندگی بسبب کسی کام کے یا چاہے

زِيَادَةَ قُوَّةٍ فَلْيُسَبِّحْ عِنْدَ نَوْمِهِ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَلْيَحْمَدْ ثَلَاثًا وَ

زیادتی قوت کی پس سبحان اللہ پڑھے نزدیک سونے اپنے کے تینتیس بار اور الحمد پڑھے تینتیس بار

ثلثین و لیکبر اربعا و ثلثین او من کل ثلثا و ثلثین او

اور اللہ اکبر پڑھے چونتیس بار یا پڑھے ہر ایک تینتیس بار یا ایک اونمین سے یعنی

من احدهن اربعا و ثلثین مرة خ م د س ت حب ط

جسکو چاہے بغیر تعین تکبیر کے چونتیس بار اور باقی کو تینتیس تینتیس بار

او من کل دبر کل صلوة عشرا و عند النوم ثلثا و ثلثین و

یا پڑھے ہر ایک سے پیچھے ہر نماز فرض کے دس دس بار اور نزدیک سونیکے تینتیس تینتیس بار اور

التکبیر اربعا و ثلثین او من ابتلی بالوسوسة فلیستعذ بالله

اللہ اکبر چونتیس بار اور جو کوئی مبتلا کیا جاوے ساتھ وسوسے کے پس چاہیے کہ پناہ پکڑے ساتھ اللہ کے

و لینته خ م د س و لیقل امنت بالله و رسله م الله احد الله

وسوسے سے اور باز آوے یا کہے ایمان لایا میں ساتھ خدا کے اور رسولوں خدا کے اللہ ایک ہے اللہ

الصمد لم یلد و لم یولد و لم یکن له کفوا احد ثم لیتفل عن

بے نیاز ہے نہ جنا اور نہ جنا گیا اور نہیں ہے کوئی ہمسر اسکا پھر چاہیے کہ تھوکے بائیں

یساره ثلثا و لیستعذ بالله من الشیطان د س ی و من فتنة

طرف اپنی تین بار اور پناہ پکڑے ساتھ اللہ کے شیطان راندہ ہوئی سے اور بچا پکڑے فتنے شیطان

س و ان کانت الوسوسة فی الاعمال فان ذلک شیطان

سے اور جو ہووے وسوسہ عملوں میں یعنی نماز وضو اور سوا اسکے پس تحقیق یہ وسوسہ ڈالنے والا شیطان

یقال له خنزب فلیتعوذ بالله منه و لیتفل عن یساره ثلثا

ہے کہ کہا جاتا ہے اسکو خنزب پس چاہیے کہ اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑھے اور تھوکے بائیں طرف تین بار

م مص و من غضب فقال اعوذ بالله من الشیطان الرجیم

اور جو کوئی غصہ ہووے پس کہے پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ اللہ کے شیطان راندہ ہوئے سے

ذهب عنه ما یجد خ م د س و من کان حد اللسان فاحشه

جاتی رہتی ہے اوس سے وہ چیز کہ وہ پاتا ہے یعنی غصہ اور جو کوئی ہووے تیز زبان یعنی بدزبان

لازم الاستغفار لحدیث حذیفة شکوت الی رسول الله

لازم کرے استغفار کو واسطے اس حدیث کے حذیفہ صحابی نقل کرتے ہیں کہ شکوہ کیا میں نے طرف رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَرَبَ لِسَانِي فَقَالَ أَيْنَ أَنْتَ مِنَ الْاِسْتِغْفَارِ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے تیز زبانی اپنی کا پس فرمایا کہاں ہے تو استغفار سے

إِنِّي لَأَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ فِي كُلِّ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ س ق مس مص

تحقیق میں البتہ استغفار کرتا ہوں اللہ سے ہر دن میں سو بار

وَمَنِ انْتَهَى إِلَى مَجْلِسٍ فَلْيُسَلِّمْ فَإِنْ بَدَا لَهُ أَنْ يَجْلِسَ فَلْيَجْلِسْ ثُمَّ

اور جو شخص آوے طرف مجلس کے پس چاہیئے کہ السلام علیکم کہے پس اگر دل میں آوے اسکے کہ بیٹھے پس بیٹھے

إِذَا قَامَ فَلْيُسَلِّمْ د ت س وَكَفَّارَةُ الْمَجْلِسِ أَنْ يَقُولَ قَبْلَ أَنْ يَقُومَ

جب اوٹھے پس سلام کرے ف اور دور کرنیوالا گناہوں مجلس کا یہ ہے کہ کہے پہلے اوٹھنے

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ

کے پاکی ہے تجھکو یا اللہ اور پاکی کہتا ہوں تیری ساتھ تعریف تیری کی گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ نہیں کوئی معبود

إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ د ت س حب مس

مگر تو بخشش چاہتا ہوں میں تجھسے اور توبہ کرتا ہوں میں طرف تیری

ط مص ثَلٰثَ مَرَّاتٍ د حب عَمِلْتُ سُوءًا وَظَلَمْتُ

تین بار پڑھے کی میں نے برائی اور ظلم کیا میں نے

نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ س

اپنی جان پر پس بخش مجھکو تحقیق نہیں بخشتا گناہوں کو کوئی مگر تو

مص مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا لَمْ يَذْكُرُوا اللّٰهَ فِيهِ وَلَمْ يُصَلُّوا

نہ بیٹھے کوئی قوم کسی مجلس میں کہ نہ یاد کی اللہ تعالے کی اوسمیں اور درود نہ بھیجا

عَلَى نَبِيِّهِمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ تِرَةً فَإِنْ شَاءَ

اوپر نبی اپنے کے رحمت ہووے اللہ کی اوپر اوسکے اور سلام مگر ہوگی یہ مجلس اوپر انکے موجب حسرت کی پس اگر چاہے

عَذَّبَهُمْ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُمْ د ت س حب مس

عذاب کرے انکو اور اگر چاہے بخشے انکو اور جو کوئی آوے

فَقَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ

بازار میں پس پڑھے نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہیں کوئی شریک واسطے اسکے واسطے اوسی کے سلطنت ہے

وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى

اور اوسی کیلیئے تعریف ہے جلاتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے کہ نہ مریگا اوسکے ہاتھ مین بھلائی ہے اور وہ

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ أَلْفَ أَلْفِ حَسَنَةٍ وَمَحَا عَنْهُ أَلْفَ

ہر چیز پر قادر ہے لکھتا ہے اللہ اوسکیلیئے دس لاکھ نیکیان اور دور کرتا ہے اوس سے دس

أَلْفِ سَيِّئَةٍ وَرَفَعَ لَهُ أَلْفَ أَلْفِ دَرَجَةٍ ت ق امس وَبَنٰى

لاکھ برائیان اور بلند کرتا ہے اوسکیلیئے دس لاکھ درجے اور بناتا ہے

لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ ت ى وَإِذَا دَخَلَهُ أَوْ خَرَجَ الْبَرُّ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ

اوسکیلیئے گھر بہشت مین ف اور جب آوے بازار مین. یا فرمایا نکلے گھر سے طرف اوسکے کہے ساتھ نام

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ السُّوقِ وَخَيْرَ مَا فِيهَا وَأَعُوذُ بِكَ

یا اللہ تحقیق مین مانگتا ہون تجھسے بھلائی اس بازار کی اور بھلائی اوس چیز کی کہ اوس مین ہے اور پناہ پکڑتا ہون

مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أُصِيبَ فِيهَا يَمِينًا

برائی اوسکی سے اور برائی اوس چیز کی سے کہ اسمین ہے یا اللہ تحقیق مین پناہ پکڑتا ہون ساتھ تیرے اس سے کہ پہنچون اسمین قسم

فَاجِرَةً أَوْ صَفْقَةً خَاسِرَةً مس ك يَا مَعَاشِرَ التُّجَّارِ أَيَعْجِزُ أَحَدُكُمْ

جھوٹی کو یا معاملے ٹوٹے والے کو فرمایا آنحضرت صلعم نے اے گروہ سوداگرون کے کیا عاجز ہوتا ہے ایک

إِذَا رَجَعَ مِنْ سُوقِهِ أَنْ يَقْرَأَ عَشْرَ آيَاتٍ فَيَكْتُبُ اللّٰهُ لَهُ

جب پھرے بازار اپنے سے پڑھنے سے دس آیتون کے سے پس لکھتا ہے اللہ تعالی واسطے اوسکے

بِكُلِّ آيَةٍ حَسَنَةً طو وَإِذَا رَأَى بَاكُورَةَ ثَمَرٍ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي ثَمَرِنَا

بدلے ہر آیت کے ایک نیکی و ط اور جب دیکھے نیا پھل تو کہے یا اللہ برکت دے ہمارے لیئے بیچ میوے ہمارے کے

وَبَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي

اور برکت دے ہمارے لیئے بیچ شہر ہمارے کے اور برکت دے ہمارے لیئے بیچ صاع ہمارے کے اور برکت دے ہمارے لیئے

مُدِّنَا مرت س ق فَإِذَا أُتِيَ بِشَيْءٍ مِنْهُ دَعَا أَصْغَرَ وَلِيدٍ حَاضِرٍ

بیچ مد ہمارے کے م ت س ق پس جب آوے کسیکے پاس کچھ نئے میوے سے بلاوے چھوٹے لڑکے کو کہ حاضر ہو

فَيُعْطِيهِ ذٰلِكَ مرت س ق وَمَنْ رَأَى مُبْتَلًى فَقَالَ الْحَمْدُ

پس دے وہ اوسکو وہ میوہ اور جو کوئی دیکھے کسی مبتلا کو پس کہے تعریف ہے

لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ

خدا کیلیے جسنے عافیت دی مجھکو اوس چیز سے کہ مبتلا کیا تجھکو ساتھ اوسکے اور بزرگی دی مجھکو بہتوں پر ان

تَفْضِيْلًا لَمْ يُصِبْهُ ذٰلِكَ الْبَلَاءُ قَطُّ يَقُوْلُ ذٰلِكَ

لوگوں سے کہ پیدا کیے بزرگی دینا تو نہ پہنچے گی اوسکو یہ بلا کہے یہ دعا

فِيْ نَفْسِهٖ مَوْتٌ وَاِذَا ضَاعَ لَهٗ شَيْءٌ اَوْ اَبَقَ اَللّٰهُمَّ رَادَّ الضَّالَّةِ

بیچ دل اپنے کے ف اور جب جاتی رہے کسی کی کوئی چیز یا بھاگ جاوے غلام یا لونڈی یا جانور کوئی

وَهَادِيَ الضَّلَالَةِ اَنْتَ تَهْدِيْ مِنَ الضَّلَالَةِ ارْدُدْ عَلَيَّ ضَالَّتِيْ

اور راہ دکھلانیوالے گمراہ کے تو ہی راہ دکھاتا ہے گمراہی سے پھیر لا مجھپر گم ہوئی چیز میری ساتھ

بِقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ فَاِنَّهَا مِنْ عَطَائِكَ وَفَضْلِكَ طو

قدرت اپنی کے اور قوت اپنی کے پس تحقیق وہ چیز عطا تیری سے ہے اور فضل تیرے سے ہے یا

يَتَوَضَّأُ وَيُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ وَيَتَشَهَّدُ وَيَقُوْلُ بِسْمِ اللّٰهِ يَا هَادِيَ الضَّالِّ

وضو کرے کھونیوالا اور پڑھے دو رکعتیں اور التحیات پڑھے اور کہے بعد نماز کے شروع کرتا ہوں میں ساتھ

وَرَادَّ الضَّالَّةِ ارْدُدْ عَلَيَّ ضَالَّتِيْ بِعِزَّتِكَ وَسُلْطَانِكَ فَاِنَّهَا

اور پھیر لانیوالے گم ہوئی چیز کے پھیر لا مجھپر گم ہوئی چیز میری ساتھ غلبے اپنے کے اور قوت اپنی کے پس تحقیق وہ چیز

مِنْ عَطَائِكَ وَفَضْلِكَ مو مص وَلَا يَتَطَيَّرْ فَاِنْ فَعَلَ فَكَفَّارَتُهٗ

بخشش تیری سے اور فضل تیرے سے ہے اور فال بد نہ لیوے پس اگر کرے تو پس کفارہ اسکا

اَنْ يَّقُوْلَ اَللّٰهُمَّ لَا خَيْرَ اِلَّا خَيْرُكَ وَلَا طَيْرَ اِلَّا طَيْرُكَ وَلَا اِلٰهَ

یہ ہے کہ کہے یا اللہ نہیں بھلائی مگر بھلائی تیری اور نہیں برائی ہے مگر برائی تیری اور نہیں کوئی معبود

غَيْرُكَ ط وَاِذَا رَاَيْتُمْ مِنَ الطِّيَرَةِ شَيْئًا تَكْرَهُوْنَهٗ فَقُوْلُوْا

سوا تیرے اور جب دیکھو تم فال بد سے اوس چیز کو کہ برا جانتے ہو اوسکو پس کہو مد

اَللّٰهُمَّ لَا يَاْتِيْ بِالْحَسَنَاتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا يَذْهَبُ بِالسَّيِّئَاتِ اِلَّا اَنْتَ

یا اللہ نہیں لاتا ہے نیکیوں کو کوئی سوا تیرے اور نہیں دور کرتا ہے برائیوں کو کوئی سوا تیرے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مصد وَمَنْ اُصِيْبَ بِعَيْنٍ رُقِيَ

اور نہیں بچنا گناہوں سے اور نہ قوت عبادت پر مگر ساتھ مدد اللہ کی اور جو کوئی مبتلا ہو ساتھ نظر کے تو منتر کیے

بقوله بسم الله اللهم اذهب حرها وبردها ووصبها ثم قال
ساتھ قول آنحضرت صلعم کے کہ منتر پڑھتا تھا میں ساتھ نام خدا کے یا اللہ دور کر گرمی نظر کی اور سردی اسکی اور درد اسکا

قم باذن الله س ق مسط وان كانت دابة نفث في منخره
اوٹھ ساتھ حکم اللہ کے اور اگر ہووے نظر لگا ہوا جانور تو پہونکے داہنے نتھنے

الايمن اربعا وفي الايسر ثلثا وقال لا باس اذهب الباس رب
اوسکے مین چار بار اور بائیں مین تین بار اور کہے نہیں کچھ ڈر دور کر بیماری کو ائے پروردگار

الناس اشف انت الشافي لا يكشف الضر الا انت موص
آدمیوں کے شفا دے تو شفا دینے والا ہے نہیں دور کرتا ضرر کو کوئی سوا تیرے ف

وان اصيب احد بلمم من جن وضعه بين يديه وعوذه بالفاتحة
اور جو مبتلا ہووے کوئی ساتھ آسیب کے جن سے بٹھا دے اسکو آگے اپنے اور منتر پڑھے اسپر ساتھ الحمد کے

والم الى المفلحون والهكم اله واحد الاية واية الكرسي وسولله
اور اول سورہ بقرہ کے مفلحون تک اور ساتھ الہکم اله واحد کے آخر آیت تک اور آیۃ الکرسی اور ساتھ لله

ما في السموت وما في الارض الى اخر البقرة وشهد الله انه
ما فی السموات وما فی الارض کے آخر سورہ بقرہ تک اور ساتھ شهد الله انه

لا اله الا هو الاية وان ربكم الله في الاعراف الاية وفتعالى الله
کے آخر آیت تک اور ساتھ آیت ان ربکم الله الذی کے کہ بیچ سورہ اعراف کے ہے آخر آیت تک اور ساتھ

الى اخر المؤمنون وعشر من اول الصافات الى لازب وثلث ايات
آخر سورہ مومنون تک اور ساتھ دس آیتوں بیچ اول سورہ والصافات سے لفظ لازب تک اور ساتھ تین آیتوں

من اخر الحشر وانه تعالى الاية من الجن وقل هو الله احد
اخیر سورہ حشر سے یعنی لو انزلنا هذا القرآن سے ہو العزیز الحکیم تک اور ساتھ وانه تعالی کے آخر آیت تک سورہ جن

والمعوذتين مس ف او برقي المعتوه بالفاتحة ثلثة ايام
اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس اور منتر پڑھے دیوانے پر ساتھ الحمد کے تین دن تک

غدوة وعشية كلما ختمها جمع بزاقه ثم تفله دس
صبح و شام جب تمام کرے الحمد جمع کرے تھوک اپنا پھر تھوکے اسکو دیوانے پر

وَيُرْقَى اللَّدِيغُ بِالْفَاتِحَةِ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَلَدَغَتِ النَّبِيَّ

اور افسون پڑہے بچھو کے کاٹے پر ساتہ الحمد کے سات بار اور ڈنک مارا نبی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقْرَبٌ وَهُوَ يُصَلِّي فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ لَعَنَ

صلے اللہ علیہ وسلم کو بچھو نے اوسحال میں کہ وہ نماز پڑہتے تھے پس جب فارغ ہوئے

اللهُ الْعَقْرَبَ لَا تَدَعُ مُصَلِّيًا وَلَا غَيْرَهُ ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ وَمِلْحٍ

خدا بچھو کو اسلیے کہ نہیں چھوڑتا ہے نمازی کو اور نہ غیر نمازی کو پھر منگایا پانی اور لون

فَجَعَلَ يَمْسَحُ عَلَيْهَا وَيَقْرَأُ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ

پس شروع کیا کہ ملتے تھے وہ ڈنک پر اور پڑہتے تھے قل یا ایہا الکافرون اور قل اعوذ برب

الْفَلَقِ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ صط عَرَضْنَا عَلَى رَسُولِ اللهِ

الفلق اور قل اعوذ برب الناس کہا عبد اللہ بن زید نے عرض کیا ہمنے رسول خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُقْيَةً مِنَ الْحُمَةِ فَأَذِنَ لَنَا فِيهَا وَقَالَ

صلے اللہ علیہ وسلم پر منتر کہ واسطے زہر بچھو وغیرہ کے تھا یعنی اوسکے معنے معلوم نہتے عرض کر کے اجازت

إِنَّمَا هِيَ مِنْ مَوَاثِيقِ الْجِنِّ بِسْمِ اللهِ شَجَّةٌ قَرْنِيَّةٌ مِلْحَةٌ بَحْرٍ

سوا اسکے نہیں کہ یہ عہدوں جن کیسے ہے اور وہ منتر یہ ہے بسم اللہ شجۃ قرنیۃ ملحۃ بحر

قَفْطَا طَسْ وَيُرْقَى الْمَحْرُوقُ بِقَوْلِهِ أَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ

قفطا طس اور منتر پڑہے جلے ہو پر ساتہ قول آنحضرت صلعم دور کر بیماری کو اے پروردگار لوگوں

اشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شَافِيَ إِلَّا أَنْتَ س و إِذَا رَأَى الْحَرِيقَ

شفا دے تو شفا دینے والا ہے نہیں کوئی شفا دینے والا مگر تو اور جب دیکھے کوئی آگ

فَلْيُطْفِئْهُ بِالتَّكْبِيرِ ص ي مُجَرَّبٌ وَيُرْقَى مَنِ احْتَبَسَ بَوْلُهُ

پس چاہیے کہ بجہا دے اوسکو ساتہ اللہ اکبر کہنے کے کہا مصنف نے کہ یہ مجرب ہے اور منتر پڑہا جاوے اوس شخص

أَوْ أَصَابَتْهُ حَصَاةٌ بِقَوْلِهِ رَبُّنَا اللهُ الَّذِي فِي السَّمَاءِ تَقَدَّسَ

پر کہ رکا ہووے پیشاب اوسکا یا پہنچے اوسکو پتہری ساتہ قول آنحضرت صلعم کے کہ پروردگار ہمارا اللہ ہے جو عبادت کیا جاتا ہے آسمانوں میں پاک

اسْمُكَ أَمْرُكَ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ كَمَا رَحْمَتُكَ فِي السَّمَاءِ فَاجْعَلْ

ہے نام تیرا حکم تیرا جاری ہے آسمان و زمین میں جیسے کہ رحمت خاص تیری آسمان میں ہے پس کر

رَحْمَتُكَ فِي الْأَرْضِ وَاغْفِرْ لَنَا حُوبَنَا وَخَطَايَانَا أَنْتَ رَبُّ

رحمت اپنی زمین میں اور بخش ہمارے لیئے گناہ ہمارے کہ جانکر کیئے ہیں اور چوک کر کیئے ہیں تو پروردگار ہے

الطَّيِّبِينَ فَأَنْزِلْ شِفَاءً مِنْ شِفَائِكَ وَرَحْمَةً مِنْ رَحْمَتِكَ عَلَى

پاکوں کا ہے پس اوتار شفا شفاؤں اپنی سے اور رحمت رحمت خاص اپنی سے اوپر

هٰذَا الْوَجَعِ فَيَبْرَأُ د س وَيُدَاوِي مَنْ بِهِ قُرْحَةٌ

اس درد کے پس اچھا ہو جاوے ف اور علاج کیا جاوے وہ شخص کہ ساتھ اوسکے پھوڑا ہو

أَوْ جُرْحٌ بِأَنْ يَضَعَ إِصْبَعَهُ السَّبَّابَةَ بِالْأَرْضِ ثُمَّ يَرْفَعَهَا قَائِلًا

یا زخم تلوار وغیرہ کا ہو ساتھ اسطرح کے کہ رکھے انگلی شہادت اپنی زمین پر پھیر اوٹھاوے اوسکو کہتا ہوا برکت

بِسْمِ اللهِ تُرْبَةُ أَرْضِنَا بِرِيقَةِ بَعْضِنَا يُشْفَى سَقِيمُنَا أَوْ لِيُشْفَى سَقِيمُنَا

ڈہونڈتا ہوں میں ساتھ نام خدا کے یہ مٹی زمین ہماری کی ملی ہوئی ساتھ تہوک بعضے ہمارے کیا ہمنے یہ عمل تا شفا دیا

بِإِذْنِ رَبِّنَا م وَإِذَا خَدِرَتْ رِجْلُهُ فَلْيَذْكُرْ أَحَبَّ النَّاسِ إِلَيْهِ

ساتھ حکم پروردگار ہمارے کے اور جب سو جاوے پاؤں کسی کا پس چاہیئے کہ یاد کرے بہت پیارے کو آدمیوں میں سے

مو ی وَمَنِ اشْتَكَى أَلَمًا أَوْ شَيْئًا فِي جَسَدِهِ فَلْيَضَعْ يَدَهُ عَلَى

ف۲ اور جو کوئی شکوہ کرے درد کا یا کسی اور چیز کا بدن اپنے میں پس چاہیئے کہ رکھے دایاں ہاتھ اپنا اوپر جگہ

الْمَكَانِ الَّذِي يَأْلَمُ وَلْيَقُلْ بِسْمِ اللهِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ فَلْيَقُلْ سَبْعَ

پر کہ درد کرتی ہے اور کہے بسم اللہ تین بار اور پڑھے سات

مَرَّاتٍ أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ م عه

بار یہ دعا پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ غلبے اللہ کے اور قدرت اوسکی کے برائی او چیز کیسے کہ پاتا ہوں میں اور ڈرتا ہوں اپنے لو

أَوْ أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ سَبْعًا طا مص

یا پڑھے یعنے بعد بسم اللہ کے پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ غلبے اللہ کے اور قدرت اوسکی کے برائی او چیز کی سے کہ پاتا ہوں میں سات بار

أَوْ أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللهِ وَقُدْرَتِهِ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ سَبْعَ

یا پڑھے پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ غلبے اللہ کے اور قدرت اوسکی کے ہر چیز پر برائی او چیز کیسے کہ پاتا ہوں میں سات بار

مَرَّاتٍ يَضَعُ يَدَهُ تَحْتَ أَلَمِهِ ط أَوْ بِسْمِ اللهِ أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللهِ

حال یہ کہ رکھتا تھا اپنا نیچے جگہ درد اپنی کے یا پڑھے شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام خدا کے پناہ پکڑتا ہوں ساتھ غلبے

وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ مِنْ وَجَعِيْ هٰذَا وَتَرَاتُمَّ يَرْفَعُ يَدَهٗ ثُمَّ

اور قدرت اسکی کے برائی اس چیز کی سے کرتا ہون اس درد اپنے سے پڑھے یہ طاق بیر اوٹھاوے ہاتھ اپنا پھر

يُعِيْدُهَا اَوْ يَقْرَأُ عَلٰى نَفْسِهٖ بِالْمُعَوِّذَاتِ وَيَنْفُثُ خ م

دوبارہ کہے اسکو یا پڑھے درد والا اوپر اپنے قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس اور دم کرے

دس ق وَمَنْ اَصَابَهٗ رَمَدٌ اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِيْ بِبَصَرِيْ وَاجْعَلْهُ

اور جسکو پہنچے درد آنکھوں کا تو پڑھے یا اللہ فائدہ مند کر مجھکو ساتھ بینائی میرے کے اور کر اوسکو

الْوَارِثَ مِنِّيْ وَاَرِنِيْ فِي الْعَدُوِّ ثَاْرِيْ وَانْصُرْنِيْ عَلٰى مَنْ ظَلَمَنِيْ

وارث مجھسے اور دکھا مجھکو بیچ دشمن کے کینہ میرا اور مدد دے مجھکو اوپر کہ ظلم کیا مجھپر

مس ى وَمَنْ حَصَلَتْ لَهٗ حُمّٰى يَقُوْلُ بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ اَعُوْذُ

اور جسکو آوے تپ کہے شروع کرتا ہوں مین ساتھ نام اللہ بڑے کے پناہ پکڑتے ہین ہم

بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ مص كُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ

ساتھ اللہ کے برائی ہر رگ جوش مارنیوالی کی سے اور برائی گرمی آگ کیسے

مس مص وَاِنْ اَصَابَهٗ ضُرٌّ وَّسَئِمَ الْحَيٰوةَ فَلَا يَتَمَنَّى الْمَوْتَ

اور جو پہنچے کسی کو ضرر یعنے بیماری وغیرہ اور عاجز ہو زندگانی سے پس آرزو کرے موت کی

فَاِنْ كَانَ لَا بُدَّ فَاعِلًا فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ مَا كَانَتِ الْحَيٰوةُ

پس جو ہووے خواہ مخواہ ہی آرزو کرنیوالا پس چاہیے کہ کہے یا اللہ زندہ رکھ مجھکو جبتک ہووے زندگانی بہتر

خَيْرًا لِّيْ وَتَوَفَّنِيْ اِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِّيْ خ م ى وَاِذَا عَادَ

میرے لیے اور مار مجھکو جسوقت کہ ہووے مرنا بہتر میرے لیے اور جب خبر لوچھے

مَرِيْضًا قَالَ لَا بَاْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَا بَاْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ

بیمار کی تو کہے نہین کچھہ ڈر یہ بیماری پاک کرنیوالی ہے گناہوں سے اگر چاہے اللہ کچھہ ڈر نہین یہ بیماری پاک کرنیوالی ہے

خ س بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا وَرِيْقَةُ بَعْضِنَا يُشْفٰى سَقِيْمُنَا خ م دس

بیمار پر یہ بھی پڑھے شروع کرتا ہون ساتھ نام اللہ کے یہ مٹی زمین ہماری کی ہے اور تھوک بعضے ہمارے کا شفا دیا جاوے بیمار ہمارا

ق بِاِذْنِ رَبِّنَا خ بِاِذْنِ اللّٰهِ خ وَيَمْسَحُ بِيَدِهِ الْيُمْنٰى وَيَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ

ساتھ حکم پروردگار ہمارے کے ساتھ حکم خدا کے اور پھیرے بیمار پر دہنا ہاتھ اپنا اور پڑھے یا اللہ

دوسرا بیمار کو دیکھنا ہوا ہو اس کی سنت اور آداب ... [illegible]

اَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ اشْفِهٖ وَاَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَاءَ اِلَّا

دور کر بیماری اے پروردگار آدمیوں کے شفا دے اسکو حال یہ کہ تو ہی شفا دینے والا ہے نہیں شفا مگر

شِفَاءُكَ شِفَاءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا خ م س بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ

شفا تیری وہ شفا کہ نہ چھوڑے کسی بیماری کو ف ساتھ نام خدا کے افسون کرتا ہوں

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُّؤْذِيْكَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنِ حَاسِدٍ اَللّٰهُ

تجھکو ہر چیز سے کہ ایذا دے تجھکو اور برائی ہر شخص کے سے اور برائی آنکھ حسد کرنیوالے کی سے اللہ

يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ م ت س ق بِسْمِ اللّٰهِ يُرْقِيْكَ وَاللّٰهُ

شفا دے تجھکو ساتھ نام خدا کے افسون کرتا ہوں تجھکو ف ساتھ نام اللہ کے منتر پڑھتا ہوں میں تجھپر اور اللہ

يَشْفِيْكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ فِيْكَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ

شفا دے تجھکو ہر بیماری سے کہ بیچ بدن تیرے میں ہے اور برائی عورتوں پھونکنے والیوں کی سے گرہوں میں اور برائی

حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ س مص ثلاث مرات مس بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ

حسد کرنیوالے کی سے جب حسد کرے یہ دعا تین بار پڑھے ساتھ نام اللہ کے منتر پڑھتا ہوں تجھپر

مِنْ كُلِّ دَاءٍ يَّشْفِيْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَمِنْ شَرِّ

ہر بیماری سے شفا دے تجھکو اللہ برائی ہر حسد کرنیوالے کی سے جب حسد کرے اور برائی

كُلِّ ذِيْ عَيْنٍ اَللّٰهُمَّ اشْفِ عَبْدَكَ يَنْكَأُ لَكَ عَدُوًّا اَوْ يَمْشِيْ لَكَ

ہر نظر والے کی سے یا اللہ شفا دے بندے اپنے کو تا جہاد کرے تیرے لیئے دشمن پر اور چلے واسطے تیرے

اِلٰى جَنَازَةٍ د حب مس اَللّٰهُمَّ اشْفِهٖ اَللّٰهُمَّ عَافِهٖ مس ت

طرف نماز جنازہ کے یا اللہ شفا دے اسکو یا اللہ عافیت دے اوسکو

حب اَللّٰهُمَّ اشْفِهٖ اَللّٰهُمَّ اَعْفِهٖ س يَا فُلَانُ شَفَاكَ اللّٰهُ سَقَمَكَ

یا اللہ شفا دے اسکو یا اللہ عافیت دے اسکو اے فلانے شفا دے اللہ بیماری تیری کو

وَغَفَرَ ذَنْبَكَ وَعَافَاكَ فِيْ دِيْنِكَ وَجِسْمِكَ اِلٰى مُدَّةِ اَجَلِكَ

اور بخشے گناہ تیرے اور عافیت دے تجھکو بیچ دین تیرے کے اور بدن تیرے کے وقت موت تیری تک

مس وَمَنْ عَادَ مَرِيْضًا لَمْ يَحْضُرْ اَجَلُهٗ فَقَالَ عِنْدَهٗ سَبْعَ مَرَّاتٍ

اور جو کوئی عیادت کرے بیمار کی کہ نہ آئی ہو موت اوسکی پس کہے نزدیک اسکے سات بار

ف لفظ شفاء کا مفعول اشفه کا ہے یعنی شفا دے وہ شفا کہ بالکل اچھا ہو جاوے فقط

ف۲ حدیث شریف میں آیا ہے کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام آنحضرت کے پاس آئے اور پوچھا کہ یا محمد بیمار ہو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں بیمار ہوں

من شر النفاثات فی العقد ومن شر حاسد اذا حسد

اسأل الله العظيم رب العرش العظيم ان يشفيك الا عافاه

مانگتا ہوں میں اللہ بزرگ سے جو پروردگار ہے عرش بڑے کا یہ کہ شفا دے تجھکو مگر کہ عافیت دیگا اسکو

الله من ذلك المرض دت س حب مس مص و

اللہ تعالے اس بیماری سے اور

جاء رجل الى علي رضي الله عنه فقال ان فلانا شاك

آیا ایک شخص حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس پس کہا کہ تحقیق فلانا شخص بیمار ہے

فقال أيسرك ان يبرأ قال نعم قال قل يا حليم يا كريم اشف

پس فرمایا حضرت علی نے کیا خوش کرتا ہے تجھکو کہ وہ اچھا ہو جاوے کہا اوسنے ہاں فرمایا کہہ اے حلیم اے کریم شفا دے

فلانا فانه يبرأ مو مص و أيما مسلم دعا بقوله لا اله

فلانے کو پس تحقیق وہ اچھا ہو جائیگا اور جو مسلمان دعا کرے ساتھ قول اللہ تعالے کے کہ نہیں کوئی

الا انت سبحانك اني كنت من الظالمين اربعين مرة

مگر تو پاکی ہے تجھکو تحقیق میں ہوں ظلم کرنیوالوں میں سے چالیس بار

فمات في مرضه ذلك اعطي اجر شهيد وان برأ برأ

پس مرجاوے اس بیماری اپنی میں تو دیا جاویگا وہ ثواب شہید کا اور اگر اچھا ہو جاوے تو اچھا ہو جاویگا

وقد غفر له جميع ذنوبه مس و من قال في مرضه لا اله

اوس حالت میں کہ تحقیق بخشے جاوینگے اوسکیلیے سب گناہ اوسکے اور جو کوئی کہے بیماری اپنی میں نہیں کوئی معبود

الا الله والله اكبر لا اله الا الله وحده لا اله الا الله لا

مگر اللہ اور اللہ بہت بڑا ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہیں کوئی معبود مگر اللہ نہیں کوئی

شريك له لا اله الا الله له الملك وله الحمد لا اله الا الله ولا

شریک اوسکا نہیں کوئی معبود مگر اللہ اوسکیلیے بادشاہت ہے اور اوسی کیلیے تعریف ہے نہیں کوئی

حول ولا قوة الا بالله ثم مات لم تطعمه النار ت س ق حب

پھرنا گناہوں سے اور نہ قوت عبادت پر مگر ساتھ مدد اللہ کے پھر مرجاوے اوسی بیماری میں کہ یہ پڑھا ہے تو نہ جلاویگی اسکو آگ دوزخ کی

مس من سأل الله الشهادة بصدق بلغه الله منازل الشهداء

جو کوئی مانگے اللہ تعالی سے شہادت ساتھ صدق دل کے تو پہنچاتا ہے اسکو اللہ تعالی مراتب شہیدوں کو

وَاِنْ مَاتَ عَلٰی فِرَاشِہٖ م عہ مَنْ طَلَبَ الشَّہَادَۃَ صَادِقًا
اور اگرچہ مرے بچھونے اپنے پر   جو کوئی مانگے شہادت صدق دل سے دیا جاتا ہے مرتبہ

اُعْطِیَہَا وَلَوْ لَمْ تُصِبْہُ م مَنْ قَاتَلَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فُوَاقَ نَاقَۃٍ فَقَدْ
شہادت کا اور اگرچہ نہ پہنچے شہادت اسکو جو کوئی لڑے اللہ کی راہ میں مقدار ٹھیر جانیکے درمیان دو دوہنے

وَجَبَتْ لَہُ الْجَنَّۃُ د مَنْ سَاَلَ اللّٰہَ الْقَتْلَ مِنْ نَفْسِہٖ صَادِقًا
واجب ہوتی ہے اوسکیلئے بہشت اور جو شخص مانگے اللہ تعالے سے مارا جانا اپنا تہ دل اپنے سے اور سچا اوسکو سمجھے

ثُمَّ مَاتَ اَوْ قُتِلَ کَانَ لَہٗ اَجْرُ شَہِیْدٍ عہ اَللّٰہُمَّ ارْزُقْنِیْ شَہَادَۃً
پھر مرے یا مارا جاوے تو ہوگا اسکو ثواب شہید کا ف دعا کی حضرت عمر نے یا اللہ نصیب کر مجھکو شہادت

فِیْ سَبِیْلِکَ وَاجْعَلْ مَوْتِیْ بِبَلَدِ رَسُوْلِکَ خ فَاِذَا حَضَرَہُ الْمَوْتُ
اپنی راہ میں اور کر موت میری بیچ شہر رسول اپنے کے یعنی مدینہ میں پس جب آوے کسیکو موت

وُجِّہَ اِلَی الْقِبْلَۃِ مس وَیَقُوْلُ اَللّٰہُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاَلْحِقْنِیْ
متوجہ کیا جاوے طرف قبلے کے اور کہے قریب مرگ کے یا اللہ بخش مجھکو اور مہربانی کر مجھپر اور ملا مجھکو

بِالرَّفِیْقِ الْاَعْلٰی خ م ت لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِنَّ لِلْمَوْتِ سَکَرَاتٍ خ
ساتھ رفیق اعلی کے ف نہیں کوئی معبود مگر اللہ تحقیق واسطے موت کے سختیاں ہیں

س ق اَللّٰہُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَسَکَرَاتِ الْمَوْتِ
یا اللہ مدد کر میری   اوپر سختیوں موت کے اور شدتوں موت کے

ت یَقُوْلُ اللّٰہُ عَزَّ وَجَلَّ اِنَّ عَبْدِیَ الْمُؤْمِنَ عِنْدِیْ بِمَنْزِلَۃِ
فرماتا ہے اللہ غالب اور بزرگ کہ تحقیق بندہ مومن میرا نزدیک میرے ساتھ مرتبے

کُلِّ خَیْرٍ یَحْمَدُنِیْ وَاَنَا اَنْزِعُ نَفْسَہٗ مِنْ بَیْنِ جَنْبَیْہِ اَوْ مَنْ حَضَرَ
ہر نیکی کے ہے اسلیئے کہ تعریف کرتا ہے میری اور میں کھینچ نکالتا ہوں جان اوسکی دونوں پہلوؤں سے

عِنْدَہٗ فَلْیُلَقِّنْہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ م عہ مَنْ کَانَ اٰخِرُ کَلَامِہٖ
پاس پس تلقین کرے اسکو لا الہ الا اللہ   جو کوئی کہ ہووے آخری کلام اوسکا

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ دَخَلَ الْجَنَّۃَ د مس وَاِذَا غَمَّضَہٗ دَعَا لِنَفْسِہٖ
لا الہ الا اللہ داخل ہوگا بہشت میں اور جب بند کرے کوئی آنکھ میت کی تو دعا کرے واسطے نفس

بِخَیْرٍ فَاِنَّ الْمَلٰئِکَةَ یُؤَمِّنُوْنَ عَلٰی مَا یَقُوْلُ فَیَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ

ساتھ بھلائی کے پس تحقیق فرشتے آمین کہتے ہیں اوس دعا پر کہ کہتا ہے آنکھ بند کرنیوالا یا جو حاضر ہو پس کہے یا اللہ

لِفُلَانٍ وَّارْفَعْ دَرَجَتَهٗ فِی الْمَهْدِیِّیْنَ وَاخْلُفْهُ فِیْ عَقِبِهٖ فِی

بخش فلانے کو اور بلند کر درجا اوسکا بیچ ہدایت پا ہووؤں کے اور خلیفہ یعنی کارساز ہو تو اوسکا اہل و عیال اوسکی بیچ

الْغَابِرِیْنَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهٗ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ وَافْسَحْ لَهٗ فِیْ قَبْرِهٖ

کہ پس ماندے اوسکے ہیں اور بخش ہمکو اور اوسکو اے پروردگار عالمونکے اور فراخی کر اوسکے لیے قبر اوسکی میں

وَنَوِّرْ لَهٗ فِیْهِ م دس ق وَلْیَقُلْ اَهْلُهٗ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلَهٗ وَاعْقِبْنِیْ

اور روشنی کر اوسکیلیے قبر اوسکی میں ف اور چاہیے کہ کہے ہر ایک اہل و اولاد اوسکی سے یا اللہ بخش مجھکو اور

مِنْهُ عُقْبٰی حَسَنَةً م عه وَلْیَقْرَأْ عَلَیْهِ سُوْرَةَ یٰسٓ س د

یا عوض دے مجھکو اسکا بدلہ اچھا اور چاہیے کہ پڑھے کوئی موتے پر سورۂ یٰسین

ق حب مس وَیَقُوْلُ صَاحِبُ الْمُصِیْبَةِ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ

اور کہے مصیبت والا یعنے پس ماندے میت کے تحقیق ہم ملک ہیں واسطے اللہ کے اور تحقیق ہم طرف

رَاجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ اْجُرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَاخْلُفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْهَا

اوسکی پھرنے والے ہیں یا اللہ ثواب دے مجھکو بیچ مصیبت میری کے اور عوض دے مجھکو بہتر اوس سے

م وَاِذَا مَاتَ وَلَدُ الْعَبْدِ قَالَ اللّٰهُ لِمَلٰئِکَتِهٖ قَبَضْتُمْ وَلَدَ عَبْدِیْ

اور جب مرتا ہے فرزند بندے مسلمان کا تو فرماتا ہے اللہ تعالیٰ فرشتوں اپنے کو کہ قبض کی تمنے روح فرزند بندہ میرے کی

فَیَقُوْلُوْنَ نَعَمْ فَیَقُوْلُ قَبَضْتُمْ ثَمَرَةَ فُؤَادِهٖ فَیَقُوْلُوْنَ نَعَمْ فَیَقُوْلُ

پس عرض کرتے ہیں فرشتے ہاں پس فرماتا ہے اللہ تعالیٰ کہ کیا کہا بندہ میرے نے پس عرض کرتے ہیں وہ کہ تعریف

مَاذَا قَالَ عَبْدِیْ فَیَقُوْلُوْنَ حَمِدَكَ وَاسْتَرْجَعَ فَیَقُوْلُ ابْنُوْا

کی اوسنے تیری اور انا للہ پڑھی ہے پس فرماتا ہے اللہ تعالیٰ بناؤ تم بندے میرے

لِعَبْدِیْ بَیْتًا فِی الْجَنَّةِ وَسَمُّوْهُ بَیْتَ الْحَمْدِ ت حب ی فا ذ

کے لیے گھر بڑا بہشت میں اور نام رکھو اوسکا بیت الحمد اسلیے کہ بندہ نے شکر اور تسلیم کے ملا ہے پس جب

عَزّٰی اَحَدٌ مُسْلِمًا وَیَقُوْلُ اِنَّ لِلّٰهِ مَا اَخَذَ وَلِلّٰهِ مَا اَعْطٰی وَکُلٌّ

تعزیت کرے کوئی کسی کی مسلمان کی کرے اور کہے تحقیق اللہ ہی کیلیے ہے جو کچھ کہ لیا اور اللہ ہی کیلیے

عِنْدَهٗ بِاَجَلٍ مُّسَمًّى فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ خ م د س ق

نزدیک علم اوسکیکے ساتھ وقت مقرر کے ہے پس چاہیے کہ صبر کرے اور ثواب طلب کرے

وَكَتَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى مُعَاذٍ يُعَزِّيْهِ فِي ابْنٍ

اور لکھا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے طرف معاذ کے حال یہ کہ تسلی کرتے تھے اوسکی بیچ مرنے بیٹے

لَهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مِنْ مُّحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ اِلٰى مُعَاذِ

اوسکیکے شروع کرتا ہوں مین ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے یہ خط ہے جانب محمد رسول اللہ کیسے طرف معاذ

ابْنِ جَبَلٍ سَلَامٌ عَلَيْكَ فَاِنِّيْ اَحْمَدُ اِلَيْكَ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا

ابن جبل کے سلام ہے تجھپر پس تحقیق مین تعریف پہونچاتا ہون طرف تیری اوس اللہ کی کہ نہین کوئی معبود مگر

هُوَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعْظَمَ اللّٰهُ لَكَ الْاَجْرَ وَاَلْهَمَكَ الصَّبْرَ وَرَزَقَنَا

وہ اپیر پیچھے اسکے پس دعا کرتا ہوں تیرے لیئے کہ بہت دے اللہ تجھکو ثواب اس مصیبت پر اور دلمیں ڈالے تیرے صبر اور نصیب

وَاِيَّاكَ الشُّكْرَ فَاِنَّ اَنْفُسَنَا وَاَمْوَالَنَا وَاَهْلِيْنَا وَاَوْلَادَنَا مِنْ مَّوَاهِبِ

اور تجھکو شکر پس تحقیق جانین ہماری اور مال ہمارے اور اہل ہمارے اور اولاد ہماری اچھی بخششون

اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ الْهَنِيَّةِ وَعَوَارِيْهِ الْمُسْتَوْدَعَةِ نُمَتَّعُ بِهَا اِلٰى اَجَلٍ

اللہ غالب اور بزرگ کی سے ہین اور عاریت مین رکھوائی ہوئین یعنی جب چاہے لے فائدہ مند کیئے جاتے ہین

مَّعْدُوْدٍ وَّيَقْبِضُهَا لِوَقْتٍ مَّعْلُوْمٍ ثُمَّ افْتَرَضَ عَلَيْنَا الشُّكْرَ

ایک مدت معین تک اور لے لیتا ہے اونکو بیچ وقت مقرر کے پھر فرض کیا ہمپر شکر

اِذَا اَعْطٰى وَالصَّبْرَ اِذَا ابْتَلٰى فَكَانَ ابْنُكَ مِنْ مَّوَاهِبِ اللّٰهِ

جبوقت کہ دیتا ہے اور فرض کیا صبر جبوقت کہ مبتلا کرتا ہے ف پس تھا بیٹا تیرا اچھی بخششون اللہ کی سے

الْهَنِيَّةِ وَعَوَارِيْهِ الْمُسْتَوْدَعَةِ مَتَّعَكَ بِهٖ فِيْ غِبْطَةٍ وَّسُرُوْرٍ

اور امانتون سونپی گئی اوسکی سے فائدہ مند کیا تھا تجھکو ساتھ اوسکے بیچ اچھی حال کے کہ رشک کیا جاتا تھا

وَّقَبَضَهٗ مِنْكَ بِاَجْرٍ كَبِيْرٍ اَلصَّلٰوةُ وَالرَّحْمَةُ وَالْهُدٰى اِنِ

لوگکا اور سیر اونکے بیچ خوشی کے اور اوٹھالیا اوسکو تیرے پاس سے بدلے ثواب بڑے کے کہ دعا اور رحمت اور ہدایت ہے

احْتَسَبْتَ فَاصْبِرْ وَلَا يُحْبِطْ جَزَعُكَ اَجْرَكَ فَتَنْدَمَ وَاعْلَمْ

اگر ثواب چاہے تو پس صبر کر اور نہ کھووے بے صبری کرنی تیری ثواب تیرا ایسی پشیمان ہووے تو اور جان

تفسیر بحر العلوم میں حدیث قدسی نقل کی ہے کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے جو کوئی صبر نہ کرے میری بلا پر اور شکر نہ کرے میری نعمتوں پر اور راضی نہ ہو میری قضا پر پس چاہیے کہ ڈھونڈے کوئی رب سوا میرے

ان الجزع لا یرد شیئا ولا یدفع حزنا وما ھو نازل فکان قد والسلام

کہ تحقیق بے صبری کرنی نہیں پھیرتی ہے کسی چیز کو اور نہ دور کرتی ہے غم کو اور وہ چیز کہ اترنیوالی ہے پس گویا کہ اتر چکی

مس مر ولما توفی صلی اللہ علیہ وسلم عزتہم الملئکۃ

ف اور جب انتقال ہوا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا تسلی دی صحابہ اور اہل بیت کو فرشتوں نے

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ان فی اللہ عزاء من

اسطرح کہ سلام ہووے تم پر اور رحمت خدا کی اور برکتیں اوسکی تحقیق اللہ تعالی کے ہاں تسلی ہے ہر

کل مصیبۃ وخلفا من کل فائت فباللہ فثقوا وایاہ فارجو

مصیبت سے اور اوسکے ہاں عوض ہے ہر فوت ہونیوالی چیز سے پس ساتھ اللہ کے اعتماد کرو اور اسی سے امید رکھو

فانما المحروم من حرم الثواب والسلام علیکم ورحمۃ اللہ

پس سوا اسکے نہیں کہ محروم وہ ہے کہ محروم کیا گیا ثواب سے اور سلام ہو تم پر اور رحمت اللہ کی

وبرکاتہ مس ودخل رجل اشھب اللحیۃ جسیم صبیح

اور برکتیں اوسکی ش اور آیا ایک آدمی سفید داڑھی والا فربہ خوبصورت یعنی اہل بیت پاس دن

فتخطی رقابھم فبکی ثم التفت الی الصحابۃ فقال ان فی اللہ

پس پھلانگ گیا صحابہ کی گردنوں پر سے پس رویا پھر التفات کیا طرف صحابہ رضی اللہ عنہم کے پس کہا تحقیق اللہ کے

عزاء من کل مصیبۃ وعوضا من کل فائت وخلفا من کل

ہاں تسلی ہے ہر مصیبت سے اور عوض ہے ہر فوت ہونیوالی چیز سے اور بدلا ہے ہر چیز

ھالک فالی اللہ فانیبوا والیہ فارغبوا ونظرہ الیکم فی البلاء

ہلاک ہونیوالی سے پس طرف اللہ کے رجوع کرو اور طرف ثواب اوسکے کی رغبت کرو اور نظر اوسکی طرف تمہاری ہے بیچ

فانظروا فانما المصاب من لم یجبر وانصرف فقال ابوبکر

صبر کرنے ہو اور دیکھتے ہو پس سوا اسکے نہیں کہ مصیبت زدہ وہ ہے کہ بدلا نہ دیا جاوے اور چلا گیا وہ شخص پس فرمایا

وعلی ھذا الخضر علیہ السلام مس ومن رفع المیت

اور حضرت علی نے رضی اللہ عنہ ہے کہ یہ حضرت خضر علیہ السلام تھے اور جو شخص کہ رکھے میت کو

علی السریر او حملہ فلیقل بسم اللہ مو مص واذا صلی

تخت پر یعنے جنازے پر یا اوٹھاوے جنازے میں چاہیئے کہ کہے بسم اللہ اور جب نماز پڑھے

عَلَيْهِ كَبَّرَ ثُمَّ قَرَأَ الْفَاتِحَةَ ثُمَّ صَلَّى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ

مرے پر تکبیر کہے پھر پڑھے الحمد پھر درود بھیجے نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر یعنی بعد دوسری تکبیر کے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ أَمَتِكَ كَانَ يَشْهَدُ

اور اولی یہ ہے کہ درود نماز کا پڑھے پھر پڑھے تیسری تکبیر کے بعد یا اللہ یہ بندہ تیرا ہے اور بیٹا لونڈی تیری کا تھا گواہی دیتا

أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَيَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ

یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر تو تنہا ہے تو نہیں کوئی شریک تیرا اور تھا گواہی دیتا یہ کہ تحقیق محمد صلعم بندے تیرے ہیں

وَرَسُولُكَ أَصْبَحَ فَقِيرًا إِلَى رَحْمَتِكَ وَأَصْبَحْتَ غَنِيًّا عَنْ عَذَابِهِ

اور رسول تیرے ہوا یہ محتاج طرف رحمت تیری کے اور ہے تو بے پروا عذاب اُسکے سے

تَخَلَّى مِنَ الدُّنْيَا وَأَهْلِهَا إِنْ كَانَ زَاكِيًا فَزَكِّهِ وَإِنْ كَانَ مُخْطِئًا

الگ ہو گیا دنیا سے اور دنیا والوں سے اگر ہووے یہ پاک گناہوں سے پس زیادہ کر پاکی اسکی اور اگر ہو گنہگار

فَاغْفِرْ لَهُ اللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ مس

پس بخش اسکو یا اللہ نہ محروم کر ہمکو ثواب اُسکے سے اور نہ گمراہ کر ہمکو پیچھے اسکے سبب بے صبری کے فل

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَأَكْرِمْ نُزُلَهُ وَوَسِّعْ

یا اللہ بخش اسکو اور رحم کر اوسپر اور عافیت دے اسکو اور معاف کر اس سے تقصیریں اسکی اور اچھی کر مہمانی اسکی اور کشادہ

مُدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا

کر قبر اسکی اور پاک کر اسکو ساتھ پانی اور برف اور اولے کے اور پاک کر اسکو گناہوں سے جیسے کہ

نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَأَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ

پاک کیا تو نے کپڑے سفید کو میل سے اور بدلا دے اسکو گھر بہتر گھر اُسکے سے اور

وَأَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا مِنْ زَوْجِهِ وَأَدْخِلْهُ

اہل یعنے خادم وغیرہ بہتر اہل اسکے سے اور بی بی بہتر بی بی اسکی سے اور داخل کر اسکو

الْجَنَّةَ وَأَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ من حق

بہشت میں اور پناہ دے اسکو عذاب قبر سے اور عذاب دوزخ کے سے

مص اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَذَكَرِنَا

یا اللہ بخش زندوں ہمارے کو اور مردوں ہمارے کو اور چھوٹوں ہمارے کو اور بڑوں ہمارے کو اور مردوں ہمارے کو

وَاُنثَانَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى

اور عورتوں ہماریکو اور حاضروں ہماریکو اور غائبوں ہماریکو یا اللہ جسکو زندہ رکھے تو ہم میں سے پس زندہ رکھیو اسکو

الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا

اسلام پر اور جسکو مارے تو ہم میں سے پس مار اسکو ایمان پر یا اللہ نہ محروم کر ہمکو

اَجْرَهٗ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهٗ دت بن حب مس اَللّٰهُمَّ اَنْتَ

ثواب سے اسکے اور نہ گمراہ کر ہمکو پیچھے اسکے یا اللہ تو ہی پروردگار

رَبُّهَا وَاَنْتَ خَلَقْتَهَا وَاَنْتَ هَدَيْتَهَا لِلْاِسْلَامِ وَاَنْتَ قَبَضْتَ

اسکا ہے اور تو ہی نے پیدا کیا اسکو اور تو ہی نے راہ دکھائی اسکو طرف اسلام کے اور تو ہی نے قبض کی

رُوْحَهَا وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِسِرِّهَا وَعَلَانِيَتِهَا جِئْنَا شُفَعَاءَ فَاغْفِرْ دس

روح اسکی اور تو ہی دانا تر ہے ساتھ باطن اسکے کے اور ظاہر اسکے کے حاضر ہوئے ہیں ہم شفاعت کرنیوالے پس

لَهَا سلہ دا اَللّٰهُمَّ اِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِيْ ذِمَّتِكَ وَحَبْلِ جِوَارِكَ

اسکے گناہ بخش یا اللہ تحقیق فلانا بیٹا فلانے کا بیچ عہد تیرے کے اور امان ہمسائگی تیری کے ہے

فَقِهٖ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَاَنْتَ اَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَمْدِ

پس بچا اسکو فتنے قبر کے سے اور عذاب دوزخ کے سے اور تو ہی ہے لائق وفا کے اور لائق حمد کے ہے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ دس اَللّٰهُمَّ

یا اللہ بخش اسکو اور رحمت کر اسپر تحقیق تو ہی بخشنے والا مہربان یا اللہ

عَبْدُكَ وَابْنُ اَمَتِكَ احْتَاجَ اِلٰى رَحْمَتِكَ وَاَنْتَ غَنِيٌّ

یہ بندہ تیرا ہے اور بیٹا لونڈی تیری کا ہے محتاج ہوا ہے طرف رحمت تیری کے اور تو بے پرواہ ہے

عَنْ عَذَابِهٖ اِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِيْ اِحْسَانِهٖ وَاِنْ كَانَ مُسِيْئًا

عذاب اسکے سے اگر تھا یہ نیک کار پس زیادتی کر بیچ نیکی اسکی کے اور اگر تھا گنہگار

فَتَجَاوَزْ عَنْهُ مس اَللّٰهُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ كَانَ يَشْهَدُ

پس درگذر کر اس سے یا اللہ یہ بندہ تیرا ہے اور بیٹا بندے تیرے کا ہے تھا گواہی دیتا یہ کہ

اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ وَاَنْتَ اَعْلَمُ

تحقیق نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور تحقیق حضرت محمد صلعم بندے تیرے ہیں اور رسول تیرے ہیں اور تو بہت جاننے والا

يه مِنّي اِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِي اِحْسَانِه وَاِنْ كَانَ مُسِيْئًا فَاغْفِرْ

حال اسکا مجھے اگر تھا یہ نیک کار پس زیادہ کر بیچ نیکی اسکی کے اور اگر تھا یہ گنہگار پس بخش

لَهٗ وَلَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهٗ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهٗ حب وَاِذَا وُضِعَ فِي قَبْرِهٖ

اسکو اور نہ محروم کر ہمکو ثواب اوسکے سے اور نہ فتنے مین ڈال ہمکو پیچھے اسکے اور جب رکھے مردے کو قبر اوسکی مین

قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کھے رکھتا ہوں مین اسکو ساتھ نام اللہ تعالی کے اور اوپر طریقہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے

دت س حب بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

رکھتا ہون مین اسکو ساتھ نام اللہ تعالی کے اور ساتھ حکم اللہ تعالی کے اور اوپر دین رسول خدا کے

مس مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى

زمین سے پیدا کیا ہمنے تمکو اور اوسین پھر لیجاوینگے ہم تمکو اور اوسی سے نکالینگے ہم تمکو دوبارہ

بِسْمِ اللّٰهِ وَفِي سَبِيْلِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ مس فَاِذَا فَرَغَ

رکھتا ہون مین اسکو ساتھ نام اللہ تعالی کے اور بیچ راہ اللہ کے اور اوپر دین رسول خدا کے پس جب فراغت پاوے

مِنْ دَفْنِهٖ وَقَفَ عَلَى الْقَبْرِ فَقَالَ اسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ لِاَخِيْكُمْ

دفن میت کیسے تو کھڑا ہووے پاس قبر کے پس کہے حاضرونکو بخشش چاہو اللہ سے واسطے بھائی اپنے کے

وَسَلُوْا لَهُ بِالتَّثْبِيْتِ فَاِنَّهُ الْاٰنَ يُسْاَلُ د مس سنی وَيَقْرَأُ

اور دعا کرو اسکیلیئے ساتھ ثابت رہنے کے پس تحقیق وہ اب پوچھا جاتا ہے ف اور پڑھے

عَلَى الْقَبْرِ بَعْدَ الدَّفْنِ اَوَّلَ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ وَخَاتِمَتَهَا سنی وَاِذَا

سرہانے قبر پر پیچھے دفن کے ابتدا سورۂ بقرہ کا یعنے مفلحون تک اور آخیر اسکا یعنی آمن الرسول الخ اور جب

زَارَ الْقُبُوْرَ فَلْيَقُلِ السَّلَامُ عَلٰى اَهْلِ الدِّيَارِ اَوِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ

زیارت کرے کوئی قبرونکی پس چاہیے کہ کہے سلام ہے اوپر صاحب گھرونکے یا کہے سلام ہے تمپر اے

اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ

گھر والو مومنین مین سے اور مسلمانون مین سے اور تحقیق ہم اگر چاہے اللہ ساتھ تمہارے البتہ ملینگے

نَسْاَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ م س ق اَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ وَنَحْنُ لَكُمْ تَبَعٌ س

مانگتے ہین ہم اللہ تعالی سے اپنے لیے اور تمہارے لیئے عافیت اور نسائی کی ایک روایت مین یہ جملہ بھی زیادہ آیا ہے کہ تم واسطے ہمارے

السلام علی اہل الدیار من المؤمنین والمسلمین ویرحم اللہ

سلام ہے اوپر صاحب گہرونکے مومنین مین سے اور مسلمانون مین سے اور رحم کرے اللہ

المستقدمین منا والمستاخرین وانا ان شاء اللہ بکم للاحقون

اگلون پر ہم مین سے اور پچھلون پر یعنے مردون زندون پر اور تحقیق ہم اگر چاہے اللہ البتہ ساتھ تمہارے

م س ق السلام علیکم دار قوم مؤمنین واتاکم ما

سلام ہے تمپر اے گہر والو قوم مومنین کے اور آئی تمہارے پاس وہ چیز کہ

توعدون غدا مؤجلون وانا ان شاء اللہ بکم لاحقون م س

تھے تم وعدہ دیے جاتے یعنے ثواب عذاب کل کو یعنے قیامت کو ڈہیل دیے گئے تم یعنی مدت عمر تک اور تحقیق ہم اگر چاہے

السلام علیکم دار قوم مؤمنین وانا ان شاء اللہ بکم لاحقون

سلام ہے تمپر گہر والو قوم مومنین کے اور تحقیق ہم اگر چاہے اللہ ساتھ تمہارے ملنے

د السلام علیکم یا اہل القبور یغفر اللہ لنا ولکم وانتم

سلام ہے تمپر اے صاحب قبرون کے بخشے اللہ ہمکو اور تمکو اور تم پہلے پہنچے ہو

سلفنا ونحن بالاثر

ت الذکر الذی ورد فضلہ

ہمسے اور ہم پیچھے تمہارے پہنچتے ہین یہ بیان ہے اوس ذکر کا کہ آئی ہے فضیلت اوسکی

غیر مخصوص بوقت ولا سبب ولا مکان لا الہ الا اللہ

حدیثون مین حال یہ کہ نہین خاص کیا گیا ہے ساتھ کسی وقت کے اور نہ کسی سبب کے اور نہ ساتھ کسی مکان کے فرمایا پیغمبر خدا ﷺ نے

ہی افضل الذکر ت وہی افضل الحسنات اسعد الناس

بہترین ذکر کا ہے اور کلمہ توحید بہترین نیکیون کا ہے بہت فائدہ مند آدمیون کا

بشفاعتی یوم القیمۃ من قالہا خالصا من قلبہ او نفسہ

ساتھ شفاعت میری کے دن قیامت کے وہ ہوگا کہ کہا ہوگا اس کلمے کو خالص دل اپنے سے یا فرمایا جان اپنی سے

خ یخرج من النار من قالہا وفی قلبہ وزن شعیرۃ من خیر

نکلیگا دوزخ سے وہ شخص کہ کہا ہوگا اس کلمے کو اور سچا انتہین کرا وسکے دلمین مقدار جو کی نیکی سے ہے

او من ایمان ویخرج من النار من قالہا وفی قلبہ وزن برۃ

یا فرمایا ایمان سے اور نکلیگا دوزخ سے وہ شخص کہ کہا ہوگا اس کلمے کو اور اوسکے دلمین مقدار گیہون کے

مِنْ خَيْرٍ اَوْ مِنْ اِيْمَانٍ وَيَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَهَا وَفِي قَلْبِهِ

نیکی سے ہے یا فرمایا ایمان سے ہے اور نکلیگا دوزخ سے وہ شخص کہ کہا ہوگا اس کلمے کو اور اوسکے دل مین

وَزْنُ ذَرَّةٍ مِنْ خَيْرٍ اَوْ مِنْ اِيْمَانٍ خَمْ ت مَا مِنْ عَبْدٍ

برابر ذرے کے نیکی سے ہے یا فرمایا ایمان سے ہے نہین کوئی بندہ کہ

قَالَهَا ثُمَّ مَاتَ عَلَى ذٰلِكَ اِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَاِنْ زَنٰى وَاِنْ سَرَقَ

کہے یہ کلمے پھر مرے اسی اعتقاد پر مگر کہ داخل ہوگا بہشت مین اور اگرچہ زنا کیا ہو اور اگرچہ چوری کی

وَاِنْ زَنٰى وَاِنْ سَرَقَ وَاِنْ زَنٰى وَاِنْ سَرَقَ م جَدِّدُوْا اِيْمَانَكُمْ

اور اگرچہ زنا کیا ہو اور چوری کی ہو اور اگرچہ زنا کیا ہو اور چوری کی ہو فرمایا پیغمبر صلعم نے نیا کرو اپنے

قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَكَيْفَ نُجَدِّدُ اِيْمَانَنَا قَالَ اَكْثِرُوْا مِنْ قَوْلِ

ایمان کو عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ اور کیونکر نیا کرین ہم ایمان اپنا فرمایا کثرت کرو کہنے لا الہ الا اللہ کی

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اط لَيْسَ لَهَا دُوْنَ اللّٰهِ حِجَابٌ حَتّٰى تَخْلُصَ

یعنی اس سے ایمان مین قوت آتی ہے نہین ہے واسطے اس کلمے کے نزدیک اللہ کے پردہ یہانتک کہ وہ پہونچتا

اِلَيْهِ ت قَوْلُهَا لَا يَتْرُكُ ذَنْبًا وَلَا يُشْبِهُهَا عَمَلٌ م س لَوْ اَنَّ

ہوتا ہے کہنا کلمے طیبہ کا نہین چھوڑتا ہے کوئی گناہ اور نہین مشابہ ہوتا اسکے کوئی عمل اگر تحقیق

اَهْلَ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَالْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ فِيْ كِفَّةٍ وَّلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

ساتون آسمان والے اور ساتون زمین والے ایک پلڑے مین ہون اور ثواب لا الہ الا اللہ کا ایک

فِيْ كِفَّةٍ مَّالَتْ بِهِمْ حب س رمَا قَالَهَا عَبْدٌ قَطُّ مُخْلِصًا

پلڑے مین تو بھاری ہوگا پلڑا اوسکا اوس سے نہین کہتا کلمہ طیب کوئی بندہ کبھی خلوص سے

اِلَّا فُتِحَتْ لَهُ اَبْوَابُ السَّمَاءِ حَتّٰى تُفْضِيَ اِلَى الْعَرْشِ مَا اجْتُنِبَتْ

مگر کھولے جاتے ہین اوسکیلیے دروازے آسمان کے یہانتک کہ پہنچتا ہے عرش تک جبتک کہ بچے بڑے

الْكَبَائِرُ ت س مس لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ

گناہون سے نہین کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہین کوئی شریک اوسکا

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اوسی کیلیے بادشاہت ہے اور اوسی کیلیے تعریف ہے وہی جلاتا ہے اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

مَنْ قَالَهَا عَشْرَ مَرَّاتٍ كَانَ كَمَنْ اَعْتَقَ اَرْبَعَةَ اَنْفُسٍ مِنْ وُلْدِ

جو کوئی کہے یہ کلمہ دس بار ہوتا ہے مانند اوس شخص کے کہ آزاد کیے چار بردے اولاد حضرت

اِسْمٰعِيْلَ خ م ت س ا وَمَرَّةً كَعِتْقِ نَسَمَةٍ امص

اسمعیل ع کیسے اور جو کوئی کہے یہ کلمہ ایکبار ہوویگا ثواب مانند آزاد کرنے ایک بردے کی

وَمِائَةَ مَرَّةٍ كَانَتْ لَهٗ عَدْلَ عَشْرِ رِقَابٍ وَّكُتِبَتْ لَهٗ مِائَةُ حَسَنَةٍ

اور جو کوئی پڑھے یہ کلمہ سو بار ہوتا ہے یہ کلمہ واسطے اوسکے مانند ثواب آزاد کرنے دس بردوں کے اور لکھی جاتی ہیں واسکے

وَّمُحِيَتْ عَنْهُ مِائَةُ سَيِّئَةٍ وَّكَانَتْ لَهٗ حِرْزًا مِّنَ الشَّيْطَانِ وَلَمْ

اور مٹائے جاتے ہیں اوس سے سو گناہ اور ہوتا ہے یہ کلمہ اوسکے لیئے پناہ شیطان سے اور نہیں

يَأْتِ اَحَدٌ بِاَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ بِهٖ اِلَّا اَحَدٌ عَمِلَ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ عو

لائیگا کوئی بہتر اوس چیز سے کہ لاویگا اوسکو یعنے قیامت کو کوئی اوسکے برابر بہتر عمل نہیں لیکر آویگا مگر جسنے عمل کیا زیادہ

هِيَ الَّتِيْ عَلَّمَهَا نُوْحٌ اِبْنَهٗ فَاِنَّ السَّمٰوٰتِ لَوْ كَانَتْ فِيْ كِفَّةٍ

یہ کلمہ وہ ہے کہ سکھایا اوسکو حضرت نوح علیہ السلام نے اپنے بیٹے کو پس تحقیق آسمان اگر ہوویں ایک پلڑے میں

لَرَجَحَتْ بِهَا وَلَوْ كَانَتْ حَلْقَةً لَقَصَمَتْهَا مص لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اور یہ کلمہ ایک پلڑے میں تو البتہ بھاری ہوگا پلڑہ اوسکا اوسپر اور اگر ہوویں آسمان حلقے تو البتہ ملادیگا اونکو لا الٰہ الا اللہ

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ كَلِمَتَانِ اِحْدٰهُمَا لَيْسَ لَهَا نِهَايَةٌ دُوْنَ الْعَرْشِ

اور اللہ اکبر دو کلمے ہیں ایک دونوں کا یعنے لا الٰہ الا اللہ نہیں ہے اوسکے لیئے انتہا ورے عرش کے یعنے

وَالْاُخْرٰى تَمْلَاُ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ ط وَهُمَا مَعَ وَلَا

وہیں پہنچتا ہے اور قبول ہوتا ہے اور دوسرا یعنی اللہ اکبر بھر دیتا ہے یعنی ثواب سے اور نور سے اوس چیز کو کہ درمیان آسمان

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ مَا عَلَى الْاَرْضِ اَحَدٌ

و لا حول و لا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کے یہ فضیلت رکھتے ہیں کہ نہیں زمین پر کوئی کہ

يَقُوْلُهَا اِلَّا كُفِّرَتْ عَنْهُ خَطَايَاهُ وَلَوْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ ت

کہے ان تینوں کو مگر کہ دور کیئے جاتے ہیں اوس سے گناہ اوسکے اور اگرچہ ہوویں وہ مانند جھاگ دریا کے

بس مَا مِنْ اَحَدٍ يَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

نہیں کوئی کہ گواہی دے اسکی کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور تحقیق محمد صلے اللہ علیہ وسلم رسول اللہ کے ہیں

اِلَّا حَرَّمَهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ حَدِیْثُ مُعَاذٍ قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَفَلَا

مگر حرام کرتا ہے اسکو اللہ آگ پر یہ جو حدیث مذکور ہوئی معاذ نے حضرت سے سنی ہے اور بعد سننے کے معاذ نے

اُخْبِرُ النَّاسَ فَیَسْتَبْشِرُوْا قَالَ اِذًا یَّتَّكِلُوْا وَاَخْبَرَ بِهَا مُعَاذٌ عِنْدَ

کہا پس میں نہ خبر دوں لوگوں کو اسکی پس خوش ہوویں وہ فرمایا ابھی جو خبر دیگا اعتماد کرینگے لوگ یعنی نری شہادت

مَوْتِهٖ تَاَثُّمًا خم مَنْ شَهِدَ بِهَا كَذٰلِكَ حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَلَى النَّارِ

نے اپنے مرنے کے گناہ سے بچنے کے لیے جو کوئی گواہی دے ساتھ اس کلمے کے خلوص سے حرام کریگا اوسکو اللہ تعالے آگ پر

مت وَحَدِیْثُ الْبِطَاقَةِ الَّتِیْ تَثْقُلُ بِالتِّسْعَةِ وَالتِّسْعِیْنَ سِجِلًّا

اور حدیث پرچہ کاغذ کی وہ جو بھاری ہوگا ننانویں کتابوں پر یعنی اعمالناموں پر کہ

كُلُّ سِجِلٍّ مَدَّ الْبَصَرِ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

اسمیں برائیاں لکھی ہونگی کہ ہر کتاب ہوگی بقدر درازگی بینائی کے کہ لکھا ہوگا اس پرچے میں اشہدان لا الہ الا اللہ

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ق حب مس مَنْ قَالَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا

و اشہدان محمدا عبدہ ورسولہ مشہور ہے جو کوئی کہے کہ گواہی دیتا ہوں میں اسکی کہ نہیں کوئی معبود مگر

اللّٰهُ وَحْدَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَاَنَّ عِیْسٰی عَبْدُ اللّٰهِ وَ

خدا تنہا اور تحقیق محمد صلی اللہ علیہ وسلم بندے اوسکے ہیں اور رسول اوسکے اور تحقیق عیسے بندے اللہ کے ہیں اور

رَسُوْلُهٗ وَابْنُ اَمَتِهٖ وَكَلِمَتُهٗ اَلْقٰهَا اِلٰی مَرْیَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ وَاَنَّ الْجَنَّةَ

رسول اوسکے اور بیٹے لونڈی اوسکیکے اور کلمہ اوسکا کہ ڈالا اوسکو طرف مریم کے اور روح ہیں اوسکی طرف سے اور تحقیق بہشت

حَقٌّ وَّالنَّارُ حَقٌّ اَدْخَلَهُ اللّٰهُ مِنْ اَیِّ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ الثَّمَانِیَةِ شَاءَ

حق ہے اور دوزخ حق ہے تو داخل کریگا اسکو اللہ تعالے جس آٹھ دروازوں بہشت میں سے چاہے گا وہ

خم س مَنْ شَهِدَ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا

جو کوئی گواہی دے اسکی کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہیں کوئی شریک اوسکا اور تحقیق محمد صلعم

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَاَنَّ عِیْسٰی عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ وَابْنُ اَمَتِهٖ وَ

بندے اوسکے ہیں اور رسول اوسکے اور تحقیق عیسے بندے اللہ کے ہیں اور رسول اوسکے اور بیٹے لونڈی اوسکیکے اور

كَلِمَتُهٗ اَلْقٰهَا اِلٰی مَرْیَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَّالنَّارُ حَقٌّ

کلمہ اوسکا کہ ڈالا اسکو طرف مریم کے اور روح ہیں اوسکی طرف سے اور تحقیق بہشت حق ہے اور دوزخ حق ہے

اَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ عَلٰى مَا كَانَ مِنْ عَمَلٍ اَوْ مِنْ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَةِ

تو داخل کریگا اوسکو اللہ تعالیٰ بہشت مین اوپر کسی عمل کے ہو یا دروازون بہشت کے سے کہ آٹھہ ہین جسمین سے

اَيِّهَا شَاءَ خ م س كَانَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا اِلٰهَ

چاہیگا ف تھے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کہ پڑہتے تھے کبھی کبھی لا الٰہ الا اللہ آخر تک

اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ اَعَزَّ جُنْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَغَلَبَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ

کہ معنے یہ ہین نہین کوئی معبود مگر اللہ کہ تنہا ہے وہ غالب کیا لشکر اپنے کو اور مدد کی بندے اپنی کی اور غالب ہوا گروہ کافرون

فَلَا شَيْءَ بَعْدَهٗ خ م س حَدِيثُ الْاَعْرَابِيِّ عَلِّمْنِي كَلَامًا اَقُولُهٗ

پر تنہا پس نہین باقی ہے کوئی چیز پیچھے اوسکے ۔ یہ حدیث حال اعرابی کی ہے کہ کہا اوس نے حضرت سے سکہا مجھکو کوئی

قَالَ قُلْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

فرمایا پیغمبر خدا صلعم نے کہ لا الٰہ الا اللہ آخر تک کہ معنے یہ ہین نہین کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہین کوئی شریک اوسکا اللہ بہت بڑا ہے

كَثِيرًا سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ

کے لیئے ہی بہت اور پاک ہے اللہ جو پروردگار سب عالم کا ہے نہین ہے بچنا گناہون سے اور نہ قوت عبادت پر مگر ساتھ مدد اللہ غالب حکمت والے کے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي م مَنْ قَالَ سُبْحَانَ

یا اللہ بخش مجھکو اور رحم کر مجھپر اور راہ دکھا مجھکو اور رزق دے مجھکو ف۲ جو کوئی کہے پاک ہے

اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ مَرَّةً كُتِبَتْ لَهٗ عَشْرًا وَمَنْ قَالَهَا عَشْرًا كُتِبَتْ لَهٗ مِائَةً وَ

اللہ اور پاکی بیان کرتا ہون ساتھ تعریف اوسکی کے ایکبار لکھی جاتی ہین اوسکے لیئے دس نیکیان اور جو کوئی دس بار کہے لکھی

مَنْ قَالَهَا مِائَةً كُتِبَتْ لَهٗ اَلْفًا وَمَنْ زَادَ زَادَهُ اللّٰهُ ت س

جو کوئی کہے اوسکو سو بار لکھی جاتی ہین اوسکے لیئے ہزار نیکیان اور جو زیادہ کرے زیادہ دیتا ہے اوسکو اللہ ثواب

مَنْ قَالَهَا فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ حُطَّتْ عَنْهُ خَطَايَاهُ وَاِنْ كَانَتْ

اور جو کوئی کہے سبحان اللہ وبحمدہ ایک دن مین سو بار دور کیئے جاتے ہین گناہ اوسکے اور اگرچہ ہوویں

مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ ع وَهِيَ اَحَبُّ الْكَلَامِ اِلَى اللّٰهِ م ت

مانند جھاگ دریا کے ۔ اور یہ کلمہ یعنے یہی تسبیح بہت پیارا ہے کلام مین سے طرف اللہ کے

س مص وَهِيَ اَفْضَلُ الْكَلَامِ الَّذِي اصْطَفَى اللّٰهُ لِمَلٰئِكَتِهٖ

اور یہ کلمہ بہتر کلام کا ہے جسکو چن لیا اللہ تعالیٰ نے اپنے فرشتون کے لیئے

ف۲ جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اوسکو اوپر کے کلمات تعلیم فرمائے تو اعرابی نے عرض کیا کہ یہ ذکر رب میرے لیئے ہے میرے لیئے کیا ہے فرمایا یہ پڑھو اللہم اغفر لی آخر تک کذا فی المشکوٰۃ ۱۲

م عو وَهِيَ الَّتِي أَمَرَ نُوحٌ بِهَا ابْنَهُ فَإِنَّهَا صَلوٰةُ الْخَلْقِ وَتَسْبِيحُ
اور یہ کلمہ وہ ہے کہ حکم کیا حضرت نوح نے ساتھ اوسکے بیٹے اپنے کو یعنی سام کو پس تحقیق یہ کلمہ عبادت ہے

الْخَلْقِ وَبِهَا يُرْزَقُ الْخَلْقُ مص مَنْ قَالَهَا غُرِسَتْ لَهُ شَجَرَةٌ
اسکے سبب سے رزق دی جاتی ہے خلقت جو کوئی کہے اس کلمے کو بویا جاتا ہے اوسکے لیئے درخت

فِي الْجَنَّةِ رمز هَالَهُ اللَّيْلُ أَنْ يُكَابِدَهُ أَوْ بَخِلَ بِالْمَالِ أَنْ يُنْفِقَهُ
بہشت میں جسکو ڈراوے رات اس سے کہ رنج میں ڈالے گی اوسکو یا جو کوئی بخل کرے ساتھ مال کے خرچ کرنے

أَوْ جَبُنَ عَنِ الْعَدُوِّ أَنْ يُقَاتِلَهُ فَلْيُكْثِرْ مِنْهَا فَإِنَّهَا أَحَبُّ إِلَى اللهِ
یا بزدل ہووے دشمن سے لڑنے اوسکے سے پس چاہیئے کہ بہت پڑھے یہ کلمہ پس تحقیق یہ کلمہ بہت پیارا ہے

مِنْ جَبَلِ ذَهَبٍ يُنْفِقُهُ فِي سَبِيلِ اللهِ ط أَحَبُّ الْكَلَامِ إِلَى اللهِ
سونے کے پہاڑ سے کہ خرچ کرے تو اوسکو راہ خدا میں بہت پیاری کلاموں میں سے طرف اللہ کے

سُبْحَانَ رَبِّي وَبِحَمْدِهٖ عو مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيمِ نَبَتَ لَهُ
یہ تسبیح ہے کہ پاک ہے پروردگار میرا اور میں پاکی اسکی یاد کرتا ہوں ساتھ تعریف اوسکی کے جو کوئی کہے سبحان اللہ العظیم اوگتا ہے

غَرْسٌ فِي الْجَنَّةِ امر مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهٖ غُرِسَتْ لَهُ نَخْلَةٌ
اوسکے لیئے درخت بہشت میں جو کوئی کہے سبحان اللہ العظیم وبحمدہ لگایا جاتا ہے اوسکے لیئے درخت کھجور کا

فِي الْجَنَّةِ ت س حب مس مص فَإِنَّهَا عِبَادَةُ الْخَلْقِ
بہشت میں پس تحقیق یہ کلمہ یعنے سبحان اللہ وبحمدہ عبادت خلق کی ہے

وَبِهَا تُقْطَعُ أَرْزَاقُهُمْ ر كَلِمَتَانِ خَفِيفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ ثَقِيلَتَانِ
اور سبب اوسکی کے معین کیئے جاتے ہیں رزق اونکے دو کلمے ہیں ہلکے ہیں زبان پر بھارے

فِي الْمِيزَانِ حَبِيبَتَانِ إِلَى الرَّحْمٰنِ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ
ترازو میں پیارے طرف رحمن کے وہ کلمے یہ ہیں پاک ہے اللہ اور پاکی یاد کرتا ہوں ساتھ تعریف اسکی کے

اللهِ الْعَظِيمِ خ م ت مص مَنْ قَالَهَا مَعَ أَسْتَغْفِرُ اللهَ الْعَظِيمَ
پاک ہے اللہ بڑا جو کوئی کہے ان کلموں کو ساتھ اس استغفار کے کہ بخشش مانگتا ہوں اللہ بزرگ سے

وَأَتُوبُ إِلَيْهِ كُتِبَتْ لَهُ كَمَا قَالَهَا ثُمَّ عُلِّقَتْ بِالْعَرْشِ لَا يَمْحُوهَا ذَنْبٌ
اور توبہ کرتا ہوں طرف اوسکی تو لکھے جاتے ہیں بعد اسکے جس طرح کہا اونکو پھر لٹکائے جاتے ہیں عرش میں نہیں مٹاتا اونکو کوئی گناہ

عَمَلَهٗ صَاحِبُهَا حَتّٰى يَلْقَى اللّٰهَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَخْتُوْمَةً كَمَا قَالَهَا

کر کرے اسکو پڑہنے والا اسکا یہانتک کہ ملیگا وہ اللہ تعالے سے دن قیامت کے او عمل ہین کہ وہ سر بمہر ہونگی جیسا کہ

وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِجُوَيْرِيَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا وَقَدْ خَرَجَ

اور فرمایا پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کو کہ بی بی حضرت کی تہین او حال یہ کہ تحقیق نکلے تھے

مِنْ عِنْدِهَا بُكْرَةً حِيْنَ صَلَّى الصُّبْحَ وَهِيَ فِيْ مَسْجِدِهَا تُسَبِّحُ ثُمَّ رَجَعَ

پیغمبر صلعم اونکے پاس سے صبح کو جس وقت کہ نماز پڑہی صبح کی یعنی بعد صبح کی او وہ اپنے گہر مین او جویریہ مصلے اپنے پر تسبیح

بَعْدَ اَنْ اَضْحٰى وَهِيَ جَالِسَةٌ مَا زِلْتِ عَلَى الْحَالِ الَّتِيْ فَارَقْتُكِ عَلَيْهَا

بعد پہنچنے وقت چاشت کے او حال یہ کہ وہ بیٹہی تہین پس ایسے وقت مین حضرت نے فرمایا ہمیشہ رہی تو اسی حالت پر کہ چہوڑا تہا

قَالَتْ نَعَمْ قَالَ لَقَدْ قُلْتُ بَعْدَكِ اَرْبَعَ كَلِمَاتٍ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ

کہا جویریہ نے ہان فرمایا تحقیق کہے مینے پیچہے جدا ہونے تیرے کے چار کلمے تین بار

لَوْ وُزِنَتْ بِمَا قُلْتِ مُنْذُ الْيَوْمِ لَوَزَنَتْهُنَّ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ

اگر تولے جاوین ساتھ اوسچیز کے کہ پڑہی تونے ابتدا اس دن کے سے تو البتہ بہاری ہووین او سپر یعنی وہ کلمے یہ ہین سبحان

خَلْقِهٖ وَرِضٰى نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ م ع و ع و

اللہ کو او تعریف ہے اسکو بقدر گنتی خلق اوسکی کے او موافق مرضی ذات اوسکی کے او موافق بوجہ عرش اوسکی کے او موافق مقدار کلمون اوسکے

سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ رِضٰى نَفْسِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ زِنَةَ

ف پاکی ہے اللہ کو بقدر گنتی خلق اسکی کے پاکی ہے اللہ کو موافق مرضی ذات اوسکی کے پاکی ہے اللہ کو موافق بوجہ

عَرْشِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ م س م ص ع و وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

عرش اوسکی کے پاکی ہے اللہ کو موافق مقدار کلمون اوسکے کے اور الحمد للہ

كَذٰلِكَ س سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

اسی طرح پاکی ہے اللہ کو اور ساتہ تعریف اوسکی کے اور نہین کوئی معبود مگر اللہ اور اللہ بہت بڑا ہے

عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضٰى نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ س

موافق گنتی خلق اوسکی کے او موافق مرضی ذات اوسکی کے او موافق وزن عرش اوسکے کے او موافق مقدار کلمون اوسکے کے

وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِامْرَاَةٍ دَخَلَ عَلَيْهَا وَبَيْنَ يَدَيْهَا

اور فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک عورت کو یعنی اپنی کسی بی بی کو کہ آئے تم اوسکے پاس او آگے اوسکے گٹہلیان

نَوًى اَوْ حَصًى تُسَبِّحُ بِهٖ اَلَا اُخْبِرُكِ بِمَا هُوَ اَيْسَرُ عَلَيْكِ مِنْ هٰذَا

گٹھلیاں تھیں یا کنکریاں کہ تسبیح گنتی تھی ساتھ اُنکے کیا نہ خبر دوں میں تجھکو ساتھ اوس چیز کے کہ وہ بہت آسان

اَوْ اَفْضَلُ فَقَالَتْ نَعَمْ فَقَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي السَّمَاءِ

یا فرمایا کہ بہت بہتر ہو پس کہا بی بی نے ہاں پس فرمایا وہ تسبیح آسان یہ ہے سبحان اللہ عدد آخر تک کہ معنے یہ ہیں

وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي الْاَرْضِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا

اوس چیز کے کہ پیدا کی آسمانوں میں اور پاکی ہے اللہ کو موافق گنتی اوس چیز کے کہ پیدا کی زمین میں اور پاکی ہے اللہ کو موافق گنتی اوس چیز کے

بَيْنَ ذٰلِكَ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ مِثْلَ ذٰلِكَ

کہ درمیان انکے ہے اور پاکی ہے اللہ کو موافق گنتی اوس چیز کے کہ وہ پیدا کرنیوالا ہے اور پڑھا آنحضرت نے اللہ اکبر مانند

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِثْلَ ذٰلِكَ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِثْلَ ذٰلِكَ وَلَا حَوْلَ وَلَا

اور پڑھا الحمد للہ کو مانند اسی کے اور لا الہ الا اللہ مانند اسی کے اور لا حول ولا

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مِثْلَ ذٰلِكَ د ت س ج مس وَدَخَلَ عَلٰى صَفِيَّةَ

قوۃ الا باللہ مانند اسی کے اور آئے پیغمبر صلعم حضرت صفیہؓ کے پاس کہ بی بی حضرت کی تھیں

وَبَيْنَ يَدَيْهَا اَرْبَعَةُ اٰلَافِ نَوَاةٍ تُسَبِّحُ بِهِنَّ فَقَالَ قَدْ سَبَّحْتُ مُنْذُ

اور آگے ہوئے کے چار ہزار گٹھلیاں کھجور کی تھیں کہ تسبیح پڑھتی تھیں ساتھ انکے پس فرمایا حضرت نے تحقیق تسبیح

وَقَفْتُ عَلٰى رَاْسِكِ اَكْثَرَ مِنْ هٰذَا فَقَالَتْ عَلِّمْنِيْ قَالَ قُوْلِيْ سُبْحَانَ

کھڑا ہوا میں تیرے سر پر بہت اس سے کہا صفیہ نے سکھاؤ مجھکو فرمایا پیغمبر صلعم نے کہ یعنی تسبیح یہ کہ

اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ الخ د مس وَقَالَ لِاَبِي الدَّرْدَاءِ اَلَا اُعَلِّمُكَ شَيْئًا

اللہ کو بقدر گنتی اوس چیز کے کہ پیدا کی آخر دعا تک اور فرمایا آنحضرت نے ابو درداء صحابی کو کیا نہ سکھاؤں میں تجھکو چیز کہ

هُوَ اَفْضَلُ مِنْ ذِكْرِكَ اللّٰهَ اللَّيْلَ مَعَ النَّهَارِ وَالنَّهَارَ مَعَ اللَّيْلِ سُبْحَانَ اللّٰهِ

وہ بہتر ہو یاد کرنے اللہ تعالیٰ کے جیسے رات دن میں وہ یہ ہے سبحان اللہ عدد ما خلق آخر تک معنے یہ ہیں پاکی ہے اللہ کو

عَدَدَ مَا خَلَقَ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ مَا خَلَقَ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ

بقدر گنتی اوس چیز کے کہ پیدا کی اور پاکی ہے اللہ کو بقدر بھرنے اوس چیز کے کہ پیدا کی اور پاکی ہے اللہ کو بقدر گنتی ہر چیز

وَسُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ كُلِّ شَيْءٍ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا اَحْصٰى كِتَابُهٗ وَسُبْحَانَ

اور پاکی ہے اللہ کو بھر ہر چیز اور پاکی ہے اللہ کو بقدر گنتی اوس چیز کے کہ جمع کیا کتاب اوسکی نے اور پاکی ہے

اللّٰہِ مِلْأَ مَا أَحْصٰی کِتَابُهٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ

اللہ کو بقدر بھرنے اوس چیز کے کہ جمع کیا کتاب اوسکی نے اور تعریف ہے اللہ کیلئے بقدر گنتی اوس چیز کے کہ پیدا کی اور تعریف

مِلْأَ مَا خَلَقَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ کُلِّ شَیْءٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ مِلْأَ کُلِّ شَیْءٍ وَ

بقدر بھرنے اوس چیز کے کہ پیدا کی اور تعریف ہے اللہ کیلئے بقدر گنتی ہر چیز کے اور تعریف ہے اللہ کیلئے ہر چیز بھر اور

الْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ مَا أَحْصٰی کِتَابُهٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ مِلْأَ مَا أَحْصٰی کِتَابُهٗ ط

تعریف ہے اللہ کیلئے بقدر گنتی اوس چیز کے کہ جمع کیا کتاب اوسکی نے اور تعریف ہے اللہ کیلئے بقدر بھرنے اوس چیز کے کہ جمع کیا

وَقَالَ لِأَبِیْ أُمَامَةَ أَلَا أُخْبِرُكَ بِأَكْثَرَ أَوْ أَفْضَلَ مِنْ ذِكْرِكَ اللَّيْلَ

اور فرمایا پیغمبر صلعم نے ابو امامہ کو کیا خبر دوں میں تجھکو ساتھ ایک ذکر کے کہ بہت ہے اور افضل ہے ثواب میں ذکر

مَعَ النَّهَارِ وَالنَّهَارَ مَعَ اللَّيْلِ أَنْ تَقُولَ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ

کرنے تیرے سے رات دن میں اور دن رات میں وہ یہ ہے کہ کہے تو سبحان اللہ عدد ما خلق آخر تک معنی یہ ہیں پاکی ہے

سُبْحَانَ اللّٰہِ مِلْأَ مَا خَلَقَ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا فِی الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ

پیدا کی پاکی ہے اللہ کو بقدر بھرنے اوس چیز کے کہ پیدا کی پاکی ہے اللہ کو بقدر گنتی اوس چیز کے کہ زمین اور آسمان میں ہے

وَسُبْحَانَ اللّٰہِ مِلْأَ مَا فِی الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا

اور پاکی ہے اللہ کو بقدر بھرنے اوس چیز کے کہ زمین اور آسمان میں ہے اور پاکی ہے اللہ کو بقدر گنتی اوس چیز کے کہ

أَحْصٰی کِتَابُهٗ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ مِلْأَ مَا أَحْصٰی کِتَابُهٗ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ

جمع کیا کتاب اوسکی نے اور پاکی ہے اللہ کو بقدر بھرنے اوس چیز کے کہ جمع کیا کتاب اوسکی نے اور پاکی ہے اللہ کو بقدر

کُلِّ شَیْءٍ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ مِلْأَ کُلِّ شَیْءٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ مِثْلَ ذٰلِكَ س

گنتی ہر چیز کے اور پاکی ہے اللہ کو ہر چیز بھر اور الحمد للہ پڑھ مانند اسی کے

حب مس وَكَذَا رَوَاهُ ط إِلَّا أَنَّهٗ قَالَ مَوْضِعَ سُبْحَانَ اللّٰہِ

اور اسیطرح روایت کی طبرانی نے مگر تحقیق اوسنے کہا جگہ سبحان اللہ کے

الْحَمْدُ لِلّٰہِ ثُمَّ قَالَ وَتُسَبِّحُ مِثْلَ ذٰلِكَ وَتُكَبِّرُ مِثْلَ ذٰلِكَ وَكَذَا

الحمد للہ پھر کہا اور سبحان اللہ پڑھے تو مانند اسی کی اور اللہ اکبر پڑھے تو مانند اسی کی اور اسیطرح

رَوَاهُ أَ سِوَى التَّكْبِيرِ وَقَالَتْ ط سَلْمٰى أُمُّ بَنِیْ أَبِیْ رَافِعٍ

روایت کیا اسکو احمد نے سوائے تکبیر کے اور عرض کیا سلمیٰ نے جو ماں ہیں اولاد ابو رافع کی

یا رسول اللہ اخبرنی بکلمات ولا تکثر علی فقال قولی عشر

کہ اے رسول خدا خبر دو مجھکو ساتھ تھوڑے کلموں کے اور بہت نہ بتاؤ مجھکو پس فرمایا حضرت صلعم نے کہ دس بار

مرات اللہ اکبر یقول اللہ ھذا لی وقولی سبحان اللہ عشر مرات

اللہ اکبر فرماویگا اللہ تعالیٰ یہ میرے لیے ہے اور کہہ سبحان اللہ دس بار

یقول اللہ ھذا لی وقولی اللھم اغفر لی یقول اللہ قد فعلت فتقولہ

فرماویگا اللہ یہ میرے لیے ہے اور کہہ اللھم اغفر لی یعنی یا اللہ بخش مجھکو فرماویگا اللہ تعالیٰ تحقیق بخشا میں تجھکو پس

عشر مرات ویقول قد فعلت ط افضل الکلام سبحان ربی

دس بار اور فرماویگا ہر بار اللہ تعالیٰ تحقیق بخشا میں نے ف بہترین کلام کا سبحان ربی

وبحمدہ سبحان ربی وبحمدہ ت وسبحان اللہ والحمد للہ

وبحمدہ سبحان ربی وبحمدہ ہے اور کہنا سبحان اللہ والحمد للہ کا بھر دیتا ہے ثواب سے

تملاٰن ما بین السماء والارض والحمد للہ تملأ المیزان م ت

اور چیز کو کہ زمین اور آسمان میں ہے اور کہنا الحمد للہ کا بھر دیتا ہے ترازو عملوں کی ف

احب الکلام الی اللہ اربع سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا

بہت پیاری کلام آدمی کی طرف اللہ کے چار ہیں سبحان اللہ اور الحمد للہ اور لا الہ الا اللہ

اللہ واللہ اکبر لا یضرک بایھن بدأت م ت ھی افضل الکلام

اور اللہ اکبر نہیں ضرر کرتا ہے تجھکو ساتھ جسکے ان میں سے شروع کرے تو یہ اسکے چار کلمے بہترین کلام ہیں

بعد القرآن وھی من القرآن امن قالھا کتب لہ بکل حرف عشر

پیچھے قرآن کے اور یہ کلمے قرآن سے ہیں جو کوئی کہے انکو لکھی جاتی ہیں واسکے لیے بدلے ہر حرف کے

حسنات ط لان اقولھا احب الی مما طلعت علیہ الشمس

دس نیکیاں ف فرمایا پیغمبر صلعم نے کہنا میرا انکو بہت پیارا ہے نزدیک میرے ہر چیز سے کہ نکلا ہے اس پر آفتاب

م ت س ص ع و ان الجنۃ طیبۃ التربۃ عذبۃ الماء وانھا

تحقیق بہشت کی اچھی مٹی ہے اور میٹھا پانی ہے اور تحقیق وہ میدان

قیعان وان غراسھا ھذہ ت یغرس لک بکل واحدۃ شجرۃ

ہموار ہے اور تحقیق درخت اوسکے یہ کلمے ہیں کہا جاتا ہے تیرے لیے بدلے ہر ایک کلمے کے ایک درخت زمین سے

فِي الْجَنَّةِ ق مص طس خ ن وَاجْنَتُكُمْ مِنَ النَّارِ قُولُوا يَعْنِي
بہشت مین پکڑو تم سپر اپنی آگ سے کہو مراد رکہتے تھے پیغمبر صلعم یہ

هٰذِهٖ فَإِنَّهُنَّ يَأْتِيْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مُجَنِّبَاتٍ وَمُعَقِّبَاتٍ وَهُنَّ
چار کلمے ف پس تحقیق یہ کلمے آئینگے دن قیامت کے داہین بائین طرف اور پیچھے ف اور یہ کلمے

الْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ س م س ص ط طس وَكُلُّ تَسْبِيْحَةٍ صَدَقَةٌ ق
تفسیر الباقیات الصالحات کے ہین اور ہر ایک تسبیح کہنا صدقہ ہے اور

وَكُلُّ تَحْمِيْدَةٍ صَدَقَةٌ وَكُلُّ تَهْلِيْلَةٍ صَدَقَةٌ وَكُلُّ تَكْبِيْرَةٍ صَدَقَةٌ
ہر حمد یعنے الحمد للہ کہنا صدقہ ہے اور ہر تہلیل یعنے لا الہ الا اللہ کہنا صدقہ ہے اور ہر تکبیر یعنے اللہ اکبر کہنا صدقہ

م د ق وَهُنَّ اللَّوَاتِيْ يَقُلْنَ فِيْ صَلٰوةِ التَّسْبِيْحِ وَذٰلِكَ أَنَّهٗ صَلَّى اللّٰهُ
ہے اور یہ کلمے وہ ہین کہ پڑہے جاتے ہین صلوۃ تسبیح مین اور بیان اوسکا یہ ہے کہ تحقیق پیغمبر صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَمِّهِ الْعَبَّاسِ يَا عَبَّاسُ يَا عَمَّاهُ أَلَا أُعْطِيْكَ
علیہ وسلم نے فرمایا اپنے چچا کو کہ عباس ہین انے عباس اے چچا میرے کیا نہ دوں مین تجھکو

أَلَا أَمْنَحُكَ أَلَا أَحْبُوكَ أَلَا أَفْعَلُ بِكَ عَشْرَ خِصَالٍ إِذَا أَنْتَ فَعَلْتَ
کیا نہ دوں مین تجھکو کیا نہ دوں مین تجھکو کیا نہ کرون مین تجھکو صاحب دس خصلتوں کا جس وقت کرے تو

ذٰلِكَ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ ذَنْبَكَ أَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ قَدِيْمَهٗ وَحَدِيْثَهٗ خَطَاهٗ
یہ بخشے اللہ تعالےٰ تیرے لئے گناہ تیرے پہلے اور پچھلے پرانے اور نئے چوک کر

وَعَمَدَهٗ صَغِيْرَهٗ وَكَبِيْرَهٗ سِرَّهٗ وَعَلَانِيَتَهٗ عَشْرَ خِصَالٍ أَنْ تُصَلِّيَ
اور جانکر چھوٹے اور بڑے پوشیدہ اور ظاہر دس خصلتین یہ ہین کہ پڑہ

أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ تَقْرَأُ فِيْ كُلِّ رَكْعَةٍ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ وَسُوْرَةً فَإِذَا فَرَغْتَ
چار رکعتین پڑہ ہر رکعت مین الحمد اور کوئی سورۃ ف پس جب فراغت

مِنَ الْقِرَاءَةِ فِيْ أَوَّلِ رَكْعَةٍ وَأَنْتَ قَائِمٌ قُلْتَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ
پاوے تو قرأت سے پہلی رکعت مین اور تو کہڑا ہو کہہ سبحان اللہ والحمد

لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ خَمْسَ عَشْرَةَ مَرَّةً ثُمَّ تَرْكَعُ فَتَقُوْلُهَا
للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر پندرہ بار پہر رکوع کریں کہہ ان کلمون کو

وَاَنْتَ رَاكِعٌ عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ رَاْسَكَ مِنَ الرُّكُوْعِ فَتَقُوْلُهَا عَشْرًا

رکوع مین دس بار یعنے بعد پڑہنے سبحان ربی العظیم کے پہر اٹھا تو سر اپنا رکوع سے پس کہ ان کلمونکو دس بار

ثُمَّ تَهْوِيْ سَاجِدًا فَتَقُوْلُهَا عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ رَاْسَكَ مِنَ

یعنے بعد سمع اللہ لمن حمدہ کے پہر جہکے تو سجدہ مین پس کہ ان کلمونکو دس بار یعنی سبحان ربی الاعلی کے پہر اوٹھا سر اپنا

السُّجُوْدِ فَتَقُوْلُهَا عَشْرًا ثُمَّ تَسْجُدُ فَتَقُوْلُهَا عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ رَاْسَكَ

سجدہ سے پس کہ ان کلمون کو دس بار پہر سجدہ کر پہر کہ ان کلمونکو دس بار پہر اوٹھا سر اپنا

مِنَ السُّجُوْدِ فَتَقُوْلُهَا عَشْرًا قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ فَذٰلِكَ خَمْسٌ وَّسَبْعُوْنَ

سجدے سے پس کہہ ان کلمون کو دس بار پہلے اسکے کہ کہڑا ہووے تو بس یہ تسبیحات پچہتر بار ہوئین

مَرَّةً فِيْ كُلِّ رَكْعَةٍ تَفْعَلُ ذٰلِكَ فِيْ اَرْبَعِ رَكَعَاتٍ اِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ

ہر رکعت مین کر تو یہ چارون رکعت مین اگر طاقت رکہے تو پڑہنے

تُصَلِّيَهَا فِيْ كُلِّ يَوْمٍ مَرَّةً فَافْعَلْ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَفِيْ كُلِّ جُمُعَةٍ مَرَّةً

اس نماز کی ہر دن مین ایکبار پس پڑہ پس اگر نہ پڑہ سکے تو ہر روز نہین پڑہ ہفتے مین ایکبار

فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَفِيْ كُلِّ شَهْرٍ مَرَّةً فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَفِيْ كُلِّ سَنَةٍ مَرَّةً فَاِنْ

پس اگر نہ پڑہ سکے تو ہفتے مین پس ہر مہینے مین ایکبار پس اگر نہ پڑہ سکے تو ہر مہینے مین پس ہر برس مین ایکبار پس اگر

لَّمْ تَفْعَلْ فَفِيْ عُمُرِكَ مَرَّةً د ق مس حب ف وَهِيَ مَعَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

نہ پڑہ سکے تو ہر برس مین پس تمام عمر مین ایکبار اور یہ کلمے یعنے سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر

اِلَّا بِاللّٰهِ فَاِنَّهُنَّ الْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ وَهِيَ يَحُطُّطْنَ الْخَطَايَا كَمَا

الا باللہ کے پس تحقیق تفسیر آیت الباقیات الصالحات کے ہین اور یہ پانچون کلمے جہاڑتے ہین گناہونکو جیسکہ

تَحُطُّ الشَّجَرَةُ وَرَقَهَا وَهُنَّ مِنْ كُنُوْزِ الْجَنَّةِ ط تُجْزِيْ مِنَ الْقُرْاٰنِ

جہاڑتا ہے درخت پتے اپنے اور یہ کلمے خزانون جنت کے سے ہین قائمقام ہوتے ہین یہ کلمے قرآن

مَنْ لَّا يَسْتَطِيْعُهُ مص ق كَذٰلِكَ مَعَ اللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ وَارْزُقْنِيْ

کے اوس کیلوکہ نہ پڑہ سکے قرآن اور اسیطرح یہ کلمے ساتہ اللہم ارحمنی وارزقنی

وَعَافِنِيْ وَاهْدِنِيْ تُجْزِيْ مِنَ الْقُرْاٰنِ لِمَنْ لَّا يَسْتَطِيْعُ مَنْ اَخَذَهُ

وعافنی واہدنی کے قائمقام ہوتے ہین قرآن کے واسطے اوس کسی کے کہ نہ پڑہ سکے قرآن جسنے یاد کیے یہ کلمے

فَقَدْ مَلَأَ يَدَهٗ مِنَ الْخَيْرِ دس وَهُنَّ اَيْضًا بِغَيْرِ الدُّعَاءِ مَعَ وَ

پس تحقیق بھرا ہاتھ اپنا بھلائی سے اور یہ کلمے بغیر دعا کے بھی یعنے اللھم ارحمنی آخر تک کے

تَبَارَكَ اللّٰهُ قَبَضَ عَلَيْهِنَّ مَلَكٌ فَضَمَّهُنَّ تَحْتَ جَنَاحِهٖ وَصَعِدَ بِهِنَّ

ساتھ وتبارک اللہ کے یہ فضیلت رکھتے ہیں کہ متعین ہوتا ہے انپر فرشتہ جمع کرتا ہے انکو نیچے پروں اپنی کے

لَا يَمُرُّ بِهِنَّ عَلٰى جَمْعٍ مِنَ الْمَلٰئِكَةِ اِلَّا اسْتَغْفَرُوْا لِقَائِلِهِنَّ حَتّٰى يُحَيِّيَ

نہیں گذرتا ہے ساتھ انکے کسی جماعت فرشتوں پر مگر کہ بخشش چاہتے ہیں وہ واسطے کہنے والے انکے یہاں تک

بِهِنَّ وَجْهَ الرَّحْمٰنِ مومس اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى مِنَ الْكَلَامِ اَرْبَعًا

ساتھ انکے ذات اللہ تعالیٰ کی تحقیق اللہ تعالیٰ نے چن لیے کلام آدمی سے چار

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ فَمَنْ قَالَ سُبْحَا

کلمے سبحان اللہ اور الحمد للہ اور لا الہ الا اللہ اور اللہ اکبر پس جو شخص کہے سبحان

نَ اللّٰهِ كُتِبَ لَهٗ عِشْرُوْنَ حَسَنَةً وَحُطَّتْ عَنْهُ عِشْرُوْنَ سَيِّئَةً وَمَنْ

اللہ لکھی جاتی ہیں واسطے اوسکے بیس نیکیاں اور دور کیے جاتے ہیں اوس سے بیس گناہ اور جو شخص

قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ فَمِثْلُ ذٰلِكَ وَمَنْ قَالَ اللّٰهُ اَكْبَرُ فَمِثْلُ ذٰلِكَ وَمَنْ

کہے الحمد للہ پس ثواب اوسکا مانند اسی کے ہے اور جو شخص کہے اللہ اکبر پس ثواب اوسکا مانند اسی کے ہے اور جو شخص

قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَمِثْلُ ذٰلِكَ وَمَنْ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

کہے لا الہ الا اللہ پس ثواب اوسکا مانند اسی کی ہے اور جو شخص کہے الحمد للہ رب العالمین از خود یعنے

مِنْ قِبَلِ نَفْسِهٖ كُتِبَ لَهٗ ثَلٰثُوْنَ حَسَنَةً وَحُطَّتْ عَنْهُ ثَلٰثُوْنَ سَيِّئَةً

دل سے بدون ریا اور جبر کرنے کسیکے لکھی جاتی ہیں واسطے اوسکے تیس نیکیاں اور دور کیے جاتے ہیں تیس گناہ اوس

س امس د اَمَا يَسْتَطِيْعُ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّعْمَلَ كُلَّ يَوْمٍ مِثْلَ اُحُدٍ

فرمایا پیغمبر خدا صلعم نے صحابہ کو کیا نہیں طاقت رکھتا ایک تم میں سے یہ کہ کرے ہر دن مانند پہاڑ احد کے عمل

عَمَلًا قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَنْ يَسْتَطِيْعُ ذٰلِكَ قَالَ كُلُّكُمْ يَسْتَطِيْعُهٗ

عرض کیا صحابہ نے اے رسول اللہ کے کون کرسکتا ہے یہ فرمایا ہر ایک تم میں سے کرسکتا ہے یہ

قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَاذَا قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ اَعْظَمُ مِنْ اُحُدٍ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

عرض کیا اونھوں نے ای رسول خدا کے کیا ہے فرمایا ثواب سبحان اللہ کا بہت بڑا ہے احد سے اور ثواب لا الہ الا اللہ

اَعْظَمُ مِنْ اُحُدٍ وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ اَعْظَمُ مِنْ اُحُدٍ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَعْظَمُ

بہت بڑا ہے احد سے اور ثواب الحمد للہ کا بہت بڑا ہے احد سے اور ثواب اللہ اکبر کا بہت بڑا ہے

مِنْ اُحُدٍ ط سُبْحَانَ اللّٰهِ مِائَةَ تَعْدِلُ مِائَةَ رَقَبَةٍ مِّنْ وُلْدِ اِسْمٰعِيْلَ

احد سے ثواب سو بار سبحان اللہ کہنے کا برابر ہوتا ہے ساتھ ثواب سو بردے آزاد کرنیکے کہ اولاد اسمعیل

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِائَةً تَعْدِلُ مِائَةَ فَرَسٍ مُّسْرَجَةٍ مُّلْجَمَةٍ يُّحْمَلُ عَلَيْهَا

اور ثواب سو بار الحمد للہ کہنے کا برابر ہوتا ہے ساتھ ثواب سو گھوڑوں زین والوں لگام والوں کے سوار کیا جاوے

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ مِائَةً تَعْدِلُ مِائَةَ بَدَنَةٍ مُّقَلَّدَةٍ مُّتَقَبَّلَةٍ

اللہ کی راہ میں یعنی جہاد کیلیے اور ثواب سو بار اللہ اکبر کہنے کا برابر ہوتا ہے ساتھ قربانی کے سو اونٹوں کے جو قلادہ ڈالے

س ق مس ط مص تخ ہ مکۃ ط وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تَمْلَاُ

اور طبرانی کی ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ ذبح کیے جاویں مکہ میں فدا اور ثواب لا الہ الا اللہ کا بھر دیتا ہے

مَا بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ س ق مس ط بز تخ بخمس مَا اَثْقَلَهُنَّ

اوس چیز کو کہ درمیان آسمان و زمین کے ہے خوشی ہے خوش قسمتی ہے ساتھ پانچ چیزوں کے کیا بھاری

فِي الْمِيْزَانِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

ہیں وہ ترازو میں کہ وہ یہ ہیں لا الہ الا اللہ اور سبحان اللہ اور الحمد للہ اور اللہ اکبر

وَالْوَلَدُ الصَّالِحُ يُتَوَفّٰى لِلْمَرْءِ الْمُسْلِمِ فَيَحْتَسِبُهٗ س حب مس

اور بیٹا نیک بخت یعنے مسلمان کہ مرے مرد مسلمان کا پس ثواب چاہے او سپر

ط اِنَّ مِمَّا تَذْكُرُوْنَ مِنْ جَلَالِ اللّٰهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَالْحَمْدُ

تحقیق قسم او چیز سے کہ ذکر کرتے ہو تم بزرگی اللہ کی سے یہ کلمے ہیں سبحان اللہ اور لا الہ الا اللہ اور الحمد

لِلّٰهِ يَنْعَطِفْنَ حَوْلَ الْعَرْشِ لَهُنَّ دَوِيٌّ كَدَوِيِّ النَّحْلِ تُذَكِّرُ بِصَاحِبِهَا

للہ پھرتے ہیں یہ گرد عرش کے اونکے لیے آواز سے مانند آواز شہد کی مکھی کے یاد دلاتے ہیں اللہ تعالی کو

اَمَا يُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّكُوْنَ اَوْ لَا يَزَالُ مَنْ يُّذَكِّرُ بِهٖ ق مس مسنکرۃ

کہنے والے اپنے کا کیا نہیں چاہتا ایک تم میں سے یہ کہ ہووے یا ہمیشہ ہووے وہ چیز کہ یاد دلاتی ہے اوسکی بہت کہو تم

مِنَ الْبَاقِيَاتِ الصَّالِحَاتِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ

باقی رہنے والی نیکیاں کہ وہ یہ ہیں اللہ اکبر اور لا الہ الا اللہ اور سبحان اللہ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ س حب قُلْ لَا حَوْلَ وَلَا
اور الحمد للہ اور لاحول ولا قوۃ الا باللہ بہت کہہ لاحول ولا قوۃ

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَاِنَّهَا كَنْزٌ مِّنْ كُنُوْزِ الْجَنَّةِ ع ارط بَابٌ مِّنْ
الا باللہ پس تحقیق یہ کلمہ خزانہ ہے خزانون بہشت کے سے یہ کلمہ دروازہ ہے

اَبْوَابِ الْجَنَّةِ اطس غِرَاسُ الْجَنَّةِ حب ط وَتَقَدَّمَ اَنَّهَا
دروازون بہشت کے سے یہ کلمہ درخت ہے بہشت کا اور پہلے گذرا ہے کہ تحقیق

دَوَاءٌ مِّنْ تِسْعَةٍ وَّتِسْعِيْنَ دَاءً اَيْسَرُهَا الْهَمُّ مسط كُنْتُ
لاحول دوا ہے ننانوے بیماریون کی کہ سہل اونکا غم ہے کہا ابن مسعود نے تھا مین

عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُهَا فَقَالَ اَتَدْرِيْ مَا
پاس رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پس پڑہا مینے یہ کلمہ یعنی لاحول ولاقوۃ الا باللہ پس فرمایا

تَفْسِيْرُهَا قُلْتُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ لَا حَوْلَ عَنْ مَّعْصِيَةِ اللّٰهِ
کیا ہین معنے اسکے عرض کیا مینے اللہ اور رسول اسکا بہت جانتے ہین فرمایا یہ معنی ہین نہین ہوسکتا بچنا گناہ

اِلَّا بِعِصْمَةِ اللّٰهِ وَلَا قُوَّةَ عَلٰى طَاعَةِ اللّٰهِ اِلَّا بِعَوْنِ اللّٰهِ ر وَهِيَ مَعَ
اللہ کیسے مگر ساتہ محافظت اللہ کے اور نہین ہے قوۃ اللہ کی طاعت پر مگر ساتہ مدد اللہ کے اور یہی لاحول

وَلَا مَنْجَا مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ كَنْزٌ مِّنْ كُنُوْزِ الْجَنَّةِ س رمز قَالَ
ساتہ ولا منجا من اللہ الا الیہ کے خزانہ ہے خزانون بہشت کے سے معنے اسکے یہ ہین نہین جگہ نجات کی اللہ

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رضیت باللہ لفظ رسولا تک مطلب ہر ہے اوسکیلیے بہشت معنے اسکے یہ ہین راضی ہوا مین ساتہ اللہ کے

رَسُوْلًا نَبِيًّا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ س مر د مص مَنْ قَالَ اللّٰهُمَّ رَبَّ
اور ساتہ محمد صلعم کے اوسکو نبی اور رسول ہونیکے واجب ہوا اسکیلیے بہشت جو کوئی پڑہے اللھم رب السموٰت کو لاتحلف المیعاد

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اِنِّيْ اَعْهَدُ اِلَيْكَ فِيْ
اے اللہ پروردگار آسمانون اور زمین کے جاننے والے پوشیدہ اور ظاہر کے تحقیق مین عہد کرتا ہون تیری پاس

هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا اَنِّيْ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ
زندگانی مین ساتہ اسکے کہ تحقیق مین گواہی دیتا ہون اسکی کہ نہین کوئی معبود مگر تو اکیلا ہے تو نہین کوئی شریک

وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ فَاِنَّكَ اِنْ تَكِلْنِىْ اِلٰى نَفْسِىْ تُقَرِّبْنِىْ

اور تحقیق محمد صلعم بندے تیرے ہین اور رسول تیرے پس تحقیق تو اگر سونپے گا مجھکو طرف نفس میرے کی تو نزدیک اور عنا

مِنَ الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِىْ مِنَ الْخَيْرِ وَاِنِّىْ اِنْ اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْ

نزدیک کریگا مجھکو برائی سے اور دور کریگا مجھکو بھلائی سے اور تحقیق مین نہین اعتماد کرتا ہون مگر ساتھ رحمت تیری کے

لِىْ عِنْدَكَ عَهْدًا تُوَفِّيْنِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ اِلَّا قَالَ اللّٰهُ

میرے لیے نزدیک اپنے ایک عہد کہ پورا کرے تو مجکو دن قیامت کے تحقیق تو نہین خلاف کرتا ہی وعدے کو مگر فرماویگا اللہ

عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ لِمَلٰٓئِكَتِهٖ اِنَّ عَبْدِىْ عَهِدَ عِنْدِىْ عَهْدًا فَاَوْفُوْهُ

عزوجل دن قیامت کے اپنے فرشتونکو کہ تحقیق بندے میرے نے کیا ہے مجھسے ایک عہد پس پورا کرو اسکو

اِيَّاهُ فَيُدْخِلُهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ الْجَنَّةَ قَالَ سُهَيْلٌ فَاَخْبَرْتُ الْقَاسِمَ بْنَ

اسکے لیے پس داخل کریگا اوسکو اللہ عزوجل بہشت مین کہا سہیل نے پس خبر دی مینے قاسم بن

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ عَوْنًا اَخْبَرَنِىْ بِكَذَا وَكَذَا فَقَالَ مَا فِىْ اَهْلِنَا جَارِيَةٌ

عبدالرحمن کو کہ بزرگ تابعین میں سے ہین کہ تحقیق عون نے کہ وہ بھی تابعین مین سے ہین خبر دی مجھکو ساتھ اس طرح کے پس کہا قاسم نے

اِلَّا وَهِىَ تَقُوْلُ هٰذَا فِىْ خِدْرِهَا وَلَمَّا جَلَسَ الرَّجُلُ وَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ

پردے اپنے پر یعنی یہ حدیث صحیح ہے اور خرد و بزرگ ہمارے مین مشہور ہے اور جبکہ بیٹھا ایک آدمی پیغمبر صلعم کے پاس بعد کہا الحمد

حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ

تک معنی یہ ہین سب تعریف ہے خدا کیلیے تعریف بہت پاک بابرکت جیسیکہ دوست رکھتا ہی پروردگار ہمارا اور راضی ہوتا ہے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِىْ نَفْسِىْ بِيَدِهٖ لَقَدِ ابْتَدَرَهَا عَشَرَةُ اَمْلَاكٍ

صلے اللہ علیہ وسلم نے قسم ہی اوس ذات پاک کی کہ جان میری اوسکے ہاتھ مین ہے البتہ تحقیق دوڑے طرف ان لفظون دس فرشتے

كُلُّهُمْ حَرِيْصٌ عَلٰٓى اَنْ يَّكْتُبُوْهَا فَمَا دَرَوْا كَيْفَ يَكْتُبُوْنَهَا حَتّٰى رَفَعُوْهَا

کہ سب آرزومند تھے اونکے ثواب لکھنے پر پس نہ جانا انہون نے کہ کیونکر لکھین ثواب اونکا یہانتک کہ اوٹھا لیگئے انکو

اِلٰى ذِى الْعِزَّةِ فَقَالَ اكْتُبُوْهَا كَمَا قَالَ عَبْدِىْ مس حب وَتَقَدَّمَ

طرف اللہ تعالیٰ کی پس فرمایا لکھو اونکو جیسا کہ کہا ہے بندے میرے نے صدق و اخلاص سے اور پہلے گذرا

سَيِّدُ الْاِسْتِغْفَارِ خ س اِنِّىْ لَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ص ق اَتُوْبُ اِلَيْهِ

بیان سید الاستغفار کا صبح کی دعا مین فرمایا پیغمبر صلعم نے کہ تحقیق مین البتہ بخشش چاہتا ہون اللہ سے اور توبہ کرتا ہون

فِي الْيَوْمِ سَبْعِيْنَ مَرَّةً ص طس اَكْثَرَ مِنْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً خ س
دن مین ستر بار ف توبہ اور استغفار کرتا ہون زیادہ ستر بار سے

ق طس مِائَةَ مَرَّةٍ طس مص تُوْبُوْا اِلٰى رَبِّكُمْ فَاِنِّيْ اَتُوْبُ
ہر دن توبہ اور استغفار کرتا ہون سو بار توبہ کرو طرف پروردگار اپنے کے واسطے کرمین توبہ

اِلَيْهِ فِي الْيَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ عو مَا اَصَرَّ مَنِ اسْتَغْفَرَ وَاِنْ عَادَ
کرتا ہون طرف اوسکے دن مین سو بار نہ دوام کیا گناہ پر اوس شخص نے کہ استغفار کی اور اگرچہ بار بار

فِي الْيَوْمِ سَبْعِيْنَ مَرَّةً د اِنَّهٗ لَيُغَانُ عَلٰى قَلْبِيْ وَاِنِّيْ لَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ
وہی گناہ کرے دن مین ستر بار ف تحقیق البتہ پردہ کیا جاتا ہے دل میرے پر اور تحقیق مین البتہ بخشش

فِي الْيَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ م س ق وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَوْ اَخْطَاْتُمْ حَتّٰى
دن مین سو بار فرمایا آنحضرت صلعم نے قسم ہے اوس ذات کی کہ جان میری اوسکے ہاتھ مین ہے اگر گناہ

تَمْلَاَ خَطَايَاكُمْ مَا بَيْنَ السَّمَاۤءِ وَالْاَرْضِ ثُمَّ اسْتَغْفَرْتُمُ اللّٰهَ لَغَفَرَ
تک کہ بھر دو مین گناہ تمہارے اوس چیز کو کہ درمیان آسمان و زمین کے ہے پھر استغفار کرو تم اللہ تعالی کو البتہ بخشدے

لَكُمْ وَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ لَوْ لَمْ تُخْطِئُوْا لَجَاۤءَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُخْطِئُوْنَ
گناہ تمہارے اور قسم ہے اوس ذات کی کہ جان محمد کی اوسکے ہاتھ مین ہے اگر نہ گناہ کرو تم تو البتہ لاوے اللہ ایک قوم کو کہ گناہ

ثُمَّ يَسْتَغْفِرُوْنَ فَيَغْفِرُ لَهُمْ ا ص ق وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَوْ لَمْ تُذْنِبُوْا
کرین وہ پھر بخشش چاہین وہ اوس سے پس بخشے اللہ انکو فرمایا حضرت صلعم نے قسم ہے اوس ذات کی کہ جان میری

لَذَهَبَ اللّٰهُ بِكُمْ وَلَجَاۤءَ بِقَوْمٍ يُذْنِبُوْنَ فَيَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ فَيَغْفِرُ
البتہ لیجاوے اللہ تمکو اور لاوے ایک قوم کو کہ گناہ کرین وہ پس بخشش چاہین اوس سے پس بخشے اللہ

لَهُمْ م مَنِ اسْتَغْفَرَ اللّٰهَ غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ ت مس مَنْ اَحَبَّ اَنْ تَسُرَّهٗ
انکو جو کوئی بخشش چاہے اللہ سے بخشتا ہے اللہ اوسکو جو کوئی چاہے یہ کہ خوش کرے اوسکو

صَحِيْفَتُهٗ فَلْيُكْثِرْ فِيْهَا مِنَ الْاِسْتِغْفَارِ طس مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَعْمَلُ
اعمالنامہ اوسکا پس چاہیے کہ بہت درج کرے اوسمین استغفار نہین کوئی مسلمان کہ کرتا ہے

ذَنْبًا اِلَّا وَقَفَ الْمَلَكُ الْمُوَكَّلُ بِاِحْصَاۤءِ ذُنُوْبِهٖ ثَلٰثَ سَاعَاتٍ
ایک گناہ مگر کہ ٹھیر رہتا ہے فرشتہ جو متعین ہے ساتھ لکھنے گناہون اوسکے کے تین ساعت تک

فَاِنِ اسْتَغْفَرَ اللّٰهَ مِنْ ذَنْبِهٖ ذٰلِكَ فِيْ شَيْءٍ مِّنْ تِلْكَ السَّاعَاتِ
پس اگر بخشش چاہی گنہگار نے اللہ تعالیٰ سے اس گناہ سے کسی ساعت مین ان تین ساعتوں سے

لَمْ يُوْقِفْهُ عَلَيْهِ وَلَمْ يُعَذَّبْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مس اِنَّ اِبْلِيْسَ قَالَ
نہ آگاہ کریگا فرشتہ اوسکو اوسپر اور نہ عذاب پایا جاویگا دن قیامت کے تحقیق شیطان نے عرض کیا

لِرَبِّهٖ عَزَّوَجَلَّ وَعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ لَا اَبْرَحُ اُغْوِيْ بَنِيْ اٰدَمَ مَا
اپنے پروردگار عزوجل سے قسم ہے عزت تیری کی اور بزرگی تیری کی ہمیشہ گمراہ کرونگا مین بنی آدم کو جب تلک کہ

دَامَتِ الْاَرْوَاحُ فِيْهِمْ فَقَالَ لَهٗ رَبُّهٗ فَبِعِزَّتِيْ وَجَلَالِيْ لَا اَبْرَحُ
جان بیچ اونکے ہے پس فرمایا اوسکو پروردگار اوسکے نے پس قسم ہے عزت اور بزرگی اپنی کی کہ ہمیشہ

اَغْفِرُ لَهُمْ مَّا اسْتَغْفَرُوْنِيْ اص وَتَقَدَّمَ حَدِيْثُ الرَّجُلِ الَّذِيْ جَاءَ النَّبِيَّ
بخشتا رہونگا مین انکو جب تلک کہ بخشش چاہینگے وہ مجھسے آ اور پہلے گذری صلوۃ التوبہ مین حدیث اس شخص کی کہ آیا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَاذُنُوْبَاهُ مس مَا مِنْ حَافِظَيْنِ
نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پس عرض کیا اوسنے افسوس گناہ میرے پر یعنی اسکو بھی استغفار کے لیے فرمایا نہین کراماً کاتبین

يَرْفَعَانِ اِلَى اللّٰهِ فِيْ يَوْمٍ صَحِيْفَةً فَيَرٰى فِيْ اَوَّلِ الصَّحِيْفَةِ وَفِيْ اٰخِرِهَا
کہ لیجاتے ہین اللہ کے پاس دن میں اعمالنامہ کسی کا پس دیکھتا ہے اللہ تعالیٰ اول اعمالنامے مین اور آخر اوسکے مین

اِسْتِغْفَارًا كَثِيْرًا اِلَّا قَالَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى قَدْ غَفَرْتُ لِعَبْدِيْ مَا
استغفار بہت مگر کہ فرماتا ہے اللہ برکت والا اور برتر کہ تحقیق بخشے مینے بندے اپنے کیلئے وہ چیز

بَيْنَ طَرَفَيِ الصَّحِيْفَةِ ر مَنِ اسْتَغْفَرَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
کہ درمیان دونون طرف اعمالنامہ کے ہے ف جو کوئی بخشش چاہے مومن مردوں اور مومن عورتوں

كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ بِكُلِّ مُؤْمِنٍ وَّمُؤْمِنَةٍ حَسَنَةً ط وَتَقَدَّمَ مَنْ لَّزِمَ
لکھتا ہے اللہ تعالیٰ اوسکے لیے بدلے ہر مومن مرد کے اور مومن عورت کے ایک ایک نیکی اور پہلے گذری جو ہمیشگی کرے

الْاِسْتِغْفَارَ وَمَنْ اَكْثَرَ مِنْهُ جَعَلَ اللّٰهُ لَهٗ مِنْ كُلِّ ضِيْقٍ مَخْرَجًا
استغفار پڑھنے کی اور جو کوئی بہت پڑھے اوسکو کرتا ہے اللہ تعالیٰ اوسکیلئے ہر تنگی سے راہ نکلنے کی

الْحَدِيْثَ دس ق حب وَتَقَدَّمَ مَنِ اسْتَغْفَرَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ
ساری حدیث اور پہلے گذری یہ حدیث کہ جو شخص بخشش چاہے مومن مردون

ایک فرشتہ داہنی طرف ہے کہ نیکیاں لکھتا ہے اور ایک بائیں طرف داہنے ہاتھ والا امیر ہے بائیں ہاتھ والے پر جب بندہ نیکی کرتا ہے داہنے ہاتھ والا دس نیکیاں لکھتا ہے اور جب برائی کرتا ہے بائیں ہاتھ والا اجازت چاہتا ہے داہنے ہاتھ والے سے پس وہ کہتا ہے ذرا ٹھہر جا شاید یہ استغفار کرے پس جب

وَالْمُؤْمِنَاتِ كُلَّ يَوْمٍ الْحَدِيْثَ ط وَتَقَدَّمَ حَدِيْثُ الرَّجُلِ الَّذِيْ

اور مومن عورتوں کے لیئے ہر روز ساری حدیث اور پہلے گذری نماز توبہ کے بیان میں حدیث اوس

جَاءَهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَحَدُنَا يُذْنِبُ

شخص کی کہ آیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پس عرض کیا اے رسول خدا کے ایک ہم میں گناہ کرتا ہے

قَالَ يُكْتَبُ عَلَيْهِ قَالَ ثُمَّ يَسْتَغْفِرُ مِنْهُ قَالَ يُغْفَرُ لَهٗ طس ط

فرمایا لکھا جاتا ہے اوس پر کہا اوسنے پھر بخشش چاہتا ہے وہ اس سے فرمایا حضرت نے کہ بخشا جاتا ہے گناہ اوسکا

يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى يَا ابْنَ اٰدَمَ اِنَّكَ مَا دَعَوْتَنِيْ وَرَجَوْتَنِيْ

فرماتا ہے اللہ تعالے اے بیٹے آدم کے تحقیق تو جب تلک کہ دعا کریگا مجھسے اور امید رکھیگا مجھسے

غَفَرْتُ لَكَ عَلٰى مَا كَانَ مِنْكَ وَلَا اُبَالِيْ يَا ابْنَ اٰدَمَ لَوْ بَلَغَتْ ذُنُوْبُكَ

بخشونگا میں تجکو اوپر کسی حالت کے ہو تو اور نہیں پروا رکھتا ہوں اے بیٹے آدم کے اگر پہنچیں گناہ تیرے

عَنَانَ السَّمَاءِ ثُمَّ اسْتَغْفَرْتَنِيْ غَفَرْتُ لَكَ يَا ابْنَ اٰدَمَ لَوْ اَتَيْتَنِيْ

بلندی آسمان تلک پھر بخشش چاہے تو مجھسے بخشونگا میں تیرے لیئے اے بیٹے آدم کے اگر لاوے تو میرے

بِقُرَابِ الْاَرْضِ خَطَايَا ثُمَّ لَقِيْتَنِيْ لَا تُشْرِكُ بِيْ شَيْئًا لَاَتَيْتُكَ بِقُرَابِهَا

پاس زمین بھر کر گناہ پھر ملے مجھسے کہ نہ شریک کرتا ہووے میرے کسی کو البتہ لاؤنگا میں تیرے لیے زمین بھر

مَغْفِرَةً ت اِنَّ عَبْدًا اَصَابَ ذَنْبًا فَقَالَ رَبِّ اَذْنَبْتُ ذَنْبًا

کر بخشش تحقیق ایک بندہ بندگان خدا سے پہنچا گناہ کو پس کہا اے پروردگار میرے کیا میں نے

فَاغْفِرْ لِيْ فَقَالَ رَبُّهٗ اَعَلِمَ عَبْدِيْ اَنَّ لَهٗ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَ

پس بخش اوسکو میرے لیئے پس کہا رب اوسکے نے فرشتوں سے کیا جانا ہے بندہ میرے نے کہ تحقیق اوسکیلیے رب ہے کہ بخشتا ہے گناہ کو

يَاْخُذُ بِهٖ غَفَرْتُ لِعَبْدِيْ ثُمَّ مَكَثَ مَا شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ اَصَابَ

پکڑتا ہے سبب اوسکے بخشا میں نے بندے اپنے کو پھر ٹھہرا وہ بندہ گناہ سے اوس مدت تلک کہ چاہا اللہ تعالے نے پھر پہنچا

ذَنْبًا فَقَالَ رَبِّ اَذْنَبْتُ ذَنْبًا اٰخَرَ فَاغْفِرْ لِيْ فَقَالَ اَعَلِمَ عَبْدِيْ

ایک گناہ کو پس کہا اے رب میرے کیا میں نے گناہ پس بخش اوسکو میرے لیے پس فرمایا اللہ تعالے نے کیا جانا ہے بندہ میرے نے

اَنَّ لَهٗ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَاْخُذُ بِهٖ غَفَرْتُ لِعَبْدِيْ ثُمَّ مَكَثَ

کہ تحقیق اوسکے لیے رب ہے کہ بخشتا ہے گناہ اور پکڑتا ہے سبب اوسکے بخشا میں نے بندے اپنے کو پھر ٹھہرا گناہ سے بندہ

مَا شَآءَ اللّٰهُ ثُمَّ اَصَابَ ذَنْبًا فَقَالَ رَبِّ اَذْنَبْتُ ذَنْبًا اٰخَرَ فَاغْفِرْ لِيْ
اوس مدت تلک کہ چاہا اللہ تعالیٰ نے پھر پہنچا ایک گناہ کو پس کہا اے رب میرے کیا مین گناہ پس بخش اوسکو میرے لیے

فَقَالَ اَعَلِمَ عَبْدِيْ اَنَّ لَهٗ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَاْخُذُ بِهٖ غَفَرْتُ
پس فرمایا اللہ تعالیٰ نے کیا جانا بندے میرے نے کہ تحقیق اوسکو ہی رب ہے بخشتا ہے گناہ اور پکڑتا ہے سبب اوسکے بخشا مینے

لِعَبْدِيْ ثَلٰثًا فَلْيَعْمَلْ مَا شَآءَ خ م س طُوْبٰى لِمَنْ وَّجَدَ فِيْ
بندے اپنے کو تین بار پس چاہیے کہ کرے جو چاہے ف خوشحالی ہے اوسکے لیئے کہ پاوے

صَحِيْفَتِهٖ اِسْتِغْفَارًا كَثِيْرًا ق وَتَقَدَّمَ حَدِيْثُ الَّذِيْ شَكٰى
اپنے اعمالنامے مین استغفار بہت اور پہلے گذری حدیث اوس شخص کی کہ شکوہ کیا او سنے

اِلَيْهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَرَبَ لِسَانِهٖ فَقَالَ اَيْنَ اَنْتَ مِنَ
پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم سے تیزی زبان اپنی کا پس فرمایا کہان ہے تو

الْاِسْتِغْفَارِ مص ى وَكَيْفِيَّةُ الْاِسْتِغْفَارِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ
استغفار سے اور یہ بیان ہے طریق استغفار کا بخشش مانگتا ہون مین اللہ تعالیٰ سے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مو م مَنْ قَالَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
بخشش مانگتا ہون مین اللہ تعالیٰ سے ف جو کوئی کہے استغفر اللہ الذی لفظ الیہ تک کہ معنے یہ ہین بخشش چاہتا ہون مین

الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ غُفِرَ لَهٗ وَاِنْ كَانَ قَدْ فَرَّ مِنَ الزَّحْفِ
زندہ قائم رہنے والا اور توبہ کرتا ہون مین طرف اوسکے تو بخشش کیجاتی ہے واسطے اوسکے اگرچہ تحقیق بھاگا ہو

د ت ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ت حب مو ط خَمْسَ مَرَّاتٍ غُفِرَ لَهٗ وَ
کہ وہ کبیرہ ہے پڑھے یہ تین بار یا پانچ بار بخشش کیجاتی ہے اوسکے لیے اور

اِنْ كَانَ عَلَيْهِ مِثْلُ زَبَدِ الْبَحْرِ مص ق اِنْ كُنَّا لَنَعُدُّ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ
اگرچہ ہوں گناہ اوسپر مانند جھاگ دریا کے اور تحقیق تھے ہم یعنے اصحاب البتہ گنتے واسطے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَجْلِسِ الْوَاحِدِ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَتُبْ
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک مجلس مین اس دعا کو اے پروردگار میرے بخش مجکو اور توبہ قبول کر

عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ د حب مِائَةَ مَرَّةٍ ع حب
میری تحقیق تو ہے توبہ قبول کرنے والا مہربان فرماتے سو بار یعنی اکثر زبان مبارک پر جاری ہوتی

ف لفظ ثلثا کو راوی نے بیان تکرار کا کیا یعنی سوال جواب تین بار ہوے اور رب کا حدیث مین تین بار ہے اور فلیعمل قول آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے فرمایا کہ کرے جو چاہے جب تک استغفار کرتا رہے اور ندامت کرتا رہے اور پھر گناہ نہ کرنے پر یہ بیان فضیلت استغفار کا اور بیان تاثیر اوسکی کا بخشش چاہتا ہون

وما احسن قول الربيع بن خثيم رضي الله عنه لا يقل احدكم

اور کیا اچھی ہے بات ربیع بن خثیم تابعی کی راضی ہووے اللہ ان سے کہ نہ کہے ایک تم مین کا غفلت

استغفر الله واتوب اليه فيكون ذنبا وكذبا بل يقول اللهم

دل سے بخشش چاہتا ہون مین اللہ سے اور رجوع کرتا ہون طرف اوسکے پس ہوتا ہے یہ کہنا گناہ اور جھوٹ بلکہ کہے

اغفر لي وتب علي وليس كما فهم بعض ائمتنا ان الاستغفار

بخش مجھکو اور رجوع کر بھیج اپنی رحمت اور توفیق طاعت کے اور نہین ہے معنی قول سے کے جیسیکہ سمجھے ہین بعضی پیشوا ہمارے

على هذا الوجه يكون كذبا بل هو ذنب فانه اذا استغفر عن

اسطرح پر ہوتا ہے جھوٹ بلکہ کہتا ہون کہ وہ گناہ ہے اسلیے کہ تحقیق کہنے والا جب بخشش چاہے

قلب لاه لا يستحضر طلب المغفرة ولا يلجأ الى الله بقلبه فان

دل غافل سے کہ نہ حاضر کرے مانگنے بخشش کے کو اور نہ التجا لاوے طرف اللہ تعالے کے ساتھ دل اپنے کے پس تحقیق

ذلك ذنب عقابه الحرمان وهذا كقول رابعة استغفارنا

یہ گناہ ہے کہ سزا اوسکی بے نصیب ہونا ہے قبولیت استغفار سے اور یہ بات مانند بات حضرت رابعہ بصری رحمہا کے ہے

يحتاج الى استغفار كثير واما اذا قال اتوب الى الله ولم يتب

محتاج ہے طرف بہت سے استغفار کے اور اسپر جو وقت کہا زبان سے رجوع کرتا ہون مین طرف اللہ کے اور نہ رجوع کیا

فلا شك انه كذب واما الدعاء بالمغفرة والتوبة فانه و

پس نہین شک کہ تحقیق وہ جھوٹ ہوا اور اسپر دعا کرنی ساتھ بخشش اور توبہ کے یعنے اللہم اغفر لی وتب علی کہ دعا کرنی پس

ان كان غافلا فقد يصادف وقتا فيقبل فمن اكثر طرق الباب

اگرچہ ہووے غافل پس تحقیق پالیتا ہے ایک وقت کو وقتون قبولیت سے پس قبول کیجاتی ہے دعا اسلیے کہ جو شخص بہت

يوشك ان يلج ويوضح ذلك اكثاره صلى الله عليه وسلم في

دروازہ قریب ہے یہ کہ داخل ہوگا اور واضح کرتا ہے اسکو یعنی کہنا اللہم اغفر لی وتب علی کا بہتر ہے بہت کہنا پیغمبر صلعم کا

المجلس الواحد عنه مائة مرة وقطعه لمن قال استغفر الله

ایک مجلس مین اسی کو سو بار اور قطعی حکم کرنا پیغمبر صلعم کا اوس شخص کے لیے کہ کہے استغفر اللہ

واتوب اليه بالمغفرة وان كان قد فر من الزحف مرة او ثلث

واتوب الیہ ساتھ بخشش کے یعنے بشرط حضور قلب کے اور اگرچہ ہو کہ تحقیق بھاگا ہو جہاد سے ایکبار یا تین

مرّات فها قد كشف لك الغطاء فاختر لنفسك ما يحلو او

بار پس تیار رہ کہ کھولا گیا تیرے لیے پردہ یعنی اس تحقیق سے حقیقت حال کی واضح ہو گئی پس اختیار کر واسطے اپنے کے جو چیز

في كتاب الزهد عن لقمان عوّد لسانك يا اللهم اغفر لي فانّ

کتاب زہد میں روایت ہے حضرت لقمان سے کہ عادت ڈال زبان اپنی کو ای بیٹے میرے ساتھ اللہم اغفر لی کے اسلیے کہ

لله ساعات لا يرد فيهن سائلا افضل القرآن العظيم

خدا تعالیٰ کے لیے ساعتیں ہیں کہ نہیں محروم کرتا اونمیں سائل کو بیان ہے قرآن بزرگ کی فضیلت کا

وسور منه وآيات اقرؤا القرآن فانه ياتي يوم

اور سورتوں اوسکی کا اور آیتوں اوسکی کا فرمایا آنحضرت صلعم نے پڑھو قرآن مجید پس تحقیق وہ آویگا دن

القيمة شفيعا لاصحابه م يقول الله سبحانه وتعالى من شغله

قیامت کے شفاعت کرنیوالا واسطے پڑھنے والوں اپنے کے فرماتا ہے اللہ پاک اور برتر جسکو باز رکھے

القرآن عن ذكري ومسالتي اعطيته افضل ما اعطي السائلين

قرآن یاد میری سے اور مانگنے میرے سے دیتا ہوں میں اوسکو بہتر اوس چیز سے کہ دیتا ہوں میں مانگنے والوں کو

وفضل كلام الله تعالى على سائر الكلام كفضل الله تعالى

اور بزرگی اللہ تعالیٰ کی کلام کی سب کلاموں پر مانند بزرگی اللہ تعالیٰ کی ہے

على خلقه ت مي تعلموا القرآن واقرؤه فان مثل القرآن

اوپر سب خلق اوسکی کے ف سیکھو قرآن اور پڑھو اوسکو پس تحقیق مثال قرآن کی واسطے

لمن تعلمه فقراه وقام به كمثل جراب ملي مسكا يفوح ريحه

اوس شخص کے کہ سیکھتا ہے اوسکو پھر پڑھتا ہے اور عمل کرتا ہے [illegible] مانند مثال تھیلی کے

في كل مكان ومثل من تعلمه فيرقد وهو في جوفه كمثل

تمام مکان میں اور مثال اوس شخص کی کہ سیکھتا ہے اوسکو پس سو رہتا ہے اور قرآن اوسکے دل میں ہے مانند مثال

جراب اوكي على مسك ت س ق حب من قرء

تھیلی کی ہے کہ بند کی گئی مشک پر یعنی تا خوشبو نہ پہیلے ف۲ جو کوئی پڑھے

حرفا من كتاب الله فله حسنة والحسنة بعشر امثالها

ایک حرف کلام اللہ کا پس اوسکے لیے نیکی ہے اور نیکی برابر دس نیکی کے

لَا اَقُوْلُ الٓمّٓ حَرْفٌ اَلِفٌ حَرْفٌ وَّلَامٌ حَرْفٌ وَّمِيْمٌ حَرْفٌ

نہین کہتا مین کہ سارا الٓمّٓ ایک حرف ہے بلکہ الف ایک حرف ہے اور لام ایک حرف ہے اور میم ایک حرف ہے

ت لَا حَسَدَ اِلَّا فِي اثْنَيْنِ رَجُلٌ اٰتَاهُ اللّٰهُ الْقُرْاٰنَ فَهُوَ يَقُوْمُ بِهٖ اٰنَاءَ

نہین ہے رشک مگر بیچ دو شخصون کے ایک وہ کہ دیا اوسکو اللہ تعالےٰ نے قرآن پس وہ قیام کرتا ہی ساتھ اسکے وقتون

اللَّيْلِ وَاٰنَاءَ النَّهَارِ وَرَجُلٌ اٰتَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَهُوَ يُنْفِقُهٗ اٰنَاءَ اللَّيْلِ

رات کے مین اور وقتون دن کے مین اور دوسرا وہ شخص کہ دیا ہے اوسکو اللہ تعالےٰ نے مال پس وہ خرچ کرتا ہی اوسکو وقتون مین رات کے

وَاٰنَاءَ النَّهَارِ خ م يُقَالُ لِصَاحِبِ الْقُرْاٰنِ اقْرَاْ وَارْتَقِ وَرَتِّلْ

اور وقتون دن کے مین ف کہا جاویگا قرآن پڑھنے والے کو پڑھ اور چڑھ یعنی بہشت کے درجون

كَمَا كُنْتَ تُرَتِّلُ فِي الدُّنْيَا فَاِنَّ مَنْزِلَتَكَ عِنْدَ اٰخِرِ اٰيَةٍ تَقْرَاُ د

جیسے کہ ٹھہر کر پڑھتا تھا تو دنیا مین پس تحقیق مرتبہ تیرا نزدیک آخر آیت کے ہے کہ پڑھے گا تو

ت اَلَّذِيْ يَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ وَهُوَ مَاهِرٌ بِهٖ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ

جو شخص کہ پڑھتا ہے قرآن اور وہ خوب ہے ساتھ اوسکے ساتھ فرشتون لکھنے والون بزرگ

الْبَرَرَةِ وَالَّذِيْ يَقْرَؤُهٗ وَيَتَتَعْتَعُ فِيْهِ وَهُوَ عَلَيْهِ شَاقٌّ لَهٗ

نیکون کے ہوگا اور جو شخص کہ پڑھتا ہے قرآن اور اٹکتا ہے اوسمین اور وہ اوسپر مشکل ہوتا ہے اوسکے لیے دو

اَجْرَانِ خ م اَلْفَاتِحَةُ اَعْظَمُ سُوْرَةٍ مِّنَ الْقُرْاٰنِ هِيَ السَّبْعُ

ثواب ہوتا ہے الحمد للہ بڑی سورت قرآن سے ہے وہ سات آیتون کی ہے کہ مکرر

الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنُ الْعَظِيْمُ خ دس ف اُعْطِيْتُ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ

پڑہی جاتی ہے اور قرآن ہے بڑا ف ۲ فرمایا آنحضرت صلعم نے دیا گیا مین سورہ

مِنْ تَحْتِ الْعَرْشِ مس بَيْنَمَا جِبْرِيْلُ قَاعِدٌ عِنْدَ النَّبِيِّ

الحمد نیچے عرش کے سے اوس وقت کہ جبرئیل علیہ السلام بیٹھے تھے پیغمبر

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ نَقِيْضًا مِّنْ فَوْقِهٖ فَرَفَعَ رَاْسَهٗ

صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس سنی جبرائیل نے ایک آواز اوپر کیطرف کے پس اوٹھایا سر اپنا پس

فَقَالَ هٰذَا مَلَكٌ نَزَلَ اِلَى الْاَرْضِ لَمْ يَنْزِلْ قَطُّ اِلَّا الْيَوْمَ

کہا یہ آواز والا فرشتہ ہے کہ اوترا زمین کیطرف نہین اوترا تھا کبھی مگر آج

اور مجاہد اور سودا نے کہ ان دونون کی بھی آرزو جائز ہے ف ۲ سورہ فاتحہ کلام اللہ مین سبع مثانی اور قرآن عظیم سے آیا ہے سبع اسلیے کہ سات آیتونکی ہے اور مثانی اسلیے کہ نمازمین بار بار پڑھی جاتی ہے اور قرآن عظیم مبالغۃً واقع ہوا کیونکہ اور معانی سب قرآن کے بطور اجمال کے اس مین

فَسَلَّمَ وَقَالَ اَبْشِرْ بِنُوْرَيْنِ اُوْتِيْتَهُمَا لَمْ يُؤْتَهُمَا نَبِيٌّ قَبْلَكَ فَاتِحَةُ

پس سلام کیا فرشتے نے آنحضرت کو اور کہا خوشوقت ہو تو دو نوروں سے کہ دیے گئے تم وہ نہیں دیا گیا وہ کوئی نبی

اَلْكِتَابِ وَخَوَاتِيْمُ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ لَنْ تَقْرَأَ بِحَرْفٍ مِّنْهُمَا اِلَّا

اونمین سے سورہ فاتحہ ہے اور دوسرا خاتمہ سورہ بقر کا نہیں پڑھیگا تو کوئی حرف اونمین سے مگر

اُعْطِيْتَهُ م س اَلْبَقَرَةُ اِنَّ الشَّيْطَانَ يَفِرُّ مِنَ الْبَيْتِ الَّذِيْ

دیا جائیگا ثواب اوسکا یہ بیان ہے فضیلت سورہ بقرہ کا تحقیق شیطان بھاگتا ہے اوس گھر سے کہ

يُقْرَءُ فِيْهِ الْبَقَرَةُ م ت س اِقْرَءُوْهَا فَاِنَّ اَخْذَهَا بَرَكَةٌ

پڑھی جاتی ہے اوسمین سورہ بقرہ پڑھو سورہ بقرہ کیونکہ پڑھنا اوسکا اور عمل کرنا اوسپر برکت ہے

وَتَرْكَهَا حَسْرَةٌ وَّلَا يَسْتَطِيْعُهَا الْبَطَلَةُ م لِكُلِّ شَيْءٍ سَنَامٌ

اور چھوڑنا اوسکا سبب حسرت کا ہوگا اور نہین طاقت رکھتے اوسکی ساحر ف ہر چیز کے لیے بلندی ہے

وَّسَنَامُ الْقُرْاٰنِ الْبَقَرَةُ ت مس حب مَنْ قَرَأَهَا لَيْلًا

اور بلندی قرآن کی سورہ بقرہ ہے یعنی سب سے بڑی ہے جو کوئی پڑھے سورہ بقرہ رات کو

لَمْ يَدْخُلِ الشَّيْطَانُ بَيْتَهُ ثَلٰثَ لَيَالٍ وَّمَنْ قَرَأَهَا نَهَارًا

نہین داخل ہوتا ہے شیطان اوسکے گھر مین تین رات تلک اور جو کوئی پڑھے اسکو دن کو

لَمْ يَدْخُلِ الشَّيْطَانُ بَيْتَهُ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ حب اُعْطِيْتُ

نہین داخل ہوتا ہے شیطان اوسکے گھر مین تین دن تلک فرمایا حضرت نے دیا گیا ہو مین

الْبَقَرَةَ مِنَ الذِّكْرِ الْاَوَّلِ مس الْبَقَرَةُ وَاٰلُ عِمْرٰنَ اِقْرَءُوا الزَّهْرَاوَيْنِ

سورہ بقرہ لوح محفوظ سے ف یہ بیان ہے فضیلت سورہ بقرہ اور آل عمران کا پڑھو دو سورتین

الْبَقَرَةَ وَاٰلَ عِمْرَانَ فَاِنَّهُمَا يَاْتِيَانِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كَاَنَّهُمَا غَمَامَتَانِ

کہ سورہ بقرہ اور آل عمران ہین پس تحقیق یہ دونون آوینگی دن قیامت کے گویا کہ وہ دونون ابر ہین

اَوْ كَاَنَّهُمَا غَيَايَتَانِ اَوْ كَاَنَّهُمَا فِرْقَانِ مِنْ طَيْرٍ صَوَافَّ تُحَاجَّانِ

یا گویا کہ وہ دونون سائبان ہین یا گویا کہ وہ دونو ٹکڑے ہین پرند جانورونکی صف باندھے ہوے جھگڑینگی طرف سے

عَنْ اَصْحَابِهِمَا م اٰيَةُ الْكُرْسِيِّ هِيَ اَعْظَمُ اٰيَةٍ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ

اپنے پڑھنے والون کی طرف سے یہ بیان ہے فضیلت آیۃ الکرسی کا یہ بزرگترین آیتون مین ہے بیچ کتاب اللہ کے

مردهي سيدة اي القران ت ح ب مس لا تضعها

يه افضل آيتون قرآن كي هے جو ركهي تو آية الكرسي

على مال و لا ولد فيقربك شيطان ح ب الايتان امن

كسي مال پر اور اولاد پر تو نزديك نهين هونے كا تيرے شيطان فضيلت دو آيتون آمن

الرسول اخر البقرة لا تقرأن في دار ثلث ليال فيقربها

الرسول كي كه اخير سورة بقره كا هے يه هے كه پڑهي جاتي هين يه دونون آيتين جس گهر مين تين رات پس نهين

شيطان ت س ح ب مس ان الله ختم البقرة بايتين

شيطان تحقيق الله تعالے نے ختم كيا سورة بقره كو ساته دو آيتون كے

اعطانيهما من كنزه الذي تحت عرشه فتعلموهن و

كه وي هين مجهكو خزانے اپنے سے جو نيچے عرش كے هے يعني خزانے رحمت اپنے پس سيكهو اونكو اور

علموهن نساءكم وابناءكم فانها صلوة وقران ودعاء مس

سكهاؤ اونكو اپني عورتون كو اور اپنے بيٹونكو پس تحقيق وه آيتين رحمت هين اور قرآن هين اور دعا هين

الانعام لما نزلت سبح رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم قال

يه بيان هے فضيلت سورة انعام كا جب اوتري سورة انعام سبحان الله كها رسول خدا صلى الله عليه وسلم نے پهر فرمايا

لقد شيع هذه السورة من الملائكة ما سد الافق مس

البته تحقيق همراه آئے هين اس سورت كے فرشتے اس قدر كه ڈهانك ليا هے كناره آسمان كو

الكهف من قرأها يوم الجمعة اضاء له من النور ما بين

يه بيان هے فضيلت سورة كهف كا جو كوئي پڑهے سورة كهف دن جمعے كے روشن رهتا هے اوسكے ليئے ورميان اسكا

الجمعتين مس من قرأها ليلة الجمعة اضاء له من النور

دو جمعون كے يعني جمعه آينده تلك جو كوئي پڑهے اسكو رات جمعے مين روشن كرتا هے الله اوسكے ليئے نور سے

فيما بينه وبين البيت العتيق مومي من قرأها كما انزلت

اسقدر كه فرق هے درميان پڑهنے والے اوسكے اور درميان خانه كعبه كے جو كوئي پڑهے اسكو جيسيكه اوتاري گئي

كانت له نورا من مقامه الى مكة ومن قرأ بعشر ايات من

هوگي اوسكے ليئے روشني جگه اوسكي سے مكے تلك اور جو شخص پڑهے دس آيتين آخر سورة

اخرها خرج الدجال لم يسلط عليه س مس من قرأ

کہف سے یعنے وعرضنا جہنم سے آخر تلک پس نکلے دجال تو نہ مسلط کیا جاویگا اسپر جو کوئی پڑھے

سورة الكهف كانت له نورا يوم القيمة من مقامه الى مكة

سورۂ کہف ہوگی اوسکے لیئے روشنی دن قیامت کے جگہ وسکی سے مکہ تلک

ومن قرأ بعشر ايات من اخرها ثم خرج الدجال لم يضره

اور جو کوئی پڑھے دس آیتین آخر کہف سے پھر نکلے دجال تو نہین ضرر کریگا اسکو

طس من حفظ عشر ايات من اولها عصم من فتنة الدجال

جو کوئی یاد کرے دس آیتین اول سورہ کہف سے یعنی من لدنہ تلک بچایا جاویگا فتنے دجال کے

م د س ت من حفظ عشر ايات م د من قرأ العشر

سے جو کوئی یاد کرے دس آیتین یعنے اس روایت مین سرا حدیث کا یون آیا ہے اور

س لا واخر من الكهف عصم من فتنة الدجال م د

روایتین یون جو کوئی پڑھے دس آیتین اخیر سورۂ کہف کی بچایا جاویگا فتنے دجال کے سے

س من قرأ ثلث ايات من اول الكهف عصم من فتنة

جو کوئی پڑھے تین آیتین اول کہف کی بچایا جاویگا فتنے

الدجال ت من ادرك الدجال فليقرأ عليه فواتحها

دجال کے سے جو کوئی پاوے دجال کو بس چاہیئے کہ پڑھے اوسپر اول آیتین سورہ کہف کی

الحديث م عه فانها جوار له من فتنته د اعطيت

ساری حدیث کہ وہ آیتین نگہبان ہین اسکی فتنے دجال کے سے فرمایا حضرت صلعم کہ دیا

طه والطواسين والحواميم من الواح موسى مس قلب

گیا ہون مین سورہ طٰہ اور طواسین یعنی سورۂ نمل اور شعرا و قصص اور حمیمین تختیون موسیٰ کی سے دل

القران يس لا يقرأها رجل يريد الله والدار الاخرة الا

قرآن کا یٰس ہے نہین پڑھتا ہے اسکو کوئی شخص کہ چاہتا ہے اللہ کو اور آخرت کے گھر کو مگر بخشش

غفر له اقرؤها على موتاكم س د حب الفتح هي

کیجاتی ہے اسکی پڑھو اسکو مردون اپنے پر یہ بیان ہے فضیلت فاتحہ کا فرمایا آنحضرت صلعم

اَحَبُّ اِلَیَّ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَیْہِ الشَّمْسُ خ س ت تَبَارَكَ الْمُلْك

پیاری ہے نزدیک میرے وہ چیز سے کہ نکلا او سپر آفتاب　　یہ بیان سورۂ ملک کا ہے

ثَلٰثُوْنَ اٰیَةً شَفَعَتْ لِرَجُلٍ حَتّٰی غُفِرَ لَهٗ حب عه مس

تیس آیتیں ہیں یعنے تبارک شفاعت کی انہوں نے واسطے ایک آدمی کے یہانتک کہ بخشا گیا

یَسْتَغْفِرُ لِصَاحِبِهَا حَتّٰی یُغْفَرَ لَهٗ حب وَدِدْتُ اَنَّهَا فِیْ قَلْبِ

یہ بخشش چاہتی ہے پڑھنے والے اپنے کے لیئے یہانتک کہ بخشا جاتا ہے فرمایا حضرت نے دوست رکھتا ہوں میں کہ تحقیق

كُلِّ مُؤْمِنٍ مس یُؤْتَی الرَّجُلُ فِیْ قَبْرِهٖ فَیُؤْتٰی رِجْلَاهُ فَتَقُوْلُ

ہر مومن کے دل میں ہو　آتے ہیں فرشتے عذاب کے آدمی کے پاس قبر اوسکی میں پس آتے ہیں اوسکی پاؤں کیطرف

لَیْسَ لَكُمْ سَبِیْلٌ اِنَّهٗ كَانَ یَقْرَأُ بِیْ سُوْرَةَ الْمُلْكِ ثُمَّ یُؤْتٰی مِنْ

پاؤں نہیں ہے تمکو کوئی راہ ساتہ تعرض میرے کے کہ پڑھتا تھا بسبب میرے نماز میں سورۂ ملک پھر آتے ہیں فرشتے

صَدْرِهٖ مِنْ بَطْنِهٖ ثُمَّ یُؤْتٰی مِنْ رَّاْسِهٖ كُلٌّ یَقُوْلُ ذٰلِكَ فَهِیَ

سینے کیطرف سے پیٹ کیطرف سے پہر آتے ہیں سر کیطرف سے ہر عضو کہتا ہے یہی بات پس تبارک

تَمْنَعُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَهِیَ فِی التَّوْرٰىةِ مَنْ قَرَأَهَا فِیْ لَیْلَةٍ

منع کرتی ہے فرشتونکو عذاب قبر کیسے اور تبارک مذکور ہے توریت میں ساتہ اس فضیلت کے کہ جو شخص پڑھے

فَقَدْ اَكْثَرَ وَاَطْیَبَ مو مس اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ رُبُعُ الْقُرْاٰنِ

بہت نیکیاں کیں اور اچھا کام کیا　　سورۂ اذا زلزلت چوتھائی قرآن کے برابر ہے

ت تَعْدِلُ نِصْفَ الْقُرْاٰنِ مس یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَقْرِئْنِیْ

ف برابر ہے وہ آدہے قرآن کی ف　　ایک شخص نے عرض کی اے رسول خدا پڑہا مجھکو

سُوْرَةً جَامِعَةً فَاَقْرَاَهٗ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ حَتّٰی فَرَغَ مِنْهَا

ایک سورۂ جامع یعنے اوسمیں مطالب دین و دنیا کے ہوں پس پڑہائی حضرت نے اوسکو اذا زلزلت الارض یہانتک کہ

فَقَالَ وَالَّذِیْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا اَزِیْدُ عَلَیْهَا اَبَدًا ثُمَّ اَدْبَرَ الرَّجُلُ

پس کہا اوس نے قسم ہے اوس ذات کی کہ بہیجا تمکو ساتہ حق کے نہ زیادہ کرونگا میں اوسپر کبھی پھر پیٹھ پہیری اوس شخص نے

فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَفْلَحَ الرُّوَیْجِلُ مَرَّتَیْنِ

پس فرمایا پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم نے مطلب یاب ہوا یہ شخص یہ بات دو بار فرمائی

دس حب مس الکافرون ربع القرآن ت تعدل

سورۂ قل یا چوتھائی قرآن کی برابر ہے برابر ہے

ربع القرآن ت مس نعم السورتان هما تقرآن في الركعتين

چوتھائی قرآن کی ف اچھی ہین دعا سورتین کہ وہ پڑھی جاتی ہین دو سنتون فجر کی مین

قبل الفجر الکافرون والاخلاص حب اذا جاء نصر الله

پہلے قل یا ایہا الکافرون اور قل ہو اللہ احد سورۂ اذا جاء چوتھائی قرآن

ربع القرآن ت قل هو الله احد ثلث القرآن خ م ت ق

کے برابر ہے ف سورۂ قل ہو اللہ تہائی قرآن کے برابر ہے

تعدل ثلث القرآن خ د ت ص وقال عن رجل كان يقرأها

برابر ہے وہ تہائی قرآن کے ف اور فرمایا پیغمبر صلعم نے جب مذکور ہوا ایک شخص کا کہ پڑھتا تھا قل

لاصحابه في الصلوة اخبروه ان الله يحبه خ م س وقال

یاروں اپنے کی نماز مین خبر دو اوسکو کہ تحقیق اللہ تعالیٰ دوست رکھتا ہے اوسکو اور فرمایا پیغمبر صلعم نے

لرجل كان يلازم قراءتها مع غيرها في الصلوة حبك اياها

واسطے ایک شخص کے کہ ہمیشہ پڑھتا تھا قل ہو اللہ ساتھ غیر اوسکے نماز مین دوست رکھنا تیرا اوسکو داخل کریگا

ادخلك الجنة خ ت وسمع رجلا يقرأها فقال وجبت الجنة

تجھکو بہشت مین اور سنا پیغمبر صلعم نے ایک شخص کو کہ پڑھتا تھا قل ہو اللہ پس فرمایا کہ واجب ہوئی بہشت

اى له ت ط اس مس و الذي نفسي بيده انها لتعدل ثلث

واوسکے یعنی اسکے لیے فرمایا آنحضرت صلعم نے قسم ہے اوس ذات کی کہ جان میری اوسکے ہاتھ مین ہے تحقیق قل ہو اللہ

القرآن خ دس من اراد ان ينام على فراشه فنام على

البتہ برابر ہے تہائی قرآن کے جو کوئی چاہے کہ سووے اپنے بچھونے پر پس سووے داہنی

يمينه ثم قرأ مائة مرة قل هو الله احد اذا كان يوم القيمة

کروٹ اپنی پر پھر پڑھے سو بار قل ہو اللہ جب ہوگا دن قیامت کا

يقول الرب يا عبدي ادخل على يمينك الجنة ت الفلق

فرماویگا اوسکو پروردگار اے بندے میرے داخل ہو اوپر داہنی طرف اپنی کے بہشت مین یہ بیان فضیلت فلق

والناس الا اعلمك خير سورتين قرئتا دس اقرأهما و

اور قل اعوذ برب الناس کا فرمایا پیغمبر صلعم نے عقبہ صحابی کو کیا نہ سکھاؤں میں تجکو اچھی دو سورتین کہ پڑھی گئی ہیں پڑھ یہ دونون سورتین

لن تقرأ بمثلهما س حب وكان النبي صلى الله عليه وسلم

اور ہرگز نہ پڑھیگا تو کچھ مانند ان دونو کے یعنے تعوذ کے حق مین اور تھے پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کہ

يتعوذ من الجان وعين الانسان حتى نزلت المعوذتان اخذ

پناہ پکڑتے تھے جن سے اور نظر آدمی کی سے یعنے ساتھ اور دعاؤں کے یہانتک کہ اتریں قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ

بهما وترك ما سواهما ت س ق ما سأل سائل ولا استعاذ

اونکو اور چھوڑا اوسکے سوا کو کہ سوا ان کے تھی نہ مانگا کسی مانگنے والے نے اور نہ پناہ پکڑی

مستعيذ بمثلهما س مص اقرأهما كلما نمت وكلما قمت

کسی پناہ پکڑنیوالے نے ساتھ مانند ان دونوں کے پڑھ ان دونو کو جب سونے لگے تو اور جب اوٹھے تو

مص اقرأ يا اعوذ برب الفلق فانك لن تقرأ سورة احب

پڑھ قل اعوذ برب الفلق پس تحقیق تو ہرگز نہ پڑھیگا کوئی سورت کہ وہ اس سے بہت پیاری ہو

الى الله وابلغ عنده منها فان استطعت ان لا تفوتك فافعل

طرف اللہ کے اور بہت پہنچنے والی اور خوب پوری ہو نزدیک اوسکے پس جو سکے تو یہ کہ نہ ناغہ ہووے تجسے یعنے

مس لن تقرأ شيئا ابلغ عند الله من قل اعوذ برب الفلق

ہرگز نہ پڑھیگا تو کوئی چیز کہ خوب پوری ہو نزدیک خدا کے قل اعوذ برب الفلق سے

ى الم تر آيات انزلت الليلة لم ير مثلهن قط الفلق والناس

عجیب آیتیں ہیں اوتریں آج کی رات نہیں دیکھیں تو نے مانند اونکے کبھی کہ سورۂ فلق اور سورۂ ناس ہیں

مت س والادعية التي هي غير مخصوصة

اور بیان اون دعاؤں کا ہے کہ وہ نہیں خاص کی گئیں

بوقت ولا سبب اللهم اني اعوذ بك من العجز و

ساتھ کسی وقت اور نہ سبب کے قسم ۔ یا اللہ تحقیق مین پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے عجز سے

الكسل والجبن والهرم والمغرم والمأثم اللهم اني

سستی اور نامردی اور بہت بوڑھاپے سے اور قرض سے اور گناہ سے یا اللہ تحقیق مین

أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَ

پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے عذاب آگ کے سے اور فتنے آگ کے سے اور فتنے قبر کے سے اور

عَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰى وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَمِنْ شَرِّ

عذاب قبر کے سے اور برائی فتنے تونگری کے سے اور برائی فتنے محتاجگی کے سے اور برائی

فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ اللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَ

فتنے کانے دجال کے سے یا اللہ پاک کر گناہ میرے ساتھ پانی برف کے اور

الْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ

اولے کے اور پاک کر دل میرا گناہوں سے جیسے کہ پاک کیا جاتا ہے کپڑا اسفید

الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

میل سے اور دوری ڈال درمیان میرے اور درمیان گناہوں میرے جیسے کہ دوری کی تو نے درمیان

ع اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ

یا اللہ تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے عاجزی سے اور کاہلی سے اور نامردی اور بڑھاپے

وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا

اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے عذاب قبر کے سے اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے فتنے زندگانی

وَالْمَمَاتِ خ م د ت حب مس صط وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ

اور موت کے سے اور پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ تیرے

الْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ وَالْعَيْلَةِ وَالذِّلَّةِ وَالْمَسْكَنَةِ وَأَعُوذُ بِكَ

سنگدلی سے اور غفلت سے یعنے ادائے طاعت میں اور فقر وفاقے سے اور ذلت اور محتاجگی سے اور پناہ پکڑتا

مِنَ الْفَقْرِ وَالْكُفْرِ وَالْفُسُوقِ وَالشِّقَاقِ وَالسُّمْعَةِ وَالرِّيَاءِ وَ

[illegible]

أَعُوذُ بِكَ مِنَ الصَّمَمِ وَالْبَكَمِ وَالْجُنُونِ وَالْجُذَامِ وَسَيِّئِ الْأَسْقَامِ

پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے بہرے پن سے اور گونگے پن سے اور سودا سے اور جذام سے اور تمام بری

وَضَلَعِ الدَّيْنِ حب مس صط اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ

اور بوجھ قرض کے سے یا اللہ تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے

مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ
فکر اور غم سے اور عاجزی اور کاہلی اور بخیلی اور نامردی اور بوجھ

الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ خ م د ت س اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ
قرض کیسے اور غلبے آدمیوں کے سے یا اللہ تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے

مِنَ الْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰى
بخیلی سے اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے نامردی سے اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے اس سے کہ پھیرا جاؤں

اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَاَعُوْذُبِكَ
طرف خوار عمر کے اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے فتنے دنیا کے سے اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے

مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ خ ت س اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ
عذاب قبر کے سے یا اللہ تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے عاجزی

وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ اَللّٰهُمَّ اٰتِ
اور کاہلی سے اور نامردی اور بخل اور بہت بڑھاپے سے اور عذاب قبر کے سے یا اللہ دے

نَفْسِیْ تَقْوٰهَا وَزَكِّهَا اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكّٰهَا اَنْتَ وَلِيُّهَا
نفس میرے کو پرہیزگاری اس کی اور پاک کر اس کو تو بہتر ہے ان شخصوں کا جو پاک کرتے ہیں نفس کو تو کارساز اس کا

وَمَوْلَاهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ
اور مددگار ہے اس کا یا اللہ تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے علم سے کہ نہ نفع دے اور اس دل سے

لَّا يَخْشَعُ وَمِنْ نَّفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَّا يُسْتَجَابُ لَهَا خ
کہ نہ ڈرے اللہ سے اور اس نفس سے کہ نہ سیر ہو اور قانع نہ ہو اللہ کے دیئے پر اور حریص ہو دنیا پر اور اس

م ت س ص اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ
یا اللہ تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے نامردی سے اور بخیلی سے

وَسُوْٓءِ الْعُمُرِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ د س ق حب
اور برائی عمر کی سے اور فتنے سینے کے سے اور عذاب قبر کے سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِعِزَّتِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَنْ تُضِلَّنِیْ اَنْتَ الْحَیُّ
یا اللہ تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ غلبے تیرے کے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو اس سے کہ گمراہ کرے تو مجھ کو تو ہے زندہ

الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَالْجِنُّ وَالْاِنْسُ یَمُوْتُوْنَ م خ س اَللّٰھُمَّ اِنَّا

جو نہ مریگا اور جن اور آدمی سب مرینگے یا اللہ تحقیق ہم

نَعُوْذُ بِکَ مِنْ جَھْدِ الْبَلَاءِ وَدَرْکِ الشَّقَاءِ وَسُوْءِ الْقَضَاءِ وَ

پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے مشقت بلا کی سے اور پا لینے بدبختی سے اور بری تقدیر سے اور خوش

شَمَاتَۃِ الْاَعْدَاءِ خ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ

ہونے دشمنوں کے سے ف یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے برائی اس چیز کی سے کہ کی مینے

شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ م د س ق اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا

برائی اس چیز کی سے کہ نہیں کی مینے یا اللہ تحقیق مین پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے برائی اس چیز کی سے کہ

عَلِمْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْلَمْ س مص اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ

جانتا ہوں مین اور برائی اس چیز کی سے کہ نہیں جانتا ہوں مین یا اللہ تحقیق مین پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے

زَوَالِ نِعْمَتِکَ وَتَحَوُّلِ عَافِیَتِکَ وَفُجَاءَۃِ نِقْمَتِکَ وَجَمِیْعِ سَخَطِکَ

جاتے رہنے نعمت تیری کے سے اور بدلنے عافیت تیری کے سے اور ناگہانی عذاب تیرے سے اور سب غصوں تیرے سے

م د س اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ وَمِنْ شَرِّ بَصَرِیْ

یا اللہ تحقیق مین پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے برائی سماعت اپنی کے سے اور برائی بینائی اپنی کے سے

وَمِنْ شَرِّ لِسَانِیْ وَمِنْ شَرِّ قَلْبِیْ وَمِنْ شَرِّ مَنِیِّیْ ت د س

اور برائی زبان اپنی کی سے اور برائی دل اپنے کے سے اور برائی منی اپنی کے سے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْفَاقَۃِ وَالذِّلَّۃِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ

یا اللہ پناہ مانگتا ہوں مین ساتھ تیرے فقر اور فاقے سے اور خواری سے اور پناہ مانگتا ہوں مین ساتھ تیرے

اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ د س ق مس اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْھَدْمِ

اس سے کہ ظلم کروں مین یا ظلم کیا جاؤں مین یا اللہ تحقیق مین پناہ مانگتا ہوں مین ساتھ تیرے مکان کے گر پڑنے سے

وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ التَّرَدِّیْ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَ

اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے گر پڑنے بلندی کی سے اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے ڈوبنے سے اور جلنے سے اور

الْھَرَمِ وَاَعُوْذُ بِکَ اَنْ یَتَخَبَّطَنِیَ الشَّیْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَاَعُوْذُ بِکَ

بہت بڑھاپے سے اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے اس سے کہ حیران کرے مجھکو شیطان نزدیک مرنیکے اور پناہ پکڑتا ہوں

مِنْ اَنْ اَمُوْتَ فِيْ سَبِيْلِكَ مُدْبِرًا وَّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ لَدِيْغًا
اس سے کہ مرون مین تیری راہ مین پیٹھ پھیر کر یعنے جہاد سے بہاگ کر اور پناہ پکڑتا ہون ساتہ تیری اس سے کہ مرون

دس مس اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ مُّنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ
یا اللہ تحقیق مین پناہ مانگتا ہون ساتہ تیرے برے اخلاق سے اور برے

وَالْاَعْمَالِ وَالْاَهْوَاءِ ت حب مس وَالْاَدْوَاءِ ت اَللّٰهُمَّ
عملون سے اور بری خواہشون سے اور بری بیماریون سے یا اللہ

اِنَّا نَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَاَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
تحقیق ہم مانگتے ہیں تجہسے بہلائی اوسچیز کی کہ مانگی تجہسے نبی تیرے نے کہ حضرت محمد صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ
آلہ وسلم ہین اور پناہ پکڑتے ہین ہم ساتہ تیری برائی اوسچیز کی سے کہ پناہ مانگی اوس سے تیرے نبی نے کہ حضرت محمد صلے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا
اللہ علیہ وآلہ وسلم ہین اور تجہسے مدد مانگی گئی ہے اور تجہپر ہے کفایت یعنی تو ہی ہمکو کافی ہے اور نہین ہے

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ت اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ جَارِ السُّوْءِ فِيْ دَارِ
قوت عبادت پر مگر ساتہ مدد اللہ کے ت یا اللہ تحقیق مین پناہ مانگتا ہون ساتہ تیری ہمسائے برے سے بیچ گہر

الْمُقَامَةِ فَاِنَّ جَارَ الْبَادِيَةِ يَتَحَوَّلُ س حب مس اَعُوْذُ بِاللّٰهِ
رہنے کے کیونکہ تحقیق ہمسایہ جنگل کا بدل جاتا ہے پناہ مانگتا ہون ساتہ اللہ کے

مِنَ الْكُفْرِ وَالدَّيْنِ س حب مس اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ
کفر سے اور قرض سے یا اللہ تحقیق مین پناہ پکڑتا ہون ساتہ تیرے بہت

غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ مس حب
قرضدار ہونے سے اور غلبے دشمن کے سے اور خوش ہونے دشمنون کے سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَدُعَاءٍ
یا اللہ تحقیق مین پناہ مانگتا ہون ساتہ تیرے اوس علم سے کہ نفع دے اور اوس دل سے کہ نہ ڈرے اور

لَا يُسْمَعُ وَنَفْسٍ لَا تَشْبَعُ مس مص وَمِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهُ بِئْسَ الضَّجِيْعُ
کہ نہ مقبول ہو اور اوس نفس سے کہ نہ سیر ہو اور پناہ مانگتا ہون بہوک سے کیونکہ وہ بری ہمخوابہ ہے

وسلم نے بہت سی دعائین کین مجہے یاد نہین رہین پہر ہم نے کہا کہ یا رسول اللہ آپ نے بہت سی دعا کی کہ مجہے یاد نہین رہی فرمایا کہ بتاتا ہون تمکو ایسی دعا کہ سب دعائین اوسمین آجائین پہر اللهم انا نسالك ساری دعا تعلیم فرمائی کہ جامع تمام مخس

مس مص وَمِنَ الْخِيَانَةِ فَبِئْسَتِ الْبِطَانَةُ وَمِنَ الْكَسَلِ وَالْبُخْلِ
اور پناہ مانگتا ہوں میں خیانت سے پس بری خصلت پوشیدہ اور کاہلی سے اور بخیلی سے
وَالْجُبْنِ وَمِنَ الْهَرَمِ وَمِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰى اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَمِنْ فِتْنَةِ
اور نامردی سے اور بہت بڑھاپے سے اور اوس سے کہ پھیرا جاؤں طرف خوار تر عمر کے اور فتنے
الدَّجَّالِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْاَلُكَ
دجال کے سے اور عذاب قبر کے سے اور فتنے زندگانی اور موت کے سے یا اللہ تحقیق ہم مانگتے ہیں تجھ
عَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَمُنْجِيَاتِ اَمْرِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ وَّ
عمل کہ لازم کریں بخشش تیری کو اور مانگتے ہیں عمل کہ نجات دیں حکم تیرے سے اور محفوظ رہنا ہر گناہ سے اور
الْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ مس اَللّٰهُمَّ
غنیمت ہر نیکی سے اور مراد کو پہنچنا ساتھ بہشت کے اور نجات آگ سے یا اللہ
اِنِّيْ اَسْاَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ حب
تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے علم نفع دینے والا اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے اوس علم سے کہ نہ نفع دے
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ وَعَمَلٍ لَّا يُرْفَعُ وَقَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ
یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے اس علم سے کہ نہ نفع دے اور اس عمل سے کہ نہ چڑھایا جاوے آسمان
وَقَوْلٍ لَّا يُسْمَعُ حب مس مص اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ اَنْ
اور اس دعا سے کہ نہ قبول ہو یا اللہ تحقیق ہم پناہ مانگتے ہیں ساتھ تیرے اس سے
نَّرْجِعَ عَلٰى اَعْقَابِنَا اَوْ نُفْتَنَ عَنْ دِيْنِنَا موخم نَعُوْذُ بِاللّٰهِ
کہ پھریں ہم اپنے پیر یعنے مرتد ہو جاویں بعد ایمان کے یا فتنے میں ڈالے جاویں دین اپنے سے پناہ مانگتے ہیں ہم
مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ
ساتھ اللہ کے عذاب آگ کے سے اور پناہ مانگتے ہیں ہم ساتھ اللہ کے فتنوں سے جو ظاہر ہوا ان میں سے اور جو پوشیدہ ہیں
نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ عو اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ
پناہ مانگتے ہیں ہم ساتھ اللہ کے فتنے دجال کے سے یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے اس علم سے
لَّا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ وَمِنْ نَّفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَّا يُسْمَعُ
کہ نہ نفع دے اور اس دل سے کہ نہ ڈرے اور اس نفس سے کہ نہ سیر ہو اور اس دعا سے کہ نہ مقبول ہو

ابو داؤد و ابن ماجہ

ابن ابی شیبہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هٰؤُلَاۗءِ الْاَرْبَعِ مص طس اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ
یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے ان چاروں سے   یا اللہ بخش میرے لیے سب
ذُنُوْبِيْ وَخَطَايَايَ وَعَمْدِيْ طس اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ دُعَاۗءٍ
گناہ میرے جو چوک کر کیے ہیں اور جو جان کر کیے ہیں   یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے اس دعا سے
لَا يُسْمَعُ وَقَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ وَنَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ
کہ نہ مقبول ہو اور اوس دل سے کہ نہ ڈرے اور اس نفس سے کہ نہ سیر ہو   یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں
مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ ط اَللّٰهُمَّ
کاہلی سے اور ہیبت بڑھاپے سے اور فتنے سینے کے سے اور عذاب قبر کے سے   یا اللہ
اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ يَّوْمِ السُّوْۗءِ وَمِنْ لَّيْلَةِ السُّوْۗءِ وَمِنْ سَاعَةِ
تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے برے دن سے یعنے جسمیں برائی دین و دنیا کی واقع ہو اور بری ساعت سے
السُّوْۗءِ وَمِنْ صَاحِبِ السُّوْۗءِ وَمِنْ جَارِ السُّوْۗءِ فِيْ دَارِ الْمُقَامَةِ ط
سے   اور یار برے سے   اور ہمسائے برے سے بیچ گھر سکونت کے
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَسَيِّئِ الْاَسْقَامِ
یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے کوڑھ سے اور سودا سے اور جذام سے اور بری بیماریوں سے
د س مص اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْۗءِ
یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے مخالفت سے اور نفاق سے اور برے
الْاَخْلَاقِ د اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهٗ بِئْسَ الضَّجِيْعُ
خلقوں سے   یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے بھوک سے پس تحقیق وہ بری ہمخواب ہے
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ د اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ
اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے خیانت سے پس تحقیق وہ بری مصاحب ہے   یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں
مِنَ الْاَرْبَعِ مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ وَمِنْ نَّفْسٍ لَّا تَشْبَعُ
چار چیزوں سے اوس علم سے کہ نہ نفع دے اور اوس دل سے کہ نہ ڈرے اور اس نفس سے کہ نہ سیر ہو
وَمِنْ دُعَاۗءٍ لَّا يُسْمَعُ د اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ
اور اس دعا سے کہ نہ مقبول ہو   یا اللہ اے پروردگار ہمارے دے ہمکو دنیا میں بھلائی اور آخرت میں

حسنۃ وقنا عذاب النار خم دس اللھم اغفرلی خطیئتی

بھلائی اور بچا ہمکو عذاب آگ کے سے — یا اللہ بخش واسطے میرے گناہ کہ جو چوک کر کیے ہیں

وجھلی واسرافی فی امری وما انت اعلم بہ منی خم مص

اور بیجا نادانی سے کیے ہیں اور زیادتی میری بیچ کام میرے کے اور وہ گناہ کہ تو بہت جانتا ہے اوسکو مجھسے

اللھم اغفرلی جدی وھزلی وخطائی وعمدی وکل ذلک عندی

یا اللہ بخش میرے لیے گناہ میرے کہ قصدا کیے ہیں اور ہنسی سے کیے ہیں اور چوک کر کیے ہیں اور جانکر کیے ہیں اور یہ میرے پاس

خم انت المقدم وانت المؤخر وانت علی کل شیء قدیر خم

موجود ہیں تو ہی آگے کرنیوالا ساتھ رحمت و بخشش اپنی کے اور تو ہی پیچھے رکھنے والا رحمت سے اور تو ہر چیز پر قادر ہے

یہ چار مرتبہ پڑھو

۳ مرتبہ

اللھم اغفرلی جدی وھزلی وخطائی وعمدی وکل ذلک

یا اللہ بخش میرے لیے گناہ جو قصدا کیے ہیں اور ہنسی سے کیے ہیں اور چوک کر کیے ہیں اور جانکر کیے ہیں اور یہ سب میرے

عندی مص اللھم اغسل عنی خطایای بماء الثلج والبرد

پاس موجود ہیں — یا اللہ دھو مجھسے گناہ میرے ساتھ پانی برف — اور اولے کے

ونق قلبی من الخطایا کما نقیت الثوب الابیض من الدنس و

اور پاک کر دل میرا گناہوں سے جیسے کہ پاک کیا تو نے کپڑے سفید کو میل سے اور

باعد بینی وبین خطایای کما باعدت بین المشرق والمغرب خم

دوری ڈال درمیان میرے اور درمیان گناہوں میرے کے جیسے کہ دوری کی تو نے درمیان مشرق اور مغرب کے

ھم اللھم مصرف القلوب صرف قلوبنا علی طاعتک م س

یا اللہ پھیرنے والے دلوں کے — پھیر دل ہمارے طاعت اپنی پر

اللھم اھدنی وسددنی م اللھم انی اسألک الھدی والسداد م اللھم

یا اللہ راہ دکھا مجھکو اور سیدھا رکھ مجھکو راہ مستقیم پر یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے ہدایت اور استقامت یا اللہ

انی اسألک الھدی والتقی والعفاف والغنی م ت ق اللھم اصلح

تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے ہدایت اور پرہیزگاری اور پارسائی اور بے پروائی خلق سے اور تونگری دل کی یا اللہ سنوار

لی دینی الذی ھو عصمۃ امری واصلح لی دنیای التی

میرے لیے دین میرا وہ جو بچاؤ ہے کام میرے کا اور سنوار میرے لیے دنیا میری کہ جس میں

فِيْهَا مَعَاشِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ اٰخِرَتِيَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَادِيْ وَاجْعَلِ الْحَيٰوةَ
زندگانی میری ہے اور سنوار میری لیئے آخرت میری کہ جسمین بازگشت میری ہے اور کر زندگانی کو سبب

زِيَادَةً لِّيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ وَّاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّيْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ م
زیادتی کا واسطے میرے ہر نیکی مین اور کر موت کو رحمت میرے لیئے ہر برائی سے ق ل

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ م وَاهْدِنِيْ م
یا اللہ بخش مجھکو اور رحم کر مجھپر اور عافیت دے مجھکو اور روزی دے مجھکو اور سیدھی راہ دکھا مجھکو

رَبِّ اَعِنِّيْ وَلَا تُعِنْ عَلَيَّ وَانْصُرْنِيْ وَلَا تَنْصُرْ عَلَيَّ وَامْكُرْ لِيْ
ای رب میرے مدد کر میری اور نہ مدد کر دشمنونکی میری ضرر پر اور مدد دے مجھکو اور نہ مدد دے اونکو مجھپر اور

وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ وَاهْدِنِيْ وَيَسِّرِ الْهُدٰى لِيْ وَانْصُرْنِيْ عَلٰى مَنْ بَغٰى عَلَيَّ رَبِّ
اور نہ مکر کر اونکی لیئے میری ضرر پر اور سیدھی راہ دکھا مجھکو اور آسان کر سیدھی راہ چلنی میری لیئے اور مدد دے مجھکو

اجْعَلْنِيْ لَكَ ذَكَّارًا لَّكَ شَكَّارًا لَّكَ رَهَّابًا لَّكَ مِطْوَاعًا لَّكَ
ای پروردگار میرے کر مجھکو کہ ہوؤں تجھکو بہت یاد کرنیوالا تیرا بہت شکر کرنیوالا تجھسے بہت ڈرنیوالا تیری بہت طاعت کرنیوالا

مص مُطِيْعًا اِلَيْكَ مُخْبِتًا اِلَيْكَ اَوَّاهًا مُّنِيْبًا رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِيْ وَاغْسِلْ
تابعداری کرنیوالا فروتنی کرنیوالا طرف تیری بہت آہ و نالہ کرنیوالا توبہ کرنیوالا ای رب میری قبول کر توبہ میری اور دہو

حَوْبَتِيْ وَاَجِبْ دَعْوَتِيْ وَثَبِّتْ حُجَّتِيْ وَسَدِّدْ لِسَانِيْ وَاهْدِ قَلْبِيْ وَ
گناہ میری اور قبول کر دعا میری اور ثابت رکھ دلیل میری اور سیدھی کر زبان میری اور راہ دکھا دل میرے کو

اسْلُلْ سَخِيْمَةَ صَدْرِيْ عہ حب مس مص اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا
اور نکال کینہ میری سینے کا یا اللہ بخش ہمکو اور رحم کر ہمپر

وَارْضَ عَنَّا وَتَقَبَّلْ مِنَّا وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ وَ
اور راضی ہو ہمسے اور قبول کر ہمسے اعمال ہماری اور داخل کر ہمکو بہشت میں اور نجات دے ہمکو آگ سے اور

اَصْلِحْ لَنَا شَاْنَنَا كُلَّهٗ ق د اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِنَا وَاَصْلِحْ ذَاتَ
سنوار ہماری لیئے سب کام ہمارے یا اللہ الفت ڈال درمیان دلون ہمارے کے اور اصلاح کر درمیان

بَيْنِنَا وَاهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ
ہمارے اور دکھا ہمکو راہین سلامتی کی اور نجات دے ہمکو کفر کے اندھیرون سے طرف ایمان کی روشنی کی

وَجَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَبَارِكْ لَنَا فِي أَسْمَاعِنَا

اور بچا ہمکو گناہوں سے جو کچھ ظاہر ہیں اونمیں سے اور جو کچھ چھپے ہیں اور برکت دے ہمارے لیئے سماعتوں ہماری میں

وَأَبْصَارِنَا وَقُلُوبِنَا وَأَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ

اور بینائیوں ہماری میں اور دلوں ہمارے میں اور بیبیوں ہماری میں اور اولاد ہماری میں اور قبول کر توبہ ہماری کیونکہ تو ہی ہے بہت

التَّوَّابُ الرَّحِيمُ وَاجْعَلْنَا شَاكِرِينَ لِنِعْمَتِكَ مُثْنِينَ بِهَا قَابِلِيهَا

توبہ قبول کرنیوالا مہربان اور کر ہمکو شکر کرنیوالا نعمت اپنی کا تعریف کرنیوالا اوسکا قبول کرنیوالا اوسکا

وَأَتِمَّهَا عَلَيْنَا د حب مس ط اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ

اور تمام کر اوسکو ہمپر یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے ثابت رہنا

فِي الْأَمْرِ وَأَسْأَلُكَ عَزِيمَةَ الرُّشْدِ وَأَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ

امر دین میں اور مانگتا ہوں تجھسے شکر نعمت تیری کا اور اچھی کرنی عبادت تیری اور مانگتا ہوں

وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَأَسْأَلُكَ لِسَانًا صَادِقًا وَقَلْبًا سَلِيمًا وَخُلُقًا

اور اچھی عبادت تیری اور زبان سچی اور دل سلامت یعنے پاک برے عقائد اور برے اخلاق سے

مُسْتَقِيمًا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَأَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ

اور پناہ مانگتا ہوں تجھسے تیرے برائی اوس چیز کی سے کہ جانتا ہے تو برائی اوسکی اور مانگتا ہوں میں تجھسے بھلائی

مَا تَعْلَمُ وَأَسْتَغْفِرُكَ مِمَّا تَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ

اوس چیز کی کہ جانتا ہے تو بھلائی اوسکی اور بخشش مانگتا ہوں تجھسے اوس گناہ سے کہ جانتا ہے تو تحقیق تو ہی ہے جاننے والا چھپی چیزوں کا

ت حب مس مص اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا

یا اللہ بخش میرے لیئے وہ گناہ کہ پہلے کیئے میں نے اور پیچھے

أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي

کیئے میں نے اور جو پوشیدہ کیئے میں نے اور ظاہر کیئے میں نے اور وہ جو تو بہت جانتا ہے اوسکو مجھسے

مس لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ اللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحُولُ

نہیں ہے کوئی معبود مگر تو یا اللہ نصیب کر ہمارے لیئے ڈرانے سے وہ چیز کہ حائل ہو

بِهِ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهِ

بسبب اوسکے درمیان ہمارے اور درمیان گناہوں تیرے کے اور نصیب کر ہمکو طاعت اپنی سے وہ چیز کہ پہنچاوے تو بسبب اوسکے

جَنَّتَكَ وَمِنَ الْيَقِينِ مَا تُهَوِّنُ بِهِ عَلَيْنَا مَصَائِبَ الدُّنْيَا وَمَتِّعْنَا

بہشت اپنے مین اور نصیب کر یقین سے وہ چیز کہ آسان کرے تو سبب اوسکے ہم پر مصیبتین دنیا کی اور فائدہ مند کر ہمکو

بِأَسْمَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا أَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا

ساتہ شنوائیون ہماری کے اور بینائیون ہماری کے اور قوت ہماری کے جبتک کہ زندہ رکہے تو ہمکو اور کر فائدہ مندی کو وارث ہمارا

وَاجْعَلْ ثَأْرَنَا عَلَى مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ

اور کر کینہ کشی ہماری اوس شخص پر کہ ظلم کیا ہے ہمپر اور مدد کر ہمکو اوس شخص پر کہ دشمنی کی ہمسے اور نہ کر

مُصِيبَتَنَا فِي دِينِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا أَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا

مصیبت ہماری ہمارے دین مین اور نہ کر دنیا کو بہت بڑا غم ہمارا اور نہ نہایت علم ہمار یکے

وَلَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا ت س

اور نہ نہایت رغبت ہماری کی اور نہ مسلط کر ہمپر اوسکو کہ نہ رحم کرے ہمپر م ٢

مس اَللّٰهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا وَأَكْرِمْنَا وَلَا تُهِنَّا وَأَعْطِنَا وَلَا

یا اللہ زیادہ دے ہمکو علم اور عمل اور نعمتین اپنی اور نہ کم کر نعمتین ہمسے اور بزرگ قدر رکہہ ہمکو اور نہ ذلیل کر اور دے ہمکو اور نہ

تَحْرِمْنَا وَآثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيْنَا وَأَرْضِنَا وَارْضَ عَنَّا ت مس

محروم کر ہمکو اور پسند کر ہمکو اور غالب کر دشمنان دین پر اور پسند کر کسیکو ہمپر اور راضی کر ہمکو اپنی تقدیر پر اور راضی ہو

اَللّٰهُمَّ أَلْهِمْنِي رُشْدِي وَأَعِذْنِي مِنْ شَرِّ نَفْسِي ت اَللّٰهُمَّ

اگرچہ کم ہو یا اللہ دل مین ڈال میرے ہدایت میری اور بچا مجھکو برائی نفس میری کی سے یا اللہ بچا

قِنِي شَرَّ نَفْسِي وَاعْزِمْ لِي عَلَى رُشْدِ أَمْرِي اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا أَسْرَرْتُ

مجھکو برائی نفس میری سے اور حکم کر میرے لیے اوپر بہلائی کام میرے کے یا اللہ بخش میرے لیے وہ گناہ کہ پوشیدہ کیے

وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَخْطَأْتُ وَمَا عَمَدْتُ وَمَا جَهِلْتُ مس

مینے اور جو ظاہر کیے مینے اور جو چوک کر کیے مینے اور جو جانکر کیے مینے اور جو نادانی سے کیے مینے

س حب أَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ت

مانگتا ہون مین اللہ تعالی سے عافیت دنیا اور آخرت مین

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ

یا اللہ تحقیق مین مانگتا ہون تجہسے توفیق بہلائیون کے کرنے کی اور چہوڑنے برائیون کی اور دوستی

وکمال دنیا کی ہو اور تدبیر مین نہین بلکہ دے تمام علم وفکر امور آخرت کے کذا ذکر الفخر وآیت ہے مشکوۃ مین کہ کم تہی یہ بات کہ انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اوٹہین مجلس سے یہان تک کہ پڑہتے ین یہ دعا واسطے یارون کے یعنی اکثر اوقات مجلس مین پڑہتے ١٢

الْمَسَاكِيْنِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَتَرْحَمَنِيْ وَاِذَا اَرَدْتَ بِقَوْمٍ فِتْنَةً
محتاجون کی اور یہ کہ بخشے تو مجھکو اور رحم کرے مجھپر اور جب چاہے تو ساتھ کسی قوم کے فتنہ

فَتَوَفَّنِيْ غَيْرَ مَفْتُوْنٍ وَاَسْاَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ وَحُبَّ
پس مارے مجھکو غیر فتنہ زدہ اور مانگتا ہون مین تجھسے محبت تیری اور محبت اوسکی کہ دوست رکھتا ہے تجھکو اور مانگتا

عَمَلٍ يُّقَرِّبُ اِلٰى حُبِّكَ ت مس اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ حُبَّكَ
اوس عمل کی کہ نزدیک کرے طرف محبت تیری کے یا اللہ تحقیق مین مانگتا ہون تجھسے محبت تیری

وَحُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ وَالْعَمَلَ الَّذِيْ يُبَلِّغُنِيْ حُبَّكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ
اور محبت اوسکی کہ دوست رکھے تجکو اور محبت اوس عمل کی کہ پہنچاوے مجھکو محبت تیری کو یا اللہ کر محبت

حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَيَّ مِنْ نَّفْسِيْ وَاَهْلِيْ وَمِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ ت
اپنی بہت پیاری طرف میری محبت جان میری کی سے اور اہل میرے کیسے اور ٹھنڈے پانی کے سے

مس اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يَّنْفَعُنِيْ حُبُّهٗ عِنْدَكَ
یا اللہ نصیب کر مجھکو محبت اپنی اور محبت اوس شخص کی کہ نفع دے مجھکو محبت اوسکی تیرے پاس

اَللّٰهُمَّ فَكَمَا رَزَقْتَنِيْ مِمَّا اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ قُوَّةً لِّيْ فِيْمَا تُحِبُّ اَللّٰهُمَّ
یا اللہ پس جیسکہ نصیب کیے تو نے مجھکو وہ چیز کہ دوست رکھتا ہون مین پس کر اوسکو سبب قوت میری کا واسطے چیز کہ دوست

وَمَا زَوَيْتَ عَنِّيْ مِمَّا اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ فَرَاغًا فِيْمَا تُحِبُّ ت اَللّٰهُمَّ
اور وہ چیز کہ ازرکھی تو نے مجھسے یعنی نہ دی اوس چیز سے کہ دوست رکھتا ہون مین پس کر اوسکو فراغت میری کا واسطے اوس چیز کے کہ دوست

مَتِّعْنِيْ بِسَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّيْ وَانْصُرْنِيْ
یا اللہ فائدہ مند کر مجھکو ساتھ ساعت میری کے اور بینائی میری کے اور کر اونکو وارث مجھسے اور مدد دے مجھکو

عَلٰى مَنْ يَّظْلِمُنِيْ وَخُذْ مِنْهُ بِثَارِيْ ت مس د يَا مُقَلِّبَ
اوپر اوس شخص کے کہ ظلم کرے مجھپر اور لے اوس سے کینہ اور بدلہ میرا اے پھیرنے والے

الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ ت س مس ا ص
دلون کے ثابت رکھہ دل میرا دین اپنے پر

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ اِيْمَانًا لَّا يَرْتَدُّ وَنَعِيْمًا لَّا يَنْفَدُ وَمُرَافَقَةَ
یا اللہ تحقیق مین مانگتا ہون تجھسے وہ ایمان کہ نہ متغیر ہو اور وہ نعمت کہ نہ فنا ہو اور رفاقت

محبت ہنڈے پانی کی دل سے ہونی ایسی ہی ہے تیری محبت دل سے بکھین فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ یہ دعا داؤد علیہ السلام کی ہے کذا فی المشکوٰۃ ۱۲ یعنی مال اور فرزند وغیرہ کو عطا فرمائی ہے سبب شکر اور محبت کا اپنی ... یعنی ... وارث ... یعنی ... ۱۲

نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَعْلَى دَرَجَةِ الْجَنَّةِ جَنَّةِ الْخُلْدِ

نبی اپنے کے کہ حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم ہین ابیچ بلند تر درجے بہشت کے کہ نام ہے اسکا جنۃ الخلد بیچ

س ح ب م س اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ صِحَّةً فِي إِيمَانٍ وَإِيمَانًا

ف یا اللہ تحقیق مین مانگتا ہون تجھسے صحت ایمان مین اور ایمان

فِي حُسْنِ خُلُقٍ وَنَجَاحًا تَتْبَعُهُ فَلَاحًا وَرَحْمَةً مِّنْكَ وَ

بیچ نیک خلق کے اور مراد پانی کہ پیچھے لاوے تو اوسکے چھٹکارا اور رحمت تجھسے اور

عَافِيَةً وَمَغْفِرَةً مِّنْكَ وَرِضْوَانًا س م س اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِي

عافیت اور بخشش تجھسے اور خوشنودی یا اللہ فائدہ دے مجھکو ساتھ

بِمَا عَلَّمْتَنِي وَعَلِّمْنِي مَا يَنْفَعُنِي وَارْزُقْنِي عِلْمًا تَنْفَعُنِي بِهٖ

اوس چیز کے کہ سکھائی تونے اور سکھا مجھکو وہ چیز کہ فائدہ دے مجھکو اور نصیب کر مجھکو وہ علم کہ نفع دے تو مجھکو ساتھ اوسکے

س م س اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِي بِمَا عَلَّمْتَنِي وَعَلِّمْنِي مَا يَنْفَعُنِي

یا اللہ نفع دے مجھکو ساتھ اوس چیز کے کہ سکھائی تونے مجھکو اور سکھا مجھکو وہ چیز کہ نفع دے مجھکو

وَزِدْنِي عِلْمًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ وَأَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ حَالِ

اور زیادہ کر مجھکو علم شکر ہے اللہ تعالے کا ہر حال اور پناہ مانگتا ہون ساتھ اللہ تعالے کے حال

أَهْلِ النَّارِ ت ق م ص اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبَ وَقُدْرَتِكَ

دوزخ والون کے سے ف یا اللہ بحق جاننے اپنے کے علم غیب کو اور بحق قدرت اپنی کے

عَلَى الْخَلْقِ أَحْيِنِي مَا عَلِمْتَ الْحَيٰوةَ خَيْرًا لِّي وَتَوَفَّنِي إِذَا

خلق پر زندہ رکھیو مجھکو جب تک کہ جانے تو زندگانی بہتر میرے لیئے اور مار مجھکو جب

عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِّي وَأَسْأَلُكَ خَشْيَتَكَ فِي الْغَيْبِ وَ

جانے تو مرنے کو بہتر میرے لیئے اور مانگتا ہون مین تجھسے ڈر تیرا باطن اور

الشَّهَادَةِ وَكَلِمَةَ الْإِخْلَاصِ فِي الرِّضٰى وَالْغَضَبِ وَأَسْأَلُكَ

ظاہر مین اور مانگتا ہون کہنا کلمہ حق کا خوشی اور غضب مین اور مانگتا ہون تجھسے

نَعِيمًا لَّا يَنْفَدُ وَقُرَّةَ عَيْنٍ لَّا تَنْقَطِعُ وَأَسْأَلُكَ الرِّضَا بِالْقَضَاءِ

نعمت کہ نہ فنا ہو اور ٹھنڈک آنکھ کی کہ نہ منقطع ہو اور مانگتا ہون تجھسے راضی ہونا ساتھ تقدیر کے

وَبَرْدَ الْعَیْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰی وَجْھِکَ وَالشَّوْقَ
اور خنکی زندگانی کی پیچھے مرنے کے اور لذت دیکھنے کی طرف منہ تیرے کے اور شوق
اِلٰی لِقَائِکَ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ ضَرَّآءَ مُضِرَّةٍ وَفِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ
طرف ملنے تیرے کے اور پناہ مانگتا ہون تجھسے سختی ضرر کرنیوالی سے اور فتنے گمراہ کرنیوالے سے
اَللّٰھُمَّ زَیِّنَّا بِزِیْنَةِ الْاِیْمَانِ وَاجْعَلْنَا ھُدَاةً مُّھْتَدِیْنَ مس ا
یا اللہ آراستہ کر ہمکو ساتہ زینت ایمان کے اور کر ہمکو راہ دکہانیوالے راہ پانیوالے
ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنَ الْخَیْرِ کُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ
یا اللہ تحقیق مین مانگتا ہون تجھسے تمام بھلائیان اس جہان مین اور اس جہان مین جو کچھ کہ جانتا ہون مین
مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الشَّرِّ کُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ
اونسے اور جو کچھ کہ نہین جانتا ہون مین اور پناہ پکڑتا ہون مین ساتہ تیرے تمام برائیون سے اس جہان مین اور
مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا سَأَلَکَ
جو کچھ کہ جانتا ہون مین اونسے اور جو کچھ کہ نہین جانتا ہون مین یا اللہ تحقیق مین مانگتا ہون تجھسے بھلائی او سچیز کی
عَبْدُکَ وَنَبِیُّکَ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ مِنْهُ عَبْدُکَ
بندے تیرے نے اور نبی تیرے نے اور پناہ مانگتا ہون مین ساتہ تیرے برائی او سچیز کی سے کہ پناہ مانگی اس سے بندے تیرے
وَنَبِیُّکَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ اِلَیْھَا مِنْ قَوْلٍ
اور نبی تیرے نے یا اللہ تحقیق مین مانگتا ہون تجھسے بہشت اور وہ چیز کہ نزدیک کرے طرف اسکے کلام ہو
اَوْ عَمَلٍ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَیْھَا مِنْ قَوْلٍ وَ
یا کام اور پناہ مانگتا ہون ساتہ تیرے دوزخ سے اور اوسچیز سے کہ نزدیک کرے طرف اوسکی کلام ہو
عَمَلٍ وَاَسْئَلُکَ اَنْ تَجْعَلَ کُلَّ قَضَاءٍ لِّیْ خَیْرًا ق حب مس
کام اور مانگتا ہون تجھسے یہ کہ کرے تو ہر تقدیر میرے لیئے بہتر
وَاَسْئَلُکَ مَا قَضَیْتَ لِیْ مِنْ اَمْرٍ اَنْ تَجْعَلَ عَاقِبَتَهٗ رُشْدًا
اور مانگتا ہون مین تجھسے یہ کہ جو کچھ حکم کیا تو نے میرے لیئے کسی امر سے کرے تو انجام اوسکا اچھا
مس اَللّٰھُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی الْاُمُوْرِ کُلِّھَا وَاَجِرْنَا مِنْ
یا اللہ اچھا کر انجام ہمارا سب کامون مین اور بچا ہمکو

اسم اعظم

خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ حب مس اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ
رسوائی دنیا اور عذاب آخرت کی سے یا اللہ نگاہ رکھہ مجھکو

بِالْاِسْلَامِ قَائِمًا وَاحْفَظْنِيْ بِالْاِسْلَامِ قَاعِدًا وَاحْفَظْنِيْ
ساتہ اسلام کے کھڑے ہوئے اور نگاہ رکھہ مجھکو ساتہ اسلام کے بیٹھے ہوئے اور نگاہ رکھہ مجھکو

بِالْاِسْلَامِ رَاقِدًا وَلَا تُشْمِتْ بِيْ عَدُوًّا وَلَا حَاسِدًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
ساتہ اسلام کے سوئے اور نہ خوش کر بسبب مصیبت میرے کے دشمن کو اور نہ حاسد کو یا اللہ تحقیق مین

اَسْأَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ خَزَائِنُهُ بِيَدِكَ مس حب اَللّٰهُمَّ
مانگتا ہون تجھسے ہر بہلائی کہ خزانے اوسکے بیچ ہاتہہ تیرے کے ہین یا اللہ

اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ وَاَسْأَلُكَ مِنَ
تحقیق مین پناہ پکڑتا ہون ساتہ تیرے برائی اوس چیز کی سے کہ تو پکڑنیوالا ہے بال پیشانی اوسکے اور مانگتا ہون تجھسے

الْخَيْرِ الَّذِيْ هُوَ بِيَدِكَ كُلِّهٖ حب اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ مُوْجِبَاتِ
تمام بہلائیان جو کہ تیرے ہاتہہ مین ہین یا اللہ تحقیق ہم مانگتے ہین تجھسے اعمال کہ واجب کرین

رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ وَالْغَنِيْمَةَ
رحمت تیری کو اور لازم کرین بخشش تیری کو اور سلامتی ہر گناہ سے اور غنیمت

مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ مس ط اَللّٰهُمَّ
ہر نیکی سے اور مراد پانی ساتہ بہشت کے اور نجات آگ سے یا اللہ

لَا تَدَعْ لَنَا ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا دَيْنًا اِلَّا
نہ چھوڑ ہمارے لیئے کوئی گناہ مگر کہ بخشے تو اوسکو اور نہ چھوڑ کوئی فکر مگر کہ دور کرے تو اوسکو اور نہ کوئی قرض

قَضَيْتَهٗ وَلَا حَاجَةً مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِلَّا قَضَيْتَهَا
مگر کہ ادا کرے تو اوسکو اور نہ کوئی حاجت حاجتون دنیا اور آخرت کی سے مگر کہ روا کرے تو اوسکو

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط طب اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ
اے بہت رحم کرنیوالے رحم کرنیوالون سے یا اللہ مدد کر ہماری اپنے ذکر کرنے پر اور اپنے شکر کرنے پر

وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ مس اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ
اور اپنی اچھی عبادت کرنے پر یا اللہ مدد کر میری ذکر کرنے اپنے پر اور شکر کرنے اپنے پر

وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ ر اَللّٰهُمَّ قَنِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ وَبَارِكْ لِيْ

اور اچھی کرنے عبادت اپنی پر یا اللہ قناعت دے مجھکو ساتھ اوسچیز کے کہ نصیب کی تو نے مجھکو اور برکت

فِيْهِ وَاخْلُفْ عَلٰى كُلِّ غَائِبَةٍ لِّيْ بِخَيْرٍ مس اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ

دے بیچ اوسکے اور خلیفہ ہو ہر چیز میری پر کہ غائب ہے یعنی مال اہل میرے اپنی حفاظت میں رکہہ یا اللہ تحقیق مین مانگتا ہون

عِيْشَةً نَقِيَّةً وَّمِيْتَةً سَوِيَّةً وَّمَرَدًّا غَيْرَ مُخْزِيٍّ وَّلَا فَاضِحٍ

تجہسے زندگانی پاکیزہ اور مرنا اچھا یعنے باایمان اور پہرنا کہ خوار نہو یعنی دن حشر کے اور نہ فضیحت کرنیوالا

مس اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ضَعِيْفٌ فَقَوِّ فِيْ رِضَاكَ ضَعْفِيْ وَخُذْ اِلَى

یا اللہ تحقیق مین ضعیف ہون پس قوت دے بیچ حاصل کرنے خوشی اپنی کے ناتوانی میری کو اور کہینچ طرف

الْخَيْرِ بِنَاصِيَتِيْ وَاجْعَلِ الْاِسْلَامَ مُنْتَهٰى رِضَائِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

بھلائی کے بال پیشانی میرے کے اور کر اسلام کو نہایت رضا اور اصل مقصود میرا اس دنیا کو یا اللہ تحقیق مین

ضَعِيْفٌ فَقَوِّنِيْ وَاِنِّيْ ذَلِيْلٌ فَاَعِزَّنِيْ وَاِنِّيْ فَقِيْرٌ فَارْزُقْنِيْ

ضعیف ہون پس قوی کر مجہکو اور تحقیق مین ذلیل ہون پس عزت دے مجہکو اور تحقیق مین محتاج ہون پس نفقہ

مس مص اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَا شَيْءَ قَبْلَكَ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَا شَيْءَ

یا اللہ تو ہی پہلے تہا پس نہ تھی کوئی چیز پہلے تیرے اور تو ہی آخر ہے پس نہین کوئی چیز

بَعْدَكَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ نَاصِيَتُهَا بِيَدِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ

پیچھے تیرے اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے ہر زمین کے چلنے والے کہ بال پیشانی اوسکے تیری ہاتھہ مین ہین اور

مِنَ الْاِثْمِ وَالْكَسَلِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْفَقْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ

گناہ سے اور کاہلی سے اور عذاب قبر اور فتنے محتاجگی کے سے اور پناہ مانگتا ہون ساتہ تیرے

مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ مِنْ خَطَايَايَ كَمَا نَقَّيْتَ

گناہ کی جگہ حاضر ہونے سے اور قرض سے یا اللہ پاک کر مجہکو گناہون میرے سے جیسے کہ پاک کیا تو نے

الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ

کپڑا سفید میل سے یا اللہ دوری ڈال درمیان میرے اور درمیان گناہون میرے کے

كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ هٰذَا مَا سَاَلَ مُحَمَّدٌ رَبَّهٗ

جیسے کہ دوری کی تو نے درمیان مشرق اور مغرب کے یہ وہ دعا ہے کہ مانگی محمد صلعم نے رب اپنے سے

ط طس اللّٰھم انی اسألک خیر المسألة وخیر الدعاء

یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے بہترین سوال اور اچھی دعا

وخیر النجاح وخیر العمل وخیر الثواب وخیر الحیوٰة وخیر الممات

اور اچھی مراد پانی اور اچھے عمل اور اچھا ثواب اور اچھی زندگانی اور اچھا مرنا

وثبتنی وثقل موازینی وحقق ایمانی وارفع درجتی

اور ثابت رکھ مجھکو یعنی اسلام پر اور بھاری کر بوجہ اعمال میرے کو اور ثابت اور استوار رکھ ایمان میرا اور بلند کر

وتقبل صلاتی واغفر خطیئتی واسألک الدرجات العلی

اور قبول کر نماز میری اور بخش گناہ میرے اور مانگتا ہوں تجھسے درجے بلند

من الجنة آمین اللّٰھم انی اسألک فواتح الخیر وخواتمه

بہشت کے قبول کر یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے سر بھلائی کے اور انتہائیں اوسکی

وجوامعه واوله وآخره وظاهره وباطنه والدرجات

اور بھلائیاں جامع اور اول اوسکا اور آخر اوسکا اور ظاہر اوسکا اور باطن اوسکا اور درجے

العلی من الجنة آمین اللّٰھم انی اسألک خیر ما آتی وخیر

بلند بہشت کے قبول کر یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے بھلائی اوس چیز کی کہ لاتا ہوں میں یعنی

ما افعل وخیر ما اعمل وخیر ما بطن وخیر ما ظهر و

اس چیز کی کہ کرتا ہوں میں عضاء سے اور بھلائی اوس چیز کی کہ کرتا ہوں میں دل سے اور بھلائی اوس چیز کی کہ پوشیدہ ہے اور بھلائی

الدرجات العلی من الجنة آمین اللّٰھم انی اسألک ان

اور درجے بلند بہشت کے قبول کر یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے یہ کہ

ترفع ذکری وتضع وزری وتصلح امری وتطهر قلبی و

بلند کرے تو ذکر میرا اور دور کرے تو بوجھ گناہ میرے کا اور اچھا کرے تو حال میرا اور پاک کرے تو دل میرا

تحصن فرجی وتنور قلبی وتغفر لی ذنبی واسألک الدرجات

اور محفوظ رکھے تو ستر میرا اور روشن کرے تو دل میرا اور بخشے تو میرے لئے گناہ میرے اور مانگتا ہوں میں تجھسے

العلی من الجنة آمین اللّٰھم انی اسألک ان تبارک لی فی

درجے بلند بہشت کے قبول کر یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں یہ کہ برکت دے میرے لئے سماعت

سَمْعِیْ وَفِیْ بَصَرِیْ وَفِیْ رُوْحِیْ وَفِیْ خَلْقِیْ وَفِیْ خُلُقِیْ وَفِیْ

سُننے میری مین اور بینائی میری مین اور روح میری مین اور ظاہر میرے مین اور باطن میرے مین اور بیچ

اَهْلِیْ وَفِیْ مَحْیَایَ وَفِیْ عَمَلِیْ وَتَقَبَّلْ حَسَنَاتِیْ وَاَسْاَلُكَ الدَّرَجَاتِ

وعیال میرے مین اور زندگانی میری مین اور مرنے میرے مین اور عمل میرے مین اور قبول کر تو نیکیان میری اور مانگتا ہون تجھسے درجے

الْعُلٰی مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِیْنَ مسط طس اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ

بلند بہشت کے قبول کر یا اللہ کر بہت فراخ

رِزْقِكَ عَلَیَّ عِنْدَ كِبَرِ سِنِّیْ وَانْقِطَاعِ عُمُرِیْ مس طس

روزی اپنی مجھپر نزدیک بڑھاپے میرے کے اور تمام ہونے عمر میری کے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَخَطَایَایَ وَعَمَدِیْ حب یَامَنْ

یا اللہ بخش میرے لیے گناہ میرے اور چوک میری اور دانستہ گناہ میرے اے وہ شخص کہ

لَاتَرَاهُ الْعُیُوْنُ وَلَاتُخَالِطُهُ الظُّنُوْنُ وَلَایَصِفُهُ الْوَاصِفُوْنَ

نہیں دیکھ سکتی اسکو آنکھیں اور نہیں پہونچتے ہیں کنہ ذات اور صفات اوسکی کو گمان اور نہیں تعریف کر سکتے

وَلَاتُغَیِّرُهُ الْحَوَادِثُ وَلَایَخْشَی الدَّوَائِرَ وَیَعْلَمُ مَثَاقِیْلَ

اور نہیں متغیر کرتے ہیں اسکو حادثے اور نہیں ڈرتا ہے وہ گردشون زمانے کی سے جانتا ہے وہ وزن

الْجِبَالِ وَمَكَائِیْلَ الْبِحَارِ وَعَدَدَ قَطْرِ الْاَمْطَارِ وَعَدَدَ وَرَقِ

پہاڑونکے اور پیمانے دریاؤن اور گنتی بوندیون مینہ کی اور گنتی پتے

الْاَشْجَارِ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَیْهِ اللَّیْلُ وَاَشْرَقَ عَلَیْهِ النَّهَارُ

درختون کی اور گنتی اوس چیز کی کہ اندھیرا کیا ہے اوسپر رات نے اور روشن ہوا ہے اوسپر دن اور نہیں

وَلَاتُوَارِیْ مِنْهُ سَمَاءٌ سَمَاءً وَلَا اَرْضٌ اَرْضًا وَلَا بَحْرٌ مَافِیْ قَعْرِهٖ

اور نہیں چھپا سکتا اوس سے ایک آسمان دوسرے آسمان کو اور نہ چھپاتی ہے ایک زمین دوسری زمین کو اور نہ دریا اوس چیز کو

وَلَاجَبَلٌ مَافِیْ وَعْرِهٖ اجْعَلْ خَیْرَ عُمُرِیْ اٰخِرَهٗ وَخَیْرَ عَمَلِیْ

جو بیچ اوس کے اور نہ پہاڑ اوس چیز کو کہ اندر اوسکی ہے یعنے کانین اور چشمے کر اچھی عمر میری آخر عمر کو اور بہتر عمل میرا

خَوَاتِیْمَهٗ وَخَیْرَ اَیَّامِیْ یَوْمَ اَلْقَاكَ فِیْهِ طس یَاوَلِیَّ الْاِسْلَامِ

آخر عمل کو اور بہتر دنون میرے کا اوس دن کو کہ ملاقات کرون مین تجھسے اوس مین اے مددگار اسلام کے

وَاَهْلِهٖ تُثَبِّتُنِيْ بِهٖ حَتّٰى اَلْقَاكَ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الرِّضَا

اور مسلمانون کے ثابت رکھ مجھکو اسلام پر یہانتک کہ ملون تجھسے یا اللہ مین تحقیق مین مانگتا ہون تجھسے

بِالْقَضَاۤءِ وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ

ہونا ساتہ تقدیر کے اور ٹھنڈک زندگانی کے بعد مرنیکے اور لذت نظر کی طرف منہ تیرے کے

وَالشَّوْقَ اِلٰى لِقَاۤئِكَ فِيْ غَيْرِ ضَرَّاۤءَ مُضِرَّةٍ وَّلَا فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ

اور شوق طرف ملنے تیرے کے بیچ غیر حالت سخت ضرر دینے والی کے اور نہ فتنے گمراہی مین ڈالنے

ط طس اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَاَجِرْنَا

والیکے   یا اللہ اچھا کر انجام ہمارا   سب کامون مین   اور بچا ہمکو

مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ اط مَنْ كَانَ ذٰلِكَ

رسوائی   دنیا اور عذاب آخرت کے سے   جسکی ہووے یہ دعا یعنی اللہم احسن

دُعَاۤءَهٗ مَاتَ قَبْلَ اَنْ يُّصِيْبَهُ الْبَلَاۤءُ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ

عاقبتنا آخر تک تو مرتا ہے پہلے اسکے کہ پہونچے اوسکو بلاء ف یا اللہ مین مانگتا ہون تجھسے

غِنَايَ وَغِنَا مَوْلَايَ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ عِيْشَةً نَّقِيَّةً

بے پرواہی اپنی خلق سے اور بے پرواہی دوستون اور ہمراہیون اور مددگارون اپنے کی یا اللہ تحقیق مین

وَّمِيْتَةً سَوِيَّةً وَّمَرَدًّا غَيْرَ مُخْزٍ وَّلَا فَاضِحٍ ط اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ

اور مرنا اچھا   اور پھرنا کہ خوار نہو اور نہ فضیحت کرنے والا   یا اللہ بخش مجھکو

وَارْحَمْنِيْ وَاَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ ط اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْ دِيْنِيْ

اور رحم کر مجھپر اور داخل کر مجھکو بہشت مین   یا اللہ برکت دے میرے لئے دین میرے مین

الَّذِيْ هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِيْ وَفِيْ اٰخِرَتِي الَّتِيْ اِلَيْهَا مَصِيْرِيْ وَفِيْ

وہ جو ہے بچاؤ کام میرے کا اور آخرت میری مین کہ جسکی طرف پھرنا میرا ہے   اور دنیا

دُنْيَايَ الَّتِيْ فِيْهَا بَلَاغِيْ وَاجْعَلِ الْحَيٰوةَ زِيَادَةً لِّيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ

میری مین کہ جسمین وسیلہ میرا ہے   اور کر زندگانی کو سبب زیادتی کا میرے لئے ہر نیکی مین

وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّيْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ صَبُوْرًا

اور کر موت کو سبب آرام کا میرے لئے ہر برائی سے   یا اللہ کر مجھکو بہت صبر کرنیوالا

وَاجْعَلْنِي شَكُورًا وَّاجْعَلْنِي فِي عَيْنِي صَغِيرًا وَّفِي أَعْيُنِ

اور کر مجھکو بہت شکر کرنیوالا اور کر مجھکو بیچ آنکھون میری کے چھوٹا غرور نہ آوے اور بیچ آنکھون

النَّاسِ كَبِيرًا ر اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الطَّيِّبَاتِ وَتَرْكَ

آدمیون کے بڑا تا ذلیل نہ ہون یا اللہ تحقیق مین مانگتا ہون تجھسے پاکیزہ چیزین اور چھوڑنا

الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِينِ وَأَنْ تَتُوبَ عَلَيَّ وَإِنْ أَرَدْتَ

بری باتونکا اور دوستی محتاجون کی اور یہ کہ توفیق توبہ کی دے تو مجھکو اور اگر چاہے تو ساتھ

بِعِبَادِكَ فِتْنَةً أَنْ تَقْبِضَنِي إِلَيْكَ غَيْرَ مَفْتُونٍ ر اَللّٰهُمَّ إِنِّي

بندون اپنے کے فتنہ یعنی بلا اوتارنی چاہے اوپر تو مانگتا ہون کہ اٹھا لے تو مجھکو طرف اپنی غیر فتنہ یا اللہ

أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّأَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ طس

مانگتا ہون تجھسے علم نفع دینے والا اور پناہ مانگتا ہون ساتھ تیرے اوس علم سے کہ نہ نفع دے

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا طس اَللّٰهُمَّ

یا اللہ تحقیق مین مانگتا ہون تجھسے علم فائدہ مند اور عمل مقبول یا اللہ

ضَعْ فِي أَرْضِنَا بَرَكَتَهَا وَزِينَتَهَا وَسَكَنَهَا طس اَللّٰهُمَّ إِنِّي

رکھ زمین ہماری مین برکت اوسکی اور زینت اوسکی اور رکھ سبب خاطر جمعی رہنے والون اوسکی کا یا اللہ تحقیق مین

أَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ الْأَوَّلُ فَلَا شَيْءَ قَبْلَكَ وَالْآخِرُ فَلَا شَيْءَ

تحقیق مین مانگتا ہون تجھسے بوسیلے اسکے کہ تحقیق تو اول ہے بس نہین کوئی چیز پہلے تیرے اور تو آخر ہے بس نہین

بَعْدَكَ وَالظَّاهِرُ فَلَا شَيْءَ فَوْقَكَ وَالْبَاطِنُ فَلَا شَيْءَ دُونَكَ

کوئی چیز پیچھے تیرے اور تو ظاہر ہے بس نہین کوئی چیز اوپر تیرے اور تو پوشیدہ ہے بس نہین کوئی چیز پیچھے تیرے

أَنْ تَقْضِيَ عَنَّا الدَّيْنَ وَأَنْ تُغْنِيَنَا مِنَ الْفَقْرِ مص اَللّٰهُمَّ إِنِّي

کہ ادا کرے تو ہمسے قرض اور یہ کہ بے پروا کرے تو ہمکو محتاجگی سے یا اللہ تحقیق مین

أَسْتَهْدِيكَ لِأَرْشَدِ أَمْرِي وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي

رہنمائی چاہتا ہون تجھسے اون کامونکی کہ مناسب و بہتر ہون میرے لیے اور پناہ پکڑتا ہون ساتھ تیرے برائی نفس

حب اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِي وَأَسْتَهْدِيكَ لِمَرَاشِدِ

یا اللہ تحقیق مین بخشش مانگتا ہون تجھسے گناہون اپنے کیلیے اور رہنمائی چاہتا ہون تجھسے واسطے مقاصد

أَمْرِيْ وَأَتُوْبُ إِلَيْكَ فَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ رَبِّيْ اَللّٰهُمَّ
حال اپنے کے اور توبہ کرتا ہون طرف تیری پس توبہ قبول کر میری کیونکہ تحقیق توہی ہے رب میرا یا اللہ
فَاجْعَلْ رَغْبَتِيْ إِلَيْكَ وَاجْعَلْ غِنَايَ فِيْ صَدْرِيْ وَ
پس کر رغبت میری طرف اپنے اور کر بے پروائی میری سینے میرے مین اور
بَارِكْ لِيْ فِيْمَا رَزَقْتَنِيْ وَتَقَبَّلْ مِنِّيْ إِنَّكَ أَنْتَ رَبِّيْ
برکت دے میرے لیئے اس چیز مین کہ نصیب کی تونے مجھکو اور قبول کر مجھسے استغفار و عطا کیونکہ تحقیق توہی ہے
مص يَا مَنْ أَظْهَرَ الْجَمِيْلَ وَسَتَرَ الْقَبِيْحَ يَا مَنْ لَا
اے وہ شخص کہ ظاہر کی خوبی اور نیکی بندونکی اور ڈھانکی برائی اے وہ شخص کہ نہین
يُؤَاخِذُ بِالْجَرِيْرَةِ وَلَا يَهْتِكُ السِّتْرَ يَا عَظِيْمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ
پکڑتا ہے بسبب گناہون کے اور نہین پردہ دری کرتا کسی کی اے بہت عفو کرنیوالے اے اچھے درگذر
التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ وَيَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ
کرنیوالے اے عام کرنیوالے بخشش کے اے کہولنے والے ہاتھون قدرت کے ساتھ رحمت کے
يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوَى يَا مُنْتَهَى كُلِّ شَكْوَى يَا كَرِيْمَ الصَّفْحِ
اے صاحب ہر راز کے اے جائے پہونچنے ہر شکوے کے اے اچھے درگذر کرنیوالے گناہونکے
يَا عَظِيْمَ الْمَنِّ يَا مُبْتَدِئَ النِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا يَا رَبَّنَا
اے بہت دینیوالے اے ابتدا کرنیوالے نعمتون کے پہلے مستحق ہونے اونکے کے اے پروردگار ہمارے
وَيَا سَيِّدَنَا وَيَا مَوْلَانَا وَيَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا أَسْأَلُكَ يَا اللّٰهُ أَنْ
اور اے صاحب ہمارے اور اے مالک ہمارے اور اے نہایت رغبت ہماری کے مانگتا ہون تجھسے اے اللہ یہ کہ
لَا تَشْوِيَ خَلْقِيْ بِالنَّارِ مس ثُمَّ نُوْرُكَ فَهَدَيْتَ فَلَكَ
نہ جلاوے تو صورت میری ساتھ آگ کے ف پورا ہوا نور ہدایت تیرا پس ہدایت دکہائی تونے
الْحَمْدُ عَظُمَ حِلْمُكَ فَعَفَوْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ بَسَطْتَ
پس تیرے ہی لیئے تعریف ہے بڑی ہوئی بردباری تیری پس بخشا تونے بندونکو پس تیرے ہی لیئے تعریف ہے فراخ
يَدَكَ فَأَعْطَيْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ رَبَّنَا وَجْهُكَ أَكْرَمُ الْوُجُوْهِ
دست قدرت تیرا ایسا تو انعام کیا پس واسطے انعام کیا پس تیری ہی لیئے تعریف ہے اے رب ہمارے ذات مقدس تیری بہت بزرگ

وَجَاهُكَ اَعْظَمُ الْجَاهِ وَعَطِيَّتُكَ اَفْضَلُ الْعَطِيَّةِ وَ

اور رتبہ تیرا بہت بڑا ہے رتبونکا اور بخشش تیری افضل بخششون کی ہے اور بہت

اَهْنَاُهَا تُطَاعُ رَبَّنَا فَتَشْكُرُ وَتُعْصٰى رَبَّنَا فَتَغْفِرُ وَتُجِيبُ

گوارا اوسکی اطاعت کیا جاتا ہے تو اے رب ہمارے پس ثواب دیتا ہے اور نافرمانی کیا جاتا ہے تو اے رب ہمارے

الْمُضْطَرَّ وَتَكْشِفُ الضُّرَّ وَتَشْفِي السَّقِيمَ وَتَغْفِرُ الذَّنْبَ وَتَقْبَلُ

دعا عاجز کی اور دور کرتا ہے تو ضرر کو اور شفا دیتا ہے بیمار کو اور بخشتا ہے گناہ کو اور قبول کرتا ہے

التَّوْبَةَ وَلَا يَجْزِي بِاٰلَائِكَ اَحَدٌ وَلَا يَبْلُغُ مِدْحَتَكَ قَوْلُ

توبہ اور نہیں بدلا دیتا ہے نعمتوں تیری کا کوئی اور نہیں پہنچ سکتا تعریف تیری کو کلام کسی کلام

قَائِلٍ ص مومص اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَ

کرنیوالیکا یا اللہ تحقیق مین مانگتا ہون تجھسے فضل تیرا اور

رَحْمَتِكَ فَاِنَّهٗ لَا يَمْلِكُهَا اِلَّا اَنْتَ ط اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ

رحمت تیری پس تحقیق نہین مالک ہے رحمت کا کوئی مگر تو یا اللہ بخش میرے لیے

مَا اَخْطَاْتُ وَمَا تَعَمَّدْتُّ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ

وہ گناہ کہ چوک کر کیے مینے اور وہ کہ قصدًا کیے مینے اور وہ کہ پوشیدہ کیے مینے اور وہ کہ ظاہر کیے مینے

وَمَا جَهِلْتُ وَمَا عَلِمْتُ ار ط اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا

اور وہ کہ نادانستہ کیا مینے اور وہ کہ دانستہ کیے مینے یا اللہ بخش ہمارے لیے گناہ ہمارے

وَظُلْمَنَا وَهَزْلَنَا وَجِدَّنَا وَخَطَاَنَا وَعَمْدَنَا وَكُلُّ ذٰلِكَ

اور ظلم ہمارے اور بیہودگیان ہماری اور قصدًا گناہ ہمارے اور چوک ہماری اور دانستہ گناہ ہمارے اور یہ

عِنْدَنَا ط اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ خَطَائِيْ وَعَمْدِيْ وَهَزْلِيْ

موجود ہین نزدیک ہمارے یا اللہ بخش میرے لیے چوک میری اور دانستہ گناہ میرے اور بیہودگیان میری

وَجِدِّيْ وَلَا تَحْرِمْنِيْ بَرَكَةَ مَا اَعْطَيْتَنِيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ فِيْمَا

اور قصدًا گناہ میرے اور محروم نکر مجھکو برکت اوس چیز کی سے کہ دی تونے مجھکو اور نہ فتنے مین ڈال مجھکو بیچ اوس چیز

اَحْرَمْتَنِيْ طس اَللّٰهُمَّ اَحْسَنْتَ خَلْقِيْ فَاَحْسِنْ خُلُقِيْ

کہ محروم کیا تونے مجھکو یا اللہ اچھی کی تونے صورت میری پس اچھی کر سیرت میری

اص رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاهْدِنِي السَّبِيلَ الْأَقْوَمَ اص
اے رب میرے بخش اور رحم کر اور دکھا مجھکو راہ سیدھی

سَلُوا اللّٰهَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فَإِنَّ أَحَدًا لَمْ يُعْطَ بَعْدَ
فرمایا آنحضرت صلعم نے مانگو اللہ تعالیٰ سے بخشش اور عافیت کیونکہ تحقیق کوئی شخص نہیں دیا گیا بعد

الْيَقِينِ خَيْرًا مِنَ الْعَافِيَةِ ت س ق حب مس
ایمان کے کوئی چیز بہتر عافیت سے یعنی بعد دولت ایمان کے درجہ عافیت بڑا ہے

يَا رَسُولَ اللّٰهِ عَلِّمْنِي شَيْئًا أَدْعُ اللّٰهَ فَقَالَ سَلْ رَبَّكَ
حضرت عباس رض روایت کرتے ہیں کہ عرض کیا میں نے اے رسول اللہ سکھاؤ مجھکو کچھ تاکہ دعا کروں میں اللہ سے

الْعَافِيَةَ فَمَكَثْتُ أَيَّامًا ثُمَّ جِئْتُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ
عافیت پس ٹھیرا میں چند روز پھر حاضر ہوا پس عرض کی میں نے یا رسول اللہ

عَلِّمْنِي شَيْئًا أَسْأَلُهُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ يَا عَمِّ سَلِ اللّٰهَ الْعَافِيَةَ
سکھاؤ مجھکو کچھ کہ مانگوں میں اوسکو اپنے پروردگار عزوجل سے پس فرمایا اے چچا میرے مانگ اللہ سے

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ط يَا عَمِّ أَكْثِرِ الدُّعَاءَ بِالْعَافِيَةِ ط
عافیت دنیا اور آخرت میں اے چچا میرے بہت دعا کر ساتھ عافیت کے

مَا سَأَلَ اللّٰهَ الْعِبَادُ شَيْئًا أَفْضَلَ مِنْ أَنْ يَغْفِرَ لَهُمْ وَيُعَافِيَهُمْ
نہ مانگی اللہ تعالیٰ سے بندوں نے کوئی چیز بہتر اس مانگنے سے کہ بخشے اللہ اونکو اور عافیت دے

ر يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَلَا تُعَلِّمُنِي دَعْوَةً أَدْعُو بِهَا لِنَفْسِي قَالَ بَلَى
عرض کیا ام سلمہ رض نے یا رسول اللہ سکھاتے نہیں تم مجھکو ایک دعا کہ کروں میں ساتھ اوسکے اپنے لیے فرمایا ہاں

قُولِي اللّٰهُمَّ رَبَّ النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَأَذْهِبْ
کہو اے اللہ پروردگار نبی کے کہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم ہیں بخش میرے لیے گناہ میرے اور دور کر

غَيْظَ قَلْبِي وَأَجِرْنِي مِنْ مُضِلَّاتِ الْفِتَنِ مَا أَحْيَيْتَنَا الا
غصہ دل میرے کا اور بچا مجھکو گمراہ کرنیوالے فتنوں سے جب تک زندہ رکھے تو ہمکو نہکہے

يَقُولَنَّ أَحَدُكُمُ اللّٰهُمَّ لَقِّنِّي حُجَّتِي فَإِنَّ الْكَافِرَ يُلَقَّنُ
ایک تم میں کا یا اللہ سمجھا مجھکو دلیل میری اس لیے کہ تحقیق کافر بھی سمجھایا جاتا ہے

حجته ولکن یقول اللهم لقنی حجة الایمان عند الممات

دلیل اپنی یعنے دلیل باطل پس نہ محبت نہ مانگے ولیکن کہے یا اللہ سمجھا مجھکو دلیل ایمان کی نزدیک مرنے کے

ط فضل الصلوٰة والسلام علی النبی علیه

یہ بیان ہے فضیلت درود وسلام بھیجنے کا پیغمبر خدا پر اوپر

افضل الصلوٰة والسلام ما جلس قوم مجلسا لم یذکروا

بہتر درود وسلام ہووے نہ بیٹھی کوئی قوم کسی مجلس مین کہ نہ یاد کیا اللہ کو

الله فیه ولم یصلوا علی نبیهم الا کان علیهم حسرة

اوسمین اور نہ درود بھیجا نبی اپنے پر مگر کہ ہوگی یہ مجلس اونپر سبب حسرت کی

یوم القیمة وان دخلوا الجنة للثواب حب ا دت

دن قیامت کے اگرچہ داخل ہووین بہشت مین واسطے ثواب کے

س مس اکثروا علی من الصلوٰة یوم الجمعة فان صلاتکم

فرمایا آنحضرت صلعم نے بہت بھیجو مجھپر درود دن جمعے کے پس تحقیق درود تمہارا

معروضة علی دس قحب لیس یصلی علی احد

عرض کیا جاتا ہے مجھپر نہین درود بھیجتا ہے مجھپر کوئی

یوم الجمعة الا عرضت علی صلاته مس ما من احد

دن جمعے کے مگر کہ عرض کیا جاتا ہے مجھپر درود اوسکا نہین کوئی سلام

یسلم علی الا رد الله علی روحی حتی ارد علیه السلام

بھیجتا ہے مجھپر مگر کہ پھیرتا ہے اللہ مجھپر روح میری یہانتک کہ جواب دیتا ہون اوسکو سلام کا

د اولی الناس بی یوم القیمة اکثرهم علی صلاة ت

قریب تر آدمیونکا ساتھ میرے دن قیامت کے بہت بھیجنے والا اونکا ہے درود کو

حب البخیل من ذکرت عنده فلم یصل علی ت حب س

بڑا بخیل وہ ہے کہ ذکر کیا جاؤن مین پاس اوسکے پس نہ درود بھیجے مجھپر

مس اکثروا الصلاة علی فانها زکوة لکم ص

بہت بھیجو مجھپر درود پس تحقیق درود بھیجنا زکوٰۃ ہے تمہارے لیے

رغم انف رجل ذکرت عندہ فلم یصل علیّ ت حب

خاک مین بھری ناک اوس شخص کی یعنے خوار اور ہلاک ہووے وہ کہ ذکر کیا جاؤن مین اوسکے پاس تب نہ درود

رط من ذکرت عندہ فلیصل علیّ س طس ص

جسکے پاس ذکر کیا جاؤن مین پس چاہیئے کہ درود بھیجے مجھپر

ی فانہ من صلی علیّ واحدۃ صلی اللہ علیہ عشرا ی

پس تحقیق جو کوئی درود بھیجے مجھپر ایکبار درود بھیجتا ہے اللہ اوسپر دس بار

من ذکرنی فلیصل علیّ ص ان للہ ملٰئکۃ سیاحین

جو کوئی یاد کرے مجھکو اور نام لے میرا پس چاہیئے کہ درود بھیجے مجھپر تحقیق اللہ تعالیٰ کیلئے کتنے فرشتے

یبلغونی عن امتی السلام س حب مس انی لقیت

کہ پہنچاتے ہین مجھکو میری امت کیطرف سے سلام ط تحقیق مین ملا

جبرئیل فبشرنی وقال ان ربک یقول من صلی علیک

جبرائیل سے پس خوشخبری دی مجھکو اور کہا تحقیق پروردگار تیرا فرماتا ہے جو کوئی درود بھیجے تجھپر

صلیت علیہ ومن سلم علیک سلمت علیہ فسجدت

درود بھیجتا ہون مین اوسپر اور جو کوئی سلام بھیجے تجھپر سلام بھیجتا ہون مین اوسپر پس سجدہ شکر کا کیا مینے

للہ شکرا مس ایا رسول اللہ انی اجعل لک صلاتی

اللہ کے لیئے عرض کیا ابی بن کعب نے یا رسول اللہ تحقیق مینے کیا واسطے درود تمہارے

کلھا قال اذا یکفی ھمک ویغفر ذنبک الحدیث ت

تمام وقت دعا و درود اپنے کا فرمایا پیغمبر صلعم نے اکفایت کیجائیگی ساری مہمات دینی اور دنیا کی تیری اور

مس ا من صلی علیّ واحدۃ صلی اللہ علیہ عشرا

جو کوئی کہ درود بھیجے مجھپر ایکبار درود بھیجتا ہے اللہ اوسپر دس بار

م دت س ط جاء صلی اللہ علیہ وسلم ذات یوم

تشریف لائے پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم ایکدن یعنے صحابہ پاس اور

والبشر فی وجھہ فقال انہ جاءنی جبرئیل فقال ان

خوشی معلوم ہوتی تھی اونکے چہرہ مبارک پر پس فرمایا تحقیق آئے میرے پاس جبرئیل پس کہا تحقیق

رَبُّكَ يَقُوْلُ اَمَا يُرْضِيْكَ يَا مُحَمَّدُ اَنَّهٗ لَا يُصَلِّيْ عَلَيْكَ اَحَدٌ
رب تیرا فرماتا ہے کیا خوش نہین کرتی تجھکو اے محمد یہ بات کہ تحقیق نہ درود بھیجے تجھپر کوئی
مِّنْ اُمَّتِكَ اِلَّا صَلَّيْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا وَّلَا يُسَلِّمُ عَلَيْكَ اَحَدٌ
امت تیری مین سے مگر کہ درود بھیجون مین اوسپر دس بار اور نہ سلام بھیجے تجھپر کوئی
مِنْ اُمَّتِكَ اِلَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا س حب مس
امت تیری مین سے مگر کہ سلام بھیجون مین اوسپر دس بار
مص مى مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرَ
جو کوئی درود بھیجے مجھپر ایکبار بھیجتا ہے اللہ اوسپر دس
صَلَوَاتٍ وَّحُطَّتْ عَنْهُ عَشْرُ خَطِيْئَاتٍ وَّرُفِعَتْ لَهٗ عَشْرُ
درود اور دور کیئے جاتے ہین اوس سے دس گناہ اور بلند کیئے جاتے ہین اوسکے لیئے
دَرَجَاتٍ س حب مس رط وَكُتِبَ لَهٗ بِهَا عَشْرُ
دس درجے بہشت مین اور لکھی جاتی ہین اسکے لیئے سبب اسکے دس
حَسَنَاتٍ س ط مَنْ صَلّٰى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
نیکیان جو کوئی درود بھیجے نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر
وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ سَبْعِيْنَ صَلٰوةً
ایکبار بھیجتا ہے اللہ اوسپر اور فرشتے اوسکے ستر درود یعنے بہت بھیجتے ہین
وَكَيْفِيَّةُ الصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ عَلَيْهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقَدَّمَ
اور کیفیت یعنی طرح درود اور سلام کی اوپر نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پہلے گذری یعنی ابجد کا
قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كُلُّ دُعَآءٍ مَّحْجُوْبٌ حَتّٰى يُصَلِّيَ عَلٰى
فرمایا حضرت علی نے راضی ہو اللہ اوس سے کہ ہر دعا منع کی گئی ہے قبول سے یہانتک درود بھیجے
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ طس وَعَنْ عُمَرَ
حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر اور آل حضرت محمد پر اور روایت ہے حضرت عمر
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ الدُّعَآءَ مَوْقُوْفٌ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ
رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق دعا ٹھیرائی جاتی ہے درمیان آسمان و زمین کے

لَا یَصْعَدُ مِنْہُ شَیْءٌ حَتّٰی تُصَلِّیَ عَلٰی نَبِیِّكَ ت وَقَالَ الشَّیْخُ
نہیں چڑھتا ہے کس سے کچھ یہانتک کہ درود بھیجے تو اپنے نبی پر ف اور کہا شیخ
اَبُوْ سُلَیْمَانَ الدَّارَانِیُّ رَحِمَہُ اللّٰہُ اِذَا سَأَلْتَ اللّٰہَ حَاجَۃً
ابو سلیمان دارانی رحمۃ اللہ علیہ نے جب مانگے تو اللہ تعالیٰ سے کوئی حاجت
فَابْدَءْہُ بِالصَّلٰوۃِ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
پس شروع کر اسکو ساتھ درود بھیجنے کے نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر
ثُمَّ ادْعُ بِمَا شِئْتَ ثُمَّ اخْتِمْ بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ صَلَّی اللّٰہُ
پھر دعا کر جو کچھ چاہے تو پھر تمام کر دعا کو ساتھ درود بھیجنے کے نبی صلے اللہ
عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاِنَّ اللّٰہَ سُبْحَانَہٗ بِکَرَمِہٖ یَقْبَلُ الصَّلٰوتَیْنِ
علیہ وسلم پر کیونکہ پس تحقیق اللہ پاک ذات ساتھ کرم اپنے کے قبول کرتا ہے دونوں درودوں کو
وَھُوَ اَکْرَمُ مِنْ اَنْ یَّدَعَ مَا بَیْنَھُمَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
اور وہ بزرگ تر ہے اس سے کہ چھوڑ دے اوس چیز کو کہ درمیان ان دونوں کے ہے یا اللہ رحمت خاص بھیج اوپر
وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ
اور اوپر تابعدارون محمد کے جیسے کہ رحمت بھیجی تو نے ابراہیم پر اور تابعدارون ابراہیم کے پر
اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے یا اللہ برکت اوتار اوپر حضرت محمد کے اور اوپر تابعدارون
مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ
محمد کے جیسے کہ برکت اوتاری تو نے اوپر ابراہیم کے اور اوپر تابعدارون ابراہیم کے تحقیق تو
حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَیْہِ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ
تعریف کیا گیا بزرگ ہے یا اللہ رحمت خاص بھیج اوپر نبی کے جب کہ یاد کریں اونکو یاد کرنیوالے
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَیْہِ کُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ وَ
یا اللہ رحمت خاص بھیج اوپر نبی کے جبکہ غفلت کریں ذکر اوسکے سے غفلت کرنیوالے اور
سَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا اَللّٰھُمَّ بِحَقِّہٖ عِنْدَكَ اَرْفَعُ
سلام بھیج سلام بھیجنا بہت بہت یا اللہ بوسیلے حق محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے کہ ثابت ہے نزدیک

عَنِ الْخَلْقِ مَا نَزَلَ بِهِمْ وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْهِمْ مَنْ لَا يَرْحَمُهُمْ

خلق سے جو کچھ کہ اوترا ہے اونپر اور نہ مسلط کر اونپر اوس شخص کو کہ نہ رحم کرے اونپر

فَقَدْ حَلَّ بِهِمْ مَا لَا يَرْفَعُهُ غَيْرُكَ وَلَا يَدْفَعُهُ سِوَاكَ

پس تحقیق اوتری ہے اونپر وہ چیز کہ نہیں دور کرسکتا اوسکو کوئی سوا تیرے اور نہیں دفع کرسکتا کوئی

اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنَّا يَا كَرِيمُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَفِي نُسْخَةٍ

یا اللہ دور کر ہمسے سختی اے بزرگ اے بہت رحم کرنیوالے سب رحم کرنیوالوں سے اور بیچ ایک نسخہ

لِبَعْضِ تَلَامِذَتِهِ قَالَ مُؤَلِّفُهُ الشَّيْخُ الْأَجَلُّ رُحْلَةُ

کے واسطے بعضے شاگردون کے کہتا ہے مصنف اس کتاب کا شیخ بڑا

أَجِلَّةِ الْعُلَمَاءِ وَارِثُ عُلُومِ الْأَنْبِيَاءِ خَتْمُ الْمُحَدِّثِينَ

بڑے علماؤنکا وارث علوم پیغمبرونکا خاتم المحدثون کا

وَحِيدُ الدَّهْرِ شَرْقًا وَغَرْبًا وَفَرِيدُ الدَّهْرِ بَرًّا وَبَحْرًا الَّذِي

اکیلا زمانے کا مشرق اور مغرب میں اور یگانہ زمانہ کا جنگل اور دریا میں وہ شخص

نَالَ فِي الْآفَاقِ حَظًّا مِنَ الْاِشْتِهَارِ اشْتِهَارَ الشَّمْسِ إِلَى

کہ پایا اوس نے جہان میں حصہ مشہوری سے مانند مشہوری آفتاب کے

نِصْفِ النَّهَارِ صَاحِبُ الْأَنْفَاسِ الْقُدْسِيَّةِ وَالْكَمَالَاتِ

دوپہرے وقت میں صاحب دمون پاک کا اور کمالات

الْإِنْسِيَّةِ وَالْأَخْلَاقِ السَّنِيَّةِ الْعَلِيَّةِ وَالْمَلَكَاتِ الْمَلَكِيَّةِ

انسیہ کا اور خلق روشن بلند کا اور ملکے فرشتون والے کا

مَوْلَانَا شَمْسُ الدِّينِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْجَزَرِيِّ

مولانا شمس الدین محمد بن محمد بن محمد بن الجزری

أَفَاضَ اللهُ بَرَكَاتِهِ عَلَى الْعَالَمِينَ عُمُومًا وَعَلَى أَصْحَابِهِ خُصُوصًا

پہنچاوے اللہ برکتین اوسکی جہان کے لوگونپر از روی عام ہونیکے اور اوسکے یارونپر از روی خاص

وَفِي نُسْخَةٍ بِخَطِّهِ قَالَ كَاتِبُهُ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَزَرِيُّ

اور ایک نسخے میں ساتھ خط اوسکے کے کہا ہے کاتب اوسکے محمد بن محمد الجزری نے

لَطَفَ اللّٰہُ تَعَالٰی بِہٖ فِی غُرْبَتِہٖ وَاَخَذَ بِیَدِہٖ فِی شِدَّتِہٖ

مہربانی کرے اللہ تعالیٰ اوسپر غربت اوسکی مین اور پکڑے ہاتھ اوسکا بیچ سختی اوسکی کے

فَرَغْتُ مِنْ تَرْصِیْفِ ھٰذَا الْحِصْنِ الْحَصِیْنِ مِنْ کَلَامِ

فراغت پائی مینے ترتیب اس حصن حصین کی سے کہ ترتیب دی گئی ہے کلام

سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ یَوْمَ الْاَحَدِ بَعْدَ الظُّھْرِ الثَّانِیْ وَالْعِشْرِیْنَ

سردار رسولوں صلعم کے سے دن اتوار کے بعد ظہر کے تاریخ بائیسوین

مِنْ ذِی الْحِجَّۃِ الْحَرَامِ سَنَۃَ اِحْدٰی وَتِسْعِیْنَ وَ

بقرعید باحرمت کے سنہ سات سو اکیانوین ہجری

سَبْعِمِائَۃٍ بِمَدْرَسَتِی الَّتِیْ اَنْشَاْتُھَا بِرَاْسِ عَقَبَۃِ الْکَتَّانِ

مدرسہ مین بیچ اوس مدرسے اپنے کے کہ بنایا تھا مینے اوسکو سراہ عقبہ کتان کے کہ نام

دَاخِلَ دِمَشْقَ الْمَحْرُوْسَۃِ حَمَاھَا اللّٰہُ تَعَالٰی مِنَ الْاٰفَاتِ

ایک موضع کا ہے اندر دمشق کے کہ محفوظ ہے آفات وبلیات سے بچاوے اوسکو اللہ تعالیٰ آفتوں سے

وَسَائِرَ بِلَادِ الْمُسْلِمِیْنَ ھٰذَا وَجَمِیْعُ اَبْوَابِ دِمَشْقَ

اور تمام مسلمانوں کے شہروں کو یہ تصنیف اوس حال مین تمام ہوئی کہ سب دروازے دمشق کے

مُغْلَقَۃٌ بَلْ مُشَیَّدَۃٌ بِالْاَحْجَارِ وَالْخَلَائِقُ یَسْتَغِیْثُوْنَ عَلَی

بند کیے گئے تھے بلکہ مضبوط کیے گئے تھے ساتھ پتھروں کے اور خلائق فریاد کرتی تھی اوپر

الْاَسْوَارِ وَالنَّاسُ فِیْ جُھْدٍ عَظِیْمٍ مِّنَ الْحِصَارِ وَالْمِیَاہُ

دیواروں قلعے کے اور لوگ بیچ بڑی مشقت کے تھے بسبب محاصرہ کرنے ظالموں کے اور پانی

مَقْطُوْعَۃٌ وَالْاَیَادِیْ اِلَی اللّٰہِ بِالتَّضَرُّعِ مَرْفُوْعَۃٌ وَقَدْ اُحْرِقَ

روکا گیا تھا اور ہاتھ طرف اللہ تعالیٰ کے ساتھ عاجزی کے اوٹھے ہوئے تھے اور تحقیق جلایا گیا

ظَوَاھِرُ الْبَلَدِ وَذَھَبَ اَکْثَرُہٗ وَکُلُّ اَحَدٍ خَائِفٌ عَلٰی نَفْسِہٖ

تھا گرد نواح شہر کا اور لوٹا گیا تھا اکثر اوسکا اور ہر ایک ڈر رکھتا تھا اوپر نفس اپنے کے

وَمَالِہٖ وَاَھْلِہٖ وَجِلٌ مِّنْ ذُنُوْبِہٖ وَسُوْءِ اَعْمَالِہٖ وَقَدْ

اور مال اپنے کے اور گھر والوں اپنے کے ڈرنیوالا تھا ہوں اپنے سے اور بری کاموں اپنے سے اور تحقیق